





سيفى بلرنك نزدلائك بإوسى بنا ايم المجناح رود كاي فن ١٩٣١٠



#### جمله حقوق محموظ بحق مصنف

اپریل ۱۹۸۹ بمطابق رمضان المبارک ۱۸۹۹	ناریخِ اشاعت
	لنعداد اشاعت باراول
ممتازمكين شاه ايلادكيك	مصنّف
اشتياق احدخان پاكستان	طابع
ــــــــــــــ <i>ش</i> تېني انظر پرائنز د	نامٹر
(شابن لا، بك بأدس)	

۲۸.سینی بلڈنگ نزد لائٹ باؤسسینما ایم لے جناح روڈ کراچ - پاکستان نون عبر ۱۰ سا۲۹ سا





یں ابنی زوجہ ممنازنگہن کا انہا کی ممنون ومشکور ہوں کہ اگن کے خلوص اور مجسّت نے منہ صرف مجھے 'کلیف د کا حالات کا مفا بلہ کرنے کا حوصلہ دیا بلکیے اس کتاب کی نرتیب و تدوین بیں اپنی گھر بلوم هرونیا کے باوجود میری بھر بلور اور برخلوص معاونت کی ۔

رستبرممتار حسين شاه ايروكبيط



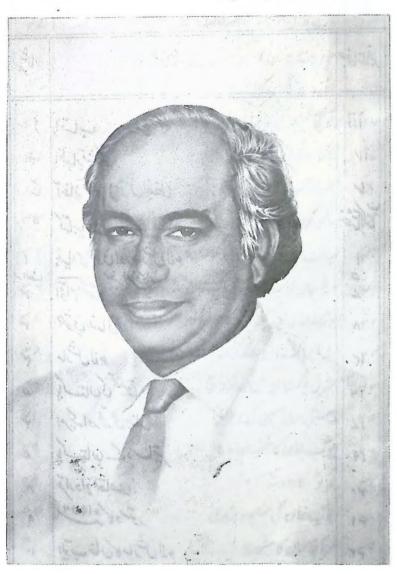
## انتساب

تیسری دُنیا کے عظیم رہنا جناب ذوالفقار علی بھسطو کے نام جن کا عالمگیر پیغام دئیا ہمر کے مزدوروں، کسالؤں اور مظلوم انسالؤں کے دلوں میں نا ابد زندگی کی حرارت اور توانائی پیدا کرتار ہے گا۔

سيدستانحسين شاءايدوكيك



### قاعرعوام شهيئدة والفقارعلى بهطتي



## ر فهرست م صناملن

صفحان نبر	عنوانات	نمپرشمار
iii	انتساب	9
iv	إظهارِ نَتُكُر	
U	أغاز تنكتم زببثن تفظى	હ
احتتا إكتا	كتابيات	,
	بنبادی هوّق اور مارشل لاء 	ا ارالٹ
0 4	<u> </u>	۲
^	حقوقِ انسانی	۳
10	مارشل لاءِ	
14	بارسننان کی تخلیق	
14	امربکه اور خمد علی جناح ر	l ì
19	پاکسنان کے دسماتیر ند	1
٠,	غرار دادِ منفاصر ۱۷۸۰ بر ۱	
41	الم <u>الم الموا</u> يد كا دستور سار رو :	4
78	اليّب خان كامارشل لاء	4.

صفحات نج	عنوا نا ـــــ	تمبرشار
44	الوّب خان كاعروج	11
44	سکندرمرزاکی علجیدگی	Ir
14	ابوتي خان اور امر بكى مفادات	١٣
19	سوو ببن لِوِين كااثِيم بم	الر
J. W.	ما وزے ننگ کا علان	10
۳.	ہٹوچی منہر کی کامیا بی	14
11	<u> </u>	14
1	مصريرحكم	1^
44	مالن كوف كااعلان	14
44	ليافت على خان كا امريجه كادوره	۲.
44	مسطرجان فاسطركا دورة پاكستان	
ے سم	الوتب خان اورغلام تحمر کا دور گوامریکم	
MA	مشرق پاکستان کے انتخابات	۳۳
٧٠	مشرقی باکستان بین گورز راج	44
41	دستورسازاسمبل کی برطرفی	10
44	ابوتب خان کا خفیه معاہرہ	
C9	رُوُ لُوْ كَا حَادِنْهُ	1
01	اپوت خان کی منصوبہ بزری	1
04	مرآ غاخان كالمشورة	14
<u> </u>		1

صفحات تبر	عنوانا ئ	تمبرشفار
00	را ولینٹری سازش کیس	۳.
00	لبيافتت على خان كاقت ل	اس
00	ابوتب خان كا اقتدار برقبصنه	۲۳
02	ابوتب خان کا زوال	44
01	مرا ۱۹۰۹ کو کا میش	מאישי
4 س	الوتب خان کی محمرانی	40
40	ايوتب خان كي زر برستي	بهبې
42	ابوّب خان کی ترّ قی	٢٧
47	بسرانِ اليّب كي فوج سے عليدگ	٣٨
44	ا بوتب خان کا وزیرِ خزار	٣٩
49	گندهارا انطسطربز	٧.
۷-	الْوالقاسم كى جۇڭ برل	81
41	اسلح كالكيش	42
24	پروگریسینو بیمپر کمیط برقبصنه	1
2 1	سیاستدانو <i>ن کا</i> احتساب ر	44
24	كنونشَن مسلم بيگ	40
2 A	الوتب خان اور بحبارت	' '
29	بجارت بچین جنگ	'
Ar	بھارت اورامریکی امداد	44

<u> </u>		
فحات نمبر	عنوانات	نبرشمار
۸۳	صدارتی انتخابا ب	r9
٨٨	حزب اختلاف كاكردار	۵.
14	رُن آف کچھ کامعرکہ	۱۵
14	ا جنگ کشمیر	DY
14	جنگ میں امریکہ کا کر دار	۳۵
A. 9	پاک بیمارت به نگ اورچین	00
91	ا علانِ نا شقند	00
94	يحلى خان بر ابوّب خان كى نوازشِ خاص	04
96	الوتب خان كى براسرار بىمارى	26
94	ابوت خان كالبيني تخليق كرده أينن سع مذاق	01
44	گول میز کانفرنس اورالیزے خان کی مجبوریا ں	09
1	الوت خان كا أينن ذمه داريون سانخان	4.
1.1	الوتب خان كا انتقام	41
1.1	جزل رانی کی بیشگوئی	44
1-4	يحلى خاك اور صدارت	40
100	يجيلى خان كاكر دار	44
1-8	بيحلى خان كى عيّاشيان	40
1.0	مصنّف کے ذاتی مشا ہلات	44
1.4	الوّب خان کے خلاف عوامی تحریک	46
L		

ا صفحات مج	عنوانات	منبرشفار
1.4	جناب ذدالفقار على بعظو كادوره	47
1.9	ابنطى كريشن مير تعيناتي	49
11-	رشون ستانى كى وكالت	۷٠
118	حزل صنباء كااعتراف اور فجبوري	41
110	يربذ بلبنط ماؤس برتعيناني	1
114	بجلی خان کی آور گی	20
111	بيبك بيونى	ىم ك
144	يجلى خان اورامر بيم	i
149	وُن لِيُنتِ كَاخَامْنِه	24
100.	ایل الیف- او کا نفاذ	44
100	من <u>ے 19</u> ٹر کے عام انتخابات	LA
100	يجيلى خان كامنصوب	29
100	انتخابي نناجح كالهمين	1.
100	اسلامی سوسٹلزم	ام
124	ذوالفقار على بطنوكى انتخابى مهم	11
ורד	قائر عوام کی سیاست	٨٣
182	علماء اوراسلا می سوشکزم شن	۸ ۳
144	سنخ مجیب الرحمٰیٰ کے جیم نسکات	10
10.	چھ نکات کاحثیقی ہیں منظر	٨٧

ا فات منر ا	عنوا نات.،	نمبرتثار
104	عوا می روپر عوا می روپر ل	٨٨
109	الجرّب خان كا مارشل لاء	۸۸
144	مشرقی پاکستان میں طلباء کی نحرکیب	19
140	معاہدةً ناشقند كے خلاف ملك كير مظاہرے	9.
144	یشخ مجبب ارحلٰ کے چھ نکارت	91
141	<u>پھ</u> نىكات اورافوا بىب	91
14.	الوّب خان كا دورة مشرقی باكتنا ن	98
14.	<u>پ</u> ونسکان کی بین الافوامی تشهیر	94
141	شيخ مجيب الرحمل كى گرفتارى	90
144	اگرتله سازش کیس	94
140	اگر تله سارسن کبس کی ناکامی اورالیآبی اقت رار کوخطرو	
140	قوم اسمبلی کے اجلاس کی طلبی اور سیاسی کشکش	91
140	ذوالفيفار على بمطنو كام مُوقف	1 '
120	عوامی بیگ کا شدیدر قرعمل	
120	سباستدانوں کا ایک غلط تا نر	1-1
140	حقیقت ِ حال	1.4
144	ایک داضح حقیقت ما	1.4
144	بهطوصاحب كي تقيقت كيندى	1
144	بجلی خان کی مدنیتی	1.0
<u> </u>		

اتنبر	عنوا نات صفح	تمبرشار
141	بنگلردلینٹی ار کان کاحلف	1-4
121	عوامى لبك كاجلسه اوربيثي منككه كابرجم	1-2
129	بشخ بيب الرحمك كي دهمي	1.4
129	ہفتہ طلباء اور آزادی کے نعرے	1.4
149	ي <i>جلى اور مجيب</i> ملاقات	11.
111	یمیلی خان کی ما <b>یوسی</b> 	111
1100	پی <i>لی پھ</i> بو ملاقات میں دیا ہے تا	112
IAI	بحصور کاآیٹنی فارمو لا برائیس فارمو لا	۳ اا
11/1	لنطقة مجيب ملاقات	וות
111	المجطنو، نجيلي ملاقات	110
IAT	قومی اسبلی کے اجلاس کی طلبی اور بھٹو سکارڈِ عمل	114
110	يجلی اور فوجی جرنيلوں کے مخصوص مقامد	114
110	عوامی رباک کامسورهٔ آبیکن	11^
110	قومی اسمبلی کے اجلاس کا التواء	114
١٨٢	مشرقی باکستان کے نئے گورنر کا تقریر اوران کا استعفا	14.
110	اجلاس کےالتواء براحتجاج در پر	141
100	منشر فی پاکستان سے انخلاء کا آغاز	122
100	بارلیمان گرولوں کے قائرین کا احلاس پیشہ سر میں میں میں اور اس میں اور	144
144	يشخ بحيب كااعلان بالريكاط	אדו
U		

ا ئات منبر ا	عنوانات صف	نمبرشار
144	بیلی خان کا قوم سیے خطاب	140
114	الثبيغ مجيب كى شرائط	144
114	متوازی محدمت کے فیام کا اعلان	1 24
114	مشرقی باکسنان کے فسا دات اور غیر بنگالیوں کا تمبّل عام	ITA
IAA	بربربین کی چندابک مثالیں	174
114	بنگالى طلباء كے بين الاقوا مى احتجاجى مظا ہرے	100
114	حمودالر حمل کمیش میں ولی خان کا بیان	اسوا
19.	ينسخ بجبب كايكط ونه اعلان أزادى	اسما
14.	يجلي، مجيب، بطنو ملاقات	
14.	مذاكرات كالبجنشرا	1 00
141	يجلى كانوم مسيخطاب اورخاره جنكى كاآغاز	هس ا
198	بجند فرورى حقائق	l
144	فرار دا دِ پاکسنا ن	1
7.4	خۇد فرىبى كاانجام تباہى	1
4.4	پولین طرکی قرار داد	Į.
1.4	سقوط وطعاكم	1
110	شكست كے بعد يجلي خان كامنصوب	1
711	اسلامی سربرای کانفرنشی	
119	ایشی ری ایکر کامعاہدہ	144
		<u> </u>

ا ت نمبر ا	عنوانات صفحا	نمبرشار
444	جزل صنباءالى كابزور طاقت اقتدار برقبصنه	الهر
222	صنباءالحق كى شاطارية جاليس	هم
440	منیاءالی کے مکروفریب کے زائے ہفکنڈے	144
444	صنباء الحق كأنخصى نغار <i>ف</i>	182
224	 صنیا ء الحیٰ کاعظیم کار نا مه	164
271	صنیاءالحق کی ترقی کاراز	169
444	اليكشن كے اعلانات	10.
اس	انتخابات كالتواء	101
222	صنياءالحق كاعدليه بريهلاحمله	101
4000	نام نهاد احتساب کا طعونگ	100
rra	بحزل صنباءالحق صدرين ببيطها	108
444	المُعُ الله الشخايات كاسال	100
149	مارشل لاء مين محنتي	104
٠٧٠	جزل صنیاءالی کی ترجیحات	106
rg.	بيم نفرن بقنو كبس	101
240	آین کا ترمبی محم نمبرا ۲	109
400	مارشل لاء كالحكم نبرا 2	14.
444	آئین کا ترمیمی حکم نیرا	141
147	بلوچستان م کی کورطے کا فیصلہ	147
<u></u>		

. ا فحات نبر ا	عنوانات	نميرشار
469	صنیاء الحق کا آیٹن سے ایک اور ظالمانه مذاق	١٩٣
101	جزل صنباء کی عیاری و مکاری کا اہم را ز	146
101	عبوری آبینی حکم منبرا سلمهاره	140
404	صنياءالحق كانظريبه انضاف اوراس كيجيرة دستيان	144
406	صنباءالحق کا عدلِ گستری	144
406	صنباءالح <i>ن كاسسننا اورفورى انصا</i> ف	147
TOA	كورك بازى اورتوبين انسا نبت	149
44.	'' پی سی ۔او'' پرماہرین کی رائے	14.
747	صنباءالحق اورعدلبه کی آزادی	141
144	مجلس شوری کا قبام	127
444	مجلس شوري كاخا تمهاورعام انتخابات كااعلان	120
446	جزل صنیاءالحق کا ریفریزیشرم س <u>هم ۱۹</u> ۴۰	124
444	ایم. آر۔ طی کا اعلانِ المبیکاط	160
444	ریفر بنظم کے نتا نج اور قومی و بین الاقوامی رائے عام	144
46.	<u> مصفار کے غیر جماعتی انتخابا</u> ت	166
444	ايم. آر. دلي كا انتخابي بالبيكاط	1
464	غېرجماعتی مگرسباسی انتخابات	ŀ
474	آ بیٹن کی بحالی کا سکم مسئل میں میں مار میں میں میں است	İ
71	أيرُن كا أعطوان ترجيمي الجيط همهائم	IAI

تنبر	عنوانات صفحا	نبرشار
410	جو نبحو وزارت کااقتدار	IAY
PAA	<sup>۱۹۷</sup> ۰ و کیام انتخابات کاپس منظر	115
14.	نظام مصطنعا كى بمرفزيب تقتيقت	IAC
191	مفتی فہود کا مو دودی کے بارے یں فتوی کفر	110
740	فرقه بندی اورافطاری	i .
498	فررانى مياں كى وسعت وقلبى	114
444	علمائے کرام اور جزل صنیاء الحق کی توش دہمی	IAN
140	بابائے قوم حصرت فامرِ اعظم اور علماء	119
444	جعبت العلماطي بمند	1
4.2	عبوری محمن کی نشکیل	i
يو ، سو	ربیشی رومال کی تحریک	ł
سو ،سو	, , ,	
4.4	جماعت واسلامی ا ورامر بکر	1
m.7	جمعیت العلمامے باکستان مرسم بر	190
۲۰۰۲	خاکسار تحریب دا	194
11.	عباس احرار معال معال ۱۲۰۰	194
ااسم	مجلس احرار کی فزار داد است به میرین د	191
مم اسم	جزل صنیاءالحق کی حکمرا نی مزار مرکب برین	199
ે ;ન ૧ ા	نظریهٔ پاکستان	٢٠٠

.~			
	ت نمبر	عنوا نا ن صفحا	نبرشحار
	44.	دوقوی نظریے کی تاریخ	۲۰۱
۱	بالمالها	مذہبی حکومت کی مخالفت	۲۰۲
	m 40	قرار واديمفاصد	٧٠٣
	444	نفأ في اسلام اور جزل صنباء الحق كي فربب كاربان	بم. ب
	274	برم زنا (نفاذِ صُود) أرفينس نبرے سام ا	4.0
	446	اله خرکی نعراب	4.4
	476	الا) تعزير	Y. L
	244	رس د فعه که زنامستوجب حکر	Y • A
	pr 71	رب، دفعه ۷ زنابالجبر	r-9
	P 7A	(٥) دفعه ٨ زنا يا زنا بألجر متوجب حُركا ثبوت	71.
	۸۷ سو	ر4) دفعه ۱۰ زنامستوجب سنرائے تعزیر	411
	m 49	دے دفعہ ۱۲ غیرفطری فعل کے کیے اعواء	414
ļ	r 49	٨١، دفع ٢٠ صابطً أقو صرارى كا اطلاق	۲۱۳
	449	رای زناکی عام اجازت	سرام
	،سو سو	(۱) سأننسى شبادت جائز نهين	110
	اسوسو	(r) دفعه ۱۲ غبر فرطری نعل جائز ہے۔	414
	44	رس صرور کے قوانین اپاسج یں .	
	444		
	۲۳۳	رi) حصرت عيسلي عليه انسآل م كاواقعه	+19
	L		

ا نما <i>ت نب</i> ر	عنوانات صد	نبرشار
سوسو سو	رii) صیح بخاری کی روایات	۲۲۰
440	دانان) اسلامی فقهه کے اختلافات	221
444	رُواة وعشرار دينس سنه وليه	222
איאיש	(۱) زکان کی کٹوتی کے زایے طریقے	۳۲۳
240	رب قومی امانت میں سرکاری خیانت	444
200	رس، فالونِ زكوة برر وعمل أ	440
4 44	ری جبری زکو ق کے تنائج	444
277	ز کوا قاکی رقم سے کاروں اور کو بھیوں کی نتر بداری	446
pv. cv4	ره، نركزه كالسلامي مفهوم	441
m 1/4	رى زكوة كى تعربيف	
ro.	(2) ذکوة کا ناریخی ومذہبی لیس منظر	، ۱۳
rox	(۸) عبدنامه جدید	441
706	الملين صلاة كاتقرر	
MON	قانون سنهادت من م <del>وال</del> يم كانفا ذا ورجزل صياء الحق	ساسوب
m4.	مردِ مومن، مرُ دِ حق	
ا به سو	دا، قومی خزانے کا استحصال " را میں استحصال " را میں استحصال " استحصال " استحصال استحصال استحصال استحصال استحصال استحصال اللہ اللہ اللہ ا	
المهما	(r) بسير صلاح الدّرين كبيس اور صنباء الحق كا ايمان الأرب و	
muga		4 46
444	رم، بیرصلاح التربن کی گرفتاری	441
11	<u> </u>	

ت نبر	عنوانات صفحا	نبرشار
40	(۵) بېرصلاح الدېب کې درميام رسوائي اورصنباء کې اناکې نسکېبي	279
744	رد، ببرصاحب برمعافى مالكَّن كبليرٌ دبارٌ اوران كاانكار	۲۳۰
444	دے، بیرصاحب کے روش ایمان کی دلیل	441
1	(٨) ببرصاحب كى سزاكيخلاف ببلب إورانكا اختبارات فالون كوجيلنج	444
44	روى جزل صنيا الحق اور بيرس لاح الدين كى فوت ايمانى كا فرق	
741	(١٠) كينبراً الى تؤمن كابيرصاحب كوشهربين وبيف سي انكار	244
m2.	(۱۱) مجلوّ خامذان برعتاب	
pr 2 pr	ر١١١) قاديا ن جماعت كيخلاف صنيا ءالحق كي مهم	444
902 90	(ز) مسلمان کی نعربیف اور آبین مین نرامیم	۲۳۲
س عرب		
الم الم	ii) مسلمان كى نعرلب برجب علماء اور عدالت عاليه كا نقطة نظر	249
pr 64	(iii) تعزيران پاكستان مين ترميم	10.
466	را، دفعہ ۲۹۸ پ	101
1022	(۱) وعم ۱۱۸ ای	
MEA	رىمى پرىس اينط پېلىكىشىز اردىينىش ئىس تىر مېم	ror
PUL A	ده، قاد ما ن جماعت کے خلاف عملی کاروائی	rar
٠٨٠	رد، بنی کریم صلی الشرعلب و اله وستم کاطرزِ عمل	
444	دے) مساجد کی مسماری	
PA 6	(٨) بلاجرم قتل	YOL
<u></u>		

اتبنبر	عوانات صفح	ننبرشار
144	(a) مرکاری و نیم <i>مرکاری</i> ادار و <sub>ل</sub> ین ناانصا فی	POA
TAL	(۱۰) سِبول ملاز متوں برحملہ	404
494	جزل صنباءالحق كاانسلام	4 4.
490	مودود <i>ې جماعت کااسلام</i>	441
r 99	غِرمسلم مفكّرين كے خيالات	444
4.1	انسلامی نثر لِعِسنت	
4.1	را، فرآنِ باک اورسباسی نظام	446
4.4	دمى شنت رسول صلى الشرعليه وآله وسلم	
4.4	(٣) بين عِفْبه أو لي	
C.4	جمعه کابههلا خطیه ، خطیه کا منن	446
414	رى، بادشا بور كودعون اسلام	
719	(م الف) السُّرِك رسولُ كاخط نجاّتني بادشا و كيام	l i
س ایم	وم - ب عيسائي بادشاه نجاستى كاخط بنام حضور اكم صالت عليه الم	44.
414	(۵) خطبهٔ حجمة الوداع	
414	(٥-الف) بني كريم على السرطية آلب هم كاخطبر جمعية الوداع	444
412	(٧) خلافت برآ نحض على النَّدعلبروآ لروتم كاسكوت	424
NIZ	رد) خلائ <i>ت راشده</i>	1
MIN	(۸) جمهوری نظام کی ابتداء	
414	ر <b>٩) منر بهب اور سباست ك</b> الصولى فرق	424

صفحات نمبر	عنوانات	نمبرشار
44.	(۱۰) اسلامی ریاست	
وموري	(۱۱) دین کی تعرفیف	741
MAR	(۱۲) حصرت بوسف علبه السلام	449
400	(۱۳) حصرت بوسف عبرالسلام اور رومانوی داستان	44.
MON	دین مفرکاسیاسی نظام	711
MAN	(۱۵) حضرت لوسف عليه السلام اورمصري سياست	444
441	(١٧) حصرت موسلی علیه انسلام	YAY
441	(۱۷) حصرت موسلی علبه انسالام کی نبوت کے مفاصر	441
424	(۱۸) دس احکامات	416
460	رون پین <i>وعِ بن نون کی</i> نیادت	714
444	خلافت <i>راشد</i> ه	۲۸۷
424	(۱) معام <i>ترتی بس منظر</i>	711
444	(r) خلافت بصنرت عثماً ن غنی استان عنی است	719
644	(i) نبولمیه می <i>ر عهدوک کی تقسیم</i>	19.
644	(ii) بادشاہت کے انداز	191
414	(iii)خارن <sup>جیگ</sup> ی اور ٔ حلفاء کی شها دیت	494
444	(۱۷) رسالت مآب فی النر علیه واله وسلم کی تعلیم وتر بیت	<b>79</b> 7
444	(۷) حصرت امير معاوية كي محومت	490
819	(ارا) حفزت امبرمُعا ورية كاسياسي تدتير	496

صفحا نمبر صفحا نمبر	عنوانات	نمرشحار
c4.	(iiy) صباءالحق کے دعوے	
r4m	امریکی مراخلت	492
N 90	افغان بالبسي	491
1 494	افغان بإلىبى كےنقصانات	199
11 844	امبران بإلىسى	٠٠٠٠



رسے اشتباق احمدخان پکسنان کراچی ہے پاکستان مورخه ۲۳ ممارج ۱۹۸۹ بروزجمعات بمطابق مهاشعیان المعظم ۱۹۰۸ م

# آغاز تنكتم

گذرنے لمحان مامنی کا حصّہ بن کر نار بہنج کی شکل اختیار کر جانے ہیں۔اسی طسرح وطین عزیز پاکستان کے مہار اگست سے 1984ء کو عالم وجود من آنے کے بعدمیاں بیش آنے والے مختلف النّوع واقعان عمی تاریخ کا حصر بنتے جلے گئے ۔ آزادی کے بعد سے آج مک مختلف ملکی حالات، سیاسی د فوجی طرز حکومن اور دیگر موضوعات برسے سیمارکتابیں مختلف او فات میں منظر عام پر آ چکی ہیں جبکہ مستقبل میں بھی ابسا ہی ہوتا رہے گا۔ مبکن زیرنظرکناب « آمربت کے سامے » اپنی نوعیت کی مثابیر یہ کی اور مفید کتاب ثابت ہو، کیونکہ اسس کتاب میں مکی وغیر ملکی حالات ، ملکی مکرانوں،سیاستدانوں درملماء کے کردار کو واضح طور بریکنس کرنے کی کوٹ شن کی گئی ہے۔ اور پاکستان کی سیاست پر عبر ملکی دباؤ کے اثرابت کابے لاگ تجزیہ پنیش کیا گیا ہے۔جس طرح زبرِنظر کابمصنف کی يهلى كاوس سے اسى طرح يركيف موصوعات اور طرز تحرير وبيان مي تھی اپنی مثال آب ہے۔ جناب متازحین شاہ صاحب پیشے کے اعتبار سسے ایک وکیل بیں لیکن اس کتاب کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کی معلومان ونظر ملکی و عبر ملکی حالات و وا قعات برکیس قدر گهری ا ور

فرانگرزید. موصوف نے اس کتاب کے پہلے عنوان " بنبادی حقوق اور مارشل لاء "كى ابتدا ہى ارشادِ ربانى كے توالے سے كى سے بجس مبس رانسان عظمت كوام الركبا كراسيد ديين قابل افسوس بات به سع كراسى انسانى طبقے کے ایک محضوص گروہ نے جے حکران کے نام سے یا دکیا جاتا ہے ران میں سرفہرست آمر حکرال بیں ۔آمریت کے کھی گئ انداز ہونے میں جن بر مصنف نے قلم الحفایا سے آمریت کے فعصوص انداز ہو ہمارے ملک میں روزِ اول ہی سے نظراً نے ہیں إن میں سے دار، جاگیردار، و دیرے، ملک، خان اوران بم سب سعه بدترین آمر مارشل لاء امر منسطر بیرزیبی مندرجه بالا امرول سے بط کر ہمارے معان رے میں ابک اور طبقہ تھی سے بس کا ظاہری تعلق مذہب سے سے باکتنان کی ازادی سے بہلے متحدہ ہندوسنان یں بھی یہ طبقہ اپنے مذموم کا روبار میں مصروت علی عقادا وراس نے عام انسانوں كوخدائے واحدكى پرستش اور دين اسلام كى عموى وحقيفى تعليمان سے ہٹاکر لینے گھناؤنے عزائم کی تکمیل کے بیے انہیں مختلف فرقوں اور گروہوں میں تقت بم رکے رکھ ویا تھا۔ جبکراس کے خلاف آواز بلند کرنے والول کوبغیسرکس بیچکیا ہٹ اور ترد دیے کفر کا فتوی صادر کرنے سے بھی دریغ نذکباگیا جس کے باعث سرستیدا حمدخان، علامداقبال اور بابائے قوم فائداعظم في على جناح جيس مفكري ودانشورا وررمهايان قوم عبى كفر کے نام منہا دفتو وسے نوازے گئے میکن قابل مخسین میں یہ لوگ كرانهون في صبركا دائن عضاف ركها التوصلية بإرا اورقوم كي رمناني كا کام اینے اپنے انداز سے جاری رکھار پر تفیقت سے کہ ان اور ان جیسی دومرى عظيم شخصيات كى برولت ہى پاكستان وبود ميں آبااورسلم قوم كو

ابناایک علایده وطن مل سکار آزادی کا حصول کوئی آسان کام نہیں لیکن ازادی کو برفزار رکھنا حصول آزادی سے کہیں زیاد ہشکل ہے جس کی برقراری بی ہم بری طسرح ناکام رہے ہوکداس فوم کاایک عظیم المیہ ہے " حقوق انسان "کے سیسلے میں اس کتاب میں مغربی مفکرین کی گرانقدر اراکو بھی پینس کیا گیاہیے اور اقوام متحدّہ کامنشور بیان کرتے ہوئے یہ واضح کیاگیا ہے کرانسان اور احزام انسانیت کی تدرو فیمت ہمارے بیے کس قدر لا ذمی ہے ۔ جب کک ہم انسان کی عظمت کنسلیم نہیں کرنے اوراس کی فلاح وبہبود کے بیے برخاوص عملی اقدام نہیں کرتے، مہرکسی طور مرجبی مہرسب معاشرے کے افراد باحکرال کہلانے کے ستی نہیں بن سکتے۔ زیرِ نظرکتاب ہیں مختلف موضوعات کی اہمیّیت کو اُجاگر کرسنے کے بيے جا بجا قرآنِ جيم احاديث بنوى على الله عليه وآله وسلم، مقدّى آسمانى كالون، مسلم وغیرسلم دانشوروں اور مفکرین کے علاوہ مامنی میں سائع سندہ مختلف كتب ورسانل كے حاون سے جھاستفادہ كياكيا سے احداس اعتبار سے اردو وفارس كم مفردا ورخوب ورن اشعار كاجى برخل استعمال كياكيا ہے-« امر بجراور فحر على جناح "كے زبرِعنوان سنا اصاحب نے بابائے قرم حصرت فالمراعظم فحرعلى جناح كى سباسى بهيرت كادا صح طور برذكر كياسه يجس سے فائر کی خارجہ پالیسی کا ابک خاکرصاف طور برنظر آ تاہیے۔ پاکستنان کو بابائے قوم نے ایک مسلم ملکت کی جثیت سے دنیا میں متعارف کمرا با اور بدواضح كرد بإكر ياكستنان ابيك آزاد اور نود مخنا درياست بهوكا نبزوه كسي بھی سچریا ور امریکہ یاردس کی سیاسی برتری اور دبگرنظریات کو اپنے اُڈ ہم مستط کرنے مہیں دے گا۔ ہندوسنان جوکہ ہمارا انتہائی قریمی بطوسی ہے

کے ساتھ مدسمتی سے منزوع ہی دن سے تعلقات ابتررہے ہیں اور ہو تنازعات ابتدامى سے بریرا ہو گئے تضے خوسگوار نعلفات كى راہ بي ركاوط سنے رہے۔ان دونوں براوسیوں بی براعتمادی کی فضا قائم رہی جسے منہ صرف فائم رکھنے بلکہ اصنافہ کرنے میں ہردوجانب کے حکم انوں اور متعصّب و تنگ نظرمذہبی وسیاسی حلفتوں نے نتوب نیوب اپنے مفا دان کے حصول کے بیے کام کیا رجس کے بتیجے ہیں دونوں ممالک کے وام ایک دومرے کے آج تک فریب مرآ سکے رجس کا دونوں ممالک کے سبخیدہ اور جب وطن طبقوں کوافسوس کے یو دسیاتیر باکسنان "اس کتاب کے اہم موضوعات یں سے ایک سے راس ملک و قوم کی سب سے برطی مدقستی بر رہی کم ازادی کے کئی برسوں لعدیک نویر سرزین بے ایٹن سی دہی لیکن جب مرد کا بین کسی طرح بن بھی گیا تو اسے پوری طرح نا فذہی مذہ ہونے دیا گبا اور فوجی آمر ابوتب خان نے اس نوزائیر ، مملکت پر بزور طاقت قبصنه کرلیا ۔ ٤ راکتوبر ۱۹۵۰ کورات کی تاریجی میں صدراسکندر مرزانے ابكسسيا وكارنامها نجام دياجكر اسراكتوربين ببس يوم بعد سي ايوسفان نے مکس طور برا قترار برغاصبا مز قبصنہ کر لبار حس کے ذریعے ملک کا آیتن منسوخ كردياكيا مركزي وهوبائ حكومتبى برط ف كردى كبيس، قوى وصوبائ اسمبلیان نوط دی منبی اور ملک میں حنگل کا خا نون بعنی مارشل لاء نا فز كرد با گباراس طرح فوم كى نوسالة ئينى جدوج ركو بإمال كرد باگيا - مرفستى سے برتمام ترنبا ہی لینے ہی جرنبلوں کے ہائتوں نازل ہو تی تھی۔ یہ ظالمارسلسلم الوِّي آمريت كربى محدود نهي رالم بلكه اسى فوجى وكرير السف المنظم المنافي كودة م الم 19 مرائد کے آبین کا مذا ق الرا نے ہوئے اپنے اقترار کا خاتم ہوتے دیکھ کر

ایک اور فوجی آمر جزل یجیلی خان کواس ملک وقوم کی تقدیر کا مالک بنا دیا. جبکہ اس کے باس ایک آیٹی راستہ یہ تضا کروہ قومی اسمبلی کے اسپیکر کو اقتدار حالے كرنا اور تود باعر ت طور برافت ارسے علی برگی اختیار كرليتا ليك الوب خاك نے لینے اقت ارکے خانمے کا ملک وقوم سے برانتقام دانستہ طور پر لیا بھا کیوکم وه برأمرى طرح ابني ذات إورملك كولازم دملزوم سمجين لكاعقا. بجبي خان نے ابنی نا عاقبت اندلیثی اور عباً سٹی کے باعث اس ملک کوہی تورط دیا۔ اورد نیاکےعلاوہ عالم اسلام کی درخشندہ نار بخ کوداغداد کردیا۔مسلمانوں کی تاریخ میں ایک سیا و ترب باب کا اصافہ کیا ،ایسی کے حکم برغیتورا وربہاد ر افواج پاکستان کے ترانوے ہزار ہوانول نے غیرمسلم اوراز لی دستمن بھارت كے سائنے بہتھیار والے يہي نہيں بلكرستم طريقي يہ بھي تفي كر با بنح سزادم بع ميل کا علاقہ بھی دشمن کے تسلط میں جلا گیا۔ یہ بدترین داغ جس آسانی سے اس ملک ا درمسلم قوم پرلگابا گبانظالیے دھونااسی قدرمشکل زین بھی ہے جو سٹا ببر نا قبامت به دهویاجاسے رمسٹرتی پاکستان کی علیدگی بلک جیکتے ہی تہبیں ہو گئی تھی بلکراس کا بہے آزادی کے بعد ابتدائی دورسے بونا سروع کر دبا گیا تفاحس ببرسبامی، اقتصادی، معاشی اور دیگرسب می عوامل کار فرما ۔ خنے ۔ برحقبقت سسے کہ اس خطے کے لوگوں کو کبھی بھی سکھلے اور صاف ذہن کے ساتھ اقتدار میں سرکی ہی نہیں کبا گیا اور محبولے سے کبھی ابساکبا عبى كبيا توبادل نخواسة اور عص دنيا دكمادے كے ليس كباكيا۔ أول تو مغربل پاکستان کے محرالوں ،سیاستدانوں،معاسی اُجارہ داروں اور بیوروکریسی نے مشرقی پاکسٹنان کے باسبوں کا ہرسطے برفاتحانہ و فخریہ ا ندار میں استحصال کیا۔ یہی تہب بن بکہ اس بطے حصے کو نود برعذاب الہی

بالوجه حانا - المنين معهوكا بنكالي " وفي كالهمي طعية ديا اور فدرتى آفات سبلاب وغيره كويميى انهى كاكنارة عظيم سمجها كيار جوان فحتب وطن وام كےسا عظ سراسرزبادتی بھی مفی رورحقیفنت بہاں پرمقوله صادق آتاہے کہ ، ر « نفرن سے نفرت ہی جنم لیتی ہے۔ نفرن کے بہج بونے سے محست کے بھول ہرگز نہیں کھول سکتے۔ جبکہ فبتت سے فبت ہی جنم لیتی ہے اور فبت نفرن وحفارت ک جرط بن اکھا ط بھینکتی ہے " با بھریہ بھی کہا جا سکتا سے کردر کا نظے بوکر بھولوں کی تمنّا عبث سے یا سوہم نے بیاں جو کھراو با عضاوهی كاط لبارزيرنظ كتاب "آمريت كےسائے" ميں ان تمام حالات ا واقعات کا تفصیلی ذکر کیا گیا ہے جس کے مطالعے سے بہت سے تلخ حقائن سے بردہ اعضا نظرا ہے گاجس کے لیے اس سے قبل بھی مختلف مواقع بردیگراحباب نے ابنی سی سعی کی سے سکن سناہ صاحب نے جس حسین پیرائے میں ان وانعات کوفلمبند کمیا سے یہ امنی کی ذات کا حصته - بعد مکراس کتاب کا انداز بیان انتهائی ساده اور آسان سے جسے برط صف اور سمجھنے کے بلے کسی عالم، فاصل ، مفکر با دانشور کا ہونا صروری بہیں سے بھاری برقستی کا ایک بہلویہ تھی سے کرایک محصنوص طبقے نے اپنے مذموم مقاصد کی مکمیل کے بلے ملک کے پہلے وزیراِعظم جناب خان لیاقت علی خان کوا بن را رہ سے ہطانے کے بیے دن د ماطے عجرے العلم على من قتل كواد با مريد من مركاط بيس برس كررهان كاويود المج كك اس خفيه الم تقركا بنا أى مذجلا باجا سكاجس في وزيرا عظم كو قتل کرابا - بیرالمناک وافعه آج تک *ایک مرکب ندراز بی کی جینی*ت اختبار کئے موے سے۔ ایوٹ خان کی حکمانی کا دور کسی لحاظ سے بھی ایک اچھادور

منہیں بخابلکہ برکہنا درست ہوگا کہ بعض بدعتوں کی ابتداء ہی اس فرجی آمر کے باعث ہو گی بھی ہووفنت گزرنے کے ساتھ ساتھ بڑی سرعت سے برط صتی اور بجیلتی جلی گڑیں بالانثر وہ ایک ناسور کی نشکل اختیار کر گئیس **۔** ابوتب خان نے سب سعے بہلے ملکی آیٹن توٹرا ، مارشل لاء نا ذر کہا جبکہ عدلبه كومفلوج كرنے كا سهرا بھى انسى كے مرہدے - تمام تربنيا دى اورسياسى اداروں کی شکست ور بخت بھی اسی فوجی آمرکا کارنامہدے۔ایوب خان كى زرېرستى بھى كوڭ طىقى جېچى بات نېبى جس كا تذكرة اس كتاب يى كىيا گیاہے سباست اورسباسترانوں سے نفرت ہرا مربالخصوص فوجی آمروں كاخاصه بونا سعه انهب ان دونوں سے للکہی بغض ہو تاسع ہوا اوسے خان بس بھی بدرجراتم موجود مخفا چنا نجرائس جذبے کے نخت اس نے سیاستدانوں کوابیڈو قرار دیا نظاکیو نکرسباس ان ہی سرفوجی آمرکی را ہ بی سبسے برطی رکا وط ہونتے ہیں۔ یہ خفیفت بھی روزِ روسٹن کی طسرح عبال سیے کم به وطن سیاستدانون می کی سنب و روز کی طویل جترد جهد کے بنتیج بی حاصل ہوا نضا نہ کہ کسی فوجی آمرنے اس ملک کوآزادی کی نعمت عظلے سے سرفراز كيا خفا يين يركين مين كونى باكنهين كه " بدنزين سع بدنزين سياسي جمهوری وعوامی محومت بہنر بن سے بہنر بن فرجی آمر بن (محومت) سے بدرجها بہر

ہمارے ملک کی ناریخ گوا ہ سے کہ اس ملک بین فوجی آمرع منہ دراز مک مسلط رہے ۔ پہلے آمر الوت خان کے زمانے بیں ہی پاک جارت جنگ ستم رصافی میں ہوئی جسے ہماری بہا درمسلے افواج نے بڑی بے جگری سے رطاحس پر پوری قوم الہیں خواج تحسین بیشس کرتی ہے لیکن یہ

مبدان جنگ میں جدینی ہوئی جنگ ابک آمرنے اپنی کم عقلی اور سبیاسی بعبرت سے عاری ہونے کے باعث مذاکرات کی میز برد تاشقندمعالدے" كى صورت بى بآسانى باردى اور بجارنى وزېراعظم مطرلال بها درستاسترى اسی خوسٹی میں حرکتِ قلب بند ہوجا نے کے باعث تا شقند ہی ہیں اس دار فان سےسرد صار گئے رجب اسی بہلے فوجی آمر کے مسلط کردہ دو سرے فوجی سمرجزل بجیلی خان نے آ دھے سے زبا دہ ملک کھود یا راور دسٹن بھارت کے سامنے اپنی بہا درمسلم فوج سے ہتھیار ڈلوائے انہیں جنگی فذیری بنننے ہر مجبور كردبا اور بابنح مزادمر تع ميلكا علاقه عبى ويكنته مى ديكنت عصادن کے قیصنے ہیں جبلا گیااس طرح تاریخ عالم اوراسلای ونباکی تاریخ ہیں ایک سباه نربن باب كالصنافه كرد يا كبيا جبكه ابب سياستدان درقوم كے منتخب نمائندے نے اس سرمناک و ذلت امیر شکست کو این سباسی ترسر ، فہم و فراست سے کام بینتے ہوئے مذاکرات کی مینر مرفتے میں برل دبا۔ یہ کارنامہ باکستان کے عظیم سببوت اوروز براعظم جناب ذوالفقا رعلى عبسون مدستملم معا بري "كاكارنام اقتد*ار میں آنے کے محصن سیات* ما ہ*کے عرصے ہیں ہی انج*ام دیا۔ اور عصادت كى جها ندىده و تجربه كارسبابت ان وزيراعظم مسزاندرا كاندهى سے سیاسی مذاکران کے ذریعے بغیر کسی جنگ میں ملوث ہوئے اپنے متحيار وال دبينه والع ترانوے ہزار فوج كے جوانوں كو آزا وكروايا اور ان کی باعر من وطن والسی کومکن بنایا سا بھر ہی ساتھ دسٹمن کے قبصنے سے اپناچین جانے والا باتخ ہزار مربع مبل کا علاقہ بھی واگذار کرالیا۔ یہ حفیقت بھی ہم برعبال سے کہ نبینوں فوجی آمرور حن بیں اپوٹپ خان، يجلی خان اور جزل صنباء لحق شامل میں کا تعلق ابکے محصوص طبقے ہی سے

تفااوریہ تینوں ابکب ہی عالمی سپر پاور کے پرور دہ سختے اہنوں نے لینے پورے دور افترار بی اہنی کے مفادات کے لیے کام کیاا ور لینے ملک و فوم کے مفاوان کا کسی طور پرچھی خیال مذکبیا ۔ بیر بھی ایکسے حفیقت سے کہ بیسرے فرجی آمر جزل صنباء الحق فے دونوں سب ابقہ فوجی آمروں سے برطھ کر تنو د کوفوم ہرستھ کیئے رکھا اور گہارہ سال تک اِقتدار ہیں رہنے کا ایک نباریکارڈ قائم کیا۔ اس نے براہ راسن توکوئی جنگ نہیں لطی البية افغانستان کے مسلے بیں اپنی طائگ اظ اکریاینے آ قاکی خوشنودی اوران کے مخصوص مقاصد کی تکمیبل کے یاسے دو سروں کی جنگ اپنے ملک پرمسلّط کمرلی حفینی طور برافعانستان کی جنگ دورمیّرطاقتوں یعنی امر بجم اورروس کی جنگ تنی ۔ امریکم نے اس جنگ کے بلیے باکسنا ن کی رزین کومنتخب کمیا اور لیے ببطق جزل صیاءالحق کے ذریعے یہ جنگ لڑنے میں کامیاب رہا۔ اس جنگ سے دیگرنقصانات کے علاوہ سہیں نینجٹا ہے حاصل ہواکتبس لاکھ سے زائد افغان ہمارے وطن ہی مہا جرین کاروپ دھارےمقیمرسے ان کی حکومتی سطح بریجر باورطریقے برامداد کے علاوہ ۔ دیگرمجاذوں برتاٹیدو حمابت کی جاتی رہی رجس سسے لینے ہی وطن کے باسي باسمى منافرن وانتشاركا شكار بهوكي اورآج كك محتلف التوع مسأئل بیں اُلھے ہوئے ہیں۔ جن میں سرفہرست ہبروٹن کے شکارلاکھوں نو بوان موت وزلیست کی کشکش میں مبتلا بیں جیکے ہے شارا پنی جان سے ا کا خفر بھی دھوی<u>ہ من</u>ظفے ہیں کالاٹ نکوف، میزائل اور دیگر ہتھیار ملک عجر می بھیل سکے ہیں جس کے نتیج میں ایک عبائی دوسرے عبائی کے نون کا پیاسانظراً تا ہے۔نسل ہرستی کا تحفہ بھی اسی جزل صنیاً والحق کا اس قوم

کوایک بہترین و نایاب تحفہ ہے،جس کی وجہ سے کراچی وحیدر آبا دکے ہزاروں خاندان لینے لینے جگر گوسٹوں اور سربرستوں سے محردم ہو جیکے بَبْنَ لِهُ يَصْلِيلُ مِيلِيةِ كُلْبِ بِالسَّنانِ مِن كُوبِي بَعِي شَخْصَ ہِيرُوكُن كَى لعنت معے آشنانہیں عضایہ ہی ہتھیاروں کی آزادایہ نربروفروخت ہوتی تھی برسب کچھ انعام ہیں افغانسنان کی جنگ ہیں تود کوملوّٹ کرنے سکے صله ببی ملاسه و جس کی تمامنز ذیمرداری مرف و دمرف جزل ضباء الحق برسی عائد ہونی سے اوروسی بے گنا ہ افراد کی اموان کا مجرم بھی ہے۔ " امرببت کے سائے" میں دوسرے فرحی امر جزل مجلی خال کی امرا بنہ حکومت کے علاوہ ان کے ذاتی کردار برتھی سبرحاصل گفنگو کی گئی ہے جو هماری فومی زندگی برایک مبرنمااورسیاهٔ داغ کی چنیت رکھنا ہے بحیای خان کی اوارگی، عیانتی اور برفهاشی کی داستانیس یون توگذشه برسول میس مختلف ا وقات میں مختلف اندازسے ملکی وغیر ملکی اخبارات ورسائل میں سٹا تع ہوجی ہں اور اس موصنوع پر مختلف کتا ہوں بیس بھی طبع آنیا کی کی جاتی رہی ہیے میکن زبرنظ کتاب میں بیجلی خان کی جن ا وار گیوں، عیاشیوں اور مباعمالیوں كاذكركما كبابيه اس مين مصنف كي بجيدذاتي مشابدات شامل ببن جن کے باعث اس موصوع کی اہمیت و دلجے ہی اور بطھ گی ہے۔ اسس سلسلے میں موصوف لینے ذاتی مشاہرات کا "برریزبرنط ہاؤس برتعبناتی" كے عنوان سے انكشاف كرتے ہى كرايوان صدر كراجي ، صدر لاؤس كے بچاہے ایک قحبہ خانے کی جیٹیت رکھتا نفا اور جن دنوں صدر گرا می بہاں رونن افروز الونے تواس كى رونقىس عرف ج بر ہوتيس- يہاں كىيى شرافي اتنفس انسان كانواه اس كا تعلق كسى عبى طبقة يا فكرونظ سع بوء كذرينبي بوتا

ظا البسة برمفق عشرے مينے ملى يحلى خان كامدېر بهال به صمير بي غيرت ہے ہے سس اور ننگ انسانیت لوگوں کا ہی جھکٹا نظراً تا مظااور البوا بن مدر بشراب وسنباب کی رنگین محفلوں می کے بیے محضوص ہو کررہ کیا نظا حب صدرگرامی کراجی سے تشریف نے جانے نو بھیرابواب مدر کی صفائی و کھڑائی کے لبے شب وروز کام ہونا اور فیمنی فالینوں پرگیری ہوئی الودگی کوصاف کیا جانا، اس جگر کی بھی نُوب نوب دھلائی کی جانی تھی بہاں رانوں کو جھانے اوریجلی خان نزان کے ساتھی جرنیلوں کے دل بھانے کے لیے آنے والی خواتین کا تعلق مسی معمولی گھرانے سے بہیں ہونا کھا بلکران محفلوں کی حبان اعلى تربن عهدوں پر فائزا فراد كى خوا بىن جن بىل كو ئى كسى كى بهن ہوتى تو كو فركسي كى بيطى اور بيوى -ان خواتين مين مرفيرست بلبك بيوني عرف جزل رانی اور نرایهٔ وغیره تخی*ی مان بچرت*ناب و رنگین محفلول کا ذکرانتهایی اختصار سے کبا گیا ہے جبر اس انداز کی داستانیں توانتہائی طویل اور د لجسب ہیں۔ یہ اس زمانے کی بات سے جبکہ وطن عزیز اگ وخون میں نها با هوائقا اوردشمن كي فوجيس برسر ببيكار عقيس - بالآخر مركا فان عمل متروع ہوا اور دیکھتے ہی دیکھتے اس نام ہاد صدراورسپرسالارافواج باکستان اوراس کے دبگرسائتی برنیلول کے مٹرمناک گنا ہوں کی بدولت مٹرتی پاکستان ہمیشہ ہیشہ کے بیے ہم سے علجیرہ مہوگبا جبحہ بہی صدر مغربی پاکسننان کے بوام کو گمراہ کرنے کے بلیے ان ہی لمحات بی جنگ جاری رکھنے اور دستن کامردار وارمفا بلرکرنے کی نو ببر دے رہائفا۔ اگلی سطور بس بجیلی خان کی مثراب نوستی اورعیامتی کے صنمن بیں اہم انکشا فان کاسلسلہ یہ بھی تباتا ہے کر غیر ملک سربرا ہان سے ملافات کے دوران بھی ان کا روبہ کسی طرح بھی

ایک سربراو مملکت کے شابانِ شان ہر گزیز ہو تا بھاجس کی جندایک مثالیں بیش کی گئی ہیں جیسا کراہان باد شنا مہت کے دھائی ہزار سالہ جشن كى تقريب بى صدرصا حب كا فوجى ور دى بى بى بىينناب كاخطار وجانا ، بورى باکسنان قوم ہی بنیں بکرسلم اس کے بیے بھی شرمناک بان بھی اسی طرح روسی رمہ نا بیڑ گورنی کے سابھ ملاقات پر او با شا مرگفتگو کا ذکر بھی فابل غور ہے جے کوئ معولی انسان بھی برداشت بنیں کرسکتا جرجائیکہ کسی سربا ور كالربراه كوار اكرناراس گفتگوسے اندازه بوناسے كروه كسى مربراه كى جننیت سے ایک مربرا و مملکت سے گفتگومنیں فرمارسے ملکہ ایک بازاری انسان اپن کسی محبوبہ یا بازاری فحالنہ عورت سے سمکلام سے۔اسی طرح اوگوسلام کے صدر مارشل ٹیٹونے بچلی خان سے اپنی ملاقات کے بعد اس شخصیت کے بارے میں جو تا تربیان کیا وہ بھی اس قوم کی ذکت کے لیے کا فی مضاببه مربراه قوم برخدا کے بدنزین عذاب سے کسی طرح بھی کم مذ سنفے۔ يحلى خان كے تعلقات بھی امریكر كیسا خفرخصوصی نوعبین کے عفے اس بلے کروہ بھی ایک فوجی آمر سفے چنا بجہ امریکہ نے اس سے بھی خاص نظرعنا بین سے کام ربا کرجہ وربٹ کشی اور آمریت کا دوام دیگراقوام کے لیے امریکہ کا فاص مقصد رہاہے۔ بجلی خان نے س نومبر کوؤن یونط کا خاتم کرتے ہوئے عام انتخابات کا علان کر دیا رابک آدمی ابک و وطیر انتخابات كافبصله كباكيا اس تفيقت سے انكار مكن نہيں كر يجبي خان نے ہزار خرابیوں کے باو ہودیر انتخابات غیرجا نبداراند، منصفار اور آزادار كرائے عظے . گرچہ پسِ بردہ مفاصر كچيراور ہى كارفر ماسعتے . ملک توطینے کے بعد عوام اور افواج باکستان کے غیص وغضب کانشامذ بن کر سزاسے

بچنے کیلئے بالاخر جزل بیلی خان نے مغربی باکتنان ہوکراب کمل باکستان کا کھنا کے اکثر بیتی جماعت کے سیاسی رہنما جناب ذولفقا رعلی بھٹو کو ہیرون ملک سے بلاکر ۲۰۱۰ دسمبرالے ایک کو ملک کی باگ ڈوران کے توالے کر دی ۔اس طرح باکستان کی تاریخ کا ایک باد گار مگر سیا ہ ترین دور ہمین ہمین ہے لیے ختم ہوگیا ۔جس کے لیے بس یہی کہا جا سکنا ہے کہ بر ہمین ہمین ہمین ہماجا سکنا ہے کہ بر ہمین ہمین ہماجا سکنا ہے کہ بر

بعدازال جناب ذوالفقارعلى بطوسن شكست خورده قوم اورافواج کونیا حوصله عطاکیاا ورمتنب و روزگ محنت بشاقهٔ اور بهترین خدا د ا صلاحیتوں کی مبرولیت ہاکستان کے ازلی دشمن بھارت کی وَزْرِغْطُ مسنر اندرا گاندهی سے شلم می مذاکرات کیے اور زرانوے ہزار ستھیار وال دبینے والی پاکستانی افواج کی واپسی اور پا بنے ہزار مربع میل مفبوحنہ علانے کی واگذاری جو کربظا ہرنا مکن تھی کوممکن بنایا۔ جناب بھٹو کے لیہے بہ انتهائ كرا وقت عفا جِنانچه آب نے مردو محاذ یعنی اندرونی وبیرونی سنطح برابنی قابلیت کے جو ہر د کھائے۔ اندور نی طور بر انقلابی اقدامات کیے جن میں زرعی اصلاحات کا اُعلان ، برطی برطی صنعتوں ، بنکوں اور انشورنس كمينيول وكومتى تحويل يسك كريشنلانز لاكيا تاكرعوام كواكن كي حقوق ميت راسكيس يتعليمي اصلاحات كبس المردارى نظام كاخانمه كيا، اور عوام بوان سے بے متمار تو قعات والسند کئے ہوئے سنے کے لیے جانفشان سے شب وروز کام کیا ۔ بین الاقوامی سطے پر ملکی و قار کو بحال كرنا گرچه كوئى آسان كام مذ نفاليكن انهوں سنے ہمتت مذ بإرى اور لينے اس مقصد میں بہت جلد کا میا بی حاصل کرلی آب فے سلم اللہ کوایک

بلیط فارم پرجمع کرنے کے بلیے اسلامی سربرا ہ کانفرنس سناہ فیصل مروم کی مساعی کےسابھ پاکستنان میں منعقد کی ۔جسہیں انہوں نے تمام چھو ڈکھ برطای مسلم مملکتوں کے بمربرا ہوں کو باکستان بل کرمہمانی کا منزف بخشاجیں کے باعث ہاکستان کا دفار مرطی حذبک بحال ہوگیا۔اس کا نفرنس میں عالم اسلام کی پیجہنی ، ترقی و خوشحال کے لیے اہم اور بنیا دی فیصلے کئے گئے۔ رچسے امریکی سامراج نے کسی تھی طرح اجھی نظر سے مذد سکھا۔ دو سری طرف آب نے ملک کی ترقی کے بلیے اسمی دی ایک کے حصول کے لیے فرانس مسے معاہدہ کیا . یہ دونوں باتیں بالحنصوص امریکی سامراج کو ایک آنکھ مذ عطابين ادرا بهول نے جناب بھٹو کوان ترقی بسنداندا قدام سے بازر کھنے کے لیے اپنے وزیرِ خارجہ ڈاکط ہنری کسنجرکو پاک نان بھیجا۔ انہوں نے ابنی کومت کی جانب سے پاکستان کے بلیے اقتصادی امداد کی بھر ہور پیشکش کی اورمسباسی حمابیت کا بحر پلورلیتین دلا با لیکن وزیرا عظم پاکستان فے امریکہ کی اس امداد و حمایت کومسترد کر دیا۔ جس بر بنبری کسنجرنے اینے اعزازیں وزیراعظم کی دی گئی صنبا دنت میں تقریر کرتے ہوئے ہما منز سفارًتى آداب كوبالإسمّے طاق دكھ كرمبزبا ن وزيرِاعظم بإكسنان جناب ذوالفقارعلى بحظو كو كحطے الفاظ ميں دھكى ديستے ہوستے كہاكہ اگر پاكسنتا ن، مندوستان کے مقابلے میں ابٹی توا نائی کی کوشش سے دستیردارہ ہوا تو" ہم تمہاری حکومت کا تخذالط دیں گے اور تنہاری ذات کو ایک خوفناک مثال بنا دیں گئے یہ میکن جناب بھٹوسنے امریکی دھمکی کوخاط یں ندلانے ہوئے مک وقوم کی فلاح کا اینامشن جاری رکھا جنا پنجہ اگست لا اور امر بکه کی جانب سے دی گئی دھکی برعمل در آمد مہوا

اور جناب تحطّق مار ج م<sup>ع ۱۹۷</sup>ع میں عوام النّاس کے تھر پلور انتخابی اعتماد کے با وجود برمر اقتدار مدره سك اس سيك كم يهل نو البوزيش في انتخابي دهانديو كا دصنطوراً بيك كرتحر كب كا أغاركيا ليكن السي هنط إيطن ديكه كراس نخر میک کونام نہادور نظام مصطفیٰ "کی نخر کیک کا روب دے دبااور لینے مذموم مقاصد کی نیمبل کے بیے عوام کے مذہبی جذبات سے کھیلتے ہوئے نور بجود کا بازارگرم کرے آمربت کی را و سموارکردی راس طرح امریجی سامراج کے مقاصد بورے ہو گئے اور عوامی حکومت کی جگر ایک فوجی حکومت جزل صنباءالحق کی مربرا ہی میں جیار ہا بخے جولا کی محیصاتہ کی درمیانی رات مشب نوک ماركرقائم بوكئ جبهورى وأينن حومت كاسورج غروب كرك آمربت كا سورخ ايك بارېچرطلوع كردياگيا ـ چنا نچه بإكتنانً ميں ايكباريج آمريت کا دور دورہ منروع ہوگیا۔ ہر فوجی آمر کی طسرح جزل صنباء لحن نے بھی امن دامان بحال کرنے، فوری البکشن کرانے اقتدار منتخب حکومت کے تولیے کرنے کا علان کیا میکن اس مرننبہ مخصوص تبدیلی اس آمر ہیں یہ نمایاں عفی کراس نے مذہب کاسہار ابطور خاص لبا عظا۔ جزل صنباء لی نے بھی سب سے پہلے ہر و کیٹیر کی طرح آبین کی بامالی کی جانب قدم برطها یا لبکن کمال ہوٹ بیاری سے کا م بیستے ہو*ئے آین کو کیسرختم کرنے کے بجائے* <u>اسے معطل کر دیا کیو بمہ یہی وہ پہلا باکستا نی آیٹن تھا جسے جناب بھو سنے </u> تمام سیاسی جماعتوں کے نعاون سے تیار کرکے نا فذکیا عظااو راس پہلے منفقر اسلا فی جمہوری آبین میں ہوسے اللہ کے آبین کے نام سے ناحال جانا بہجا ناجا تا سے اورجس کے لیے جزل صنیاء کی آمریت کے پورے زمانے میں تمام سیاسی جماعتوں نے مسرکہ جروج بدر کے ذریب ہال کرنے

پرزور دیا بھا میں ایک شق یہ بھی تھی کہ چوشخص بھی اس آ بین کو توڑے
گاو ور اے موت کا سختی ہوگا، مثنا ید جنرل صنیا علی کو ابنی جان بہت بہاری تھی
اور اسے کسی جا نب سے یہ خوف بھی تھنا کہ کہیں اس کی پا دائش ہیں مجھے
تختہ دار کا مُنہ مذہ دیکھنا پرطے چنا بچراس نے اسے معظل کرنے ہی ہیں اپنی
عافیت الائن کر لی آگے جل کر مثنا ہ صاحب جنرل صنیا عالجی کے آمرامذ دور
کے بارے میں مکھنے ہیں کہ ور

د*راصل جزل صنبا علی کام* تو انتخابات کاانعقاد اور منه می جمهوری کومت كافيام برآمركى طسرح مقصديظا بكريه فحف وفنت كذارى او دليف اقترار كى طوالت كے ليے را و سمواركرنے كا محض ايك ببيا مذ كا انتخابات كى واضح لقین دہان اور تا یخوں کے علان کے باو بود جزل صباء نے دوبار انتخابات ملتوى كئے اور لينے محسن سابق وزبراِعظم ذواً لفقار على بھلو كو ایک مقدم وقتل میں گرفتار کر کے انھیں ہم راپریل مصطلع کو تحتہ دا ربر چیا دبا بس کے بعدان کے بلے میدان بالکل صاف تحاد امریکی سامراج بوجزل صٰباءالحق كا آقا مخاجناب بھٹو كى بھانسى سسے اس كے نفاصہ إربے موجِعَ من اب مردِ ميدان كونى قابلِ ذكر ميا سرال من ما عنا اور جو منا یمی نوانسے سیسل قید تنهائی کا نشام بنا پاگیا .سیاسی مخالفین بر مرعام اور جیلوں میں کوارے برسامے سکتے، طویل تربن قیدو بند کی صعوبتوں سے دوجار كياكيا بحتى كرسابق وزرراعظم كي بيوه محترمه نقرت بمطور اور جوال سال صاحزادی آن، بےنظر بطور کو بھی نبیر تنہا ٹی میں ڈال دبا گیا اور بجیسر جبرًا جلاً وطنى برمجبور كرد باكب اوردونول بيطول وعبى وطن كى سرزىن سے دوركروبا كيا ان ميس سے ايك بيلے شا ہنواز بھٹو كوز ہرد ہے كرفرانس

مبن قتل كراديا كيا جبكه دومرا برا بيليا آج كه وطن كي زاد فضاؤن مي سانس لينے كو ترس را سے كيونكراس كے خلاف بے سفارمن كھوان مقدوات بنا دیتے گئے تھے جن کے باعث مرتضیٰ عظم کی وطن والسی نا مکن تھی۔ یہی بہیں باکیایسنان بیبلز بار ٹی کے لاکھوں کارکنوں کوجیلوں میں عطونس دیاگیا اور مزاروں فدائبانِ بھٹوکوا ندرونِ ملک کوٹے بازی جبلوں اور عقوبت خانوں کی قیدو بندا ورتٹ ترد کا سامنا کرنا بطا دیگر سیاسی جماعتوں کے کادکنوں اوررمنماؤں کو بھی جیل کی سلانوں کے پیچیے دھکیلنے کیلئے ہچکیا سط کاسہارا مدليا گيا - بالخصوص سياست كواكب كالى اورسباستدانون كواخلاتى مجرم كى جثیت سے بھی ببست حیثیت کے طور پر اندرون مک اوربین الاقوامی سطے برپیش کماگیا ۔ اخبارات میں سیاستدانوں کے بیانات شاتع کرنے بریابندی سگادی گئ اوران کی نصاوبر چھا پنے سے بھی فانونی پابندلیں کے اطلاق سے روک دیا گیا ان کی دانست میں شابد بر تھاکراس طرح عوام لینے محبوب رہنماؤں کو بھول جائیں گے یہ محصٰ صنباء لی کی خام خیالی ہی تھی بلکراس سے الطے ہی اٹرات مرتب ہوئے اور بہ تفیقت سلینےا گئ کربخام کے محبوب رہنما کوموت کے گھابطہ ا تارکربھیاں سے علىدە نېپىلى كىياجاسكتا اورىيەكە «مردە تجلىق» «زندە تجلىق» سے زيادة طاقتورا ورخط ناك نابت موسكتاب جزل صياء في مرف يدكه عدلبه کے اختبارات سلب کرسیا بلکہ جج صاحبان کو بھی ہنک آمیز طریقے سے ان کے فرانفن منصی سے علیٰ رہ کرد باگیا۔ آیٹن کی مقطلی کے بعد تی سی او المهاء كانفا ذعل مي لاياكيا اورابن الوقنون ،مفاديرستون اور افتدار كے معبوك افراد پرمنسمل ایك ب مجلس سور کی فائم کی گئی . جب اس سے بھی

كام مزجلاتوا بك نام نهاد رليز بنيرم كراك نودكومزبر بإبخ سال يكبيخ منصب صدارت پر فائز کرلیا گیا۔ سلم اللہ کی ایم، آر، ڈی کی بخریب کے دباؤیل مار جے مصطبعہ میں غیر جماعتی انتخابات کا انعقاد کرکے ملک میں علاقائیت کوفروغ دباگیاجس کے نتیجے ہیں قوم نسلی طور برنفرت کا شکار ہوگئی۔ کراچی و حيدراً بادين طهائى سال كك وفق وقف سے بے كنا ، ومعصوم شهرى نوں میں نہاتے رہے ۔اور ہزاروں منستے بستے گھرا جاڑ دیئے گئے جبکہ بنتنبول كالشركراجي بوملك كاسب سع برطا صنعني مركز عظا كونوف وبراس کی بھینے چرط صا دیا گیا جہاں مرسنام ہی بازاروں بی سناما جھانے لگا اورلوگ خوف ود ہستنت کے باعث دن کو بھی گھروں سے نکلتے ہوئے گھرانے گئے۔ اقتصادی طور بر ملک تبا ہی کے کنارے بر ہہنے گیا نھا۔ طاکه زنی اوط مار بچوری روز تمره کامعول بن کرره گئے تھے مذتو کسی كى عزّت محفوظ تفى اورىز مى كسى كاجان ومال ـ ان تمامتر حالات برنام نهاد جمهوری حکومت بھی قابو مذبإنسکی ملکهامس میں روزمرہ اصنا فہ ہی ہو ناگیا۔ مرچند که به جمهوری محمت جزل صنیاء کی مر بدون منت می تفی میکن جب بناب محدّفان بونیحونے خود کو مااختیار وزبراعظم نابت کرنے کی کوئٹنن کی نوان کی حکومت کوآن واحدی میں یہ کہ کرختم کر دیا گیا کہ برنمام لوگ رائش، ببعنوان ، ناامل اورمفا دبرست میں اور انہوں نے عوام کے مفاو کے لیے کوئی بھی کام نہیں کیا بکرتمام عرصے بلانوں کے حصول اور دیگر مراعات کے جرا ہی بی برطے رہے . قوی وصوبا ٹی اسمبلیوں کو توط ویا گیا اوراینی نت نئی شاطرامهٔ جالول کے نخت دوروز بعد ہی ان حرام ہور، دانشی ، برعنوان ، نااہل اور مفاد پرستوں کے نشیبے ہیں سے نگراں کومتیں

قائم کردی کئیں۔ یہ سراس اس قوم کے ساتھ منزاق تضاجو جزل صباعلی نے حسب سابق كيا خفا فن محومتون كي تشكيل پرعوام في حيرت منف كم كما إن تمام لوگوں کے گناہ دوہی روزیم کھل گئے وہ پیک تھیکتے کیسے فرنشہ صفت اورمعصوم ہو گئے۔ جزل صنباء الحق نے حب مجلس سفوری فائم کی تھی تو ان کے ارکان کا حسب نسب معلوم کرنے کے لیے تحقینفان بولبیس سے كرائى بھى ـ يەكار خراسى بولبس كے المحقول الجام دلوا باگبا تفاحبس كى شہرت سے اس ملک کے عوام و نواض سب می بخوبی آگا ہیں اور ان کے سامنے سے بھی دور رمنے ہیں ہی اپنی عافیت سمجھتے ہیں ۔ جزل صنباء الحق نے اپنی عوامی حکومت کو تین سال سے زیا د ہ برداشت تنهي كيارا ورائضي كمطيافسم كالزامان سے نوازكر رخصت كرديا اب ایکبار بچرعام انتخابات کا اعلان کباگراجس میں بہ بانت عنرواضح تنفی کر تمام سباسی بارطیاں مصتہ تھی ہے سکیں گی کرنہیں ۔؟ انھی بیا کومگوں کی کیفیت طاری ہی بھنی کرے اراگست ش<sup>م وا</sup>ئد کو جزل صنیاء کے جہا زکوحادیثہ بیش ایا اور وہ غیرمتونع طور ہر ہمیٹ ہمیٹ کے لیے آن داحدیں اِسس دارِفا نی سے کوج کر گئے۔ اور بوں ملک میں قائم گیارہ سالہ آمر بہت سے نجات کے ماعث قوم نے اطبینا ن وسکون کاسانس لیا اگرجہ بہ حا دیثراس ياد والمناك عضاكه اس مين متعترد فوجي جرنيل جو ملك وقوم كاعظيم سرمایہ سخے جزل صنیاء الحق کے ساتھ ہلاک ہو گئے ستھے۔

النُّدُكُوتُ بَيراب بہاری فَدم پر بہن زیادہ رحم اُ گیا نفاچنا پُجاس حادثے کے باعن النُّرالنُّد کرے مرآم بیت کے سامے " دُور ہوئے۔ کرُب کا حساس ختم ہونے لگا۔ لوگوں نے کھی اور آزا دفضاؤں بہسانس

لینا نثروع کیا اور نگرال حکومت نے جس کے مربراہ فائم مفام صدر جناب غلام اسحاق خان تخفيجهاعتى بنبيا دبرعام انتخابات كا ١٩رنومبر ١٩٨٠ع بي کی تاریخ کے لیے اعلان کر دیا۔اس لیے کریہ تاریخ خود جزل صنباء لحق نے مقرر کی تھی۔سب سے زیادہ فابل تحسین بان یہ سے کرمسلے افواج کے نظ مربراہ جناب مرزااسلم برگ نے لینے بیٹ روجزل صنیا عالمی کی راہ سے اجتناب کرنے ہوئے آئینی را ہ کو اپنا با۔ اور ہوس اقتدار کے متمنی لولے ک ایک دنشی بیس نے آب کو اقت اربر غاصبان قبصنہ کرکے ملک کو ایک مار عيم آمربت كى تاريك را بول بر دهكيل د بين كامشوره د يا غفا اس محفول افتدارب مداور می اورلوگوں کے علاوہ سیب سے بوے صوبے کے نگران وزیراِ علیٰ جوکراس و فنت بھی وزیراِ علیٰ کے عہدے برِ فاٹر ہیں نے مسلح افواج کے بڑعزم سربراہ کو غاصبارہ قبضے کی زغیب دینا اپنا فرض اولین حانا اور لینے آ قا کا حق منگ ادا کرنے کی خاطر یہ خوشامدا من عباران ومرکا را مذاقدام لين مزموم مقاصر كے ليے اعطانا مناسب تصوركيا تاكرى ام ايناجهورى حق حاصل مرکسکیں جس کے بلیے وہ گذرشتہ گیارہ سالوں سے سلسل بے بناہ قربانیاں دیتے آرہے تھے۔ لیکن اس عظیم سپوت وطن مزاا کم بیگ نے ان مفا و برست ہوگوں کی ایک رہ سنی اور اپنے مالک حقیقی کی بارگا ہ میں رجوع ہوکراس سے درست فیصلے کے لیے دعاکی شاہدیہ لمحات ان کی زندگی کے سب سے شکل نرین لمحات سکنے چنا بچہ الٹرسے رہوع كرنے كانيتجربه لكلا كرقوم كولينے نمائرے منتخب كرسنے كا آزا دا مزا و ديجراوبر موقع ملا اس کے بیتے میں بوری دنیا بی اس کا کھو یا ہوا و فار بھر سے بحال ہونے میں مدد ملی اور ملک وفوم ایک بار پیراً میُنی را 8 برحیل تکلے۔

پوری قوم نے فوج کے سربرا ہ کو لالق تحسبین جا نا اور انہیں ان کے اس مستحس اقدام برعفر بورخراج عقيدت بينس كياجس كي يع بهرحال و ہ شختی بھی مخفے۔ فوجی مربرا ہ کے اس افدام سے قوم میں فوج کا کھو ما ہوا وفار بحال كرفي بس بطى مدد ملى اور بورى قوم ابن بها درا فواج اوراس کے مربراہ کو لینے مک کا حقیقی محافظ سمجھنے لگی ۔ انتخابات آزادا مذو معفالہ طوربر متوع جس مركي بعم ايك بارعجر جناب غلام اسحاق خان صاحب مسلح افواج كيسربراه جناب مرزاكم بكب صاحب اورجيف اليكش كمشنر جناب حبسطس لفرت صاحب كوابني اوربورى فوم كى جانب سے بادكبا د بین کرنے ہی کرانہی انتخابات کے بیتیج بی قومی وصوبائ استعبلیاں تشكيل بألين وفاتى اورصوبا أى يحومتون في ابنا ابنا كام مزوع كرك وطن عزیز کاتمبرنو کاکام بھرسے شروع کر دیا ہو ۵ بھولائی شیاف سے آمریت کے باعث رک گربا نظار ہم الٹر تعامے کے حضور دست مرعا ہیں کروہ اً تندہ اس وطن عزیز کو امریت کے سائے "سے محفوظ و مامون رکھے اور جمهوربب كوفائم اور بروان جرطصانے بي قوم اورد سفايان قوم كى رسفا ئى ومرد فرمائے آ بین تمہ آبین ، پاکستان ایک روٹن حقیقت اور ہماری بہجان سے " ہماس کتاب کی اشاعت کے ذریعے جماحقائق بیان کرنے میں کس صر مک کامباب ہوسکے ہیں اس کا فیصلہ لینے بروردگارکے بعد آب پر چھواتے میں کر بہنز بن منصف النّد تعالے کی ذات کے بعد عوام النآس ہی ہوتے ہیں۔ وُماعَلِينا اللّبلاغ.

وقت دعا باد آود کے کا طالب : ۔ ا شَتبا ق احمد خان باکستانی

شام آسمانی کتابیں گواه بین کوالی المرتعالی منبادی حقوق اور ممان لاع انتحصرت آدم علیه السلام کواس دنیا بین این الربیجا نفار قرآن پاک مین ارشاد دوتا ہے۔

"جب تعادے رب نے فرشنوں سے کہا کہ ہمی زمین ہر ایک خلیفہ پیداکرنے دالا ہوں تو انہوں نے کہا ۔ کیا آب زمین پرکسی ایسے کو مقرر کے نے والے ہیں جو وہاں خرابیاں پیداکرے گا اور خون بہائے گا جب کہ ہم آپ کی حمد و ثنا واور آپ کی تقدیس بیان کر رہے ہیں۔ اللہ تعالی نے فرما بائم دہ نہیں جائے جو کھیں جا تنا ہوں یہ

#### (سورة البقرآين نمرس)

تخین آدم کے بنیا دی مقصد کے ساتھ بہ بان از تو دسا منے آجاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کا نائب بقب بنا مقتدر شخصیت کامالک ہے ۔ البی شخصیت جس کو فرائس کے ساتھ ساتھ البیہ تعقوقی اور سراعات سے بھی نواندا گبا ہے کہ جن کے بغیر فطرت کے مفاصد کی تکمیل ممکن منر مقتی ۔ اس اعتبار سے انسان فطری اور پیدائشی طور برحقوق کا مالک ہے ۔ لیکن انسانی ناریخ کا بہ بہت بط المبیہ ہے کہ علمائے مذہب ابنی نعلیمات کی ساری قوت فرائس کی با آوری برصرف کہ علمائے مذہب ابنی نعلیمات کی ساری قوت فرائس کے حقوق و مراعات کو بکسر کرنے دہے ۔ اور من حوف بہ کہ انہوں نے انسان کے حقوق و مراعات کو بکسر نظر انداز کہا بکر اس کے بلند و بالا منصب سے بھی چشم پوشی کرتے دہے بشائد کو بکسر نظر انداز کہا بکر اس کے بلند و بالا منصب سے بھی چشم پوشی کرتے دہے بشائد

کے قصون کے فقیہ شہر کہ شامر کہیں ملے اندی کا نیری کئی میں ذکر حقوق العباد کا

البنتم علمامے عرانیات نے انسان کے حقوق وفرائض کے درمیان

توازن پیداکرنے کی کامیاب کوششیں کی ہیں.

اس سلسلے ہیں ہونان کاعظیم مفکر ارتسطوسرفہرست نظر آتا ہے۔ ارتسطو مد صرف انسان کے فطری حفوق کو تسبیم کرناہے بلکراس کا برجھی دعوی ہے کہ كوفى بقى رياست يامعاً سَرْه يرحقوق سُلب بنهي كرسكتا واستطوت بنبادى انساني عقوق كى تفصيل دى بعدان ين زندگى كاحق ، جائيداد كاحق وارتت كاحتى اور روز كاركاحن شاس بير - ببحقوق البسي بب كرجن كے بغير فرد اور معائثره مکمل نہیں ہوسکتے۔انسان کے معائثرتی ککری اور ستعوری ارتفاک ساتهسات بنبادى حقوق كى نوعيت ميس بهى خاطر خواه نبديلي أكتى بداوران کی فہرست بھی طویل ہوگئے ہے۔جن کامفصل بیان آشرہ صفحات بی کیا جائے گا · برقسمتی سے انسان کی جارحانہ جبلت نے ہمیشر مذصرف اپنے بمجنسون كوان حقوق سع محوم ركها بكرابني طافنت، جبراور جارجيت سان كومغلوب كركانهي دوسرك درجى مخلوق بنائع ركهاا وراس طريحس كى لا على السكى بحبين كا اصول جارى وسادى را بكرة ج بمى جارى بعد رجس كىنشاندىيى شاعرمشرن فيان الفاظ بيركى بد.

> صہ ابھی نک آدمی صبیر زلوں کارزاری ہے فیامت ہے کہ اِنسا ان انسان کاشکا دی ہے

بہ طاقنور افراد اور طبقات کبھی فہائلی سرداروں کے روپ بی آوکھی بادشاہ یا شہنشا ہ بن کرا در کبھی مارشل لاء ابٹر منسٹر بیٹر یا سردآس بن کر ابنی قوم بلکر رعابا کی نقد سرکے مالک بن جانے ہیں ۔ ان آقا وُں کا سرلفظ اپنی قوم یا رعابا کے لیے قانون کا درجہ رکھتا ہے۔ اور عوام کی زندگی جان و مال اور عزت و آبروان کے رحم دکرم بر ہوتی ہے۔ یہ نقید اور احتساب سے بالاتر ہوتے ہیں۔ اور عوام کا فرض ہوتا ہے کہ وہ ان کی عظمت اور سِطون کے گئی کا ندازہ قرآنِ کا ندازہ قرآنِ کا ندازہ قرآنِ باک میں بیان کی گئی منرودا ور فرتون کی مثالوں سے کیا جا سکتا ہے رقرآنِ باک میں ارشا دِر آبانی ہے۔ باک میں ارشا دِر آبانی ہے۔

ر جب ابراہیم نے کہا میرارک وہ ہے۔ ہوجلانا ہے اور مار ناہے۔ تو اس نے جواب دیا۔ یہ تو یس بھی کرسکٹا ہوں۔ ابراہیم نے کہا اللہ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے۔ نوڈرامغرب سے نکال دے ، بہس کروہ منکر حق مشرق سے نکالتا ہے۔ نوڈرامغرب سے نکال دے ، بہس کروہ منکر حق سے شدر رہ گیا ہے

#### (سورًهٔ البقرآيت تنبر ۲۵۸)

مولانامودودی نے مندرجہ بالا آبت کریمہ کی تفسیر تکھتے وقت عام سالوں
کے درمیان پائی جانے والی ایک غلط فہی کا مکمل طور برازالہ کر دبلہ ہے۔ عام مسلمانوں کا عفیدہ بہ ہے کہ نمرود آبنے آب کو خدا بارب کہ لوا نا تفاا در اِس مسلمانوں کا عفیدہ بہ ہے کہ نمرود آبنے آب کو خدا بارب کہ لوا نا تفاا در اِس طرح سے وہ اللہ رتعا ہے وجود کو تسبیم فہیں کرنا تفاد حالا نکرامروا قعریفی مظلق سمجتا نظا۔ وہ اللہ رتعا ہے کی ذات کا منکر نہیں نظا۔ وہ اللہ رتعا ہے اور کی ملک ہوتا تھا اور وہ کسی کے سلستے جواب دہ نہیں نظا۔ مولانا مودودی مکھتے ہیں کہ ہے۔

(۱) «فریم نزین زمانے سے آج تک تمام مشترک سوساً پیٹیوں کی بہ مشترک خصوصیت رہی ہے کہ وہ اللہ تعالی کا دست الدباب اور خدائے خدا کی کان کی چنبت سے تومانتے ہیں۔ مگرص ف اس کورک اور تنہا اُسی کو خلاا ورمعبود منہیں مانتے ہیں۔ مگرص ف اس کورک اور تنہا اُسی کو خلاا ورمعبود منہیں مانتے ہیں۔

(۲) خلائی کومشرکین نے ہمبیشہ دورصوں میں تفتیم کیا ہے۔ ایک فوق الفطری

فدائی جوسلسلہ اسباب بر حکران سے داور جس کی طرف انسان اپنی حاجات اور منسکلات میں دستگیری کے بلیے رجوع کمزنا ہے۔ اس خلائی میں وہ النگر تعالے کے ساتھ ارداح اور فرشتوں اورجنوں اورستیاروں اور دومسری بہت سی ہستیوں کو مشر کیے شہرانے ہیں۔ان سے دعائی مانگتے ہیں۔ان کے سلي مرسم برستش بجالان بي اوران كاستنافون برند نياز بيش كرنے ہيں دوسرى تمرق في اورسياسى معاملات كى خدائى ربعبى حاكميت اجوفونين حبات مقرر كرف كى مجاز ادراطاعت اسركي منتى موا ورجسه د ببوى معاملات میں فرما نروا تی کے مطلق اختبارات حاصل ہوں۔اس دوسری تسم کی خلائی كودنباك تمام مشكين فيربب فربب مرزمان ميل الكرنعا ليسس سكب كركے باس كے ساتھ شاہى خاندانوں اور مذہبى پرومتوں اور سوسائى ا كے الكے بچيلے بطوں بس تعبيم كرديا ہے. اگر شاہى خاندان اسى دو سرے معنی میں خدائی کے مدعی ہوئے ہیں ۔اورائسے شمکم کرنے کے لیے انہوں نے بالعموم پہلے معنی دائے خداؤں کی اولاد ہونے کا دعویٰ کیا ہے اورمذیبی طِقة اس معامل مين ان كے سائق شركيب سازش رہے ہيں۔ رس) مرود کا دعوی خدائی بھی اِسی دو سری قسم کا نقاف السر تعالے کے وجود كامنكر مذنفااس كادعولي بيرتهبس عفاكرزمين وآسمان كاخالق اوركاكهنات كامترمير وہ خود سے راس کا کہنا برنہیں تفاکراسیا بیالم کے پورے سلسلے براسی کی محومت جل رہی ہے بلکرائسے دعوی اس امرکا بھاکہ اس ملک عراق کا اور اس کے بانٹندوں کا حاکم مطلق میں ہول میری زیان قانون سے مبرے ادبر کوئی بالا تراقت لرنہیں ہے جس کے سائے میں بواب دہ ہوں اور عراف کا ہردہ باشندہ باغی وغدارہے جواس جننیت سے مجھے اپنا کب نمانے

یامیرے سواکسی اور کورب تسلیم کرے م

رم) إبراميم علبرانسلام في جب كماكر مين صرف ابك رُبّ العالمين مي كو خداا ورمعبودا ورزب ماننا ہوں اوراس کے سواسی کی خدائی اور آلو بتین كاقطعى طور برمنكر بهون نوسوال صرف يهى ببدا نهبس ببوا كه فومى مذبهب اور مزامبی معبودوں کے بارے میں ان کا بہ نیاعفبدہ کہاں تک فابل برداشت سے بلکہ پرسوال بھی اعظم مطرا ہوا کہ فؤمی رباست اوراس کے مرکزی اقتدار میہ اس عفندے کی زد بط نی سے اسے کیو نکرنظرانداز کیاجا سکتا ہے سی وجہ سے کر صرف إبراہيم علبه السلام جرم بغادت كالزام بى نمرود ك سامن ( تفهبهالقرآن ) بیش کیے گئے۔

جلداة ل صفحه منبر ووم

عزض یہ کہ نمرو دبیت کا تقاصا بہ سے کہ ہر نمرد دلینے آپ کومنصب فدا وندی پر برفرار د کھنے برمصر ستاہے۔ جب کہ عام انسانوں کو انسانی منرف سے بھی محروم کر دنباہے۔ آج کا انسان مادی، سائنسی اور ذہنی ترقی کے بے شارمراحل طے کرچکا ہے . نیکن ہنوز مرودوں اور فرعوادں کی آمر بہت سے نجات حاصل کرنے میں کامباب نہیں ہوسکا۔ دوسری جنگ غظیم کی نباہ کاریاں اسى فرعونى ذبى كى بيدا وارتفيس بهرحال ارتفاكا سفرعارى سے اورو ودن زباده دورنهی جب تمام دنیا احترام آدمی کازرین اصول تسیم کرا گار آدمیت احت ام آدمی با خرشو اُز مفتام آ د می ۔ لاقبال)

مغرفي افكار انسان كے بنبادى حقق كى نظرى تفييراور على نفاذين

افوام پورب اور بالخصوص برطانیہ اور فرانس کے سیاسین اور مفکری کا حصد
قابل قدر ہے۔ بلکیج آویہ ہے کہ جدید دور کی ذہمی فنیادت پورپ کے ہاتھ
بیں ہے۔ سیاسی میبران میں اس کی ابتدار مصاسل عمیں ہوئی جب الگستان
کے عوام نے بادشاہ جان سوم کے سامنے بینے مطالبات «منشوراعظم کی صورت
میں بیش کئے۔ دفنہ وفتہ عوام کے حفوق کے حصول کی تحریک اور بادشاہ کے
افتیا دات کے خاتمہ کی تحریک اِس مفام برآگئی کرجہاں بریہ صوف مملکت
میں مرکز ہوگئے اور بادشاہ اپنی مرضی سے ابنی بب ندکی شادی کر نے سے
میں مرکز ہوگئے اور بادشاہ اپنی مرضی سے ابنی بب ندکی شادی کرنے سے
میں مرکز ہوگئے اور بادشاہ اپنی مرضی سے ابنی بب ندکی شادی کرنے سے
میں مرکز ہوگئے اور بادشاہ اپنی مرضی سے ابنی بب ندکی شادی کرنے سے
میں مرکز ہوگئے اور بادشاہ اپنی مرضی سے ابنی بب ندکی شادی کرنے سے
میں عرص ہوگیا ۔ بقول سٹا عرمشن ق

ص شاہ برطانوی مندر کبی اک مٹی کا بہت جی کو کرسکتے ہی جب جاہیں بجاری پاش باپش

کیک میم معنوں یں سلطائی جہور کی ابتداء القلاب فرانس سے ہوئی ہے۔ جب وری حومت کی بنیاد ڈالی انقلاب فرانس ہی وہ بنیادی بچھ ہے۔ جس پرعوام کے حقوق و بنیاد ڈالی انقلاب فرانس ہی وہ بنیادی بچھ ہے۔ جس پرعوام کے حقوق و فرائص کے نظام کر کی پوری عمارت تعیر بعوتی ہے۔ آج کی دنیا ہی ہر ملک کی حکومت حقوق و فرائص اور اختیارات کا تعین با قاعدہ ابک دستاویز کے فریع کرتی ہے۔ جسے دستور کہاجا تا ہے۔ دستور کسی بھی ملک کا ایک ایسا مرز قانوں ہوتا ہے۔ جس سے حکومت کے تمام ادارے اپنے اپنے اختیالات ماصل کرتے ہیں۔ تمام قوانین ا بنا بواز اور عوام اپنے حقوق حاصل کرتے ہیں۔ دستور دراصل ایسے قانونی قواعد کا جموعہ ہوتا ہیں۔ جوکسی بھی دباست بیں۔ دستور دراصل ایسے قانونی قواعد کا جموعہ ہوتا ہیں۔ جوکسی بھی دباست بیں۔ دستور دراصل ایسے قانونی قواعد کا جموعہ ہوتا ہیں۔ جوکسی بھی دباست کے اقتدارا علی کے طریقہ کا کاری نشر ریح کرتے ہیں اور حکومت کرنے کے

بنبادى طرليقول كاتعيت كمت يب نيزعوام محتقوق كودستورمين محفوظ كردياجا تأسے اور اگراس ملك كاكوئى فردكيا ادارہ إن حقوف كوغصب كرنے كى كوشنىش كرنا ب تواس مك كى على عدالتيس مداخلت كرك ايسى غيراً بُنى کاروائیوں کونا کام بناد ہتی ہیں۔ بین الاقوامی سطے پر بھی انسانی حقوق کے تحفّظ کے بیے خاطر خواہ انتظام کیا گیا ہے۔ اس کاپس منظر بہ ہے کہ دوسری جنگ عظم کے بعد دنیا کے معروف مرترین نے بنی نوع انسان کوننا ہی وہر مادی اورجنگ بانوں کے استحصال سے بچلنے کے لیے اقوام متیرہ کا ادارہ نام کیا۔ ہر جینداس سے قبل اِس قسم کا ادارہ "لیک آٹ بیشنز "کے نام سے قائم کیا گیا تھالیکن یہ ادارہ دنیا کو فیسطائیت اور نافسیت کے حملوں سے بجافي من ناكام ونامرادر بإلى النساني كي تحفظ وترفى اورامن و سكون كے بيد اقوام متحده كا قيام عمل بب لا باكيا۔ افنیارکرتی جارسی سے واضح طور برنظراً تا ہے کرنسل انسانی ابنی اصل کی طرف مراجعت کردہی ہے۔ لینے اس آغازی طرف کہ جہاں سے اولا دِاُدمْ نے کاروبار حیات کا آغاز کیا تھارمزہبی،نسلی ،گروہی اورطبقاتی تعقیات مطنة جارب مين وعالمكير سيائيان جوتمام انسانون كى مشتركه ميراف مين، اعبركرسا منة آربى ببر مرشخص محسوس كرتله كروه اقوام عالم كى برادرى كاايك فرد ہے ۔ جنگ بازی ،اسخصال اور لوط ماركی توصُلْ شكنی كی جارہی سے اس صلّے ،تعاون اور بھائی جارے کوفروغ دیا جارہاہے۔ ہربطیے سے بواے عالمی مٹلے کو مبرانِ جنگ کے بجائے صلح کی میز پر بیط کر صل

كرفى كامياب كوششين كى جارسى ببر - اقوام متحده كا قيام دراصل شل انسانی کے انہی جداوں کاعمل اظہار سے ۔ جبنا نجہ جب افوام متحدہ فائم ہوا تواس كيروچارط كى دفعه نبرا ين براعلان شامل كباركيا كه اقوام منخده كے فيام كے مفاصد ميں ببلا مفصر بين الاقوامي نعاون كے ذريعے تمام دنیا کے انسانوں کے بلے بلاامنیازنسل ،حنس ، زبان اور مذہب بنہادی عقق كوفروغ ديناب . انساني ناريخ بب - ا دسمير مهاوم كادن اس اغنبارسي برطى الهميت كاحامل سي كراس دن اقوام متحده كى جزل سبلى نے انسانی حقوف کے عالمی نشور کی فرار دا دمنطور کی تھی اور اس طرح دنیا کی تاریخ بس پہلی بار بین الاقوامی برادری نے ایسا نی حقوق کے تحفظ کی ذمه داری قبول کی تقی می بیمنشور <u>س</u>ے دفعات پرشتل سے اور اس ہیں وہ تمام عوق دبیئے سکتے ہی کرجن کے بغیرہ تو کوئی فرداین تمام ترصلاحیتوں کوعمل پیں لاسکتاہہے اور مذہبی صحت مند معایشرہ کی صَمَا نت دی جاسکتی ہے۔ اسمنشور کا مخقرتعارف اس طرح بیش کیا جا سکتاہے ۔

عالی نستور مورو السافی ایم میشور حقوق السانی اردیم رسم الم کوجز السمی میں بین بوار محکور فی السافی الم مرارائین نے اس کے جن بیں ووٹ دیا جب کہ ۸ رارکان نے دائے شارے شاف میں حقد لینے سے عزامن کیا یہ شور بھاری اکثریت سے خلور موادر پوری دنبا "عالی نا مالی اللان برائے حقوق السانی جوقت کے عالمی اعلان سے ویل دفعات برشتن ہے۔ ویل دفعات برشتن ہے۔

(۱) تمام انسان آزاد ببیرا ہوئے ہیں ا ورعظمت ووفار کے معلیطے میں مساوی چنٹین رکھتے ہیں ۔

(۱) مرفر بنسل زنگ بعنس مذہب، زبان ، سیاسی یا دوسرے نظریا ن

قوی وساجی چنیت،املاک،پیدائشی یاکسی اور حینیت یاکسی بھی دیگرامتیاز کے بغیراس منتفور میں صراحت کردہ تمام حقق اور آزاد بوں کا حق دار ہو گا یا

رس" ہرانسان کوزندہ رہنے، آزاد سہنے اور اپنی جان کی صافلت کرنے کاحق حاصل ہے ؟

رم ، درکسی پھی شخص کو غلام نہیں بنا یا جائے گا اور دنہی محکوم رکھا جائے گا۔ غلام اور غلاموں کی نجارت ہڑ کل ہیں منوع ہوگی ؟

ره) در کسی بھی شخص کونشدد، ظلم وستم، غیرانسانی اور بنهنگ آمبر سلوک کا باسزاکانشانهٔ نهیں بنا یا جائے گا؟

ده» « برانسان فانون کی نظر بس بی نبیت انسان ایک نسلیم شگره چنبت اسان ایک نظر به در این می این

(2) " فانون کی نسگاه میں سب برابر بپول کے اور کسی بھی امنیاز کے بغیر ان تمام کو یکساں فانونی تحفظ حاصل ہوگا۔

(۸) "ہرفرد کودسنوریا قانون کے ذریعے ملنے والے بنیادی عقوق کے ٹافی قوانین کے خلاف بااختیا رٹر بیونل کے ذریعے مؤتر چارہ ہوٹی کا حق حاصل ہوگا ہے

۹۰ «کسی بھی شخص کو ہلا ہوا نہ گر فتاری ، نظر بندی یا جلاوطنی کی سنرا نہیں دی حاسکے گی ہے

ردا) ہرانسان کو لینے بنیادی حقق وفرائض کے تعبّن بیں یا لینے خلاف عائد کردہ الزامان سے براکت کے لیے آزاد و تو دعنارا درغیر جانبرار مربیج میں کھلی اور منصفارہ سماعت کا یکساں حق حاصل ہوگا ۔ (۱۱) ۱ ۔ کسی تعزیری جُرم کی صورت بیں ہرفردکو اس وقت تک بے قصور سیھے جانے کاحق حاصل ہوگا۔ حب مک البسی کھلی عدالت بیں ایسے فانون کے مطابق مجرم ثابت مذکر دیاجائے۔ جہاں ایسے ابنی صفائی کی تمام ترضانیں فراہم کی گئی ہوں۔

مرا الم می فرد کوسی ایسے ارادی باغیر ارادی فعل کی بنا و برقابل تعزیر جرم کا مرتکب فرار نہیں دیا جاسکنا جوفی الواقع قرمی باعالمی فالوں کے تحت قابل تعزیر منہو۔

(۱۲) کسی فردگی بنی زندگی (خلوت) گھر بلوزندگی ،خاندانی معاملات اور خطوکتا بن بین مداخلت نہیں کی جائے گی اور منہی اس کی عزت و آبرو برحمل کیا جائے گا۔

(۱۳) ۱ ۔ ہرفردکوابنی صرو دِریاست ہیں نقل وحرکت اور رہائش کی مکل آزادی ہوگی ۔

م \_ ہرانسان کو بہرونِ ملک جانے اور لبنے ملک واپس آنے کا حق حاصل ہوگا۔

اس) ار ہرفرد کوظلم وتشکر دسے بینے کے بلیے دومرے مالک ہیں بنا ہ لینے کاحق حاصل ہوگا۔

یک میں کا ہمیں ہے۔ ۲۔ جرسیاسی جرائم یا اقوام متحدہ کے اصول دمقاصد کے منافی اعمال کے سلسلے میں مقدمات سے بچنے کے لیے یہ حق قابلِ استعمال نہیں ہو۔ گا۔

ره ۱۵ مرانسان کوشهر بیت حاصل کرنے کاحق ہوگا۔ ۲. کسی بھی انسان کو بلا جواز اس شہر بیت سے محروم ہنیں کیا جائے محارا ورمذہی شہر بین کی تبریلی کاحق سلب کمیا جائے گا۔ (۱۶) ۱۔ ہربالغ مرد اور عورت کو بلاامنیا زشہر بیت یا عقیدہ نشادی کرنے اور گھر آباد کرسنے کاحتی حاصل ہوگا۔

ا ۔ منادی مرد وعورت کی آزادار نمر صی ومنظوری سے ہوگی۔ سا۔ خاندان معامترہ کا بنیا دی اور فطری اونٹ ہے۔ بور باست اور معامترہ کی طرف سے بھل تحفظ کا منخق ہے۔

۱۷۱) ا بر برفرد کوتنها با دوسروں کے ساتھ مل کرجا ئیداد رکھنے کائتی ہو سکار

سلا ۔ کسی کو بلا جواز اس کی ملکبت سے محروم نہیں کیا جائے گا۔ (۱۸) ہر فرد کو فکروخیال مضمیر وعقبدے کی آزادی حاصل ہوگی اور اس حق بیں تبدیلی عقبدہ اظہار عقبدہ اور تبلیغ عقیدہ اور عبادت کا تی بھی شامل ہے۔

(۱۹) ہرفرد کواظہار خبال کاحق حاصل ہے اور اس بیس کسی مداخلت کے بغیر کو ٹی بھی دائے دکھنے ، کسی بھی ذریعہ سے اور سرحدوں کے لحاظ کے بغیر خبالات ومعلومات حاصل کرنے اور میٹجایانے کاحق بھی شامل ہے۔
(۲۰) دہرفرد کو بیرامن اجتماع وشنطم کاحق حاصل ہے۔

ا سرمکسی کوکسی خاص منظم سے والستہ ہونے بر مجبور نہیں کیا جاسکتا۔ ۱۲۱۱ - ہر فرد کو لینے ملک کی حکومت بس براہ و است باستخب نمائکدوں کے ذریعے سے بٹرکت کا حق سے ر

س - ہرفرد کو کینے مک کی سرکاری ملازمت کے صول کا مساوی حق حاصل سے ۔ ۳- حکومت کے اختیار کی اصل بنیا دعوام کی خواہن ومرضی ہوگی جس کا اظہار انتخابات کے ذریعے آزاد انہ رائے شماری اور خفیدرا سے دہی کی صوت بس ہوگا۔

(۲۲) ہر فرد کو اپنی باوقار زندگی اور تعبیر شخصیت کے بیے سماجی تخفظ کا تی ہوگا اور وہ قومی اور عالمی نعاون کے ذریعے اور ہر دیا سن کے وسائل کے مطابق معاشی ومعائزتی اور نفافتی سخوق کا منتحق ہوگا ۔ (۲۳) ا۔ ہر فرد کو کام کرنے ، اپنی بیٹ ند کا ببیشہ اختیا رکوتے، بہتر اور منعنا م

نٹرالُطِکارِ حاصل کرنے اور بیروزگاری سے تحفظ پانے کا بی ہوگا۔ ۱۷۔ برانسان کو بلاا منبیاز یکسال کام کرنے کی بکسال اجرکٹ سلے گی۔

ما۔ ہراسان و بلہ المدیاریسان ہ ہرسے ی بیسان ابری ہے اس سا۔ ہرفرد کو بہنرا ورمنصفا یہ معاوضہ حاصل کرنے کاحتی جو ہے اس کی ذات اوراس کے خاندان کے لیے باعزت نزندگی بسرکرنے کی صنما نت فراہم کرسکے اور صروری ہو تو اس کے سماجی تحفظ کے لیے کچھ دوسرے ذرائع میں بہتیا کیے جائیں گے ۔

مم - ہرفردکولینے مفادات کے تحفظ کے بیے ٹریڈ لیزین بنانے اور ان میں شامل ہونے کا حق حاصل ہوگا۔

ر ۲۴) ہرفرد کوراحت دآرام، تفزیج، ادفات کارے معقول تعین اور تنخواہ کے ساتھ چیٹیوں کاحق ہوگا ۔

(۲۵) ۱- ہرفردکواپنی اور لینے خاندان کی صحت و خوشخالی کے بلیے معقول معبار زندگی برقرار رکھنے کاحق حاصل ہوگا۔ نوراک الباس ، رہائش ، طبی امدا د صروری سروس ، بیروزگاری ، بیماری ، بڑھا ہے اوراس طرح کے دوسرے حالات میں تخفظ بھی مثنا مل ہے ۔ ۲ - زجگی وسنبرخوارگی کوخصوصی توجّبه اورامداد کامستی سمجها جائے گا اور نمام بربخ س کونواه وه جا نز ہوں یا ناجائز یکساں سماجی تحفّظ حاصل ہوگا۔ (۲۶) ۱ - ہرفردکوحصولِ تعلیم کاحق حاصلِ ہے۔

مور تعلیم کامقصدانسان شخصیت کی تعمل تعبراورانسان هوق دازادبون کے احرام کوشتھ بنا نا ہوگا۔

سا۔ والدین کولینے بریوں کے لیے نوعیت نعلم کے انتخاب کاحق حاصل او کا۔

(۲۷) ا مرفرد کومعاشرہ کی نفافتی زندگی میں آزادان حصد لینے ، علم وفن سے استفادہ کرنے ادرسائنسی نزفی کے تمات سے فائد ہ اعظانے کا حق ہے ۔

ہرفردکوابی سائنسی ادبی بافتی تخلیفات کے اخلاق دما دی ٹرات کے "خطا کائق حاصل ہوا ہے۔

(۲۸) ہرفردکوایسے معائش تی اور عالمی ما تول میں زندگی لبسر کرنے کا حق حاصل سے جس میں منشور کے ان حقوق اور آزاد لیرں سے استفادہ کرنے کی ضمانت ہو۔

اوس) ا۔ ہرفرد پراس معامترے کی طرف سے ذمتہ دار باں بھی عائد ہوتی ہیں۔ جس میں رہ کرہی اس کی نتخصیت کی آزادانہ اور پھی نشخوں مرف قانون کی ۲ ۔ لینے حقوق اور آزاد ہوں کے سلسلہ میں ہٹخوں صرف قانون کی عائد کردہ اِن بابند لوں کے دائرہ کار ہیں رہے گا جن کا مفصد دو سروں

کے حقوق اور آزاد بوں کے احرام کولیتینی بنا ناہے۔ سور ان حقوق اور آزاد بوں کو اقوام منخرہ کے مفاصداور اصولوں کے منافی استعمال نہیں کیا جاسکتار (س) اس منشور کے کسی بھی حضے کی الیسی تبیر نہیں کی جاسے گی جس کا مفصد کسی بھی ریاست یا فرد کو کسی البسی سرگر می بیس مصوف ہونے کا حق ولا نا ہو، جس کے ذریعے وہ ان متعبقن حقوق اور آزاد ایول ہی کا صفایا کردے۔ مارش لاء کی تعریف ڈلوک آف ویلنگڑن نے سیاوس آف ممارش لاء کی تعریف ڈلوک آف ویلنگڑن نے سیاوس آف ممارش لاء کی تعریف الله کا لاد ڈز "بیس ان الفاظ میں کی تنفی ۔

سمارش لاء صرف اور صرف نانح جرنیل کی مرضی ہوتی ہے جس کے تحت وہ مفنوح علانے پر کماند کو کرتا ہے۔ دراصل مارشل لاء کا سیرھا سا دامطلب ہے "برالا تا نونیت »

ادبربان کے گئے انسانی حقوق کا تعلق دستوری نظام سے سے جب دستورسی نہیں ہوگا نوھوق بھی نہیں ہوں گے۔اصل ہیں دسنور ابسا بالانر "فانون موناسے جوكسى مجى قوم كے حقوق وفرائض متعين كرنا سے دليكن حقوق و فرائص کانعین کسی فاتح کمانڈر کی مرضی پر منحصر ہوجائے نو دستوری قواعدار نؤد غِيرِمُوْثر ہوجلتے ہیں۔ گو با مارشل لاء اور آبین ایک دوسے کی عند میں ہوباہم التَّخْ نبیں ہوسکتے۔ جنگ کی صورت میں یا ہنگا می حالت میں زندگی کے عام معمولات معطل موجائي بس-اس بيا يسه حالات بس مارشل لاء كانفا ذحالات كاطبعي نقاصا موتاب مقصداس سے بر بوناب كرحالات كومعول برا يا جائے *لیکن بڑامن حالات میں* با ابسے حالات میں جب کوئی آزاد اور خود مخیار قرم لینے کسی مطالبے کو منوانے کے لیے کوئی تخریک جلاسی ہو تو مارشل لاء کا نفاذ ابك ظالما مذاقدام اورستكبن جرم سي جوكمى يقى حال بي قابل برداننت بني ہوسکتا۔ ابسے حالات بی مارشل لار کانفاذ اس قوم کی آزادی اور نود مختاری بیں مداخلت اور اس کے سماجی شعور کی نفی کے مترادف ہوتا ہے۔ جوایک قابل

نفرت اقلام ہے۔اس لیے کسی بھی فرد کو بیرحی نہیں پہنچتا کہ وہ ایک آزاد قوم کے آئینی نظام کومقطل کرے اس برایٹی مرسی مسلط کر دے۔ اقوام متخده کے نشور میں دبیعے گئے انسانی حقوق فی الواقع انسان کے صيرى زادى انسانيت كاعلى مفاصدكى كميل اورطبعى تفاضول كى نسكين کے عین مطابق ہیں میں وجہ سے کہ آزاد دنیا کے دساتیران سی اصواول کی روشنی ہیں مرتثب کیے گئے ہیں۔ اوران سب ہیں انسانی حقوق کی ضمانت دی گئی ہے۔ پاکسنان کے دسانتہ میں بھی پر حقوق فراہم کیے گئے تھے۔ ا ورملک کی اعلیٰ عدالتوں کو اختبا رہنا کہ وہ ان حقوق کو نافذ کرایئں۔ لیکن مارشل لارحكومتول تے ان حقوق كوبهيشه غصب كيے ركھا رياكنان كے د ساتبرگ ایک نمایا*ن خصوصیت به بھی تھی کر*ان میں ابیے اقدامات اختیار کرنے پرزور دیاگیا تھا کرمن سے پاکستنان کے عوام کو اس فابل بنایا جائے كرووالفرادى اوراجتماعى طورىر ابنة أب كواسلامى نظام حبات كمطالبق ظهال سيجيں ۔ اس كى وجربيكھى كر باكسة تان كى تخليق رو قومى نظريه كى بنباديم بولى عقى مسلمانون كادعوى عقاكروه ليف عقائدا ورمدسب كى بنباد بيرايك علیدہ قوم ہی اورانہیں لینے نظریرُ حیات کے مطابق زندگی بسرکرنے کے لیے علىيده وطن كى صرورت سے رشاع مِرَشرق علامه اقبال صف نظربهٔ پاكتتان كى وصناحت كرين بهوئ ليف خطبه صدارت الله أباديب فرمايا تقاءر « می*ں حرف ہندوس*تان اور اسلام کی خلاح و بہبود کے خیال سے ایک شقم اسلامی ریاست کے فیام کامطالبر کرد کم ہوں ۔ اس سے ہندوس ننان کے اندر توازن قرت کی بدولت امن وامان فائم ہوجائے گا اور اسلام کواس اُمرکامو قع کے گا کروہ ان اُٹرات

سے آزاد ہوکر جوعری شہنشا ئیت کی وجہ سے اب مک قائم ہے اس جود کو توط دا سے جواس کی نہذریب وتمدن سٹرلیب او تعلیم پرصد اوں سے طاری سے د

م تخلید ریکتان کی خلبن انتهائی کربناک حالات پی نانى كى بىرى الدۇرى ئىلان كى سابقى بى دۇرى ئىلان كى سابقى بى فرقىم وارار فسادات نے پورے ملک کواپن لبیط میں سے لبائفار لوط مار اور تعتل وغاز گری کی وار دانیں روزمرہ کامعمول بن گئیں ۔امن وامان کی صور نجال انتہائی تشویشناک تھی۔ ہن ولیٹر باکسنان کے وجود کوسی تسیلم کرنے برآمادہ نہیں تھے۔اس لیے بھادت دانستہ طور ہر باکسنان کے بیے مشکلات بہداکہ ال عَا يَقْسِم كَ بعد باكتنان كے صع مِن آنے والے نمام ا ثاقوں كوروك لبا گیا۔ پاکستان کولینے حصے کے دیگر سازوسامان اور اسلی سے بھی فروم کردیاگیا۔ باکتنان کی فرج ننتشرحالت بی ملک کے دور دراز حسوں بیں موہود تھی۔ مندوستان في تمام ملم رياستول بربشمول جونا كطه ها حيد رآباد ، تشمير وغيره پرقبضه کرنیا بخار عوام میں بے بنا ہوش وخروس اور ولولم و بود خفار وہ اپنی قبادت کی آواز بربتیک کھنے کو نبار نے بیکن سلم لیگ کے یاس تعیر او کے لیے معاشی نزقی ہماجی النصاف اور آبٹن کی تدوین کے لیے کوٹی عطوس بروگرام موبودنهی عظار غرض به كرصورت حال انتهائی حوصله شكن اورمایوس كمن عقى ان حالات ين امريكي امداد ماكسنان كي الميدول كا دا حدسهار ا عتى. بانى باكسنان محدعل جناح الكوان حالات كامكن شعور عاداس يداب نے آزادی سے قبل ہی امریکی سفارت کاروں کے ساتھ لینے روابط پیدا کم ليے تھے۔

# امرىجباو فح يجمد على جناح

اسی طرح بیب اگست سے اور بیر کے معاون سفر مسطر دہندی البف ہورہ ہے تھے۔ نو ہندوستان میں امریکہ کے معاون سفر مسطر دہندی البف کر میٹری "ان سے ملا قات کے بیے نشر لیف لائے۔ فا مگر اعظم نے ان سے ملا قات کے بیے نشر لیف لائے۔ فا مگر اعظم نے ان سے کمی امور بربات جیت کی اور امریک طاہر کی کہ امریکہ پاکستان کے مسائل حل کرنے میں مزود کا مراو فراہم کرے گا۔ اگر جہرامریکہ اور پاکستان کے درمیان تعاون اور دوستی کے وسیع امکانات موجود نے تیکن مشکل یہ پیدا ہوئی کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان دونوا قال ہی سے کئی ننا زعات اعظم کھولے ہوئے میں کشر کی میں کئی کر میں کرنے کے قتی ۔ اس بیا امریکی پالیسی ان دونوں ممالک کو جن میں کشر کو میں کرسے تھی۔ ہندوستان کے لعق مخصوص حالات کی کہسا س طور برمطی نہیں کرسے تھی۔ ہندوستان کے لعق مخصوص حالات کی

وجہسے امریکیہ کا جیکا ڈہندوستان کی طرف تھا۔ اس بیصے امریکہ باکستان کے مقابلے میں ہندوستان کو ترجع دنیا تھا۔

دوسرى طرف سودىن يونين نے بھى مردونوزائيدە ملكنوں كے ساعقر اليف روابط بطم صاف نثروع كروبية روس في باكستان كود براعظم كوروس كا دوره کرنے کی دعوت دی بچمنظوری کرلی گئی ۔ مگرلید میں بر دورہ منسوخ کرد باگبا۔اور باکسنان کے وزیراعظم نوابزادہ لبا ذنت علی خان امریکی صدر مسطر رط ومین کی دعوت پرامریجہ تشریف نے گئے انتیجہ بہ ہوا کہ روس نے بعادت کے ساتھ قربت بدا کرلی اور اسی دوسنی کی بناء براقوام منخدہ کے سامن بردفع مشكر شريرا بناحق ننبسخ روبيق استعال كمرك اس مسلكو سردخانے ہیں ڈال دیا گیا۔ پاکسنان لینے تحفظ اور دفاع کے بیے امریکہ کے قریب ہوناجلاگیا ۔ ا*دھ امر بجہ کو بھی سو ویت یونین کے خلات این* فائ منفو بندك كوكامياب بنانے كے ليے باكستان كى صرورت تقى حب كرياكسنان كو بعارتی جارجین سے خطرہ نظار لیکن ایک بوطی طافت ہونے کی حیثیت سے امريكم پاكسنان كےخلاف كھارنى جارجيت كوكوئى اہميّنت تنہيں دبتا تھا.اور صرف باکستان کوسووبت یونین کے خلاف استعمال کمہ ناجیا بنتا نظا۔ پاکستان کے وزبراعظم لأمبراده لبانت على خان في المربجه كوجار حببت كامفه م سميات ہوئے فرمایا نظار

مد جارح بنه مجارح بنت می سید خواه وه کمیونسط اطراف سیم بو باکسی اورطرف سیے اور اس میں امنیاز کرنا امریکہ جیسے بااصول ملک کو زیب نہیں دبنا ی

سكن امر بجهن باكتان كے نقطہ نظر كى تبھى بھى برزور حايت نہيں

کی اوروہ پاکستان کوسوویت دونین کے خلاف ایک فرنط لاکن سلیط بنانے کے اور اس کے نباکون کے لیے مصروف عمل رام امریکہ کی یہ پالیسی آج بھی جاری ہے اور اس کے نباکون منا ایکی ہم اپنی ناریخ کے جالیس سالہ دور میں دیکھ کے بیں ۔

## باکستنان کے دساتیر

مفام افسوس ہے کہ باکسنال لینے نبام کے تقریبًا و سال تک لینے یلے دستورمرنت مذکرسکا گورنر جزل پاکستان کی جیٹیت تاج برطا بنیہ کے نمائندے کی تھی۔ اس کوتاہی کاسب سے بط انقصان یہ ہواکہ قومی مقاصد کے نقوش دصندلانے لگے۔ اور حصولِ باکستان کے بلیے دی گئی قربا نبوں کوفرائن کیاجانے دگا۔ ہم انسانبن کے بلندمفاصد کوجاصل کرنے کے کیے ایک قوم کی جنبین سے اعبرے نظے میکن فنام پاکستان کے بعد ہماری سادی توجه مال و دولت کے صول اور جائیاد کے جلی دعووں کی ترتیب اقتیان كى طرف مرتكز موكى وقت نے ہيں يجھے جيوط ديا اور مم نشان منرل بولتے چلے گئے۔ ہارے حال پر بہمثال بالكل صادق آتى ہے۔ « دفتم كه خاراز پاكننم بهل نهال سننگد ا زنظر كك لخطه غافل كشتم وصد ساله من ل دورث، البّنة اس عرصه مين ايك بيش رفت صرور مهولي وه بيركر بإكتان دستورساز اسمبلی نے طویل غور دخوص کے بعد ماریخ موسول میں آئین کاغراض د مقاصد کے سلسلے میں ایک قرار دا دمنظور کی جے قرار دا دِ مفاصد کے نام سے شہرت حاصل ہو حی ہے اور جس کو پاکستان کے آئین ۲۱۹۷ میں

### فنرار داديمفاصد

ربسدواللارال و الساس و لمن الساس و الساس و المناس 
جی میں اصولِ جهور بیت وحر بیت و مساوات و دواداری اور عدل و عالی کوچی طرح اسلام نے ان کی نشر رح کی ہے کو پورے طور پر ملح فطر کھا جائے۔ جس کی و سے مسلمانوں کو اس فابل بنایا جائے کردہ انفرادی اور اجتماعی طور برابنی ذندگی کو اسلامی تعلیمات و مقتفیات کے مطابق جو فراَنِ مجید ا و رسنت رسول بیں متعبین ہیں تر نتیب دے سکیس ۔

جس کی روسے اس امر کا قرار واقعی انتظام کیاجائے کہ اقلیتیں آزادی کے ساتھ اپنے مذہبوں پرعفیدہ رکھ سکیں اور ان پرعل کرسکیں اور اپنی تھا فتوں کو ترقی دے سکیں ۔ جس کی روسے وہ علاقے جواب پاکستان ہیں داخل بیں یا شامل ہوگئے ہیں اور ابسے دیگر علاقے جو آئدہ پاکستان ہیں داخل بیں یا شامل ہوگئے ہیں اور ابسے دیگر علاقے جو آئدہ پاکستان ہیں داخل

باشامل ہوجائیں ابک وفاقبہ بنا میں جس کے ارکان مقر کر دہ صرودارہے و منعینہ اختیارات کے ماتحت خود مختار ہوں۔

جس کی روسے بنبادی حقق کی صنمانت دی جائے اور ان حقق میں خانون و اخلاقِ عالم کے مانخت مساوات حیثیت و موافع ، فالون کی نظری برابری عرانی ، اقتصادی اور سیاسی عدل ، خیال ، اظهار عقیده ، دین ، عبادت اور ارتباط کی آزادی شامل ہوں ۔

جس کی رُوسے افلیتوں اور لیس ماندہ دلیسٹ طبقوں کے جائز حفوق کے تحفظ کا قرار وافعی انتظام کہا جائے .

جس کی روسے نظام عدل کی آزادی کامل طور مرجفوظ ہو۔

جس کی رُوسے و فاقبہ کے علاقوں کی ضمانت ،اس کی آزادی اورانس کے جماحة وقت کا جن میں اس کی آزادی اورانس کے جماحة وقت کا جن میں اس کے جماحة وقت کا جن میں اس کے جماحة وقت کا جن میں اس کے جماحة کی اسرکر سکیں اقوام عالم کی صف میں ابنا جائزا ور ممتازمقام حاصل کر سکیں اورامن عالم کے فیام اور بنی قوع انسان کی ترقی و بہبود میں کا حقد اصافہ کر سکیں ۔

### 1904 م كادستور

پاکسنان کی قوی اسبی نے ۲ مادی کو الا الا کا پیلادستور مرت کو باکسنان کا پیلادستور مرت کردیا تھا۔ لیکن فرار داد پاکستان کی ناری کے توالے سے بہ دستور سر مادی کو اسلامی مرت در میں پاکستان کو اسلامی جموری قرار دیا گیا اور ملک کے لیے بارلیمانی نظام محکومت اختیار کیا گیا تھا۔

نبزافوام متحده كمنشوري ط كي كئة تقريبًا تمام بنبادى انساني حقوق فراہم کیے گئے تھے نیز" فرار دادمِ فاصد" بی طے کیے گئے بنیادی اصول بھی اس أين ميں شامل كيك كي ملك كى اعلى عدالتوں كوبنيادى حنوق نافذكرانے كالخنبار حاصل عقار ملك كيتمام آبادي كورنگ،نسل،منهب اورعفائدكي نفربن کے بغیر سباسی سطح پر مساوی درجے کا شہری تسلیم کباگیا تھا۔ ہر شخص کو مذمبی آزادی حاصل محی اور بالغ رائے دسی کی بنیاد برووط دینے ا ور کار وبارِ ملکن میں ترکت کرنے کا بی حاصل فنا صدر مملکت کی جینیت محض آئینی سربراہ کی عتی اوراس کا انتخاب فوی اسمبلی اورصوبائی اسمبلیوں کے ارکان کی رائے متماری کے ذریعے طے کہاجا نا خطا انتظامیہ کے تمام اختیارات كاببينه كودية كي حس كى فنيادت وزيرا عظم كودى كئى . قوى اسمبلى ملك كا قانون سازاداره مقى جيے مك كے يعے قانون بنانے كے مكمل اختبالات حاصل ينق علاوه ازيس ملك كى ماليانى پاليسى بريمى فومى اسبىلى كومكهل كنظرول حاصل تقاكو أيسيس فوى اسميلى كى منظورى كے بغيرنا فدنہيں كبياحيا سكتا بخااور نہى توی اسبل کی منظوری کے بغیر تومی خزانے سے کسی قسم کی رقم خراح کی جاسکتی عفی بجط منظور کرنا بھی فومی اسمبلی کی ذمیدداری تفی غرص بیر کر قومی اسمبلی بر طرح سے ملک کا بااضنیا را دارہ تقی اس آبین کے نخت رو 190م بیس عام انتخابات منعقد كرامئ جانبے بنتے جومارشل لاركى وجه سے منسوخ كر ديئے گئے۔ آیٹن کے تحت گورنر حبزل سکندرمرزاکواسلام جہوریہ پاکستان کا بہلا صدر ستخب كراياكيا أبين كے نفاذسے منصرف جمہورى على كا آغاز موا بكر قوى زندگى مين حركت اور على كى ايك لېرىيدا بهوكى ئىكىن مك كى دورشا بى اورامر ی سامراج کے لیے پاکستان عوام کی سیاسی بیداری مرکز فابل نبول م

مقی را نہوں نے باہم سازش کرے سیاسی بساط کوالٹ دیا اور مملک کو مارشل لامریے ناریک غاروں میں وصکیبل دیا ۔

کا اعلان صدرسکندر مرزاتے ابک فرمان کے ذریعے اس طرح کیا ۔

را) ملک کاآبئن منسوخ کردباگیا ہے۔

۱۷) مرکزی اور صوبالی حکومتیں برطرف کردی گئی ہیں ۔

رس، قومی اور صوبائ اسمبلیان تورد دی گئی بن .

رم، تمام سیاسی جماعتوں پر بابندی کادی گئی ہے۔

(۵) ملک میں مارشل لاء نافذ کر د باگیا ہے۔

(4) جزل محد الوب خان كوجيف مارشل لاء أيكم منظر بير مقرر كرديا كياب.

اس طَرح قوم کی نوساله آیئنی چتروجهد کو با سال کردیا گیا آزادی ، مُریت اورجهوری اقدار کا گلاکھونٹ دیا گیا اور بہ ساری نباہی لینے ہی جرنیلوں کی نازل کردہ تھی گویا ۔

"اس گھرکوآگ لگ گئی گھر کے چراغ سے ؟

التوب خان نے سی جنگ وجرل کے بغیراس ملک کوفتے کر لیا اور حاکمیت اور قرت کے اظہار سے بلے مارشل لار کے سیاہ فوانین مسلط کر حدیث الیوب خان نے ایک فاتے جزئیل کی طرح اپنی ہی قوم کے خلاف مارشل لار کے حوال نام مارشل لار کے قوانین کا استعمال بوری قوت سے کیا ۔ نمام بنیادی حفوق چییں بجے گئے ۔ کے قوانین کا استعمال بوری فوت سے کیا ۔ نمام بنیادی حفوق چییں بجے گئے ۔ میں فرین اور مرباد کرنے کے بے کوٹرے بازی ، نظر بندی اور درگیرو حشیان سزاوس کے تمام حربے استعمال کیے گئے ۔ ۲۷ راکتو مرکو الیہ خان

نے سکندرمرز اکو بھی افتدار سے علی و کر دبا اور صدارت کے منصب بر بھی فبصنه كرلبا اس طرح اليرب خان بلاستركت غيرسه الك كه سياه وسفيد كامالك بن مبيحا الجرّب خان كا مار شل لا ركسي احباً مُك با قوري حاد ننه كي پيادار نہیں تھا بکہ اس کے پیچھے امریکی سی آئی ،اسے کی منظر اور مربوط بالیسی کار فساعتی الوّب خان کے عبائی اور سلم الرّب کے شہور کریٹرر سردار بہادیا کے بیان مے مطابق اکتوریر <u>۱۹۵۰ ن</u>ے کے انقلاب کا منصور امری سی آئی کے نے مرتب کیا تھا۔ پاکستان پراپنی گرفت مضبوط کرنے کے لیے صروری تھا كرامر بجراس ملك كے أبيني نظام اورسياسي ادروں كو ينينے ﴿ دَيْنَا اور ان کی بجائے نام بہادمروان آس واس فوم کے سینے پرمسلّط کیے رہنا۔ ميس سال كاعرصه كذر كبابيكن امريكي بالبسي السرور فرق أبي آبا قدم ايك مرداً ہن سے نجات حاصل کرتی ہے تو دوسرامسلط مدجا تاہے۔اس سے جان چیطراتی سے تو تمیر نازل ہوجا ناسے . برسسلسل معلوم کب نک جاری وساری دسیےگا ر

الوب خان کا عروم جزل تی الیت خان اس اعتبادسے ایک سب سے بڑی الی کا عروم ایک خوش نصیب: نسان یضے کر انہیں دنبا کی سب سے بڑی اسلامی مملکت پاکستنا نی کم سلح افواج کے پہلے پاکستنا نی کمانڈرانچیف بننے کا اعزاز حاصل ہوا۔ پاکستان کے آولین کمانڈر انچیف جزل گریسی عقر آب کی بیٹائر منظے کے بعد جب یہ عہدہ خالی ہوا تو جناب لباقت علی خان نے کئی سینٹر جرنیلوں کو نظرا نداز کر کے تی الیجی خال جناب کواس عہدے پرفائز کیا تھا اگر ایجرب خال صاحب اس اعزاز کی انہیت کواس عہدے پرفائز کیا تھا اگر ایجرب خال صاحب اس اعزاز کی انہیت کواس عہدے پرفائز کیا تھا اگر ایجرب خال صاحب اس اعزاز کی انہیت کو سبھنے کی کوٹ ش کرتے اور امریکی سامراج کا آلہ کا رمذ بنتے توان کا نام

ہمبشہ باکستنان کی تاریخ بیں سنری حروف سے لکھا جا نااوران کی عزت و
آبرو ہمبنہ کے بیہ قوم کے دل ہیں رہتی نیزگلی گل سالوب کتا ہائے ہائے کے
نعرے لگانے کی نوبت سنآتی مگر کیا کہ جائے طاقت کا نسنہ کچھ الیسا گراوئ ہوتا
ہے کہ انسان کو لینے ماصی اور مستقبل سے بالکل بے خبر بنا دیتا ہے۔ اسی
لیے علاتم اقبال نے تنبہ یہ فرمائی کھی کہ ہو۔

ص صاحب نظران نشه فوت سے خطرناک

حبزل الحرب خان کو به اولیت بھی حاصل ہے کہ اس نے اس نوزائیرہ ملکت بیں کامیاب فوجی بغاوت کی ابتداء کی تفی اور اس طرح ملکی آئیں اور آئین اور آئین اور دوں کو نتباہ کرنے کی ذکنت بھی اسی کے حصے بیں آئی بہم وٹونی کے ساتھ کہر سکتے ہیں کہ اس ملک میں آج تک فوجی آمر بیت نے چتنے بھی ستم وطائے ہیں اور انسا بنیت کے خلاق بھی جتنے جمرائم کا ارتکاب کیا ہے حزل الح بان میں بوابر کا متر کے سے اور اسے اپنے گنا ہوں کا صاب صرور دینا ہوگا۔

جزل الرّب خان نے اسماد کے آبئی کی پاسلاری اور آبئی کی باسلاری اور آبئی کی باسلاری اور آبئی کی جمت کے ساتھ اعلی اعلار ایکن اسنے اپنے طف کا کچھ کھی پاس نہ کبا اور ملکی آبئی کے ساتھ غدّاری کا اردکاب کر کے مسابھ غدّاری کا اردکاب کر کے مسابھ غدّاری کا اردکاب کر سکے مسابھ غدّاری کا اردکاب کر سکے مسابی جرم کہا تھا را 190 ہو کے آبئی کے مطابی جزل سکندر مرزا کو باکستان کا پہلا صدر منتخب کباگیا نظام حکومت کا اصول سے کر حکومت کے تمام کی تھی اور جیسا کہ بارلیانی نظام حکومت کا اصول سے کر حکومت کے تمام اختیارات کا بینہ کو دیائے گئے تھے۔ جزل سکندر مرزا فوجی اور سول اور آبئی صدر بنے رہنا اعفیں کسی طرح بھی کے درگرم رکن عقے اس بیے محف آبئی صدر بنے رہنا اعفیں کسی طرح بھی

گوارا مذیخالهٔ نراآب سمه وفت سربندی اور وزارتوں کی اکھا کھر بچھالیں مصوف رہنے۔ ایوب خان کے سائق آپ کے گرے اور دبر بینہ مراسم عقے اس لیے آب کو لیتین کظا کہ غیر آئینی کاروائی میں فوج آب کا ساتھ دے گی۔ دو مری طوف ایوب خان کا منصوبہ یہ مخاکہ وہ صدر سکن رمز زا کو اینے حق میں استعمال کریں گے اور جب ان کی ضرورت باتی نہیں دہے گی تو اعضی کا دیا جائے گا ۔

سکندرمرزاکی علجبدگی است عقراری نبین کھاکہ الی علی خان انکے اسکندرمرزاکی علیجبدگی اساتھ غداری نبین کرے گا وہ شائدا قتلار کے اس بنیادی اصول کو بھول گئے منے کہ۔

« اقتداری جنگ میں احسان مندی کا کوئی مفام نہیں ہونا یہ

سکندرمزاکاکہناہے کہ عوراکتوبرشہ ایک کوشام کے وقت
جزل ابقب خان اور جزل برکی ان سے ملنے کے بیے آئے اکہنوں نے
اکھے باغ میں بیطے کر نتراب پی بھوطی دید کے بعد وہ دخصت ہوکر چلے
گئے دات کے وقت تقریبًا دس بجالوانِ صدر کے ایک بیرے نے
صدرسکندرمزاکواطلاع دی کہ کچھ جزل آپ سے ملنے کے بیے آئے
ہیں سکندرمزدانے باہر آکرد یکھاکہ مسلع فوجیوں نے صدر ہاڈس کو گھرے
میں نے دکھا ہے جزل اعظم خان ، جزل برکی، جزل کے، ابم شیخ اور بریج ٹیر کے
میں اور برآمدے بیں کھوے ہیں انہوں نے صدر سکندر مرزاسے کہا
مرزانے بغیر کسی حیل و جیت ان کی تجویز منظور کرلی اور ابنے استعفے پر اور
مرزانے بغیر کسی حیل و جیت ان کی تجویز منظور کرلی اور ابنے استعفے پر اور
دیگر کا غذات پر دستخط کر دبیئے۔ جزل صاحبان یہ کاروائی مکمل کر کے ایس

چلے گئے اور بر مگی ٹر بر شہر بہا در نے سکندر مرز ااور ان کی اہمیہ ناہید مرز ا کو ایک فوجی طبارے کے ذریعے کو مطبعہ وا دیا جہاں سے وہ ایک ہفتہ کے بعد ہمین کے بیے انگلین ٹر روانہ ہو گئے اور اس طرح جزل ایترب نے پاکسنان کی صدارت بر بھی فیصنہ کر لیا اور ملک کے تمام اختیا دات ان کی ذات بی مجتمع ہو گئے۔

امريجه كے ممنازافبارنبو بارك البرّب خان اورامر بی مفادات المائمز نے اپنی ۲۲ جنوری ۱۹۷۷ کی اشاعت یس انکشاف کیا نظاکر امریکه کاغیر ملک جاسوسی کرنے کا رسوائے نمار: اداره می، آئی سے اپنے خنب فنطسے ترنی پذر برممالک کے اضارات مذہبی و سیاسی جماعتوں اور ان ممالک کے سربراہوں کو سرسال کروٹوں ڈالر کی رقم فراہم کمے نا ہے بسی، آئی، اے کی جانب سے اس مُدمیں نفریگادس ارب اللہ سالانه خمزج کیے جانے ہیں اس سلسلے میں ایک فبرطکی سربراً و مملکت کو جودہ سال کے دوران ۹ لاکھ ۲۰ ہزار ڈالر دبنے گئے بسی، آئی سے ابسے افراد اور جماعتول كانام ظاهرنهب مونے دیتا اوراس سلسلے میں انتہائی ازداری سے کام لیاجا تا ہے تاہم نیو بارک ٹائمزنے ایک جماعت کا نام ظاہر کہا تقااوروہ سے اطالبہ کی سیاسی جماعت کرسجی ادیموکر طیک باری جسے انتخابی مہم کے دوران ایک کروٹ ڈالر دیٹے گئے نیکن جن مذہبی اُدر بیاسی جاعتوں کے نام نبو بارک المرنے ظاہر نہیں کیدان میں پاکسنان کی دونیم مزہبی اورنیم سیاسی جماعتیں شامل ہیں اوری*س سربراہ ملکت کو* بود ہ سال کے دوران نولاکوساعظ سرار طالری رقم سباسی رشون کے طور بردی کمی متی وه صدرالوب خان نظے یہ سباسی رسنون اس خبر معامرے سے

متعلق تقی جوالوت خان نے امر بکم کوجاسوسی طبارے ایو، اوکی پروازوں کے بیے پاکسنان میں سہولت فراہم کرنے کے لیے کہا تھا۔ ہم اس خبر کی صدافت کے منعلق کچھے نہیں کہہ سکتے لیکن بہ صرور سے کم ابتیاری امریحه کی فیرمعمولی دلچیی اور امریکه کے ساتھ صدر الیوب کے غیر معمولی گہرے رشتے اس بان کی غمازی کرتے ہیں کہ نیویارک طائمز کی خبر ک*ل طور برصلافنت سے*خالی نہیں ہے۔ فیام باکسندان کے بعدالیٹائی سیاست میں جو غرمعولی تبدیلیاں ہوئی ہیں اور امریہ نے اپنے مفاصد کے حصول کے ليع جذندابراختياك بب اس كالخقر اجائزه لبنا صورى سعددد تاكم سی، آئی، اے کے کردار کو مجھا جاسے راسریکر دنیا بی امن، آزادی اور جہوربت کاسب سے الممبردار سونے کا دعوربار سے سکان جب سماس کی سباست اور جیوطے اور ترقی پذیر ملکوں کے داخلی معاملات میں بے جا مداخلت اورمصنوعی انقلاب کی سرپرسنی کامننا مدہ کرنے ہیں توامر کیہ کے تمام دعوول كالول كصل جا تابيد امريكه في ابننيا في معاملات كى ساست مين جس بالبسي كاعلان كبيا خضااس كي ابتداء - ارجو لا في ١٩٨٨م وصدر الطومين کے اس بیان سے ہوئی تقی جس میں انہوں نے کہا تھا،۔ « بعض الیسی آزاد تومول جن کی سلامنی امریکیہ کے بیلے نانك الهمين كي حامل بع في أكراس وفنت اشتراكي بلغار كى مُوتْرسباسى مزاحمت اوروفت برطنے برفوجى مزاحمت كرنى بعة توييران كى فوجى صلاحيتون كوبرطهان كى صرورت س للذاانستراى توسيع يسندى كامفا بلركدن كى خاطرامر بجركو البيع كروه البى افوام كى فوجى صلاحبتول كوترنى دى بشرطبكروه اقوام

اشتراکی توسیع کوردسے کی پرعزم جدوجہدکریا وراس قیم
کی امدادسے یہ مقصد حاصل کرنے میں مؤثر تقویت پہنچ ؟
مندرجہ بالا اعلان ہیں یہ بات صاف طور برنظراتی ہے کہ امریکہ کی
ساری توجّہ دوست ممالک کی فوجی صلاحینوں کونر تی دبنے پرمرکو زعقی۔
امریکہ کو ایسے دوست ممالک کے دیگر سسائل سے کوئی دلچیبی بنیں عقی ۔
المریکہ کو ایسے دوست ممالک کے دیگر سسائل سے کوئی دلچیبی بنیں عقی ۔
المریکہ کو ایسے داہنی پالیسی کو کامیاب بنانے کے بلے دواصول قائم کے لیے لینی اور السے
یہ کہ دوست ممالک کے فرجی سربرا ہوں سے رابطے قائم کے جا بیس اور السے
ممالک کو فرجی امراد کی پیش کش کی جائے۔

اس عرصے میں البنیائی سیاست میں بعض نمایاں نبدیلیاں رونما ہوئی اور سوویت اونین نے سائنسی ترنی میں اسم پینن فاری کی لہذا اسر کیے کوانی بالبسی نافذ کرنے کے بلے ترعن سے کام لینا پرطار اس سلسلے میں حسب فیل واقعات کا تذکرہ صروری معلم ہونا ہے ۔

را سوبی این کا اسط می دوسری چنگ عظیم کے دوران جرن سائنسالوں
دیا خفاس کے بعدامریکی سائنس دانوں نے بہلی دفد ایم ہم کا کامیاب تجرب کیاا درامریکی سوئنس دانوں نے بہلی دفد ایم ہم کا کامیاب تجرب کیاا درامریکی سوئنس نے اس ہم کا استعمال جا پان کے دوشہوں ہیر و شیما اور ناگاساکی پر کر کے پوری دنیا کو خوف ذدہ کر دیا بخا اس ایم م ملے کے بیتج ہیں جا پان نے ہف بار ڈال دیئے تھے ایم ہم کے استعمال سے امریکہ نے تمام دنیا بیس سائنسی اور فوجی بر نری حاصل کرلی سوئیت او نین نے اس صور تحال کا سختی سے نوبس لیاا ور دوسی سائنس ال ایم ہم کی نیادی میں معرد ن ہوگئے ر امریکہ کے جنگی منصوبہ سازوں کا خیال فاکہ سوئیت یونین ساھھ اور سے پہلے امریکہ کے جنگی منصوبہ سازوں کا خیال فاکہ سوئیت یونین ساھھ اور سے پہلے امریکہ کے جنگی منصوبہ سازوں کا خیال فاکہ سوئیت یونین ساھھ اور سے پہلے امریکہ کے جنگی منصوبہ سازوں کا خیال فاکہ سوئیت یونین ساھھ اور سے پہلے

اینم بم نیارنبی کرسکے گاا وراس طرح د نیابرامریکه کی اینمی اجاره داری فائم رہے گئی سین ۲۷ سمبر اوس کی دوائط ہاؤس کی طرف سے ایک المناک اعلان کیا گیاجی میں کہا گیا تھا کہ دوبیت بوئین نے اسٹی اسلح کا کامیاب نچر م کیا ہے اس طرح امریکہ کی اینٹی اجارہ داری ختم ہوگئی ۔

رم الورسے نتاک کا اعمال اماؤنے نگ کی سرخ فوج نے پورے بھی ہے۔ بین میں ایک طویل خانہ جنگ کے لبدر بھی ہوتی ہے۔ بیل بر فیصنہ کر نیا اور بھم اکتو ہر وہ اللہ کو بیکنگ میں ماؤنہ تنگ سے نے عوامی جمہور یہ جین کے قبام کا اعلان کر دیا اس طرح دنیا کے سب سے نہ یادہ آبادی والے ملک میں کیمونسط حکومت قائم ہوگئی امر کیہ کو نیقی کے مارش اللہ کی مزاحمت کی صلاحیت جبانگ کا ٹی شبک کی حکومت کیمونسط انقلاب کا داستہ رو کئے کی صلاحیت سے جو وم تھی لیکن اس کے باوجود امریکہ انقلاب کی مزاحمت کرنے ہے جیے کھو تورکوششیں کرر ما تھا جین کے سمرخ انقلاب سے امریکہ نے بہتیجہ افذ کریاکہ ہوری و نیا میں اپنے مقاصد حاصل کرنے کے لیے کیاکہ ہو میں منظور اور باصلاحین طاقت کی جینیت سے امریکہ کے مرتبہ قابل کے لیے ایک صبوط اور باصلاحین طاقت کی جینیت سے امریکہ کے مرتبہ قابل گیا ہے۔

ویتنام پی کیمونسط لی دو الله بوجی منهم کی کامیا بی کامیا بی است منهم کی انقلابی سرگرمیاں شدت سے جاری تھیں۔ فرانسی محومت و ببت نام کی گوریلا فوجوں کامقا بلرکرنے میں ناکام ہوتی جاری تھی۔ امریکہ کوا ندازہ ہوگیا تھا کرچین میں کیمونسط انقلاب آنے کے بعدو بتنام میں سرخ انقلاب کوروکنا ایک برطاد شوارگزار مرحل نقالیک برطی طاقت ہونے کے زعم میں امریکم نے گوریلا فوجوں کوشکست دینے کی برطی طاقت ہونے کے زعم میں امریکم نے گوریلا فوجوں کوشکست دینے کی

عیر بورکوشش کی مگراس کے باو جود فرانسبسی فرجوں کو وبینسنام چھوڑ نا بڑار اور بعد میں ایک طویل جنگ یں شکست کھانے کے بعدامر بحمنے و بیننام خالی کر دیا اور اس طرح و بیننام کیبونزم کی گود میں جلاگیا۔

ابران کی پہلوی بادشاہت امریکہ کی جابت ابران کی پہلوی بادشاہت امریکہ کی جابت بیں واکٹر مصدق کی فنیا دت میں با میں بازو کی قوم پرست جماعت بربراقتدار آگئی۔ایران کے سب سے برطے پیداواری و سیلے تیل پربرطانیہ کی اجارہ داری فائم تھی ڈاکٹر مصدنی نے تیل کے ذخائر کو قومی تحویل ہیں ہے لیا یہ کام مغری بلاک کے بہت برطانیہ تھا لہٰ ذاانہوں نے ایرانی تبل کے بائیکا طرک کا اعلان کر دیا اور ڈاکٹر مصدق کو ہر طرح سے ڈرانے دھمکانے کی کوشش بھی کی لیکن و اکٹر کو مال تا بت ہوئے اور آب نے دوسال تک سامراجی سازشوں کا دی طرک کے مقابل کیا اور انہیں ناکام بنا دیا۔

امریکاس صورتحال سے سون پرلینان تظامریکی شدت سے محسوس کرد ہا تھا کہ اگر ڈاکٹر مصدق کو ایران جیسے ترقی پزیرسلم ملک سے ایک قوم پرست ابٹرر کی جنبیت سے اعریے کا موقع دباگیا تو ڈاکٹر مصدق مسلم مالک اور تبیری دنیا کے ترفی پزیر ملکوں کے خوام کی نظروں میں آزادی ہوتیت اور ترقیب ندی کی علامت بن جائے گائی یہ امریکہ نے ڈاکٹر مصدق کی کومن کو ناکام بنانے کے بیے ایک طوف تو اکٹر مصدق کی حکومت کا نختہ اللئے کا فیصلہ منروع کر دیا اور دو مری طوف ڈاکٹر مصدق کی حکومت کا نختہ اللئے کا فیصلہ کر لیا۔ چنا پی مسلم والے کہ ایران کا تاج اور تخت ایران کے جلاوطن انے دائے ایران کے جلاوطن کے ایران کا تاج اور تخت ایران کے جلاوطن

بادشاہ رضاشاہ کے والے کردیا۔ امریکہ نے ایک فوم برست قیادت کو شکست دے کوسلم ممالک اور ترتی بزریر ممالک کے سیاسی لیٹروں واضح کردیا کران ممالک کے فائرین میں سے جو بھی امریکہ کی پالیسی کی مزاحت کے گااس کا حنز واکٹر مصدق جیسا ہوگا۔ امریکہ کے اس اقدام کے تمام ترتی پذریہ ممالک برد دُور رس انٹرات مرنب ہوئے اور کسی بھی ترتی پذریر ملک کو امریکہ ممالک برد دُور رس انٹرات مرنب ہوئے اور کسی بھی ترتی پذریر ملک کو امریکہ کی مزاحت کرنے کی جرائت مذہوں تائم رکھنے کے لیے امریکہ کی رصنا مندی حادث مندی کے دور کے سے امریکہ کی رصنا مندی حادث کے دور کے سے امریکہ کی رصنا مندی حادث کے دور کے سے امریکہ کی رصنا مندی حادث کے دور کے سے امریکہ کی رصنا مندی

<u> ۱۹۵۷ء میں مرکے ق</u>م پرست لیٹررکرنل جال عالی النام انے نہرسوئز کو قومی ملکیت میں بے لیااس دفعرامریکم نے سی، آئی، اے کے توسط سے خفیہ کاروائی کرنے کی بجائے کھلی جارحیبت کا مظاہرہ کباامریکی اشارے پربرطانیہ ، فرانس اور اسرائیل کی فروں نے بیک قت معربر بلغار كردى مصرف اس جارجبت كامنة توطيحاب دباا ورطري جرأت سے حلا ورفوجوں کی بیش قدمی روک دی سکن بہ خفیقت ابنی جگر پر واضح تق کرم حرجیے جھو مے اور نرتی بزیر مک کے بلے اتحادی فوجوں کوشکست دینا علاً نامكن عقابهر حال مصريون تعني الدالة كي بجائي سنهديد موحانا پسند کیا ۔ روس امریکم کی اس قسم کی جارحا مذکاروا یکوں سے پورے طور ہے۔ باخبر خفاسود بن نیادت کاخیال نقا که *اگر امر کیر کواس قسم کی جا*ر حبت سے روکا نزگیا تومو بیت او بین کے مفادات کوسخت دھچکا لگے گا جنا بجے امریجی جاحیت كوناكام بنانے كے بيے روبت ليكر مارشل بكان نے برطانيہ كوالى مبيم دے د باکراگر ۲۲ گفتے کے اندرا ندراتحادی فوجوں نے فائر بندی مذکی توروسی

طیاروں کارے برطانیہ کی طرف ہوگا۔ آپ نے برطانیہ کومتنبہ کرتے ہوئے کہا کہ۔

در اگرروس جیسا برطاملک برطانید جیسے جھیوٹے ملک پراسٹی اسلحہ سے حملہ کردے تواس کا کیا حشر ہوگا ؟

اس طرح مصر پرامریجی جارجین کو ذّلت آمبزشکست سے دوچار موزایرا ا بیکن دنیاجانتی ہے کہ امریکہ نے اس شکست کا بدلر لینے کے بیے سوال کی جنگ بین مصر کا کیا حظر کیا نظار

امراگست ساهه کوسوست او بین کے مرابه الله الله کا کا موات نے اعلان کیا کہ موویت بونین الله کے عقر مونیو کلر بم بنانے کی صلاحیت حاصل کرلی ہے۔ دراصل دونوں شیطانتیں بینی امریکہ اور روس اپنی فوجی برتری نابت کرنے کے لیے دھڑا دھڑا ایکی اسلحہ بنانے بی مصوف الله کی میں امریکہ نے فوم برسے ہوئے ہوئے کا کا مباب تجربہ کیا بقائل کو موسوست او بینی سے ایک قدم آگے بڑھ کی کا کا مباب بینی کم عرصہ بیں امریکہ کی برتری کوختم کر دیا۔ مالن کوف کے بینی نے ایک سال سے بھی کم عرصہ بیں امریکہ کی برتری کوختم کر دیا۔ مالن کوف کے اس علان سے امریکی حکومت پر گرانفیاتی اثر بھا اورام کیے نے یہ محسوس کرنا میٹر وی کر دیا کہ سوو بہت او بین کی جارحیت کور و کئے کے لیے المیصا قدامات میں میں جن سے مود بہت فوجی طاقت کو اس کی اپنی جغرافیا ٹی حدو دھی ختم کر دیا جائے۔

کوصدرکے خصوصی طبارے انڈی بنٹرس کے ذریعے امریکہ پہنچے گئے آپ کا منا نداد استقبال کیا گیا وزیراعظم نے دوماہ نک امریکہ میں قیام کیا اس دوران آپ نے کنبٹر اکا دورہ بھی کیا۔ آپ نے امریکہ کے سائنسی، فنی اور تعلیم اداروں کا معائمہ کیا نیز آپ نے امریکہ کے دونوں ایوانوں سے خطاب بھی کیا ہم تی من مالے کو امریکہ کے بیشل پرلیس کلب بین نقر برکرتے ہوئے دزیراعظم پاکستان نے کہا۔

روآب کا ملک امریکہ ان ملکوں میں سے ایک ہے جن کے ساتھ پاکستان نے سب سے بہلے دوستان اور رفارتی تعلقات قائم کیے اور سمندر بار ملکوں میں بیر بہلا ملک تفاجس کیسا تھ اپنی آزادی کے ابتدائی چند بہینوں کے دوران ہم نے تجارتی انعلقا استوار کیے ہماری کو سنسش ہے کہ باہمی تعاون اور خبرسگالی کے دور لوست ہوں اگر میرے دورے کے دوران ہم ایک دور سے میرادورہ کے نفط نظر نظر کو بہتر طور برسمجھ سکے توجیسا کہ مجھے اعتماد ہے میرادورہ پاکستان کے خارجہ تعلقات کی تاریخ میں زبردست اہم بیت کا حامل بابت ہوگا یہ

اس دورے سے دونوں ملکوں کے درمبان دوستی اور خیرسگالی کے جذبات کو جیشک فرع حاصل ہوائیکن معاملات کی نوعیت افہام و تفہیم کی حد تک عدودرسی دونوں مالک کے درمبان دفاعی تعاون یا مالی امداد پرکوئی سمجو تہ طے مذہا ہاں کے درمبان دفاعی تعاون یا مالی امداد پرکوئی سمجو تہ طے مذہا ہاں کے برعکس جارت کے وزیراعظم پزائت جوامرلال نہونے جب دیمبر الله میں امریکم کا دورہ کیا تو دونوں ممالک کے درمبان مذصرف جارت کی تعجدتے بردستی طرح بکر امریکر نے بجادت کے بائے سال ترفیا نی منصوبے کے لیے بردستی طرح بکر امریکر نے بجادت کے بائے سال ترفیا نی منصوبے کے لیے

مالی امداد کی پیش کش بھی کی اور بھر سے اور ایک کر میں ہردو مالک کے درمیان ایک دفاعی سمجھونہ طے باگیا۔ امریکہ کے اس دو ہے سے ظاہر ہونا ہے کہ امریکہ ہردو ممالک بعنی ہن روستان اور باکستان کو لینے زیرا ٹر رکھنا جا ہتا تھا ایکن ہن روستان کو پاکستان کے مقابلے میں ترجیح دینا تھا۔ پاکستان کے وزیرا عظم کو امریکہ بلانے کا مقصد صرف یہ تھا کہ امریکہ پاکستان اور دوس کے درمیان ووستی اور نعاون کا سرباب کر سکے اس کے برعکس امریکہ ہندوستان کی فی اوقع مالی امداد کرنا جا ہتا تھا۔

س<u>ام 1</u>9 یم میں امریکہ کے صلارتی انتخابات میں ری پبلکن یارق کے امبدوار جزل أمزن ما وراسكيتن جيت كئے آب نے سطرحان فاسطر دلس كو وزیرِ خارجہ مُفررکر دیا مسط ڈلس ایک مذہبی آدمی نے اور کیمونزم کے کھر وتثمن للهذاامر يجي انتظاميه نياين خارجه بإلىسى مرتنب كرت وفت كيمونزم کے پھیلا وُکوروکنے کی طرف سب سے زبادہ توتبردی۔امریکرنے پاکستان کے جفرفيان على وقوع اور نظرياتى اساس كومدينظر ركهته بوسے اسبرظا سركى كربإكستان كوكيموزم كيخلاف سب سيدزباده مضبوط محانسك طور رايتعال كياجا سكتاست اس بيسامر يكه ن كيمونسط دشمن تمام ممالك سميت باكستان كومالى اور فوجى امداد دين كابروگرام مرتب كرليااس وقت مسطر محمعلى بوكرة امريكه ميں باكسنان كے سفير خفے آب امريكى سياست كو بخوبى حباشتے بہج اِنت ستھے جنا پنجہ پاکستان کے گورنز جزل مسطرغلام محدیفے ۱۹را پر ہیں <del>سے ۱۹</del> کو خواجه ناظم الدين كى وزارت كو برط ف كر دبا ا وران كى مجكم فحد على بوكره كواكسّان كاوزيرا عظم نامزد كرويا خواجه ناظم الدين كى برطرقى كى ايك برطى وجد ببرظ مر كى كى كراب كے عدر حكومت ميں ملك ميں غذائي قلّت بيدا موكئي على جنا يخه

امریکہ نے محکی ہوگرہ کے وزیرِ عظم بننے کے ایک ہفتے کے اندواندر باکستان کو گندم وینے کا اعلان کر دیا۔ امریکہ کے اس اقدام کا واضح مفہو یہ بخاکہ جا محمد علی ہوگرہ کو امریکہ کی جابیت حاصل ہے نیز یہ کہ امریکہ پاکستان کو صوف اسی صورت میں امداد دے گا جبحہ پاکستان میں اس کے پالے ندبیرہ آدمی بربراقت الر موں کے چنا بچہ بور کے چنا بچہ بور کی سرح والے کو امریکہ نے پاکستان کو تو آب بربراج کے لیے مس لاکھ ڈالرکی امداد دینے کا اعلان کیا اور ۵۲ رفروری سرح اللہ کو امریکہ نے پاکستان کو فیر مشروط فوجی امداد دینا بھی نظور کر ابیا اسی طرح می سرح اللہ کو باکت ویر سرکے بیا باجس کے نخت ۲۰ راکتوبر سے کو باکستان کو فیر مامداد کا معامدہ سلے با باجس کے نخت ۲۰ راکتوبر سے کو باکستان کو امریکہ نے مارک کو باکستان کو فیر امداد صوف اس کی ابین مرض کی حکومت کے ذریعے می دی جائے گی۔

مسطرحان فاسطروس كادوره باكستان المريكي وزيرخارجر (^) مسطرحان فاسطروس كادوره باكستان الطرعان فاسطرولس سرمئي كو باكستان بهنچ آب نے باكستانی دم ناوس كے ساتھ بين الاقوامی صورت حال بر نبادل مفيال كبا اور البنے دورے كے نتا مج بر بحث كرت به بعد كے اعلان كبا ؟ و

رمبرے واضح ترین تا ترات میں سے ایک کا تعلق اس نمایا اور برخلوص دوستی سے ہے جو باکسنانی رمہنما امریکہ کے بارے میں محسوس کرنے کے بارے میں محسوس کرنے ہی مالمی مسائل کے ان کے فہم سے میں بے حدمتا تر ہوا ہوں ۔ مجھے لیقین ہے کہ وہ اپنی پوری قرآن سے اشتراکیت کے خطرے کا مقابلہ کریں گے آب جانتے ہیں کہ پاکستان اور امریکہ

اقوام متحده بب ایک جیسے خیالات کی مشترکہ تائید کرتے ہیں اور پیر كرياكشنان جابا نى معاہدے كے سلسلے بي توت كاابك بينادها" باکستان نے امریکہ بیرواضح کر دبا کرمساؤکشبیر کی موجودگی میں بھارت کے ساعق پاکسنان کی طرف سے دوسنی اور تعاون مکن نہیں عفااس ليے ضروري ہے کہ امریکہ مسارکت کی لیے انٹرورسوخ استعمال کرے۔ امریکہ جا ہنا کفاکر یمٹلردونوں ممالک کے درمیان برا وراست بات جیت کے ذریعے طے کیاجانا جا سیئے جنا بخد مسطود اس کے جانے کے بعد ۲۵رجولا کی سوائد کو عادت کے وزیراعظم بنات جاہرلال نہروکراجی بہنے گئے باہمی دلچیری کے امور بربات جیت ہوئی اورفیصل کیاگیا کم الا قانوں کاسلسلر حاری ربهنا چاربیط ناکرتمام تنازعات کوبرامن طور برطے کیاجا سکے چنا بخدهاراگست سهواله كومسطر محدعل بوكره لينه وزيرغارجه جويدرى محمد طفرالشرخال كوساعقر مے کرد ہلی سنج آپ نے چاردوز کک عبادت میں قیام کیا اوراس دوران میں بھارت کے وزیراعظم اور بھارتی حکام کے ساتھ مذاکرات کیے اگرچہ معارت اور پاکتنان کے درمیان گفت وشنید کاسلسلہ قائم ہوگیاتھا سکن على اعتبارسي متنازعه المورا ورخاص طور يركشير كالمسلط كرسن مي كوئي بیش رفت مه بوسکی ر

سترسوا برکام محدکا دوره امریجر این پکتان کے گورز جزل اور جزل اور خال امریکہ کے دورے پرگئے حزل الیب خان نے گورز جزل اور جزل الوب خان امریکہ کے دورے پرگئے حزل الیب خان نے امریکہ کے وزیر و فاع مسطولسن، جوائن ہے چیئے مائن کے چیئے میں الیورل فورڈ اور اعلی فوج حکام سے ملاقاتیں کیس نیز آپ نے امریکہ کی فوج تنصیبات کا فورڈ اور اعلی فوج تنصیبات کا

مك گيردوره كبار باكستان كے گورنر جزل اور كمان در انجيف في سي آئي، ك کے ڈاٹر کیطِ مسٹرالین ڈلس کے ساتھ بائٹ چیت کی اوران کے ساتھ کھا نابھ كها بامسطرا يلن ولس مسطرحان فاسطر كے حقیقی بھائی ہے۔ باكستان میں اس دورے کے متعلق کئی قسم کے شکوک ونسبہان پیدا ہورسے تھے اور پاکستانی برئیس اس سیسلے میں نما باں خبر بس شائع کر د با خفا گورنر حبزل کوان خبروں سے خاصى يردينا نىلاق ہوگئى كيونكه آپ كوبير بانت ببند رہنيں تقى كَر پاكستا ئى عوام يا پرلیس موصوف کی مرگرمیوں کوز ہم بحث لانے کی گستاخی کریں گورنر حزل في اس صورت مال كاسختى سے نوبش ليا اور آب نے دوزنامہ ڈال كري اورایونک اسٹارکراجی کے خلاف کاروائی کرے ان کے اشتہارات بندکردیئے. پاکستان اورامریکہ کے درمیان قائم ہونے والے رشتوں کا نتیجہ یہ نکلا كرامريكه پاكستان كوكيمونزم كے بھيلاؤكورو كنے كے يعے استعال كرتے ميں کامیاب ہوگیا. چنانچامریکی دبائ*ے پر*یاکشنان ستمری<u>ن 198</u> میں سیلو ک**ا مم**بر بن گیا اور <u>هوا</u> نرمیس معاہرہ بغدا دیعنی سنطو میں بھی شامل ہوگیا۔ بی بی از سان سران می باستان بی مارن ۱۹۵۴ (۱۰) شرقی باکستان سے انتخابات ایس عام انتخابات منعقد کولئے كئے صوبے كى معامنى حالت انتہائى تشويشناك حدّىك خراب ہو يكى تقى اس بیدامریکه نے اندازہ سکا باکر اگر باکسنا ان کومعالتی امداد فراہم کرنے کی لیتین دصان کرائ جائے توسلم سیک کی حکومت کوسہارا دیا جاسکتا ہے ۲۵ فردی سم الم المریکی صدر مسطراً نُون الم ورنے اعلان کیا کہ امریکہ باکستان کی دفاعیامدادبر سمدردان غورکرنے کے بیے تیا رہے سیکن امریکی امداداور امریکی صدر کے اعلان کا اثر مشرقی باکستان کے عام پرامریکہ کی توقعات کے

برخلاف مِرتب ہوا مشرقی پاکتان میں حزب اختلاف کے متحدہ محاذفے امريكه اورباكسنان كے فوجى رشتوں برزىردست تنقيدكى اور سرد و ممالك كے درمیان طے بائے جانے والے مالى امدادا ور دفاعی تعاون کے معابدوں كے خلاف سخت نفرت كا اظهار كباكبار حزب اختلاف كے ليكر ديولانا بعاشاني فة تويهان تك كهدد باكراجي كى حكومت بإكستان كوامر يكر كے جنگ بازوں کے ہاتھوں گروی رکھنے برنگی ہوئی سے۔اس طرح امریکی امداد صوبائی انتخابات کے دوران نفرن کانشانہ بن گئ اوراس طرح یہ انتخا بان امریکی فوجی امداد بر ابك طرح كاربفرندم بن كئے متحدہ محاذ نے مكس اكثر بت حاصل كرلى اور مسلم لیگ کوز بردست شکست کاسا سناکرنا پرااس طرح یه بات نابت بردگی كمشرق ياكسنان في امريى امدادكومكل طور برمسنردكر ويامشرقي بإكسنان اي جناب آے، کے فضل الحق کی فنیادت میں متحدہ محاذ کی حکومت قائم ہوگئی ۔ پورے صوبے ہیں معاہروں کے خلاف ایک خاص دن منا پاکیا اور ۲۱۹ ر ار کان اسبلی کی طرف سے ایک مشتر کہ بیا ن جاری کباگیاجس میں امریحہ کے سائة فوجى معابروك كى سحنت الفاظ مين مذّمت كى كئى -

مرکزی صحومت نیزامر کہہ کے بیے بھی یہ صورتحال کمی بھی طرح قابل قبول مذکتی مرکزی صحومت کاخیال تھا کہ اگر صحومت مشرقی پاکستان ہرا بہا مونٹر کمنٹ ول نابت مذکرسکی توامر یکہ لفتینًا فوجی اور مالی امداد وینے سے گریزکے کا دوسری طرف امر بحکہ کو صرف اس بات سے دلچپی تھی کہ مرکزی حکومت ملک کے دونوں صوں ہر ابنی گرفت مضبوط رکھے اور اس قیم کی کمی تحر بک کو سراعظانے کا موقع نہ دسے جس سے امریکی مفادات کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہوامر یکہ کواس بات سے کوئی غرض نہیں تھی کہ پاکستان کے لوگ کیا

چاہتے ہیں یا یہ کہ پاکستان کے جہوری ادارے ترتی کی راہ برگامزن ہورہ ہیں مرکزی حومت نے امر بجہ کے ساخة مل کرایک تاریخ ساز فیصلہ کیا جس مرکزی حومت نے امر بجہ کے ساخة مل کرایک تاریخ ساز فیصلہ کیا جسان کے عوام اور بالخصوص مشتی پاکستان کے عوام کو احساس ہوگیا کہ ہماری آزادی ادر نود ختاری امریک حومت کے دہم وکم بر سے پروگرام کے مطابق امری بیم اور باکستان کے در میان دفاعی معا ہروں پر دستخط کیے گئے۔

اور در رمئی کومشرقی پاکستان کے در میان دفاعی معا ہروں پر دستخط کیے گئے۔
اور در رمئی کومشرقی پاکستان پر جوط صائی کردی گئی۔

من من فی باکستان می گور فرراجی گور نوبان غلام می اجه ل سائد کید کے ساتھ کیے گئے معاہدوں کا تحفظ دینے کے بیداور مشرقی باکستان پر اپنا کنظول نابت کرنے کے بید ۱۰ مئی ۱۹۵۳ کی کومشرقی باکستان کی حکومت کو برطرف کر دیا اور صوبے بس گرز رواج نافذ کر کے سکندر مرزا کو گور نرمقر رکر دیا مطرفی مطی کو گرز رواج نافذ کر کے سکندر مرزا کو گور نرمقر رکر دیا مطرفی مطی کو گرز رواج نافذ کر سے سکندر مرزا کی تھی نے قرد الیک بیان جاری کیا جس بی است ایک کو فار اقرار دیا اور اس پر الرام بیان جاری کیا جس بی کرمن کو می کو فار کا کر کی کھی ہے بنار ہے بیل جناب می کھی لوگرہ نے سکندر مرزا کی تعریف کی اور اس پر کا ہرکی کردہ صوبے بنار ہے بیل جناب می کی گور کی کرمن قدم کا کو گی میں شکل انتظام بحال کر و سے گا۔ امر سکیہ نے اس کاروائی پرکسی قدم کا کو ٹی درخوس آئی قرار دیا۔

گرزرسکندرمرزاتے اپنی حکومت کی ابتدا وسیع ترگرفتاد ہوں سے کی اسے نے الرحل سمیت بہت سے سیاسی رہناؤں کو گرفتا رکر لیا

اور ملک میں کیمونزم کے پچیلا وُ کورو کنے کی دہائی دی آپ نے ۲ رجولائی ہے ۱۹ كومشرقي بإكسنان مين كيمونسط پار تي بريا نبدي عامد كردى اور صنعتي ادارون مي سے کیرونسط عناصر کونکال باہر کہا آپ کی پیروی کرتے ہوئے اعظارہ دن لعد مغربی باکستان میں بھی کیمونسط پارٹی کوخلاف قانون قرار دے دیا گیا . اس کاروائی سے ند صرف عواجی رائے عامرا ورجہ وری اُ داروں کو کیل دیاگیا کر پاکستان کے دہود کو خطرے میں طال دیا گیا مار جے م 190ء کے بعد ملک بھر میں بالغ رائے دہی کی بنیاد برعام انتخابات دسمبر اللہ میں منعفد کرائے گئے تھے اسس دوران پاکستان زیادہ عرصے کے لیے مادشل لا کے زیرتسلط ر الم در مرے انتخابات کرائے گئے تومنٹر فی صوبے کے عوام پاکستان کو بھول جی تھے اور انہوں نے ذہنی طور برعوا می لیگ کے 4 نکاتی بروگرام كومنظود كمريح مغربي باكستان سيدا بنارا لطرمنقطع كربيا بقا اوراس كے ايب سال بعد باكسنان سمط كرمغربي باكستان كك محدود موكيا اورمنفرتي بإكستان ابك على وطن كى حبنيت سع عالم وجود مين أكيا - سكل وليش كى بنيا ودراصل ٠ برمنی س<u>ے ۱۹۵۷ کور</u> کوری کئی تھی جب صوبے میں گورنرراج نافذ کرکے

(۱۱) من ورسان اسم الی کی برط فی جناب محد علی بوگره کوابھی طرح معلوم کی تقریب از اسم الی کی برط فی این کا کھی بیت وزیراعظم پاکستان ان کی تقریب گور نرجزل ما محد کی مربون منت ہے اور آپ اسی وقت تک وزیراعظم رہ سکتے ہیں جب تک کر آپ کو گور نرجزل کی توسنودی حاصل ہے لیکن آپ کو بھی جناب محد خان جو نبحو کی طرح یہ دہم ہوگیا تھا کہ آپ کواس بی ک کئی فتخب وزیراعظم ہیں اور ہر طرح سے بااختیار ہیں آپ کواس بی کی کئی فتخب وزیراعظم ہیں اور ہر طرح سے بااختیار ہیں آپ کواس بی کی

كندرمرزاكووبال كاكورنر بناياكبا عقا.

اکٹریٹ کی حمایت حاصل ہے اور آب ایک باوقار شخصیت کے مالک ہیں اس وہم میں پرط کر جناب محد علی بوگرہ نے الار سمبر سم 190 مرکو دستورسانہ اسمبلی سے گورنمنط آف انظربا ایک طریق ۱۹۳۵ مرکی دفعات ۱۰۰۹ ۱۰۰۰ الف ، اب اور ۱۷ کومنسوخ کروا دیاان دفعات کانعلن گورنر حزل کے اختیارات سے تفااس طرح جناب محمعلی بوگرہ نے گورز جزل کے اختیارات کو گھادیا نیزان سے کابینہ توطی نے کے اختیارات بھی والیس کے لیے یہ کاروائی بڑے پڑاسرارا نداز میں اور بطری عجلت کے ساتھ کی گئی یہ نرامیم ایک ہی دن میں وستورسازاسيلى سيمنظوركرالى كئيس اورائهي بإكسنان في سركارى كرط میں شانع کرا دیاگیا۔ دوسرے دن بعنی ۲۲ رستمبر کو محیطی بوگرہ امریکہ روانہ ہو كے وزیرِ خارجہ چوہدری طفراللہ خان ، حزل ایوت خان اور سبکہ سلم ی حزل چوہری حمرعلی آب کے سمراہ تھے۔اس وفدنے امریکی صدر اکٹون ہاوے وزبر د فاع ، وزیرِخارجراورد مگیراعلی امریجی حکام کے سابھ ملاقاتیں کیں اور فتلف معاملات برمذاکرات کیے امریکی نقطهٔ نظرسے اس وفد کی مرکزی شخصیت حنرل الوّب الله عقصى أنى الع كافسان كأكهنا تفاكه: -

"البوّب نمان باکسنانی فوج پر اپنی گرفت مضبوط کرنے میں معروف مخصا وروہ امداد کے طور بر امریکہ سے حاصل ہونے والے ہتھیاروں کی قیمت اور قسم کے متعلق امریکہ سے نودی براوراست معاملات کے کوشش کر رہے ہے گئے گئے۔

الیّب خان نہابت ہوشیاری سے قدم انظار سے تنظے وہ سیاستدانوں کویہ تا ٹردے رہے نظے کہ اُن کے کوئی عزائم نہیں ہیں نیکن وہ اپنی مرکزی جثیت سے پوری طرح آگاہ تقے اور انجھی طرح جانتے تھے کہ غلام محد اور سکندرمرزامسکے افواج کی نائربر کے محتاج تھے اور بیر ناٹربرحاصل کرنے کے بیرے ابوّب خاں کی طوف رہوع کرنے کے سوا ان کے پاس کوئی چارہ کار مذیخا ۔

اس دورسے کے دوران کولمبیا لیے نبورسی نے وزبراعظم کو طاکر آف لاز کی اعزازی طاکری دی کیو کہ آب نے باکسنان سے روانگی سے پہلے گور نر جزل کے اختیارات کو کم کرنے سے لیے دسنورسازاسبلی سے ایک ترمیم منظور کرائی تھی۔ لیکن اس کے باو جو دیر حقیقت اپن جگر پیر قائم تھی کہ اصل مذاكرات ابوب خان اور جوائنط جيف آف اطاف كميٹی کے چیر بین البرمرل أر ففر داط فورد ك درميان كيه كئے تھے. ٢١ راكتوبركو باكستان كے كور نر جزل نے وزیراعظم کوفوری والیس بلالیا امریکی حکومت نے اس طلبی برکستیم کا کوئی تبھرہ مذکبیا فرم علی بوگرہ والیں آنے کی تیاری بیں معروف تھے کہ عین اسی وفنت امریکی حوّمت نے پاکستان کے بلے ساٹے رس کروٹر ڈالرکی امداد کے منصوبے کا اعلان کر دیا اور بریجی اعلان کبا کر پاکستان کو ہنتہ باروں کی فراہمی میں بچاس فیصد اصافہ کر دیا جائے گا اس اعلان سے يدثا تردينا مفصود تفاكرا كزن بإورانتظاميه كوغلام ممدكى كادوائي كيتعلن كوئى شكابت بنبس مقى اوريه كمراصل معاملات حزل الوتب خان اورابيرمرل أرتقر فورظ كے درمیان طے كيے گئے تھے اس موقع پر جوائن طی چیف آف امطاف کی طرف سے ایک دسنا دیز ابوتب خان کے تو ایے کی گئی تھی جس میں کہاگیا فظا کر فوجی امراد ساطے ہے بین برس میں دی جائے گی۔ اوُص محمع علی بوگرہ اپنی طیم کے ہمراہ پاکستان آنے کے لیے امریجہ سیے

روامہ ہوئے تودو *سری طرف مشر*قی پاکستان کے گورنر سکندر مرزاً ج<sub>ھ</sub>رعائی<sup>گڑ</sup>

کولینے کے لیے لندن پہنچے ۔ جب محد علی اوگرہ لندن کے ہوائی اطے براترے تودیکھاکرسکندرمرزاابک جبار طرطبارے کے ساتھ کھوے ہی جوسبرطانہیں کراچی لے جائے گاانہوں نے یہ دیکھتے ہی ایوتب خان سے فریاد مشروع کر دی اورکہاکران کی زندگی خطرے میں ہے۔ بوگرہ صاحب ۲۷ راکتوم بہ ۱۹۵ کی رات کراچی بہنیج تو ہوائی اوٹے پرمسلح قوجی جوان ان کے استقبال کے لیے كمط يستقے بوكره صاحب فوجيوں سے كزركرا بنى كيٹرنك كاركى طف بليھ تو ان کی اہلیہ بھی ان کے ساتھ بین او گرہ صاحب کوان کی کار میں بھا دیا گیا اوران کے ساتھ دوجرنیل مجی بیھر گئے . بیگم صاحبہ سے کہہ دیا گیا کہ وہ سیر حی گھرچلی جا بیٹ کیو کمر لوگرہ صاحب گور نرجز ک کے عمل میں جارہ ہے ہیں بوگرہ صاحب اپنی جماعت کے ہماہ گور نرجزل اوس سنچے توان کوالگ بھا دیا گیا. چوہدری محمد علی، ایوّب خان اور چوہدری ظفرالٹدخان گورنر حبزل کے باس کے توموصوف نے ان کا گالیوں کے سابھ استقبال کیا بھوٹری دمیہ کے بعد جناب محد علی بوگرہ کو گور نرجزل کے سائنے بیش کیا گیا تو موصوف نے ان کااستقبال بھی کالیوں کی بوچھا طسے کیا اور مکیے کے نیچے سے راوالورنكال لبا ـ كورنر جزل نے وزیر اعظم كوتبا يا كروه دستورساز اسمبلى كوتوط دسے بين نيز موجوده كابينه كى جگه ايك نئى كابينة شكيل دينا چا بت بين جس مين محمطي بوكره وزيراعظم مول كالوتب خان وزبر دفاع اور سكندرمرزا وزبر داخلم بول مك جب تك محد على بوكره ف كورنر جزل كى نجوينى سيداتغاق مذكر بيااس وفنت مك كورنر حزل وزيداعظم كوكاليول سے نواز تا رہ اور فنل کرنے کی و حکمیاں دیتارہ اس دوران الوپ خان الم تق میں راوالور لیے ہر دے کے پیچھے کھوا رام آخرو زیراعظم نے اپنی شکست

تسلیم کرکے گورنر حزل کے سامنے ہختیار ڈال دبئے۔ اس کے بعد گورنر حزل قوم کی طرف متوج ہوئے انہوں نے دستورسان اسمبلی کو توٹر دیا اور درج ذیل فرمان کے ذریعے ہنگامی حالات کا اعلان کر دیا۔

ر ملک جس بحان سے دوچار ہے گورنر جزل اس کا جائزہ لین کے بعال فنوس ناک نیتجہ پر پہنچا ہے کہ آئینی مشیری شکست در بخت کا شکار ہوگئی ہے چنا پنجہ اس نے پاکستان بجر میں ہنگا می حالات کا اعلان کرنے کا نیصلہ کیا ہے موجودہ دستورسا زاسمبلی عوام کا اعتما دکھوچی ہے اور اب اپنے فرائص سے عہدہ برآ نہیں ہوسکتی آخری حق واختیار عوام کو حاصل ہے اور وہی تمام مسائل لبتمول آئینی مسائل کاحل لینے متحب کردہ نمانکروں کی دساطت سے کریں گئے آزادا نہ انتخابات حتی الوسع جلد از جلد مونگے یہ جناب محدعی لوگرہ نے وستورسا زاسمبلی برخاست کرا نے کے ساختہ ہی اپنی نئی کا بینہ تشکیل دینے کے بعد قوم کے نام ایک پیغام کی گورز جبل ہی اپنی نئی کا بینہ تشکیل دینے کے بعد قوم کے نام ایک پیغام کی گورز جبل ہی اپنی نئی کا بینہ تشکیل دینے کے بعد قوم کے نام ایک پیغام کی گارز جبل ہے بیغام کی تائید کی اور دستورسا زی کو نانوی چیزین دینے ہوئے لیے پیغام میں کہا ہر

روستورسازی اہم ہے لیکن ہمارے ملک کی سلامتی اور استحکام اس سے کہیں زیادہ اہم ہے ہوتی ہے جو ہاری قومی تجہی کی دستورسازا سمبلی کی دستورسازی الیسے امور پر منتبع ہوئی ہے جو ہاری قومی تجہی کی دستورسازی الیسے امور پر منتبع ہوئی ہے جو ہاری قومی تجہی کے بلیے خطرہ بن گئے ہیں ۔ اس نے شخصی ، فرقہ وارانہ اور موبائی رفا بتوں کو انجار اسے انہیں کچلنا صروری ہے اور باک تنان کے مفادات کو دو سری ہر نسٹے سے بالا تر سونا جا ہیئے گرزر جزل کے مفادات کو دو سری ہر نسٹے سے بالا تر سونا جا ہیئے گرزر جزل کے مفادات کو دو سری ہر نسٹے سے بالا تر سونا جا ہیئے گرزر جزل کے افدام کا مقصد بھی ہی ہے ۔ یہی وہ بات ہے جسے

میری کابینداور میں آب کا خادم ہمیشہ مترنظردکھوں گا اللہ امریکی ہفت روزہ طائم نے مندرجہ بالا واقعات کو مترنظر کھتے ہوئے نئی آمریت کے عنوان سے سکندرمرزا کو پاکستانی فوج کامر دِآہی قالہ دیا ہنگامی حالت کے نفاذ بیں انہوں نے جس سرگرمی کامظامرہ کہ باخفا اس سے صاف ظاہر ہوتا خفا کہ سکندرمرزا کو دستورسازا سمبلی برخاست کہ انے میں گہری دلیسی متی اسی روزان کے بیطے کی شادی باکستان میں امریکی سفیر مسطر ہوریس، لے، ہلط رمتھ کی صاحبرادی جوزی ، نین بلط رمتھ کے ساخف ہورہی کتی رسکندرمرزا نے شادی میں مشرکت سے گریز کیا اور اس کے مفا ہے میں مشرکت سے گریز کیا اور اس کے مفا ہے میں دستورساز اس بلی برخاست کر انے کو ترجیح دی۔

الیکن اصل صورتِ حال بر نہیں تھی سکندر مرزا ہے شک ایک طالع آزما بیوروکر بیط عقے لیکن اس ساری کا دوائی کے اصل ہیرو جزل الوّب خان سے جزل الوّب خان ایک با قاعدہ منصوبہ بندی کے بخت آ کے برطھ دہد تھے انکے باس اقت الریہ قبصنہ کرنے اور اس ملک میں ایک خاص نظام کو مت نافذ کرنے کے بیے با فاعدہ اور اس ملک میں ایک خاص نظام کو مت نافذ کرنے کے بیے با فاعدہ اور شظم منصوبہ موجود تضاجی کا ذکر جزل الوّب خان نے اپنی کتاب میں کیا ہے موصوف نے کہ ماپ کے آپ کا راکتو بر بی ہوا گو کہ فان اندن کے ایک ہولی میں مقیم تھے جب آپ نے ستقبل میں اپناسیاسی نظام نافذکر نے کی منصوبہ بندی کی تھی ۔ جزل الوّب خان مکحتے ہیں ۔

منافذکر نے کی منصوبہ بندی کی تھی ۔ جزل الوّب خان مکحتے ہیں ۔

منافذکر نے کی منصوبہ بندی کی تھی ۔ جزل الوّب خان کو تھے ہیں ۔

مقاکہ غلام فی مجھے سیاست میں کھینے لائے گا یہ وہ بات تھی جس سیاست میں کھینے لائے گا یہ وہ بات تھی جس سیاست میں کھینے لائے گا یہ وہ بات تھی جس سیاست میں کھینے لائے گا یہ وہ بات تھی جس سیاست میں میں کھینے لائے گا یہ وہ بات تھی جس سیاست میں کھینے لائے گا یہ وہ بات تھی جس سیاست میں کھینے لائے گا یہ وہ بات تھی جس سیاست میں برطور بی خالے ہا تا تھا میں پر لیٹیا نی کے عالم میں او حصر سے میں بہرطور بی خاکہ میں ایک میں ایک خالت میں برطور کی تا جا ہتا تھا میں پر لیٹیا نی کے عالم میں اور صور سے میں بہرطور بی خالے ہیں تی خود سے کہا کہ جلومیں فو نجا انداز میں ہی اور کھی انداز میں ہی کھینے کو میں فو نجا انداز میں ہی کھینے کو میں فو نجا انداز میں ہی انداز میں ہی کھینے کا کہ میں اور حصور کو میں کھی کھی کے کا کہ کو میں فو نجا انداز میں ہی کی کھی کے کہ کو کی انداز میں ہی کے کہ کھی کی کی کھی کے کہ کا کہ کو کی انداز میں ہی کی کھی کے کہ کی کھی کے کا کھی کے کہ کی کھی کی کے کہ کی کھی کے کہ کی کھی کے کہ کو کی انداز میں ہی کی کھی کھی کے کہ کی کھی کے کہ کی کھی کے کہ کو کھی کی کھی کے کہ کو کھی کے کہ کو کھی کے کہ کی کھی کے کہ کے کہ کی کو کھی کے کہ کی کھی کے کہ کی کھی کے کہ کی کھی کے کھی کے کہ کی کھی کے کہ کی کھی کے کہ کی کھی کے کہ کے کہ کی کے کہ کے کہ کی کے کہ کی کھی کے کہ کے کہ کی کھی کے کہ کے کہ کے کہ کے کہ کے کہ کے کہ کی کھی کے کہ کے کہ کے کہ کے کہ کے کہ کے کہ کی کے کہ کے کہ کے کہ کے کہ کے کے کہ کے کہ کے کہ کے کے کہ کے کہ کے کہ کی ک

ابنے فیالات قلمبند کو لبتا ہوں۔ ملک میں خوابی کیا ہے ؟
اور معاملات کو کس طرح درست کیاجا سکتا ہے ؟ فرحی اندازیں
میں نے اس سوال پر غور کیا کو سٹلہ کیا ہے اور کو ن سے عواس ملوث
میں بنے اس سوال پر غور کیا کو سٹلہ کیا ہے اور کو ن سے عواس ملوث
میں جنکااگر کو ٹی صل ہے تو کیا ہے ؟ الم خدا میں لینے کرنے ہیں فیل پر میجھ گیا اور مکھنا نٹروغ کر دیا چند گھنٹوں کی جمنت میں میں نے
ایک دستاویز تیاد کر لی جو میری سوج پرشتمل تھی اور ملک کو دبیش
مسائل کے بارے میں میرے طرز فکر کو ظامر کرتی تھی میں اس نیتجہ
مسائل کے بارے میں میرے طرز فکر کو ظامر کرتی تھی میں اس نیتجہ
مسائل کے بارے میں میرے طرز فکر کو ظامر کرتی تھی میں اس نیتجہ
ماصل کرنا محال نہیں ہے ؟

اس طرح الیت خان نے غیر شعوری طور بر اپنے بروگرام کا خود ہی اعتراف کربیاجی سے اس کے بروگرام کی اس کاروائی کی عکاسی ہوتی ہے جواس نے مک برقبط کرنے اور سیاسی اداروں کو برنام کرنے اور سیاسی اداروں کو تباہ کرنے اور سیاسی اداروں کو تباہ کرنے کے بعد سیاست دانوں کو برنام کرنے خان کے امر بھی کا اُن کے سے تبحقی عن ایکا عیاں ہوجاتی ہے کہ اس کاروائی میں اشارہ اس طرف سے بھی عنا امر کمیری نیشنل سکیور سے کونسل کے کروائی میں اشارہ اس طرف سے بھی عنا امر کمیری نیشنل سکیور سے کونسل کے کرونشنز کو آر طی نثینگ بور ولئی ایک براگرس رپور طربی باکستان میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کا جائزہ ان الفاظ میں پیش کیا گیا عنا ہ

رد پاکستان میں عام انتخابات کمبھی نہیں ہوئے مرکزی حکومت کا دارو مدار فوج ، چند نمایاں شخصیات اور سول سروس برہے اس کا اظہار الاستمبرسے سٹروع مونے والے ان واقعات سے بھی ہوتا ہے جبکہ پاکستان کی آئین سافر اسمبلی نے گورنر جزل کو کا بینے کے

وزراء كاابنى مرصى سي تقرركر في اورابني مرضى سياعين بطست كرف كاختيار سے حوم كرنے كى كوشش عنى امريكي صوز إعظم محسد على إوكره كي كماجي والبس يهني يرم ٢ راكتو بري هوائم كو گورنر جزل نے فوج ، بعض اہم سیاسی فایڈین اور سول سروس کی حمابت كالقين بهون كى بنابراً ميُن سازاسمبلى كوتوط دبا اوروز برغ فم كومجبوركباكروه ازررنو كابينه ترتيب دبي اس جوط توط كي ذبلع دوباانرافرادالوب فان بطوروزبردناع جب كهوه فوج كے كماندرانجيف بحى مدستور رساورسكندرم زاونربر داخلركي حثيت سے کابیبذمیں شامل کیے گئے . لگتا سے کہ لوگرہ محض اس سے وزبراعظم برقرار رسے ہیں کہ موجودہ حکران گروہ کے بڑے دسماوی، گورنرجزلَايوتب خان اورسكندر مرزاكوان كى موجودگى بركوئي اغتراض نہیں ہے اگرانہوں نے تعاون نہ کیا تو بھرانہیں کسی وفت بھی برخاست کر دیا جا مے گا مرکزی حکومت کے کنط ول کومضبوط بنانے نیز پاکسنان اوراس عمومی علاقے میں قوت کی تخلبتی کے بیے ہاری فوجی امداداہم سے "

پاکستان کے سیاسی نظام اور اس علاقے ہیں امریکی نقط انظا کی عکاسی مندرجہ بالاراورط سے بخوبی ہوتی ہے صاف نظر آنا ہے کرامریکہ کو پاکستان کے جہوری اداروں کی ترقی یا جہوریت کے فروغ سے کوئی دلچیسی نہیں تھی اور منہی ایسے پاکستان کے عوامی مسائل سے کوئی غرض تھی امریکہ کو صرف اس بات سے دلچیسی تھی کہ پاکستان ہیں ایک مفنوط اور مو ترصورت قائم ہونی جا ہیئے جو ملک پر ابنا مکمل کنظول ال فائم کرسے اور امریکی مفادات کے تحفظ جا ہیئے جو ملک پر ابنا مکمل کنظول ال

کی منمانت دے سے بہ صنمانت صرف فوج ہی دے سکتی تھی جی قیادت ابرّب خان کے پاس تھی اس بلیے لازمی طور پر امریکہ کی نظرانتخاب ایرّب خان پر تھی ۔ عراکنو بر بڑھ ہائے کی رات کو ایونے لئے جس منصوبہ بندی کا ذکر کیا ہے اس بیں امریکہ کے مشورے کو خارج ازا بکان فزار نہیں دیا جا سکتا ۔

بر<u>مق</u>ائهٔ میںایوٹ خان نےافترار (۱۳) ابوب خان کاخفنبه معامره ایر قبصنه کرنے کے بعدامریکہ کے کے ساتھ دومنی کا ایک معاہدہ کیا اور <u>1909ء</u> میں امریکہ کے ساتھ ایک خفیبہ معاہرہ جی کہاجس کے تحت ایوب خان نے امریکہ کو بیٹنا ور کے فریب برا بیر مے علاقرمیں ایک خفیدا طرہ تعمیر کرنے کے بیے دس سال کے بیطے پردے دبا برايك خبيه معاهره نظاور بإكسنانيون كواس كى كوئى خبرية تقى برمهوا أي اطره امریکیر کے بدنام ادارے سی۔ آئی لے کا نظا بیاں سے ایک خاص قسم کے ہوائ جہاز یو ، لو انتہائ بلندی ہر برواذ کرکے سوویت بونین کے اوبرسے گزیتے اور روس کے مواصل تی نظام اور دیگر مقامات کی جاسوسی کرتے تھے۔ امریدے مودید درے المرید ہے مودید درک المرید کے مطابق تری کے ملائق تری کے مطابق تری کے کے مطابق تری کے مطابق شهرا بریانا اور ناروے کے شہر او ڈولیس بھی اسی قیم کے خفیداؤے قائم كي كئے تھے يو، لوطيارے خاص طور ميراس جاسوسى نظام كوقائم ركھنے كے بے بنائے گئے تھے ان طیاروں میں جاسوسی کرنے کے نہابت موترا ور نود کارآلات نصب کیے جاتے تھے یہ اس فدر البندی بربرواز کرنے کروسی ریڈاروں کی زدمیں ہنیں آتے سے اورجب بدایک مقام سے او کروس مقام پرجاتے تولینے سائق نہا بت اہم اور خفیہ معلومات بھی لاتے ان پروازوں

کے ذریعے روسی میزانلوں کی تنصیبات، فضائیہ کے اور قرص، فرجی مراکز اور دیر دیرائیم مقامات کی طاقتور کیمروں کے ذریعے تصاویرا تاری جاتیں اور یہ تضاویرا تنی صاف اور داضع ہوتیں کر ان بیں انسانی چروں کے ضرو خال کیک صاف دکھائی دیتے۔

يم مى سلام بروزاتوا رامريمى بوا باز فرانسس با ورزا پنا جا سوسى طبارہ یو، او بڑابیر کے ہوائی اوے سے اواکر جاسوسی مشن پر روا نہ ہوا، بروگرام کےمطابی فرانسس با ورز کوسوویت یونین کی حدودسے گذر کر ناروے کے فضائی اوے جوڈ وبرائرنا عفا فرانسس باورزاس سے قبل اس تسم كى كى كامياب بروازي كرج كاخفا برسفرانتها أى خفيه اورخط ناك بهوتا عفا اس بلےاس کی کامیابی کے بلے بہت سی احتیاطی تدابیرا ختیاری جاتی تھیں سر پائلط کوایک بجرا ہوا ر بوالور ، پانی پرسفر کرنے کے بیے شتی ، کھانے کے <sup>کم</sup>ئی پکیٹ *ہزاروں روسی رو*بل او را ی*ک زہراً لودسو ٹی جو چ*اندی کے ڈالر بى نصب موتى هى دبيئ جاتے عظے باللط كا فرض بطاكر حادث بين آنے كى صورت بين داز دارى قائم ركھنے كے ليے حسب حال تدابيركام بين لائے. مْنُلُا ٱگراترنے پرمجبورکرد باجائے اور اترنے کی بچراہی ہوکہ جہاں حرف چند الوگ موجود ہول آفر رلوالورسے کام لے باروسیوں کورسوت دینے کی کوشکش كريداكريانى كے فريب أنرے فوكشتى استغمال كريد سكين اگر تمام اليى تدابير نا کام ہوجا پٹر تو وہ زہرا لودسوئی چیمو کر خود کشی کریے ۔ فانسس پا ور ز ان تمام تداسيم بخوبي واقف عظا ميم منى كادن حسب ذيل دووجوبات كى بنابر بطى الهيث كاحامل مقاء

(۱) اس دن روس میں ہوم مئی کی تقریبات منائی جارہی تفیں ماسکو کے

ریرسکوائرکواعل بیمانے برسجایا گیا نظان ہرطرت لوگوں کی بھیط بھارا لگی ہوئی تفی فوجی برید جاری تفی فوجی دستے مار ج کررہے مصے اور جد میاسلحہ کی نمائش ہور ہی تھی۔

(۲) اسی دن فرانس کے ایلاسی پیلس بی امریکہ، فرانس، بیطانیہ اور سودیت یونین کے سریرا ہوں کی کانفرنس بھی ہورسی تھی۔

فرانسس بإورزصبح ساط سے اعظ بے سودیت او بین کی صدورسے برواز كرتا ہواروس شهرلبرولوراسك كے قربيب بہنيا توروسى راكط نے اللہ مارگرایا راکش مکتے ہی طبارے میں اگ مگٹ کئی اس نے فررا بٹرا بیرے ہوائی اداے کوحا دینے کی اطلاع دی جب طیارہ چالیس ہزار قط کی بلندی بر بهنجا تواس كارابط كنطول العادر سيمنقطع موكيا فرانس بإورزن بيرا شوط کے ذریعے طبارے سے چھانگ لگادی اورسٹہر کے نواح میں منافت سے اتر گیا اس کا طیارہ قریب ہی زمین سے مکراکر تباہ ہوگیا دفرانس یاورز جارروسبوں، وی، بی سورن۔ اے،الیف چیری۔ مین ایل، اے جکاکن اور بى، اى اسابن نے بوكر غير مسلح كر ديا . انهوں كے السے بانى يلا يا سكريط دى اورلعدمين اس كوسكيوريشي إلى يس كه والدكرديا. فرانسس بإورزكى تماً احتياطى تدابيرناكام ثابت بوعبس اورجاسوسى كادا زينصرف سوويت بونين بكنمام ونيا برافتنا موكبا روسى حكام فياس حادث كي اطلاع مطرخرو شيف كوفرانس مين دى مسطرخر شيف اس اطلاع برجراغ با بهركت اوركانفرنس مال میں بہنے کرامر یکی مَدراً مُزن ماورسے اس طرح منا طب بہوئے۔ س بدر ماش تم ہارے ملک میں جاسوسی کرتے ہو۔ ؟ » صدراً مُزن باور نے اس الزام کی نزوید کی توفروشیف نے گرجتے ہوئے

کہا ۔

ر بکومت تم حرام کا بچتہ جن بچے ہواب پریط نہیں جھیاسکتے نہا ا پا کمط اس وقت روسی کام کے سائے کھوا ہے اورامریکی جرائم کا اعتراف کر رہا ہے میں اس کا نونس کوختم کرنا ہوں، برمعاشوں اور فرموں کوسٹرادی جاتی ہے ان سے مذاکرات نہیں کیے جاتے ؟

یہ کہتے ہوئے مطروشیف کانفرنس ہل سے باہر نسکنے مگے توبطانوی وزیراعظم اور جزل ڈیکال نے آب کو روکنا چا ہاس پرمسطرونشیف نے جھالا کرکہا۔

ر چول قرموں كو بڑے معاملات ميں دخل نہيں دينا جا بيٹے ؟

مسطروننیف نے ماسکو ہنج کرا پک شعلہ بار تقریر کی اور اعلان کیا کہ
پتا ور کے قریب برگرخ نشان لگا دیا گیاہے۔ باکشنان نے اس واقع سے
لاعلی کا اظہار کیا۔ نیکن صدر الوہ سے اور کہ سے در تواست کی کہ وہ بٹرا ہیر
سے ہو، لوگی ہروازوں کو بند کر دے براڈا موہ فائد کی کہ امریکہ کے قبضے
میں دام اور بحیلی خان کے دور میں پیٹے کی معیاد ختم ہونے پر خالی کر دیا
گیا۔ پاکستان کو اس اوے کی بھاری قیمت اواکر نی پوطی سے المہ میں
دوس نے بھارت کے ساتھ دفاعی معاہرہ کر لبایا ہے اللہ میں پاکستان اور
بھارت کے درمیان جنگ ہٹروع ہوئی تو روس نے کھل کہ بھارت کی
امداد کی حب کہ پاکستان کا سر پر رست امریکہ خاموش تما شائی کی چینیت
سے غیر جا بندار ہوگیا۔ اس جنگ کے نتیج میں پاکستان اور طاگیا اور
امریکہ کا ساتواں بحری بیٹرا بحر ہن میں گشت ہی کرتا را ج اس منین بیں

یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ جب مسطر خوشیف نے بیشا ور کے مقام پر مرخ نشان سکا نے کی دھی دی توالی ہے خان نے اس حادثہ بہندامت مسوس کرنے نشان سکا منہ کے جائے مسوس کرنے یا ملک کی حفاظت کیلئے کوئی مناسب اقدام کرنے سے جائے مسوس کرتے ہوئے پُر بھن ہے میں امریکی کا گریس سے خطاب کرتے ہوئے پُر بھن ہے میں کہا۔

در براعظم ایشیا میں باکستان ہی وہ واحد ملک ہے جس کی مزمین پرامریکی فوجیں آزاد دنیا کے دفاع کی خاطر فنیام پزربر ہوسکتی میں سے

گویا پاکستنان کی *سرز*ین پرغیر مکی فوتوں کا اجتماع ہمارے بیے باعث فخز اقدام مختار

الرّب خان کابیان کروہ القائد میں الرّب خان کابیان کروہ القائد میں الرّب کا مسلورہ الرّب خان کابیان کروہ القائد میں لندن گئے عظی جہاں انہیں سرآغاخان نے بیرس بلوایا اور باکسنان کے حالات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ۔

" پاکستان میرے خواب کی تعبیر ہے تم لوگوں نے ایسے بڑی قربانیوں سے

حاصل کیا ہے اب ایسے کھورہ دینا اگرتم لوگوں نے پاکستان میں پارلیمانی نظام کو مت جاری رکھاتو مجھے خدر نشہ ہے کہتم اسے کھو ببیطو گے میں نے نہویں اس یے بہاں بلایا ہے کہتھیں نبا دول کہ ملک کوئم اور صرف تم ہی نبا ہی سے بیا سکتے ہو "

الوِسَ خان نے اس مشور کے کا کوئی خاص انز مذلبا اور ملک کے سیاسی نظام میں مداخلت سے گریز کیا تین برس بعد لعنی اکتوبر میں ہوائے تیس ابوب خان کو گور نرجزل غلام محد نے ملک میں اہر جنسی نا فذکرتے وفنت اقتدار ہر قبصنہ کرنے کی دعوت دی جواس نے قبول مذکی .

ابوب فان نے ابنی کتاب میں مزید کھا ہے کہ چو ہدری فحم علی نے وزارت عظلی کے ساتھ ساتھ وزارت و فاع کا فلمدان بھی لینے پاس رکھا ففا۔ جزل ابوتب خان کسی سرکاری مشلے پر بات چیت کرنے کے پیلے چو ہدری فحم مثلی سے ملے تو چو ہدری صاحب نے ابوتب خان سے کہ اور

"مبری پارٹی نے مجھے جھوڑد باہے اور حالات سنگین صورت افنیا رکر گئے ہی کیا الیا نہیں ہوسکنا کر نم طبک اوور کرلویہ

اوران کومشوره دیاکر آپ صدر مملک سے ملک کرکوئی حل تلاش کرلیں اس اوران کومشوره دیاکر آپ صدر مملک سے ملک کرکوئی حل تلاش کرلیں اس طرح ایوب خان نے یہ نابت کرنے کی ناکام کوٹ ش کی ہے کرا بخبس ملک کے اقت اراعلی برقبطنہ کرنے کی کوئی حقیقی نوا ہن مذمنی سکن واقعات ایوب خان کے اس بیان کی نائر منہیں کرنے ۔ اس سلسلے ہیں دو تین ابیب خاص طور برنا بل ذکر ہیں ۔

(۱) **راولبین دی سیازش ک**یس ایش خان کواچی طرح علم عقا که دا، **راولبین دی سیازش دی** ایضین می سینئر جرینیلو سی کونظار نداز كرك كما ندرانجيف بناياكيا غفااوراس طرح اليتب خان بالفعل محمل طور پر فوج عابت کی توقع نہیں کر سکتے تھے آب کے کمانڈرا پنیف بننے کے بعدفوج کے اندرابک اہم واقع ومنا ہوا جوراولینڈی سازش کیس کے نام سي شهورسه اس كيس مين كئي اعلى فوحي افسرملون خفي اس ليه ان حالات میں ایوّب خان کا سباسی اقتدار پر قبصنه کرنا تبا ہی کو دعوت دبنے کے متراد فظا رم، لبافت علی خان کافن ایم پاکستان کے دزیراعظم بباقت علیا كو و ن وصادات فل كروباكباس فتل كي متعلق بهي الرام لكاياجا ما راب کر بہ قتل کس گہری سازش کا نتیجہ تظااور سیاست دانوں کے ایک خاص گوپ نے بیانت علی خان کو آفندار سے ہٹانے کے لیے اس سنگین جرم کا ارتکاب کیا تھا۔ مرجند كم اقتدار مي أف كے بعد ايوت خان في اس قسم كى كسى بھي سازين کے وجودسے انکارکیا خااورا علان کیا خا کرمیافت علی خان کافتل سبراکبرکاذانی نعل عقابهر حال الوتب خان سباسي حالات كى سنگينى سے بھى طرح واقف عقے اور جانتے تھے کہ اگر انہوں نے قبل ازونت اقتدار برقبصہ کرنے کی كوت شن كى تونتائج سنكبن بهي بوسكة بين.

رس، البرب خان كا افترار بر فبضم المحدك كورز جزل بننه اور البرب فبضم المحدث المرس مارشل لامك نفاذ كالبرب خان مكى معاملات مي كبرى دلجب كا اظهار كرت رسم بين اور مركزى حكومت كى اكها طريجها طريس مبينة فابل ذكر كردارا داكرت رسم بين.

اس کے علاوہ غلام می اور سکن رمرزاک حومتبی ایوت خان کے سہارے پر ہی چلتی رہی اس سلسلے میں ابوت خان کو ہرا و راست مداخلت کی طرورت بیش نہیں آئی ۔

دراصل الوت خان کے طرز عمل سے قطعی طور پر نابت ہونا ہے کہ چزل الوت خان کے نہن میں ملک میں ابک خاص قتم کا نظام حکومت قائم کرنے کا واضح نقشہ وجود عفا اس پر وگرام برعمل کرنے کے بیے صروری نفا کہ: رالف) ملک میں سیاسی نواجیت اس حد مک بھیل جائے کہ لوگ مرق جم سیاسی نظام سے مالوس ہوجا بیش اور سیاست دانوں کومطون کرنے گبیں اور اس طرح ملک میں ایک سیاسی خلار پیدا ہوجائے جے پڑ کرنے کے لیے اور اس طرح ملک میں ایک سیاسی خلار پیدا ہوجائے ۔ اور اس طرح ملک میں ایک سیاسی خلار پیدا ہوجائے ۔ اور اس طرح ملک میں ایک سیاسی خلار پیدا ہوجائے ۔

(ب) امر کیہ کولیتین ہوجائے کہ اس کے مفاد کا تحفظ ابوّب ضان اور صرف الوّب خان ہی کرسکتا ہے۔ الوّب خان ہی کرسکتا ہے۔

چنانچہ ایوب خان مناسب موقع کے انتظار میں رہے اور ہونہی حالات
سازگا ہوئے ایوب خان مناسب موقع کے انتظار میں رہے اور ہونہی مناصد بھی
عاصل کر لیے جن کے بیے انہوں نے ایک خاص مدت تک انتظار کیا تھا۔
چنانچہ مارشل لاء کا اعلان ہونے ہی عوام نے سکے کاسانس لیا اور مارشل لاء کے
ففاذ کو خوش آمد مدیکہ اس طرح ایوب خان پاکستان کے عوام ہسلے افواج اور
امریکہ کی نائیر حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئے اور دس سال بک اس قوم
امریکہ کی نائیر حاصل کرنے دہیں۔ ایوب خان نے اکتو بر ۱۹۴۸ میں
این انقلانی کا میابیوں کا عشرہ منایا اس اقدام سے انکا مقصد صرف بیر مقاکم
عوام اور فوج کی جمایت حاصل کی جائے تاکہ نا حیات ملکی اقت رار پر قبصد فائم کھنے

کی ضمانت مل سکے۔ سکن اس عنزے کا اثر ایت خان کی توقعات کے بالکل بر کس برآمر ہوا اور الوتب خان کے خلاف عوامی تحریک چل بطری حس نے بالآثر الوّب خان کا نختہ السط دیا۔ ان واقعات سے ظاہر ہوتا ہے کہ ابوّب خان نے اتفافی طور پر اقتدار حاصل ہنیں کیا عقا بلکہ پورے غور و فکر کے بعد ہی فوجی انقلاب بر باکیا نظا۔

التوبريث وببرايت فان كي خلاف واي التوبرسية بن الاستان كا زوال التوبرسية بن الاستان الدون و من المركب الم ملک میں بھیل گئی ابتدار میں ایوب خان نے طافت کے ذریعے تحریب کیلنے كى كوشنش كى سكين ناكام رسد ينب آب كى نظرى فوج كى طرف الطيس اليب خان نے اپنی ذاتی روابت پرعل کرتے ہوئے کئی سبنئر جرنبلوں کونظرا ندازکر کے جزل کیلی خان کو کما نگر رانجیف بنایا تھا۔ گول میز کانفرنس کی ناکا می کے بعد الوّب ُ خان کو بفین ہوگیا تھا کراب اُن کا زوال ناگز برے الوّب خال کے لیے أسان اوراً بيُني راسنه تورير عظاكراً ب منصب صلات سے استعفا د ببریتے ا ورح کمن کی ذمہ داریاں قومی اسمبلی کے اسپیکر کے سپرد کرکے حکومت سے الگ ہو جاتے سکن برطرابقہ آمربت کے مزاج سے ہم آسنگ بنیں مفاآب نے اپنے كانطرانچيف كو بلواكراس بات برآماده كرف كى كونشن كى كرېزېزېشېرو ب میں مارشل لاء سکا و باجائے مگر ناکام رہے یحیلی خان و یکھ رہے بھے کرحالات پر فالو با نا الوتب کے بس کی بات ہنب رہی تھی اور آنگدہ صدارت کا امپیرطار ان سے بہنر کوئی اور دور البنب ہوسکتا اس بلے امہوں نے البہ ب خان کاساتقہ ميف سے صاف انگار کرو بار دراصل تاریخ اپنے آپ کود مرارسی مقی ایوس خان ابنے پیشنروسکندر مرزاک کری پر بیٹے تفیجب ۲۵رمادی و ۱۹۹۰

کوستام کے وقت کمانڈرانجیف بجیلی خان دوجز نیلوں کوسا تھ ہے کر آپ کے دفتر میں پہنچاآوالوّب خان نے لوچھا۔

" بجیلی خان کیا جا ہستے ہو ؟ "

" مارشل لادرگا نے کا وقت آگبا ہے اور مارشل لادچ نولا آوں
میں نہیں پورے ملک ہیں گھے گا ؟

ایوّب خان نے نہا بہت افسردگ کے عالم میں کہا۔

ایوّب خان نے نہا بہت افسردگ کے عالم میں کہا۔

ب عدی می به و به مروی موکا فیصے تنہاری تجویز منظور سے »

اس کے بعد فانونی تفاضے پورے کرنے کے بیے ایوب نے کجیلی خان کے نام ایک چیٹی کھی جس میں انہیں اقتدار سنجھالنے کی دعوت دی گئی اور ساتھ ہی اپنا استعفاجی پنزی کردیا۔

اس طرح الوّب خان الني راستوں سے ایوان اقتدار کوخالی کرکے تھن ہو کیا جن راستوں سے وہ اس ایوان میں داخل ہو نظار یعنی سے بہتمی میں پرخاک جہاں کا خمیسہ نظا

جہوریت کے ارکان صدر اور مجالس قانون ساز کا انتخاب کریں گئے پروگرام کے مطابق جنوری سن ان کا انتخاب کریں گئے بروگرام کے مطابق جنوری سن انتخابات میں بنیادوں برکرا مے گئے نفے اور سبانسی جماعتوں کو انتخابات میں حصہ لینے یا لینے امہر وار نامز دکرنے کی اجازت نہیں تھے۔ جیسا کہ جناب الیں اہم ظفر کا خبال ہے کہ: ر

ورغیرآئینی حکومت کوآئینی اور فالونی حکومت بنا نام ولکشیر کے لیے نہایت اہمیت رکھناہے ،"

الوت فان کو بھی یہ مسلم در پہیٹ آیا اس نے فیصلم کیا گرائی کومت کا ایک نے فیصلم کیا گرائی کومت کا ایک نے بنائروں بعن بنائروں بعن بنیادی جہوری اداروں کے ارکان سے دہوع کیا جائے اور اس طرح لینے بنیادی جہوری اداروں کے ارکان سے دہوع کیا جائے اور اس طرح لینے حق میں اعتماد کا ووطے حاصل کیا جائے اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے ایو بہ خان نے ہم ارفروری مسلم کی ملک میں دیفر نظم کرایا جس میں بنیادی جہوری اداروں کے ارکان سے ایک سوال لوجھا۔

ودکیاآپ کوصدرفلیٹر مارشل محدالیّب خان ہلالِ پاکستنان، ملالِ جارُت پراعتماد ہے ؟

یرسوال ایک برخی پرطبع کرایا گبانقاص پرایوت خان کی تصویر بیا کی گئی گئی گئی گئی درائے دہندگان نے موف " ہاں "با "نہیں " بی جواب دینا عفار ایوت خان کو گئی ڈالے گئے ووٹوں میں سے ۱۹۵۹ فیصد ووط ملے اس طرح ایوت خان مک کا صدر فتخب ہونے میں کامیاب ہوگیا اور اس کے ساتھ ہی عوام کے نتی بنا متروں نے اعتماد کا ووسط دے کر الویٹ خان کو ساتھ ہی عوام کے نتی بنا متروں سے اعتماد کا ووسط دے کر الویٹ خان کو یراختیار دے دیا بھاکہ الویٹ خان اس ملک میں این مرصنی کا آبیش نافذ

کے اور اپنی صوا بدید کے مطابق مک کا انتظامی ڈھا بخہ مرتب کرے ہر چنکر اس ریفرنڈم کی کوئی آئینی حیثیت بہیں تھی اس سے کہ ملک ہیں کوئی ہٹیں ہی نافڈ نہیں تفاا ور بلد یا نی اواروں کے ادکان کو صدر پراعتماد کا اظہار کرنے کا کوئی قانونی ہ ٹینی یا اخلاقی اختیا ربھی نہیں تفایہ محض ایک ڈوھونگ ہی تفاجو صدر ایو ب نے دنیا کی نظوں میں دھول ھونکنے کے بیے رچایا تھا ۔ بہرال صدر ایوب نے اس ریفرنڈم کو بنیا د بناکہ اور دری سام الم کوئتی ب

مدرنتنب مون كے بعد البت خان في مسطوب عس وريطائران سنہاب الدین کی سربراہی میں آیٹن کیشن فائم کیا کمیش کے چیٹر میں نے یہ منفب اس سرط برفبول کیا خفاکراول آب کے کام میں مداخلت نہیں کی جائے گیاور دوئم آپ کی رپورط من وعن شائع کر دی جائے گی یکیش نے ایک طویل سوالنامہ جاری کیاا ور بورے ملک کا دورہ کرکے زندگی کے مختلف شعبول سے تعلق رکھنے والے افرادسے نبادار خبال کبا . کیش نے مئى الاقار بن ابنى ربورط الوتب خان كے سلمنے بيش كردى إن سفارشات بب صدارتی نظام حومت تجویز کیا گیا عقامبین اس کے ساتھ ہی عوام کے بنیا دی حقوق مقتنہ اور عدلیہ کی آزادی پر زور دیا گیا تھا اور ملک میں براہ راست بالغ رائے دسی کی بنیاد برانتخا بات کرا نے کی سفارش کی می عقی-ایوب خان نے صدراتی نظام کومت کے علاق كميش كى تمام سقار شات كومستردكر دبا نيز لينه وعدب كى خلاف ورزى كرت بوف كبين كى د بورط سنا لغ كرف سے يھى انكاركرد يا. الوسب خان نے جب طس شہاب الدین کومطین کرنے کے بیے سب

سے برط اسول الوار قروبنے کی پیشکش کی جس کوموصوف نے قبول کرنے سے
انکار کر دیا اور آئر ہ کے بلے بطور احتجاج تمام سرکاری تقادیب میں شامل
ہوتے سے بھی انکار کر دیا ۔ یکم مارچ سام الله کا کے کوالو تب خان نے اپنا نباآئیں
مرتب کرنے کا اعلان کر دیا اس آئین میں ، ۲۵ آرٹیکل اور ۵ شیر ول شامل
سختے برس الله کے آئین کے اہم نکان مندرجہ ذیل میں ،

(۱) وفاقی حکومت صدارنی نظام کے ماتحت ہوگ .

۲۶ مرکزیں ایک ہی قومی اسمبلی ہوگی اور اسی طرح دونوں صوبوں میں ایک ایک صوبائی اسمبلی ہوگ ر

رس، نمام اسمبليان ايك الواني بوراگي .

رنم، وفاق کے تمام انسطائی اختیارات صدر کوتفو بجن ہوں گے وہ اپنی مرفی سے اپنی کا بینہ کے ارکان نامزد کرسے گا۔ بیر صروری نہیں ہو گا کرار کا اِن کا بینہ عوام کے منتخب نما ٹرے ہوں ۔ وزراء صرف صدر کو جوابرہ ہونگے اور قومی اسبیل کو جوابرہ نہیں ہوں گے ۔

دھ، قومی اسمبلی صدر کواس کے عہدے سے ہٹا نہیں سے گی اور مذہ ہی صدر فومی اسمبلی کے سامنے جوابرہ ہوگا۔

رد، صوبائی گورز صدر ہی کے نامزد کردہ مدد کے اور وہ بھی صوبائی اسبلبوں کو جوابرہ نہیں ہو تھے صوبائی گورنر بھی اپنی کابینہ نخود ہی نامزد کریں گے۔

دے، صدراوراسہلیوں کے انتخابات بالواسطہ ہوں گے۔ پہلے براوراست بالغ رامے دہی سے اسمی ہزار ممبران بنیادی جمہوریت نتخب ہوں گے اور عجریہ ممبران صدرا ور ارکانِ اسمبلی کا انتخاب کریں گے۔ (۸) صدر کے عہدے کے لیے صرف بین امید واد کھڑے ہوسکیں گے ر (۹) فوی اسیل میں صدر اور صوبائی اسمبلیوں میں گور مزوں کی اجازت کے بغیر کوئی نظر بندی کابل یا اس کی ترمیم بین تہیں ہوسکے گی ۔ (۱۰) اگر قومی اسیل کے باس کیے ہوئے بل کوصدر نا منظور کردے تو بہ بل قومی اسمبل کو دوبارہ غور کرنے کے بلے لوٹا دیا جائے گا ۔

(۱۱) بحطمنظورکرنے کے نمام اختبارات صدر کے پاس ہوں گےاور اسبلی کااس ضمن میں کوئی اختبار نہیں ہوگا۔

ر ۱۷۱ عوام کے بنیادی حقوق کا ذکر تو اس آبین کے مسودے بی ہی تھا سکین ان حقوق کے ذکر تو اس آبین کے مسودے بی بھا سکا ان حقوق کے نفاد کے بیائے عدلیہ کو کوئی اختیار نہیں دیا گیا تھا۔ رسال آبین میں سباسی جماعتوں کی کوئی گنجائش نہیں تھی ۔

اس آبین کے تخت ابریل سال المام بین قدی اسبی اور مئی سال الم میں موائی اسبی اور مئی سال الم بین منعقد کرائے گئے بیم انتخابات بھی عیر سیاسی بنیاد پر منعقد ہوئے سخے اوران انتخابات بیں بھی کسی بیاسی علی جاءت کو صفہ بلنے با ابنا امید وار کھ طا کرنے کی اجا زنت ہزیں کئی ۔ حما وائی سال الم بیا المید وار کھ طا کرنے کی اجا زنت ہزیں کئی ۔ صور الج بنان نے مرجون سال الم الم کو فی اسمبلی کے بہلے اجلاس کا افتتاح کہا اور اس کے ساختہ ہی مارشل لارا کھانے کا اعلان کر دیا مدر الج بنان نے قومی اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے اپنے نئے منشود کا اعلان کر دیا جو الج بی جان نے قومی اسمبلی بریکھی واضح کیا کہ مذہوریت ہماری سیاست کا محد سیاسی بریکھی واضح کیا کہ مذہوری کوئی سیاسی جماعت شکیل دینا چا ہتا ہوں کی سیاسی جماعت شکیل دینا چا ہتا ہوں کی سیاسی جماعت شکیل دینا چا ہتا ہوں کی برحال اس کے فور گا ابعد اس نے کنونشن مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کرلی ہوال

۸رجون ۱۹۲۲ مسے مارشل لارک تاریک رات لینے اختتام کو پہنچی اور قوم نے آزادی کی فضامیں سانس لیار

الوت خان كى حكم انى المريت ايك ذمنى بيارى بدونياكا می مبنال موتاسے وہ اپنے آپ کو انتہائی بلندی پرمحسوس کرتا ہے اور اس کی فوم بلکرتمام بنی نوعِ انسان اس کے سامنے فعن کیٹرے مکولیسے ہونے یں وہ اپنی قوم کی کامیا بیوں کو اپنی ذات سے منسوب کرناہے اور اپنی نا کامیوں اورگناہوں کو فوم کے حساب ہیں ڈال دینا ہے یہ وہ منٹترک عناصر ہیں جو دنیا کے تمام آمروں میں پائے جانے میں الورب خان نے بھی افترار سنجالتے ہی ابنة آب كواس بلندى برد بجهنا منروع كبا اور فسوس كياكر دنياى تمام حكن ودانا في فہم وفراست اورعقل وخرد کے چیٹے ان کی ذات سے بچوطتے ہیں قوم کی جیٹیت محض جانوروں کی سی سے جے ہاکنے اور قابو میں رکھنے کے لیے صرف و نارے کی حزورن ہے ملک کے سیاسی ، قانونی ، سماجی او رنظر باتی یا دیگیرمسائل پر قوم سے مشورہ کرنا یا قوم کی رائے لینا بیکار فض سے۔ الرّب خان کا خیال تفاکہ اس ف ملک بین کامیاب انقلاب بر پاکباسے اس لیے وہ ملک میں انقلابی نبد ملبیاں لاکر پاکسنان کی تاریخ بین ایک منفرد مقام حاصل کریے گا۔ اس ذہنی بس منظر بس البرب خان نے اقتدار سنجا لیے کے بعد اپنی اصلاحات کا آغاز کی لیکن ان نمام اصلاحات كاوسى حشرمهوا جوابوس خان كاابنا مهوا عقارالبيذ قوم الصلاحا کی پید اکردہ تباہی کے نتا بھا بھی تک بھگت رہی ہے۔ ان اصلاحات کی ناکا می کا بڑاسبب یہ تفاکہ یہ تمام اصلاحات الوئب خان نے نوکری شاہی کے تعادن سے نافذی تحبی اور مذتواس صن میں قوم سے مشورہ کیا گیا اور دہی ان صلاحا

کے بیچیے کار فرما فکر وفلسفہ عوام کے ذہمنوں میں جرط بکرط سکا الویب خان نے ابنی اصلاحات کو نا فدکرنے کے بیے جو کمینن فائم کئے ان کی تفصیل درج ذیل ا۔ زرعی اصلاحات کمیش مو۔ جہازرانی کمیش س- اصلاح فانون كمينن مهد انتظامبه كينظيم نوك ليه كمبطى ۵۔ کیش برائے قومی تعلیم ۲ ۔ صررمقام کے محل وقوع کی کیلی ٤ ر تحقيفاتي كبش مرائع فرضهات ۸۔ غزائی وزرعی کمیش 9- سائنس كميش ١٠ تنخواه وملازمت كمين ١١- طبي اصلاحات كمينن اا ۔ كېنى قانون كېنن ١١٠ كيل نفافت كى كيشياں مهابه پولیس کمیش ١٩ وقيمتول كيتعين كالمبش ۱۵ - ایکن کمیشن ے ا۔ فلمی معلومانی کمبش ۱۸ مه فالتوافرادي طافت كالمبين 19 - سماجي برايتون كاكيش ٢٠ برقي طافت كاكمينن ٢١ مالياني كمينن ٢٢ فرصنه جاتي كمبيش سار رائے دسی کی کمیٹی مہر ۔ فوی آمدنی کمیش ٢٥ ـ قوى ماليات كميش ٢٧ ـ افليتنول كالمبش ٢٨ بريس كميش (يدبهت بهد قام الوحكا ٢٧- نشريا تي كميش و ٧ - شكركيتشن ديرهي يبليهن قائم عقائين اس كى د بورط مئي وهول يُد بوج کا نظائیکن راورط اگست میں موصول بوٹی) موه الله مين مصول بولي ٣٠ - شادى و عاملي قوانين كميشن عائلى قانون كاكبيش ١٩٥٠ مِن قائم مبوا عفااوراس كى دېورك ١٩٥١م مب مصول بو ي عقى الوتب نعان في المام المام ميل لازار دينس جارى

کیا اس قانون کا تعلق مسلمانوں کے شادی بیاہ وطلاق وغیرہ کے تنا ذعات طے کرنے سے تفایہ قانون ایس بھی نافذالعمل ہے سکن پاکستان کے علما و نے اسلامی نقطہ نظر سے اس قانون کو درست تسلم نہیں کیا۔ اور وہ اس براکٹر و بیٹیز تنقید کرنے رہنتے ہیں ۔

صے ہوئی دِلیّ بین آرامبرہ ہے گا میں آرامبرہ ہے گانٹن ویمرین تیرا سمنوا خوا ببدہ سے

یعنی اگر پوری دنیا میں کوئی بھی شاعر غالب کا ترلیف ہوسکتا ہے تو وہ صرف برمنی کا نامور شاعر گوئی بھی شاعر خالب کا حالت کی عظمت ایک مسلم تحقیقت ہے دیکن مرزا غالب کا خاندانی بیٹ سپر گری خاآ پ نے جس بات برفز کیا وہ آ ہب کی شاعرانہ عظمت ہی نہیں بھتی بلکہ سپر گری کا فن مقامرزا عالب کا ارشاد ہے ۔

ص سولیت سے ہدیئے آبا سپرگری کھ شاعری ذرایعۂ عزت ہنیں بھے

سپیگری کافن مذمرف بترِصغیری تاریخ بین بلکه بوری دنیا بین ہیبت قابل احرّام را ہے اس کا ایک سبب نویہ ہے کہ ہر ملک کی ستح فوج اپنے ملک اور قوم کو غیر ملکی جارجیت سے محفوظ رکھنے کا فریبذانجام دیتی ہے دو سرا خاص سبب یہ ہے کرفوج کا وجود اپنی ذات میں توم کی طاقت، شان و شوکت، قوت وروفار کے اظہار کا ذرایعہ ہونا ہے اس بیے قوم کے دل میں اپنی فوج کے لیے خلوص، فراغالب نے اپنے شعر میں اسی بیلیغ حقیقت کی طرف اشارہ کیا ہے ۔ بیں مرزاغالب نے اپنے شعر میں اسی بیلیغ حقیقت کی طرف اشارہ کیا ہے ۔ جرمنی کا مشہور نغہ نگار شوبط اپنی تنگرستی سے تنگ آگیا اس فاپنا افلاک ورکر نے کے لیے اپنے لطکوں کو موسیق سے دور رکھنے کی کوشنن کی اس نے اپنے ایک لوگوں کو موسیق سے دور رکھنے کی کوشنن کی اس نے دوائی اور تعیرے کو بحر بر بی سرقی کرا دیا دو مرے کو مہندس عمارت کی تعلیم دلوائی اور تعیرے کو بچے اور سکھا یا دین ہے سال کی عمر میں یہ تمام لوائے نغہ نگاری کی طرف والیس آگئے اور ابنا آبائی بیننہ اختیار کر لبا۔ شو بیط کے دولوں کو اچی طرح معلوم تفاکر نغم نگاری ان کے بیے معاشی خوشی ای کاسب لوائوں کو اچی طرح معلوم تفاکر نغم نگاری ان کے بیے معاشی خوشی ای کاسب میں بین بین بین کی ایک و خدہ بیشانی سے قبول کر لبا

ابی بنان کاآبائی بیشہ بھی سبہ گری تظامس کے والدمیر دا دنے انگریزی فوج میں ملازمت کی اور رسالدار بیجر کے عہدے سے ریٹا کر مہوئے ان کے نقش قدم پر جلتے ہوئے ایوٹ خان نے تو دجی فوجی ملازمت اختیار کی اور ایوٹ خان نے تو دجی فوجی ملازمت اختیار کی اور ایوٹ خان ایوٹ کو بھی فوجی میں کمیش دلوایا جب ایوٹ خان ایوٹ خان ایوٹ خان ایوٹ خان ایوٹ خان ایوٹ کے ملازمت چوط نے کے بعد اختر ایوٹ بھی لیف مقرر ہوا اور گوہرالیوٹ کے ملازمت چوط نے کے بعد اختر ایوٹ بھی لیف والد کا اے دی ہی مقرر کوا اور گوہرالیوٹ کے ملازمت کے متعلق دواہم فیصلے کئے ان فیصلوں سے اپنی اور لینے لوگوں کی ملازمت کے متعلق دواہم فیصلے کئے ان فیصلوں سے یہ بات باسکل واضح ہوجاتی ہے کہ دونوں فیصلے بددیا نتی برمبنی سنے اور یہ بات باسکل واضح ہوجاتی ہے کہ دونوں فیصلے بددیا نتی برمبنی سنے اور

محض دولت جمع کرنے کی خاطرکئے گئے ستھے۔ان فیصلوں میںالوتب خان نے لینے آپ کوترقی دے دی اور لینے دونوں لطکوں کوفوج سے نکال کر کاروبارکی طرف لگا دیا۔

ابوب خان کی نرقی ایوب خان نے کابینہ کی منظوری سے اپنے ابوب خان کی نرقی اپ کوجزل کے عہدے سے ترقی دے کہ فبلط مارش بنوالباكيونكر فيلط مارشل كمجى ملازمت سے رطام منبي بوتا اور تاحیات این مراعات کامسنی رسنا سے جو اسے ملازمت کے دوران حاصل ہوتی ہیں اس کیے تاحیات مراعات حاصل کرنے کے لا بھے ہیں اپوتب خان في ابنة آب كوفيل مارشل بناليا وريزاستحقاق كى بنيادير الوب خان فبلط مارشل بنن کے معیار بر بورانہیں انرتا عفا فیلٹر مارشل کا عزاز برطانبہ کے فوجی فواعد کے مطالق ان جرنبلوں کو دیاجا تا تظاہومیدان جنگ میں بہت برطی فوج بر کمان کرکے کوئی غیر معمولی کارنا مدانجام دیتے تھے۔ دوسری جنگ غظیم کے دوران انحادی افواج کے بہت سے جزنبلوں نے بہت يرطى فوج بركمان بھى كى اوركئى غيرمعولى كارنامے بھى انجام ديئے - مثلًا جزل آئزن ہاورنے 4 رجون <sup>سیم ہا</sup>ئے گی دات کوجب نارمنظی رفرانسس ہیر حمل کیا جو ناریخ میں" ایریشن اوورلارڈز" کے نام سے مشہور سے تو ہم ن بڑی فوج نے اس جلے می*ں حسّہ* لبا تظا۔ اسی طرح جزل منتگری نے افریقنہ یں جرمن جرنیل رومیل کی پیش قدمی روک کرایک براً کارنامہ انجام دیا تھا اس کےعلاوہ اور بھی بہت سے جرنیلوں نے بڑے بطے کارنا مے انجام دبيئے من بيكن فيلوط مارشل كا اعزاز حرف جرنيل منظيم كو كورد يا كيا تھا-الوّب خان كاكسى مبدانِ جنگ مِين أبيب برطى فوج كى كمان كا تو ذكر سي

کیا اسے توشا بدکوئی بڑا محاذِ جنگ دیکھنے کا آنفاق بھی نہیں ہوا تھا۔ لیکن وہ پیر بھی فوج کاسب سے بڑاا عزاز حاصل کرنے بھی کامباب ہوگیا۔ یعنی فیلڈ مارشل بن گیا۔ اکبر آلہ آبادی نے فرمایا تھا۔

م طاعون کی برولت ان کو تجمی ارتفاء ہے جو مارتے ہیں پوہے

ابوت خان نے ملک ہیں مارشل لاء کا طاعون بھے لایا اور ترقی کاسب سے بڑا اعزاز حاصل کر لیا۔ گرافسوس ہے کہ مرجم زندگی بھر جرنیلی مراعات سے فائدہ نا تھا سکے ، ہوایہ کہ سات وائٹ میں ابقب خان صدارتی انتخابات میں عہدہ صدارت کا امید وارتظا انتخابی فوا عدے مطابق الیا تخص جونفع بخش عہدے برفائز ہوانتخابات میں حصہ نہیں ہے سکتا لہذا ابوت خان کو ابنا فیلڑ مارشل کا عہدہ جھوڑ نا پرطا۔

بسال الوب کی فرح سے علی الوب خان نے اپنے دونوں بسسال الوب خان نے اپنے دونوں ورکیب خان الوب کی ہور الوب الوب الوب الوب کو فرح سے نکال کر کاروبار کی طرف لگا دیا اس طرح اس نے عزیت وناموس یا شہرت اور وفار کے ایسے منصب کومسر دکر دیا ہوزر وجائم کے انبار فراہم کرنے سے عاری ہواس اغتبار سے الوب خان ایک ایسا بنیا دکھائی دیتا ہے جوفیلڈ مارشل کی وردی پہنے قارون کے خزانے کی کنجیاں تال سن کر دیا ہواہی جبح کی مزید چندمثنالیں بھی مملاحظہ ہوں۔

نرراندوزی کی جتبومیں ع) البوت خمان کا وزیر خران البیت خان کی نظرین مطر محد شعیب بر برس جو عالمی بینک میں پاکستانی ایگزیکٹیو عظا اور امریک کے برنام ادارے سی۔ آئی راے، سے آب کا تعلق کوئی ڈھکی بھی بات نہیں کھی ۔ ایوس خان نے مسطر شعیب کو امریکہ سے بلا کر باکستان کا وزیر خزانہ بنا دیا۔ مسطر شعیب بھی برطے کا تباب سفے انہوں نے وزارت قبول توکولی مگر شرط پر رکھی کہ وہ برستور عالمی بینک کی ملازمت جاری رکھیں گے اور اپنا سرمایہ امریکہ کے بینکوں میں جمع کر این گے ابوت خان نے ان کی بد دو نوں مٹرا رکھ منظور کر لیں ۔

ابوب خان نے مارشل لاکا ایک ضابطہ جاری کیا تھا جس کے مطابق ہر شخص پر لازم عقاکہ وہ ابنا غیر ملکی سرمایہ باکستان ہیں منتقل کرے ۔اب صورتجال برحتی کہ ایک طرف تو مارشل لا آرڈر کے تحت باکستان عوام فیرملکی بینکوں میں ابنی جع شرہ رقوم پاکستان لانے پر مجبود متھ اور دو مری طرف بینکوں میں این جمع شرہ مرتبینے امریکی بینکوں میں ڈالر جمع کرار ہا تھا الوّب خان خاموش تھا کیونکہ اس نے مسطر محد شعیب کی معرفت اپنے لواکوں کو کاروبار دلواکر اپنے جذبہ امارت کی تسکین کا سامان فراہم کرنا تھا۔

رد) گنرهارا انطرسطرین کی صاحزادی سے طے ہو جی متی جراج باللہ اللہ خان بال میں میں میں اللہ خان بال میں اللہ خان اور سب سے جزل جیب اللہ خان کو آئدہ پاکستان کا مین مجزل سقے عام گمان یہ تظا کہ جزل جیب اللہ خان کو آئدہ پاکستان کا کما نظر اپنیف بنا با جائے گا لیکن الوجب خان نے آپ کو فوج سے ربطا کر کردیا اور جزل موسی کو کما نظر اپنیف بنا دیا۔ جزل جیب اللہ خان اور گو ہرالوج با اور جزل موسی کو کما نظر اپنیف بنا دیا۔ جزل جیب اللہ خان اور گو ہرالوج بان دونوں کو امریکہ کی مشہور فرم جزل موطور کی ایجنسی دلوادی۔ گندھا ان دونوں کو امریکہ کی مشہور فرم جزل موطور کی ایجنسی دلوادی۔ گندھا

موٹرزجلد ہی گندھا را نٹرسٹریز ببس تبدیل ہوگئ اور اس کے مالکان پاکستان کے امیرترین افراد میں شامل ہوگئے۔ الوت خان نے دوسرے دو بیٹوں شوکت الوت اور طاہر الوت کوفوج کی طرف آنے ہی نہیں دیا اور انہوں نے ھی اپنانجی کاروبار مٹروع کر دیا۔

الیتب خان در اندوزی کی ہوس الیتب خان در اندوزی کی ہوس (۱۳) الوالف اسم کی جوط مل ایس کھواس طرح گرفتار ہو اگراسے اپنے فول وفعل اور خان کے وزرجِسنون مسطر ابوالفاسم خان مشرقی باکستنان ہیں ایک جوط مل سگانا چا ہتے تھے اور آپ نے فانونی خوابط کے مطابق ایک و رخواست دی ہومنظور کرلی گئی اور آپ کو جوط مل تکانے کی اجازت بھی ہے وی گئی تین ہوب ابوتب خان کو پڑتہ چیلا تو انہوں نے اس منظوری پر حسب ذیل نوط مکھا ہ

" استحقاق کی بناء پرمسطرالوالقاسم یہ کارخاب لگانے کے جائز۔
طود پری دار بہل سکی انقل ہی کا بینہ کے وزیر کی چنیت سے اِن کا
یراقدام غلط فہیاں بیدا کرسکتا ہے اس لیے میں درخواست کروں گا
کرمسطر ابوالقائم اس منظوری سے کوئی فائدہ بنا تھا بیس یہ
اس طرح ابویٹ خان نے ملک کو جوط مل کے فوائد سے محروم کر دیا۔
یرکتنی عجیب بات ہے کرمرکزی وزیر کو تواستحقاق ہونے کے باو بجد جوط بل
لگانے سے منع کر دیا گیا لیکن ابویٹ خان کے بیطے کو استحقاق کے بغیری سب
سے بڑی صنعت فائم کرنے کی اجازت دے دی گئی۔ گندھا دانٹر سطریز کامٹلہ
قوبی اسمبلی میں بھی پیش ہوا اور اس پر بحث ومباحثہ بھی ہوا گرسب بیکار۔
ابویٹ خان کے ایک وزیر نے گو ہر ابویٹ کے حتی میں دلائل دیتے ہوئے کہا
ابویٹ خان کے ایک وزیر نے گو ہر ابویٹ کے حتی میں دلائل دیتے ہوئے کہا

کہ اگرصدر مملکت کا بیٹا گندھارا انٹرسٹرینر کا حقدار نہیں ما ناجا تا توکیا کے نتیم خانے میں داخل کر دیاھائے۔ ؟

رم) اسلحم كالمين بنجاب كيسابق انسبكطر جزل بولبس راوعبد الرشيد رم) اسلحم كالمين الفرعبد الرشيد المراقع 
دراس كے بعد جب يس السكلين طبي تعنيبات بهواأل وقت الرّب خان ابنه بورے جلال بن فخ تاشفند كاسلسله شروع بوا وه مجي ككل كبار عير وہ بیار ہو گئے بیماری کے بعد دورے برانگلین اسے کھے جیک اے کا بھی بردگرام عفاراس وقت گوہرایوب بھی ان کے ساتھ ننفے۔الطاف گوہر بھی ایوت خان کے ساتھ ہی عظیرے تھے۔ لندن سے باہر کنٹری سائبگر پرایک جگه عنی و بل انتظام کباگیا بخا و بل اسلح کا ایک برامشهور بین الاقوامی قسم کا ڈیلر تھا اس کے دیاں لیتے ہیلی کا پیطروغیرہ بھی ہیں، لینے جہا دبھی ہیں اس کی آمدورفت و لم ل جاری تھی الوّب خال کاس سے کوئی گفت وٹ نیرحل رہی تھی ۔ کچھ پاکتان کے جوطینک وغیر نظے ان كم منعلق بمى سلسله جل رالم تقااس سار حسلسلى بس كوبرالوب پیش پیش سفے کوئی کیش وغیرہ کا جیر تقا۔ تواس سے انسان کو بطی نفرت ہوتی تنی کہ اس شخص کو ملک میں سب سے برطاعہدہ حاصل ہے اس سے زبادہ اور کیا ہوسکتا ہے سکن اس کو بھاری کی حالت میں کھی بہ خبال سے کہ اس سودے میں اس کے بیٹے کو کبا سل سکتا ہے ۔؟" مندرج بالأوا فغات سے بالكل عبال سے كدايوت خان دولت جمع كرينے کے پیے کہاں نک جانے کو تنیار عفا۔

كے طور برتسليم كى جاتى ہے اخبارات اور رسائل اظہا يرخيال كامۇ تر ذريعہ ہونے بين جيساكهم او بريان كريج بين كرمارش لاء صرف فانح برنيل كى خوابش كالظهار موتاب اوركسى قانونى حق بادستورى نطام كوتسليم نهير كمذنا جمد الجربان فاقترار برقبصنكرف كابعداظهار خيال كآزادى كوفطعى طوربيرسلب كرابيا عفاا خبالات پرسینسرشب عائد کردی گئی تنی اورکسی بھی مشرلیف شہری کوکسی بھی توى مسل براظهار خيال كاحق حاصل منبس ففا بروكريب وببيرز كميط هبار أفخاالان اوران کے لطکے عارف انتخارے قائم کیا تخایر ایک نشریا تی ادارہ تھا ایراس كى تكرانى مين لا مورس روزنامه بإكسنان طائمز (انگريزى) روزنامهامروز (اردو) اورما منامهليل ومنبار سناتع موت خفي مبال انتخار الدين برلنے سياست كار تقے آپ بہلے کا مگریس میں شامل ہوئے بچرمسلم لبک میں آئے اور فیام پاکستان کے بعد " آزاد پاکستان پارٹی" کے نام سے آپنی علی بدہ سیاسی جماعت قائم کر لی تھنی ۔ آب بنجاب کی سلم لیگ وزارت میں مہاجرین اور بحالیات کے وزیر بھیرہ چے تقے۔آپ نے اپنی وزارت کے دوران مہاجرین کی آباد کاری کے يصايك برطاانقلابي منصوبه بيش كمبإغفاآب كى تجويزيه تقى كرتمام مطرى زمدنداريان توٹر دی جایئرگ اور حاصل شدہ زمینیں دہا ہرین کو الاطے کر دی جا بٹی ۔ مباں صاحب ذہنی طور برکھے ترقی لپندوا قع ہوئے تھے۔اس بیے مکی مسأئل كواسى عينك سے ديكھنے كے عادى فنے نيزسام اجي ياليسيوں برتنقبد كرنابهي ابنا فرض سجفته نقے الوّب خان كى نظروں ميں ايك آناد ، خود فختار اور ترقی ببندنشریاً نی اداره هرگز قابلِ برداشت نهین نفاچنا بچه ۱۸رابریل <u>۱۹۵۹ می</u>

كوايوت خان نے لينے وزېږ داخله جنرل كے. ايم شيخ كے توسط سے اكس ادارے برجر اقبض كرليا ورايك أردينس كے ذريع مبال افتخارالدين كوعالى جارہ ہوئی سے فروم کر دیا . کمپنی کے بور طرز آف طائر کیٹرز کو تو ط الا گبااورمیاں خاندان کے تمام تصصی بھی ضبط کر بلے گئے . حکومت نے مطرفی دم فراز کو اس ادارے کا ناظم اعلی مقرر کر دبا - مباں افتخار الدین کے خلاف الزام یہ عضا کرائ کو غیرمالک سے مالی امدا دملتی تنی جے وہ لندن کے بینک میں جمع کرا دیتے تھے۔ الوّبُ خان نے کمپنی کونبیل م کر دیا اور س ۲ لاکھ رو ہے کی آخری بولی سیٹھ وا وُد کے نام پرخم ہوئی اس طرح ایک صنعت کارصحافت کا اجارہ داریھی بن گیا۔اس کے بعد كمينى كوكئى افرادك ما عقول بيج إكب اور بالاخرائس دنيشنل بريس مرسط "كے مپردکردیا گیا۔ پنیشنل پریس ٹرسط آبوب خان کی پیداکردہ میرعت سے جو آج تک باکننان کی از ادی صحافت کے داستے کاسب سے بعاری بیفرسے اس طرسط يس بإكستنان ما أنمز اورامروز كے علاوه ديگر كئ اخبارات يمي سنا مل موكئے ـ إن اخارات كاوا صرمفصد مرف برسد كرحكومت كي نوشامد اور تعريف و توصيف ميس سبقت ماصل کی جائے اس طرح الوتب خان نے منصرف ایک ترقی ہے۔ند ادارك كونناه وبربادكر ديا بلكرنشنل بربس ترسط قائم كرك زادى صحافت کے لیے حقیق خطرہ بی بیداکر دیا۔

ایک آمری جذبت سے الوت خان مسب است الول کا احتساب اللہ آمری جذبت سے الوت خان مسب است الول کا بنا ترین مسب است دانوں کا بنا ترین مسب است دانوں کا قلع قمع کرنے سمجفنا نظا اس بلیے اپنی آمریت کو مشخکم کرنے حالف با قاعدہ منصوبہ بندی بٹروع کردی ایک آمرکو مرف خوشا مدلوں کی صرورت ہوتی ہے۔ بوہروقت آس

کی عظمت کے گین کانے رہیں الوت خان نے بھی البنے اردگرد ا بسے ہی کئی افراد کو جمع کر رکھا تھا۔ قدرت الٹرشہاب نے اپنی کتاب شہاب نامہ میں الوتب خان کے نوشنا مدبول کا تذکرہ کرنے ہوئے ایک واقعہ اسس طرح بیان کہاہے ،۔

"ایک روز صدر الوت خان نے حسب عمول اپنے" سیاسی فلسفہ پر ایک طولانی تقربر کی توایک سینٹر افسر و حبر کی کیفیت میں آکر جھو متے ہوئے ایسے اور سینے پر دو نوں ہا تقد دکھ کرعفیدت سے عقرائی ہوئی آواز ہیں بولے جناب" آج نو آب کے افکارِ عالبہ میں پیغیری کی سنتا ن جھلک رہی کفی " بہتھیین وصول کرنے کے بیے صدر الوتب خان نے بڑی نواضع سے اپنی گردن جھکائی "

ابنی منصوبربندی کوعلی جامہ بہنانے کے بید ایوت خان نے دو قانون نافذ کیے بعن بوڈو اور ایبطور ان قوانین سے ابوت خان کا مقصد صرف سیاستدانوں کے خلاف ہی کاروائی کرنامقصود نہ تقابلہ وہ سیاست کے مبدان بی کاروائی کرنامقصود نہ تقابلہ وہ سیاست کے مبدان بی نمام سرگرم علی عناصر کو بجل و بینا چا ہنا تقا اسی بلیے ایبطو کو کو کاراکست عملی سے نافذالعیل مجھاگیا تاکدایوت خان نمام پر انے سیاستدانوں کو بھی اس بھندے میں حکو سے ایبطرو کے تحت مجرم ثابت ہونے پر ملزم اپنی مرصی سے رصا کا دامذ طور یر چسال کے بیے سیاست سے علی مرائی کی سزاملتی تھی۔ بلی اگر کوئی ملزم اپنی مرصی سے رصا کا دامذ طور پر چسال کے بیے سیاست سے علی ہونے کا اعلان کردے تو اس کے خلاف میں بیندرہ برچسال کے بیے سیاست سے علی ہونے کا خان فروجرم ثابت ہونے پر بیندرہ سال کے بیے سیاست سے علی ہوئے کو تن فروجرم ثابت ہونے پر بیندرہ سال تک سیاسی عہدوں برفائز ہونے سے نا ہلیت کی سزا ملتی تھی ۔
سال تک سیاسی عہدوں برفائز ہونے سے نا ہلیت کی سزا ملتی تھی ۔
قومی اورصوبائی سطح کے ۸ ہ متناز سیاستدانوں کے خلاف ایبطرو کے

تحت عدالتی کاروائی شردع کی گئی ان ہیں سے ستر افراد نے رصا کارانہ طور برسیاست سے علی دگی اختیار کر لی البسے سیاست انوں میں میاں متنازع رخان دولتا نہ فرالتی بھور اللہ اور خان عبدالقیوم خان کے نام خابل ذکر میں۔ اٹھا نیس سیاستدانوں نے مقد مراطا۔ جن میں سے با نیس مقدمات ہارگئے اور صرف چرسیاستدان بری کئے گئے۔ ان برطے سیاستدانوں کے علاوہ پورے ملک میں تقریبًا دو سزار سے زائد سیاسی برطے سیاستدانوں کے علاوہ پورے میہ حضرات میں تقریبًا دو سزار سے زائد سیاسی کارکن بھی ایب جو کا شکار مہوئے یہ حضرات میں اوارے کے رکن رہ چکے تھے۔ کسی اسمبلی میونسیا ہی ، وسط کے اور ڈیاد گرکسی ادارے کے رکن رہ چکے تھے۔ کسی اسمبلی میونسیا ہی ، وبیلی کا باعث ہوگا کہ ایب ٹرورک تحت جن سیاستدانوں کے خلاف کاروائی کی گئی ان کے خلاف الزامات کی نوعیت نہایت کمزوراور مفکل خیز خلاف کاروائی کی گئی ان کے خلاف الزامات کی نوعیت نہایت کمزوراور مفکل خیز خفن ان کی وضا نت کے لیے چن رشالیس ملاحظ ہوں .

(۱) سرکاری شبلی فون اوراسطاف کار کا بیجا استعمال ر

د4) پرائیویٹ سکریٹری کے بلیے اس کے استحقاق سے زبادہ مراعات <sub>۔</sub>

رس) بلینے انتخابی حلقوں میں ترجیحی بنبادوں پر سط کوں ،اسکولوں اوراسپنالوں کی تعمیر ۔

رس، انتخابات کے وفن دھا ندلی کے الزامات وغیرہ وعیرہ ۔

یہ وہ بودے قسم کے الزامات بہی جن کے نخت با توسیات کان از نود سیاست سے ریٹا کر ہوگئے یا اعبی ناا ہل قرار دے دیا گیا ان الزامات کی کسی بھی طرح کوئی وقعت نہیں تھی سکین الزمات ثابت کرنے کاسب سے بڑا عنصر الوّئب خان کا مارشل لاء تقاجس کا مفا بلہ کرنا سیاستدانوں کے بس کی بات بنہ تھی ۔

الورب خان في محض ابني ا ناكي تسكين اورآمريت كومحفوظ بنانے كے

یلے سبات رانوں کو برنام اور رسوا کرنے ملک کے سیاسی ا داروں کی سیا کھو کو تباه کر دیا ۔ توم اس تباہی کے اثرات سے ابھی نک جا نبر نہیں ہوسکی ۔ اليرب خان روزاول سع سي سباسي جماعثول اورسیا *سترانوں کے خلاف من*ا فرن بصبلانے میں سرگرمی کامظا ہرکر رہ کھااور اس نے بار باریہ دعویٰ بھی کیا کہ وہ مذکوئی سیاسی جماعت بنائے کا ورمنہی کسی سیاسی جماعت ہیں شامل بوكا بعني وه ابنة آب كوسياست سے بلندو بالاسمجنا عظا اس كاخبال عظا كربنيادى جهوريت كانظام اس كيسباس فلسفه كى مكمل طور بيرترجمانى كرزا تقااس بیے یہی نظام اس کے افتدار کو برقرار رکھنے کے لیے کافی تھا سکن جون سر ۱۹۲۳ میں آبین نافذ کرنے کے بعد الوت خان نے سیاس جماعتوں كا فانون ناف*زكر ديا اوراس طرح نم*ام سياسى جماعنيں از نؤد بحال موكمين آليو<sup>نيان</sup> في المراس كاسارا انقلابي نظام بوابن معلقب واوراسيم مكمرف کے لیے عوام کی نائر براور حمایت کی صرورت ہے جنا بخداس نے فور اسباست الوں سے رابط بیداکرنے سروع کر دبیے اِن سباستدانوں میں وہ لوگ بھی شامل تقےجنہیں ایبٹروکے نخت تجوسال کے لیے نااہل قرار دیا جاچکا عقار الوّب خان کے اسٹارے برقوی اسبی بی ایک بل بیش کیا گیا جس میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ ایر طروکے نخت عائد کردہ با بندیاں ختم کردی جا بیں اور ابریط و زدہ سباست انوں کوسباست میں حصد لینے کی اجازت دے دی جائے لیکن اسمبلی میں آنے والے نے وگوں کواس میں شدر پرخطرات نظرا سے جنا بجدانہوں نے مکیا ہوکراس بل کی فخالفنت كى اورالتييمستروكرا ديأر

اب الوّب خان في ابني سياسي جماعت فائم كمين كي امكانات كا جائزه

لیالیکن اس بین کامیا بی کے اسکا نات مشکوک پاکراس خیال کور د کر دیا ا ور مسلم لیک پر قبصنه کرنے کا فیصله کرنیا اِس مقصد کیلئے مطراے ، کے ایم فضل لقاور چوبرری کوستخنب کباگیا و ابوت فان ف صنعت کارون اور سرمایه دارون سے بھاری رقوم وصول كرك مسطر بتومررى كي والي كيس اورانهيس فيصاكه يصبح ديا بولانااك نے وصاکہ بن سلم لیگ کونسل کا اجلاس طلب کر رکھا تفا بمطوففل القادر جوبدری كى كوئ شول كے با ويودمسلم ميگى سباستدانوں نے مطرالوب خال كوابي جماعت بیں شامل کرنےسے انکار کر دیا۔اس بڑسٹرچوں ہرری نے مولانا اکرم خان سسے مسلم ببك كونسل كااحلاس ملتوى كرادبا اورمسطر ذوالفقار على عبطواور فحدعلى لوكره كوسائق الكركراجي مبي مسلم لبكك كاكنونش منعقد كرنے كا علان كرديا- نبيز مولا نا *اکرم خ*ان *اورلاجہ صاحب محود آ*باد کو بالتر نینے صدارت کرنے کی پیشکش كى كى جسے دونوں نے سنزدكر ديا آخر كار جيبارى خليق الزّمال كوكنونشن كى صدارت کرنے برراضی کر بیا گیا کنونش میں چو ہدری خلبن الزاں کوصدراور جناب ذوالفقارعلى تقبطو كوسير ميرى نتخب كباكيا. منى سا<del>ر ۱۹</del> من البان صدر را دلینظی میں گورنر کانفرنس منعقد مہوئی جس میں مرکزی کا بیند کے علاوہ بعض صوبائی وزرار کوبھی شامل کباگیا۔ ہجر ہرری خلیق الزّ ماں خصوصی دعوت پرٹر کپ خِفل مبوے کا فی عوروخوص کے بعد ابوتب خان نے مسلم میگ بیں شامل ہونے کافیصلہ کر لبا اس نے مشرقی اور مغربی پاکستان کی طرف سے دوعلی معلی معلی م فادموں پر دستخط کرکے دو سری رکنبیت قبول کرلی ۔

باننے سال کک سیاسی جاعنوں اور سیاستدانوں کی کذرب کرنے والا آ مر آخر کا را بکے سیاسی جماعت کی دہلیز پرسجد ہ رمیز ہوسی گیا۔ صہ بارسباں مل گئے کعبہ کوصنم خانے سسے

وبهم اوبرببان كرجيح ببن كدابوت خان كا الوت فان اور مهارت انتدار امريكه كاربين منت عفا اورائي ابھی طرح معلوم تھاکہ امریکہ کو ناراض کرکے اقت اربر نابقن رسنا دشوار گذار مرطله سے اس بیے ایر ب خان کی آولین ترجیح امریکہ کی خوشنودی کا حصول <u>عقارامریکه بعارت کو باکستان پرترجیح دیتا تقانسکن بعارت اور پاکسنان</u> کے درمیان کشمرا کیب ایسا تنازعہ تظابود ونوں ملکوں کے درمیان دوستا ن تعلقات قائم كرنے كى راه بي حائل بنا اس كے با و بود امريكيمسلسل اس كُتْنَ یں رہا کہسی طرح ہن دوستان اور پاکستان سے درمیان مسل پکشمبر برکوئی مفاہمت ہوجائے ماکہ امریکبہ ہزروسنان اور پاکستان کو دنیا کے سب سے بطرے کمپولنسط ملک چین کےخلاف استعمال کرسکے بچین ایک طاقتور ملک کی حیثیت سے ایک طرف تو بوری کمیونسط دنیا کے لیے کامیاب انقلاب کی علامت بن گیا كفاجيكر دورم ي طرف اليشياكي فنيادت از نود چين كي طرف منتقل مور مي كتي . یهی و ه عنا صریختے جن کی وجہ سے امریکہ کو ویتنام بیں بدندین شکست کا سامناکٹا بطرر ہا خفا امریکری کوشش میکھی کرچین کے مقابلے ہیں ایشیا کی رہنمائی کا تاج بھارت کو پہنا با جائے میکن اس راستے میں سب سے برطی رکاوط ہاکسنان كى طرف سے تفتى امريك فى صدر الوّب خان كواس بات برآماد ،كر لىياكدو ، تجارت کے ساتھ دوستی اور تعاون کی کوشنیس تیز کردے جنا بچدامریکی اشارے بر موهوائد میں ایوب خان نے معادت کے ساتھ مشترکہ دفاع قائم کرنے کی تحويز بيش كردى بديك بهارنى وزيراعظم بنظت جاسرلال منهروف اس تجوريزكو یہ کہہ کرمسترد کرویا کہ بہ دفاع کس کے خلاف ہوگا، بھارٹ نے امریکی منصوبے کو ناكام بنانے كے بيے بورے مك يين" مندى جينى عصائى بھائى "كے نعرے

لگوانے نثروع کر دیے ۔

٩٩ رستم و ١٩٥٠ ئوابوت خان کواچی سے ڈھاکہ دوانہ ہوا۔ بروگرام یں پالم ابٹر پورٹ دہلی پر نبیط ت جواہر لال نہروسے ملاقات بھی شامل عتی ابی خالا نے ابئر پلورٹ بہر برخت مہروسے ملاقات کی۔ اس دوران ابئر پلورٹ بہر ایک جبوس نے مظاہرہ کیا۔ جو" ہندو جبنی بھائی بھائی "کے نعرے دگار ہا تھا اور بنیٹرت جواہر لال نہروجلوس کے ساسنے ہائے ہلا ہلا کرخوشی کا اظہار کر رہے سے داس طرح بنیٹرت جواہر لال نہروٹ نیا نوعہ ہیں ہے اور یہ کہ مشتر کہ دفاع کی کر بھا دت کا جین کے ساسنے کی کر بھا دت کا جین کے ساسنے کی کر بھا دت کا جین کے ساخت کوئی تنا زعہ نہیں ہے اور یہ کہ مشتر کہ دفاع کی تجویز عمل کا اظہار ایک متبادل تجویز پیش کی جس میں یہ کہاگیا عقا کہ بھادت اور پاکستان آلیس ایک جنگ مذکر دفاع کی جنگ مذکر دفاع کی جنگ مذکر دفاع کوئی تنا میں ایو تی خان کی طرف سے بھادت کے ساخت مشتر کہ دفاع کی اور اس طرح ایو تب خان کی طرف سے بھادت کے ساخت مشتر کہ دفاع کی اور اس طرح ایو تب خان کی طرف سے بھادت کے ساخت مشتر کہ دفاع کا کا دور اس طرح ایو تب خان کی طرف سے بھادت کے ساخت مشتر کہ دفاع کا قائم کرنے کی نمام ترکوث شیس ناکام ثابت ہو پئی ۔

## بھارت بین جنگ

ہرجِند کہ بھارتی وزیرِاعظم ملک بھر بیں" ہندی چینی بھائی بھائی"کے نوے کوارہ سے سے نوے کوارہ سے سے سابھ ان کی ایشیائی قیادت کے مسلم پرِنقابت اور سرحدی تنازعات ایسے عوامل نظے جواس دوستی کی راہ بیں بُری طرح حائل سے ۔ آخر کاراکتوبرس کے اگر بیں دونوں مالک کے درمیان باقاعدہ جنگ بھو گئی جینی فوج نے بھارت کولڈاخ اور نیفا سے نکال باہر کیا۔ اور دونوں چھو گئی جینی فوج نے بھارت کولڈاخ اور نیفا سے نکال باہر کیا۔ اور دونوں

محا ذوں پر عمارتی فوج کو شرمناک شکست کا سامناکر نا پرا۔ چین نے ایوب ان كولقبين ولاباكراكروه اس صورتحال سے فائدہ اعطاكركشبريس كوئى كاروائى كرناجا ستاس تواس كوچين كى طرف سي يمكل تعاون حاصل ربي كاراس کے علاوہ پاکسنان کے اخبارات اور لعض سیاسی قائدیں نے بھی اس امر برزور دیا کہ باکتنان کوکشیری آزادی کے بیے فوری کاروائی کرنا جاہئے۔ کشمیر كى آزادى كے بيے اس سے بہنز موقع پاكستان كوكبھى ميسرنبيں آيا مقايكين الوّب خان في اسسنري وقع سي كون فائده مذا طفايا عجاري فرج جبين کے سافق جنگ میں معروف تھی اور اس کی پوری تو تبہ نیفا اور لتراخ کے محا ذوں براینا دفاع کرنے برمرکوز تقیس بینی فوج کو بھارتی فوج پرمکمل برترى حاصل تقى داس يدعوارتى فوج ميس مركزيه صلاحيت موجود بنيس عقى كمروه جين اور بإكسنان كيخلاف ببك وفنت مختلف محا ذوں يركوئي خاطرنواه کامیابی حاصل کرسکے رہین پاکتان کا مخلص دوست مقااور اس نے یہ پیشکش اس ذمر داری کومترنظ رکھتے ہوئے کی تھی ککشمیرکو سندوستان کے قبصنے سے آزاد کرایا جامے اوراس کا الحاق پاکستان کے ساتھ کیا جائے اگرجیہ الوتب خان کے دل میں اس ملک کے بلے ہمدردی کا کھے بھی سٹائبہ ہوتا با اس کوقوم کے مفادات ذرہ برابھی عزیز ہونے تو وہ چین کی بیشکش کوبرگز مسترد كرنے كى جراكت مذكر نا دىكى ايوتب خان كى توجد امريكى الببرباد برمركو ت عقى يَعْبِلاامريكه الصّع بهارت جيه سامراحي ملك كحفلا ف جارَحيت كي آجاز كسيد و مكتا نفا امريكي صدرجان الف كينبرى في الوتب خان برد باك ڈالنا سروع کرد باکہوہ ہندوستان کے حق میں بیان جاری کرے ۔ ٢٩ نومېرسه ١٩ يواعلى طع كاليك وفد جويرطانيه كے كامن ديلت سيكريك

مسطر فنکن سین طرزا ورامریجه کے است شنط سیکر سطری مسطر ایورل ہیری نہیں بر مشتل تقا باکسنان بہنے گیا اور آنے ہی ایک تحریری بیان الوّب خان کے توالے کیا۔ اور ایوت خان کواس بیان پر دستخط کرئے کی ہوایت کی الوت خان في الحيل وجبت اس بان برت خطكرديث بيان برعقاكه بر « ہاکسنان کےصدراور بھارت کے وزبراعظم اس بات برمثفق ہو گئے بی کرنشمیرسمبن تمام متنازعه سائل برنے سرے سے بات جیت سروع کی جائے ناکہ دونوں ممالک ایک دوسرے کے ساتھ بجرامن ما حول میں روسکیں. لہٰذاانہوں نے طے کیا ہے کہ وہ جلدان مسائل پر نبادلہ خیال منروع کردیں ۔ أتندأ أيركفتكووزارتي سط برمتروع بهوكي اورمناسب وفن آنے برصدراتوجان اور بھارت کے وزیرِ اعظم کے در میان ہرا ہ راست بات جیت ہوگی ہ مدرالوب سے وسخط كرانے كے بعد مطرح نكن سين لازيد وستاويزك كمردبلي رواية بهوكئتے اورمسطرايورل ہيرېمين صدر اليوب كےساعة پريذيرنط باوس بن مغيم رسع مثام كوسواسات بجمط ونكن سينظر زف مسطرا يورل کواطلاع دی کر بینات نمرونے بیان بردستخط کر دیئے ہیں۔ بہ سنتے ہی طراورل نے منہایت گرجوئی سے اعظ کر صدر الوتب سے باعظ سل با اور اسے اس کامیابی يرمباركبادوى شيبتن كادورجل راعقامط ميرى مين فالوب خان کو بخاطب کرتے ہوئے کہا: ر «مسطر پر میر میرنش آج کا دن ایک تاریخ ساز دن سے اس سے بیرا فائده حاصل کرنے کے لیے آپ کی وزارت خارجہ کواب ایسے خطوط برحیانا پرے گا کہ جس سے امریکہ اور مبندور نان دونوں کے سابھ بیساں صاف گو ٹی

سے بات چیت کی جاسکے رہ

الوت خان نے چرت سے لو جہا۔ " میں آپ کامطلب نہیں سمجھ سکا یا مسط مہری ہیں نے کہا:۔ مسط مہری ہیں نے کہا:۔

"مبرم طلک یہ ہے کہ آپ کو اپنا فارن سیکر سطری تنبدیل کر دینا جاہئے کم از کم ہماراسفارت خاندان کے سابھ آزادا مذگفتگو کرنے بیں شدید ہج کمچا ہط محسوس کرتا ہے ''

ان دنول مسطوالیس، کے دہلوی پاکستان کی وزار ن خارجہ کے سیکریٹری
تھے الیہ ب خان نے مسطرالیورل ہیری بین کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے مشرد ہلوی
کواس منصب سے ہٹا دیا اور انہیں قاہرہ بیں پاکستان کا سفر بنا کر ملک سے
باہر بھیج دیا ۔ مقام افسوس سے کہ ابک آزاد اور خود مختار ملک کا سربراہ ایک
غیر ملکی سفارت کا رسے بہ بھی لو چھنے کی جرائت مذکر سکا کہ آخر ہمارے فارن
میکر سے الیسا کونسا گناہ مرزد ہو گیا ہے کہ جس کی وجہ سے امریکہ کا
سفارتی عملہ اس کے ساتھ بات چیت کرنے ہیں بھی تامل فسوس کی وائے۔

مجمارت اورامری امراح اور مجارتی کانظام سیاست جمهوری تخا اور مجارتی کومت محب وطن سیات دانول پرمشتل محتی اس بلید چین سے شکست کا جارت بی شدید روعمل مواایک طرف تو حکومت کو وام کے سامنے اپنی شکست کا جواب دینا عظا اور دو سری طرف اسے اپنی دفاعی پایسی کے افسوسناک نتائج کا تذریراحیاس بھی تخا بجارتی حکومت طرف اسے اپنی دفاعی پایسی کے افسوسناک نتائج کا تذریراحیاس بھی تخا بجارتی کے ساتھ اپنی شکست کا حرول ورفا مگرہ اٹھا یا اس نے پوری جوائت اور دلیری کے ساتھ اپنی شکست کا ول کھول کر بروپی گینظ کہ با اور اس طرح مذصوف بوری قوم کو اپنے ساتھ ملالیا ملکہ بین الاقوا می سطح بر امریکہ ، مرطانیہ او در یوری توری کوری کی مکمل ہمر دیاں بھی حاصل کرلیں جسکان تیجہ یہ نکال کہ امریکہ اور یہ درے مغربی بلاک کی مکمل ہمر دیاں بھی حاصل کرلیں جسکانی تیجہ یہ نکال کہ امریکہ اور

برطانبہ نے اپنے خزانوں کے منہ کھول دیئے اور بھارت ان ممالک سے بے بہناہ فري اورمالي امدادحاصل كرنے ميں كامياب ہوگيا۔ ياكسنان نے اس امداد کے خلات احتجاج کہاا ورمغربی بلاک کومیر حقیقت شجھانے کی کوٹ ش می کی کر مجارت کودی حانے والی تمام فوجی امداد بالآخر باکستان کے خلاف، می ستعمال ہوگی ۔ مگرامریکہ نے باکستان کے اس موقف کو سرگر در نو دا غنا م سمجها رجس کے نتیج میں مزحرف عجارت نے لینے تمام جنگی نقصا نان كى ثلاثى كرلى بلكردفاعى اعتبارسے بھى لينے آپ كوا ورزباده مصبوط بنالبار صدرالوت كے عبدة صدادت كى مدتت صدارنی انتخابات است استوقی می منم بورسی هی آین کی رو سے صدر کے انتخاب سے پہلے فومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات منعقد کرانے صروری منتے سکی صدرالوب کی نبیت بدل گئ ان کا خیال بہ تفاکہ وہ پہلے اپنے آپ کو صدر منتخب کرالیں گے تواس کے بتیجے میں ان کی جماعت كنونيش مسلم كيك كوصوبائى اور قومى اسبليون كے انتخابات مين مكمل کامیابی حاصل ہوجائے گی۔اس مقصد کوحاصل کرنے کے بلے آبیُن میں زمیم ببنن کی گئی بیکن ترہم منظور کرنے کے بیے ووٹوں کی مطلوبہ تعداد میسر نہو سکی ۔اس ببر حکومت نے دھونس، دھاندلی، لابلح اور فربیب سے حزب اختلاف کے آعظ اراکین کو توڑلبا اوراس طرح آیکن کا ترمیمی کس منظور موگیا۔ سر ١٩٠١م مين الوّب خان في إوليطيكل بارسير الكيط نافذكبا نظار اسس ایکے طیمیں یہ یا بندی عائد کی گئی تھی کہ اگر کسی جماعت کا کوئی ممبرا پنی یار بی جودے گانوائے قومی یاصوبائ اسمبلی کی کنیت سے بھی محروم ہونا بڑے گا۔ مگران آ تھ ممبران کے خلاف کوئی کاروائی مذکی گئی بلکران کوانعام واکرام سے

ب*ھى نواز اگ*ىيا بە

مدرالیت نے انتخابات میں اپنی اور اپنی جماعت کی کامیابی کو بقینی بنانے کے بیے آئین میں مزید دو ترامیم منظور کرالیں ۔ ایک ترمیم کا تعلق بنیادی جمہور تیوں کے انتخابات سے بخا ۔ اس ترمیم کی گوسے دیہات کی سطح پر نمبر واروں ، انعام واروں ، سفید لوشوں اور فہ یلداروں کو بندیا دی جمہور نیوں کے انتخابات میں حصر لینے کا اہل بنا دیا گیا ۔ ووسری ترمیم کا تعلق مرکاری ملازموں کی معیا وملازمت اور سبکدوئی کے توا عدسے عقا ۔ اس ترمیم کی گوسے حکومت نے سرکاری ملازموں پر اپنی گرفت مضبوط کرلی بقصد یہ نظاکر سرکاری ملازم اپنی ملازمت بجائے کے بیے حکومت کی ہرجائز و ناجائز کی دوائی میں برابر کے متر یک رہیں ۔ اس طرح ایقیب خان نے انتخابات کا دوائی میں برابر کے متر یک رہیں ۔ اس طرح ایقیب خان نے انتخابات

ایوب خان کولین کار وار ایوب خان کولین کار دار خوان کے خان کوئی مضبوط الم بروار کھو اگر دار خواکر نے میں کا میاب من ہوسکے گی . حزب اختلاف کے پاس دو مضبوط الم بروار کھے۔ ایک محترمہ مس فاطمہ جناح اور دوسرے جزل اعظم خان . حزب اختلاف کی تمام ہوی مماعتوں نے آلیس میں انحاد کر کے کمبائن ڈالوز لیشن پارٹیز (سی ماو، پی) کے بلیسط فارم سے ایوب خان کا مقابلہ کرنے کا فیصل کر لیا اور محترمہ فاطمہ جناح کو صدارتی الم بروار نبا کر الویٹ خان کے سامنے لاکھو اکیا ۔ ایوب خان کی جماعت اور اس کے حامی مثلاً وی اور بیرول نے انتخابی مہم کے دوران زیادہ نور اور اس کے حامی مثلاً وی اسلام میں عورت اسلامی مملکت کی سربراہ نہیں بن اس مسئلے برصرف کیا کہ اسلام میں عورت اسلامی مملکت کی سربراہ نہیں بن اس مسئلے برصرف کیا کہ اسلام میں عورت اسلامی مملکت کی سربراہ نہیں بن اس کے برعکس امیر جماعت ارسلامی مولانا الوالا علی مودودی اور دوبر ب

علماء نے اس دعوے کی تر دبیر کی اور اعلان کیا کہ بورٹ کا انتخاب نطعی طور ہر منوع نہیں ہے۔ اور بعض محضوص صالات میں عورت کو مربرا ہِ مملکت بنایاجا سکتا ہے۔

انتخابی مہم کے دوران خوام نے بھر پورانداز میں محتر مدفاطمہ جناح کا ساتھ دیا اور الیوت خان کی شخص کے دوران کو ام نے بھر پورانداز میں محتر مدفاطمہ جناح کا ساتھ مرف بنیادی جمہور میں میں میں ہزار ارکان بڑشتل بھا جو حکومت اورائی جان کے دیراز منظے ، پیرعلی محدران دی سے دیراز منظے ، پیرعلی محدران دی سے دیراز منظم کے درار بر نبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ، م

" الِّذِبِي دورکی خاص عنایت به مخی کرانهوں نے بی ڈی (بنیادی جمہورتی<sup>ن)</sup> کا ڈھکوسل کھڑا کرکے رمٹوت نوروں کا ایک نیا طبقہ پیداکیا ہو برقسمتی سے عوام کے پنجلے درجے کے لوگوں پرشتل مخنا اوراس طبقے کی اس لیے توصل افزائی کی گئی تاکہ رمٹوت نوری عوام کے لینے گھروں نک پہنچ جائے اوراس قدرعام موجائے کہ مدنا می کا سارا لوجھ فحض نو کرشاہی کو مذاحظا نا پرطے یہ

به عقاوه انتخابی اداره جے صدر ملکت اور فرمی اور صوبائی اسبیلیوں کے ارکان کا انتخاب کرنا عقا۔ سرجنوری میں اور می کوانتخابی نتائج کا اعلان کبائیا۔
الوتب خان کے تن میں یہ 44 م ووط والے گئے جبکرس فالممہ جناح کے حق میں ہم ۲۸ موط والے جانے کا اعلان کمیا گیا۔ اس طرح الوتب خان ۲۸ سام وولوں کی اکثر بہت سے صدارتی انتخابات جیت دیگئے۔

مرحبند کرالوتب خان صدارتی انتخابات جین چکے تقے لیکن انتخابی سرگرمدی کے دوران ان کو لینے میسح مقام کا اصاس ہو گیا تقااضیں بتہ چل گیا نقا کہ عوام کی نظروں میں ان کا کوئی مقام نہیں ہے۔اوران کی حکومت محض ہوا

میں معلق ہے۔ ھجنوری ۱۹۹۹ ئر کوکراجی میں انتخابات کی فتح کا بحش منایا كياس جن كى قيادت كيبي لأكوم الوت، كوسوني كئى - غالبًا الوب خان إين فرز نرگوم رایوب کوسیاسی مبدان میں آ کے بطھانے کی منصوبہ بندی کررہے نقے۔ مين كوسر آيوب نے مهابت نااہل كا ثبوت د بااورالوب خان كواسي منصوبر بندى پرنظر تان کرنابطی و حرجنوری کوجشن فتح کا جلوس جب لیاقت آباد سے گزرا توویاں پر دہا جروں کے ساتھ سڑکائے جلوس کی جراب ہوگئی جس میں کافی جانی لففان بھی ہوا کئی آدمی مارے سے الکے اسلاک اور کاٹر اول کو جلا باگیا اور اسطرح جشن فتح کا یہ حبوس ماتی جلوس میں تبریل ہوگیا۔ گوہرالیب نے اس ناکا می کا داغ دصونے کے بلیے ایک دوسری کوٹ ش کی . رمصنان المبارک کے بہلے جمع کو کو ہرایوب میں مسحد کراچی ہیں تشریف لائے اور عوام سے خطاب کرنے كى كوشش كى ولكون نے كو سراية ب كى نقر برسننے سے الكاركرد بالمى حديب گوہرایویب کے حامیوں اور مخالفوں میں ایک شدید چیطب ہوگئی ۔ اولیس گوہرایوب کومیمن مسجدسے بحفاظت نکال کرکے ماورگوہر ایوب وام سے خطاب مذکریسکے ۔ ایوب خان عوام میں اپنی ساکھ بہتر نبانے کے لیے کسل كوششين كررب يخ كقدرت نه ايني ايك اچاموقع ذاهم كرديا. • مرارم ابریل ۱۹۳۹ میل پاکستان اور مجارت کے رام درمیان رُن کھے کے مسئلے پر جنگ چرط گئی . جس کے نیتھے میں محارت کو کانی جانی ومالی نقصان اٹھانا پرا ارکن آف کھ ٠٠٠ ٨ مربعميل كے رقبہ ميشتل سے . يه علاقه دونوں ملكوں كے درميان عم والرسي متنا زعم جلاآر بإعقا ايريل هي والأي بي عبارت في الزام عامد كبابناكه باكسنان كن أف يحفو آط بناكر كجرات بس تيل كم وخائر مي فبعنه

کرناجاہتاہے۔ جنا پنجہ بھارتی فوج نے اس علانے پر جر اکنطول حاصل کرنا جاہتا ہے۔ جنا پنجہ بھارتی فوج نے اس علانے پر جر اکنطول مرہ کہا اور بھارتی افواج کو سخس طور پرشکست فائن سے دوجار ہونا پرطار باکتان کی اس کامیا بی سفال کو یہ سوچنے پر جبور کر دیا کہ وہ ایک مفنوط سیاسی اور فوجی قائد ہے۔ دوسری طرف عوام کی نظول میں بھی ایوتب خان کا وقار بلند ہوگیا۔ اس تنازعہ کو مطرف کے بیے برطا نیہ نے اپنی خدمات پیش کیس اور بالآخین الاقوائی طریبونل کے فیصلے کے بیتے میں باکتنان کو ، صرم ربع میں کا علاقہ حاصل ہو گیا۔ ا

رن آف بجُه میں کامبابی حاصل کرنے کے بعدالی بان ا نے مقبومنہ کشمیریں فوجی کاروائی کرنے کے لیے ما قاعدہ نصوبہ بندی مٹروع کر دی اس مقصد کے لیے مقبوصنہ کشمیر ہیں مستلح رضا كار بصح كئ أنظ السّت هدوام كوايك يرام اربطوي صدائ كتنبر" نے اپنی نشریان کا آغاز کر دیا۔ اس ریڈ لیے کی نشریات کے مطابق مقبوصل کشمبر کے بوام نے انقلابی کونسل قائم کر کے بھارت کے ساتھ کئے گئے تما معابدے ختم کردسینے اور معارت کے خلاف جنگ آزادی کا علان کر دیا ہے ۔ اس کے بعديدر براومسس مقبوصنه كشيرك اندر فجاهدين كى كاميا بيون كى خرى نشركة ا ر ہا۔ جبکہ معبارت کے وزیرِ اعظم لال بہا ورشا سنری نے الزام عائد کیا کہ باکستان مقبوصنكشيرين بدامني بصيلا ر بإسبعه اوريه كرمها دنت بإكستان كے خلاف اپني مرمنی کا محاف منتخب کرے گا الو ب خان کولیفین مظاکر جنگ مقبوصل کشم کی دوں تك محدو و رسيع كى اور بهارت كبي يبى بين الاقوامى سرحد عبوركرف كى جزأت مہب کرے گا۔ سکن ابوت خان کی توقعات کے باسکل برخلاف محاریت نے

۱۹ ستمر ۱۹ ۱۹ و تبن اطراف سے لاہور برحمل کر دیا۔ بھارتی جرنبلوں کا خیال عقا کہ وہ بڑی آسانی کے ساخة لاہور بر فبصنہ کر لیں گے دیکن باکستان کی فوج اور عوام نے بھارتی جلے کا مقابل نہایت ہے جگری سے کیا اور حملہ اور فوج کے عزائم کو خاب میں سلاکر دکھ دیا۔ بھارت نے باکستان کی توجہ سٹا نے کے لیے وود ن کے بعد سیا کو ط پر حملہ کر دیا اس طرح باکستان کے خلاف ایک دومرا بڑا محاد کھول ہاگیا دیکن اس محا ذیر بھی بھارتی فوج کوشکست انتھا نا بڑی ایس کے علاوہ باکستان کی فوج کوشکست انتھا نا بڑی ایس کے علاوہ باکستان کی فوج نے جرنبلوں نے جنگی بالبسی کو تبدیل بر تری حاصل کہ لی دیکن باکستان کی فوج کے جرنبلوں نے جنگی بالبسی کو تبدیل بر تری حاصل کہ لی دیکن باکستان کی فوج کے جرنبلوں نے جنگی بالبسی کو تبدیل کر کے اپنی کا میا ہی کو ناکامی میں نبدیل کر لیا۔

بھمب ہوٹر یاں سیکو کی منصوبہ بندی جزل اختر ملک نے کی تھی بہ اسی
کامیاب منصوبہ بندی کا نتیجہ تفاکہ پاک فوج بڑی آسانی اور نہابت کا میابی
کے ساتھ اکھنور کے اطراف بیں بہنچ گئی اور اس نے بھارت کی دوڈویٹر ن
فوج کو گھیرے میں لے لیا۔ عین اس وقت حب پاک فوج اکھنور برجملہ کرنے
کی تیاری میں مصروف تھی پاک فوج کی ہائی کمان نے جزل اختر ملک کو والیس
بالالبااوران کی جگہ جزل بحیلی خان کو سیکٹر کما نظر بناکر بھیج دیاگیا اس طرح اکھنو دیم قبضنہ کرنے کے منصوب کو خاک میں ملاد باگیا۔ بقولی شاعر
صد قسمت کی خوبی و یکھیے کو ٹی کہاں کمند
دوجار ہاتھ جب کر لیب یام رہ گیا۔

جزل اختر ملک کو جمب جوٹر یاں سیٹری کمان سے صرف اس سے ہٹایا گیا کہ آپ کا تعلق فادیا نی جماعت سے مظاا ورپاک فوج کے جزل اتنی بڑی کامیا بی کاکر بٹرط ایک فادیا نی جزئیل کو نہیں دینا جا سنتے منظے۔

جنگ میں امر مرب کاکر دار است کا بے بات مرب مرب مرب میں مرب کاکر دار اروسے امریم جارحیت کی صورت میں باکستان کاوفاع کرنے کابا بندیفان بکن المبہ بہ سے کرامریکہ کے نزدیک" جارحیت من كميونسط جلے سى كا نام بے اس اعتبار سے كميونسط مالك كے الوه باكسنان بر بوف والاكوئى مي حله جارحيت كى نعربب بين بنين الاسمفهوم کوسائنے رکھنے ہوئے امر کمہنے پاکستان کی حمایت کرنے کے بجائے مذحرف غیرجا نبداری کاموب دھارلیا ملکہ بھارت کے ساتھ ساتھ ہاکستان کی فوجی امراً د بھی بند کر دی اس برُطرّہ یہ کہ امریکہ اور برطانبہ کے سفارتکا رابوّب خان پڑسلسل د بافر ڈالتے رہے کہ وہ فی الفور جنگ بندی کا اعلان کریں ۔امریکیہ کے سلوک نے اپوتے خان کی انکھیں کھول دیں اور ایسے احساس ہوگیا کہ امریکہ پاکستان کا دوست نہیں بلکہ حاکم ہے اور اسی خیال سے متانز ہوکر اس نے امریکیر کے متعلق اپنی کتاب" فرنیط<sup>ز</sup> زناط ماسطرز" کههی <sup>در</sup>ین با نی سرسے گزر سیکا برخار الوّب خان کی وجہ سے امریکہ نے پاکسنان میں اپنی جرطیں اتنی مصنبوط کرلی تحییں كرانبين نكالن كے ليے ايك مدى دركارے رصور 1940 وكى جنگ مي ايل اندونیشیاا ورجین نے کھل کر پاکتنان کی حمایت کی اور بھادت کو ایک جارح ملک قرار دیا به

پاک محارت جنگ اور جنگ اطور پر کامنالی جایت نے علائیہ باک محارت جنگ اور جنگ اطور پر کھل کر پاکستان کی حمایت کی۔ جنگ کے دوسرے ہی دن یعنی کے رستمبر کو چین نے بھارتی جلے کی شدید فرمت کی اور پاکستان کو اپنی مکس حمایت کا یقین دلایا . ۲ استمبر هند ۱۹ اور کو چین نے الزام لگا با کہ بھارت نے چین کی تین سو بھیٹریں انواکر لی بین نیز رسکم اور

چین کی سرحد میں چینی علاقے میں فوجی چوکیاں قائم کرلی ہیں جین نے عمارت کو بین دن کا العی میٹم دے دیا کہ اگر عمارت نے جینی سرحد پر اپنی چوکیاں ختم منکیں تو ایسے خط ناک نتائج کا سامنا کرنا پرطے گا۔ اس العی میٹم نے مذصوب عمارت بلکر امریکہ اور گروس میں کھیں ہیا دمی عمارت نے چینی سرحد ہرا بنی ہو جو کہاں گراوی سیکن اس کے یا وجود چین نے ایک سرحدی چھڑپ میں عمارتی فوجوں کو بیسیا ہونے پر مجبور کر دیا۔

باک قوی نے نہایت اعلی کارکردگی کامظامرہ کہا اور نمام محافوں بہر حلوا ور فوی کو ہفتار والنے برجہور کردیا ۔ ارستمرص والد میں باک فوج نے حلوا ور فوی کو ہفتار والنے برجہور کردیا ۔ ارستمرص والد میں بال فوج نے حلوا ور فوی کو اپنی سرحدوں سے نکال باہر کہا وردشن کے نقری با باخ سوم زلع میں کے علاقے پر قبصد بھی کر لیا ۔ اس صورت حال نے بھارت اور اس کے دوست مالک کو سخت پر لینان کردیا ۔ لہٰذا انہوں نے عالمی سطح برجنگ بندی کی مہم ترزکروی ۔ بالآخر ۲۰ رستم برص و جائی کی طرف سے سلامتی کونسل میں جنگ بندی کی فرار داد بین کی گئی جو چین کے دباؤی وجہ سے منظور کرلی گئی ۔ اس فرار دادی و فوں حالک سے کہا گہا خاکہ وہ ۲۲ رستم سے جنگ بندی کر دیں۔ لہٰذا ۲۲ رستم سے جنگ بندی کر دیں۔ لہٰذا ۲۲ رستم سے جنگ بندی کو دیں۔ لہٰذا ۲۲ رستم سے جنگ بندی کو دیں۔ لہٰذا ۲۲ رستم سے جنگ بندی کا فاف اوکر دیا گیا ۔

جنگ بندی کے فرر ابعد روئی وزبراِعظم کوسیگن نے دونوں ممالک کے مربرا ہوں کے نام ایک بیغام بھیجا جس پی ام بدظام کی گئی کہ ہردو ممالک بنگ بندی کا حرام کریں گے ۔ پیغام بیس یہ بھی کہا گیا بنا کہ اگر دونوں مالک کے مربراہ روئ آجا بیٹ توہ ان کے درمیان تمام تنازعات طے کرانے کے لیے تیار بیس ۔ صدرا ایوب خال کواس تجویز سیے سخت تشولین لائ ہوگئی ان کا خیال مفاکہ اگر دوس نے پاک بھارت تنازعات طے کرا دیئے نواس سے بترقیفے

میں امریکہ اور برطانیہ کی نیکنا می کودھیکا لگے گا۔ اس احساس کوختم کرنے کے
لیے الیوت خان اار دیمبر صلاف کولندن پہنچے اور وہاں سے ہماردیمبر میں ہوائی کو امریکر روانہ ہو گئے۔ الیوت خان نے برطانہ کے وزیر اعظم مطرولسن اورامریکی صدرمطرن ٹون ہی جانسن کو لینے ضرشات سے آگاہ کیا اور انہیں اس بات پر آمادہ کرنے کی کوٹ ٹن کی کہ نمالٹی کے لیے کسی دو سرے ملک کا انتخاب کیا جائے مگر دونوں سربر انہوں نے الیوت خان کے خدشات کو بے بنیاد قرار د سے کہ مسترد کر دیا اور انہیں ہمایت کی کوہ دوس جاکہ ہندوستان سے ساتھ مسترد کر دیا اور انہیں ہمایت کی کہ وہ دوس جاکہ ہندوستان سے ساتھ لیے تمام تنازعات کے کریں۔

اعلان فانتعند صدرالوبخان باکتنان کا وفری کرم جنوری استهام و در این منافری استهاد به می استهاد به می این که دو دری طرف بهاد تی وفرجی و بال و در اعظم لال بها در شاستری کی فیهادت میں بہنج گیا آ مطروز تک فراکرات جاری رہے مگرکوئی خاص کامیا بی حاصل نہ ہوستی ۔ بھارتی وزیر اعظم اس بات پر بصند رہے کہ فراکرات میں مساؤکشمر کا ذکر نہیں آ نا جا ہیں ان کا نقطم نظریر نظایر نظام کو کمشم بھارت کا افوط انگ ہے لہذا اس معاطے پر بحث نہیں کی جاستی البت روسی وزیر اعظم مسطر کو سیکن کی مداخلت پر باکتنان کو مساؤ کمشم پر بات چیت کر مداخلت پر باکتنان کو مساؤ کمشم پر بات چیت ہوگئے اور اسی دن مرط شاستری اس وارفان سے بیشر کے بیے دخصت ہو ہوگئے وراسی دن مرط شاستری اس وارفان سے بیشر کے بیے دخصت ہو مدر الوب بنا نے کی مرفکن کوسٹ ش صدر الوب جنان نے مذا قا گہا ۔



جارتی وزراعظم کاایوتی خان کی وجودگی بی دوالفقاری پھو احرًا مّاجِعک کرتا مشتقدار پر بورط پیفیرتقد کر ایسے بی

كرسائة كوئى فيصل كن گفتگو بوسى كى ي

بر سنتے ہی مسطر کوسیگن سیخ با ہو گئے اور انہوں نے سختی سے آبیب خان کہا در

"مطرشاستری ایک غظیم قوم کے عظیم لیدریں بہم ان کی دل سے عربت کرتے ہیں اور آب کو ہرگزیہ زیب نہیں دینا کہ ہمارے سائندان کی شان بیس کی قسم کے گھیا الفاظ استعال کریں ہے

اس ڈانٹ کے بعد الوتب خان نے شاستری کے سامنے ہنھیار ڈال دیئے اور معاہرہ تانشقند پر دستخط ہوگئے اس معاہدے میں کہاگیا تفاکہ:۔

(۱) صدر پاکستان فلبتر مارشل مخدالوّب خان اور وزبرُعِظم بهارت مطرلال مهادر شاسری نے جوّں وکتمیر پر بھی بات جیت کی اور دو نوں نے لینے اپنے نقطۂ نظری وضاحت کی ہے ر

(۲) دونوں رہنماؤں نے بہطے کیا کہ دونوں ممالک کے ہائی کھنز اپنے اپنے عہدے کا از مرنو جاری کے مطابق عہدے کا از مرنو جاری کے مطابق کام متروع کویں گے .
کام متروع کویں گے .

(۳) دونوں مکوں کی فرجیں ۲۵ر فروری لا ۱۹ ۱۹ تک ان مور حجوب پروالیں حجل جا بیٹ گئے جن پروہ ہے۔ حجاب کا جائے تک تعیمی ۔

رمی دونوں سربراہوں نے اقوام متحدہ کے منشور کا بابندر سنے کاعبد کیا جس کے تحت باہمی جگوے فوجی طاقت سے بل بوتے پر نہیں بکہ بڑامن طریقوں سے حل ہونے چاہیئی۔

رد) یہ طے پایاکہ دونون مالک کے درمیان اقتصادی، تجارتی اور ثقافتی روابط کو بحال کرنے کے سلطے میں اقدامات کے مجائیں اور دونوں ملکوں

کے درمبان مواصلات کاسلسلوجی دو بارہ بحال کیا جائے۔

(۱۶) دونوں سربرا ہوں نے جنگی قبد بوں کی والیسی کے سلسلے میں ہرا بات جاری کرنے پر بھی اتفاق کر لیا ۔
کرنے پر بھی اتفاق کر لیا ۔

دے) دونوں سربراہوں نے عہد کیا کہ دونوں ملکوں کے درمیان اب نک جومعا ہدے ہوئے ہیں ان برعملدر آمد کیا جائے گا۔

د۸) اس امریر اُنفاق ہوگیا ہے کہ وہ دونوں ملک لینے لینے ہاں الیبی فضا پیدا کریں گے کہ ایک ملک کے لوگوں کا ترک وطن کرکے دوسرے ملک میں جانا بند ہوجائے گا۔

(4) دونوں مالک لینے لینے ہاں سے لوگوں کے اخراج سے تعلق سائل اوران کی جائیدادوں کی دالیسی کے معاملے پر بھی باہمی تؤرو نتوص جاری رکھیں گے۔
 (۱) دونوں ملکوں کے سربراہوں میں یہ فیصلہ بھی ہوا ہے کہ دونوں ملک ایک دوسرے کے خلاف پر دیگی نظرہ بند کر دیں گے۔

(۱۱) صدر باکتنان اور وزراعظم عبادت نے اس بات بریجی اتفاق کبا کہ ایسے معاملات پر فورکر نے کے لیے جن کا تعلق براور است ایک دوسرے ملک سے ہووہ اعلی سطح پر یادو مری سطح ل پر کا نفر نسیبی منعقد کر کے تصفیعے کریں گے۔ (۱۲) دونوں می ہودونوں کی حومت ہی ایسے ادارے فائم کریں گی جودونوں ممالک کے باہمی تعلقات کے متعلق بافاع (ابنی حومت کور پورٹ فہتیا کریں تاکہ یہ فیصل کیا جا سکے کہ باہمی تعلقات می 
رسا، فریقین نے اس امر پھی اتفاق کیا کہ باسمی تعلقات اس اصول ہر استوار کئے جائی*گ کرا یک دوسرے کے اندرو*نی معاملات میں مداخلت نہیں کی جائے گی۔ فریقین کے درمیان اصل مسلوکتی کی تھی سلجھانے کا تقالیک اعلاق استی استی اسلام کے خلاف میں اس کا ذکر نکس ہیں ملنا، ابوب خان نے سات قالہ میں بھادت کے خلاف جنگ مذکر سکے اور صلاف ایم ہیں قبل از وفت جنگ بندی قبول کر کے سلوکتی ہر پاکستنان کے موقف کو انتہائی کمزور بنا دیا برصلاف میں پاک فوج اور عوام نے بھارتی جا رحیت کو سکسل طور برنا کام بنا دیا بھا۔ لیکن ابوب خان نے مبال جنگ میں جیتی ہوئی یا زی مذاکرات کی میز پر بار دی بھر بھی وہ کامباب و کامران رہے۔ بفتول شاعر۔

صـ کیں اِسی میں سُرخُرو ہوں کہ تبتوں کی بازی

وه قدم قدم به چینے ، میں قدم قدم به الم را

سیکن اس کے باوجود الرسب خان لینے عہد کے ایک کامیاب محرال تھے انہوں نے لینے مفاصد کی کماحقہ تکمیل کی مشلًا ملک میں آئین اور قانون کے امترام کی روایت ختم کرکے فرجی قت کوسیاسی اقتدار کے صول کا ذراجہ بنا یا۔

امریکم کے سامراجی عزائم کو باکستان میں مصنبوط بنیادوں پر استوارکر دیا وغزو دغرہ۔
الوتب خان کی برنصیبی یہ ہے کہ امجھی اس کا کفن بھی میلانہیں ہوا تھا کہ اس کے
قریبی ساتھیوں نے اس کی شخصیت کی صبح تصویر کو بے نقاب کرنا سڑوع کر دیا۔
پتہ نہیں شقبل کا مورّخ ان کے ساتھ کیا سلوک کرے گا۔ الوتب خان کے ایک
فریبی ساتھی برگیے ٹر سراے ، آر مصدلیتی ایر میل سے 190 پر کے ڈیفنس جزل میں
فریبی ساتھی برگیے ٹر سراے ، آر مصدلیتی ایر میل سے 190 پر کے ڈیفنس جزل میں

" ایک سیابی ہونے کے باوصف الوّب خان سیاست کے شخورسے عاری تضاییکن نخا متکبر۔اس نے واقی جمہور بت کی حجم ملک میں ایک نجارتی اور نبیم صنعنی نظام قائم کرنے کی کوشش کی اوراس میں ناکام ہوا۔سیاست سے مترا

ایک خالص معاشیاتی نظام بربریت بربداکر تا ہے۔ جس میں عزبیت عوام کے
لیے کوئی نرم گوشہ نہیں ہوتا۔ اس کے برعکس جمہوریت پرمبنی سباسی نظام
عوام کوملک کے انتظام میں شمولیت کی دعوت دیتا ہے۔ لیے سیاسی نظام کی
معیشت اطمینان نخش ہوتی ہے۔ جہال نمائٹرہ حکومت اورعوام کی شمولیت نہیں
وہال بر سرچیز اپنی افادیت کھودیتی ہے یہ

ال كَاسَنُ كه بريك بريد بريد التي صاحب التي الجبي باتين جزل صنيا والحي كوجي التين جزل صنيا والحي كوجي

يحيلى خان نے نہابت اہم كروارا داكيا كا رإن دنوں بحيلى خان برمگيلي سريخ اور مراجی میں تعنیات نے راس وقت سے لے کرا اوس خان کے زوال مک وہ ایون کے بہت قربب رہے۔ وفاداری کے اس جذبے کو ملحفظ دکھتے ہوئے ابوت خان نے الفين ميجر جزل كے عهد برزن في دي اور خاص طور بريجي خان كيليے دي كا مارانيف كاعهدة تخلين كبيا اورانهين وبثى كماند ارنجيف مناديا - ان دنون حيزل مولى خان كمانداني ي حفے ستمبر الم ۱۹۲۲ میں موئی خان کومغربی پاکسنان کا گورز بنیا دیا گیا اور پھی خان تری فرج کے کمانظرانچیف بن گئے رصر 19 کی پاک بھارت جنگ بی جزل اختر ملک نے کشیر کے محا ذیر جمب بوط میاں سیکھ میں کئی کامیابیاں حاصل کر کے بھارتی فوج کی منصوبہ بندی کومکمل طور پر ناکام بنا دیا تظااسی بیے ایس خان اور مولی خان نے بعض وجوہان کی بناء بریمی خان کو اخر ملک کی جگ کشمیر کے محافہ بریمیج دیا تاکہ کامیابی كي ترات يكى خان كودية جاسكين اس كيرعكس يحلى خان كاكرداريرر بالنفاكر اس نے کمانڈراپخیف بنتے ہی ایوٹ خان کاجانشین بننے کے نواب دیکھنے منروع کم

دیئے۔اور بالآخراہنوں نے ایوت خان کے منصب پر قبصہ کرکے لینے ار مانوں کی تسکیس بھی کرلی ر

٩ ٢ رجنوري ١٩٢٥ واليت خان ۱۱) البوت خان كى برامرار ببمارى إيردل كادوره برطا- بدخرسنة ہی بجی خان نے وز ہرِ دفاع ایر مرل اے ۔ آرخان سے بل کرالوان صدر برقبھندکر لبا - الوان صدر كا درواره بندكرد باكبا - اورفوج كار دزكوكه دياكياكه فوجي احسران کے علاوہ کسی بھی تخف کو ابوان صدر میں داخل ہونے سے منع کر دیا جائے۔ دوسرے دن صح الوان صدر میں سب سے بہلے آنے والے تحص کا بدینہ کے سنيئر وزميخواج سننهاب الدبن ففي فواجه صاحب ابنى سركارى كاربر جهنظ الهرات موف ابوان مررك دروازب برجهني توكار دركه سبابهيون فاعين وابس بيمج دباجر یجی خان اوران کے سابھی گدھوں کی طرح نبم جان صدر کے گرومنڈ لارسے تف اوراس انتظار میں نقے کہ کب بوط ھا فیبلٹر مارشل زندگی کا آخری سانس نے تو وہ اس کی رکا بون کرکے مندا قتدار برفنصه کرایس راب طرح طرح کی اقوامول نے جنم لینا شروع کر دیا بخااور نختلف قیم کی جیمگوئیاں بھی ہور ہی تقبیں بھیر کی دنوں کے بعد بیہ عفدہ کھولا کرصدرالی ب خان بیمار ہیں اور ڈاکٹراٹ کا علاج کر رہے ہیں۔ ان کی بیاری کا پہلا ہفنہ براصر آزما تھا۔

پھیلی خان نے ایوب خان کا رشنہ بیرونی دنیاسے مکس طور بیمنقطع کرد با نظا حتیٰ کران کے گھروالوں کو بھی ان کی طرف سے بے خرر کھا جارہا تھا۔ بیکن جب ایوب خان کی حالت قدرے سیفس گئ توصدر کی صحت کے بارے بیں میڈ دیکل بلبیٹن کا اجرا منزوع کرد باگیا۔

آبئن کی روسے صدر ملکت کی غرصا عزی یا بیماری کی صورت میں قومی اسمبلی کے اسپیکر کو قائم قام صدر کی حیثیبت سے صدر ملکت کی ذمیر داریاں سونپی جانی چاہیئے مخیں ران دنوں فوق اسبلی کے اسپیکر عبد الجبار خان کے ۔صدر الویت خان تفنریہًا با بنے چھ ہفتے تک لینے فرائفن سنجا لئے سے معذور رہے۔ لیکن اس تمام عرصے میں صدر ملکت کا کاروبا رمت طل رہا ۔

الیت خان کی نظروں میں یہ احرّام کا اس آئین کا ، جسے تو داس نے تخیق کیا کا اس خور ہی الوت خان کے دل میں لینے ہی بنلئے ہوئے آئین کا کوئی اخرام ہنیں کا تو بندی و باسداری کی توقع دکھ ہنیں کا تو ہوئے دہوں السے کس طرح اس آئین کی پابندی و باسداری کی توقع دکھ سکتے ہتے جب کران کی یہ توقع قطعی طور پر عبت بھی تھی۔ ادھر بجی کا خان کی کاروائی سکتے سے الیوب خان کو لیتین ہوچلا تفاکران سے احتدار کا سرچینمی، ان کا بنیا دی جمہو تیوں کا نظام ، قومی اسمیلی یا ان کا ابنا تخلیق کر دہ آئین نہیں تھا بلکہ وہ پاک فوج تھی جس کی قیادت اب بجیلی خان کا جات اور صرف قیادت اب بجیلی خان کے دم دکرم پر ہی تھا۔

اکتوبر ۱۹۹۸ میں ایوب خان کے خلاف کا می کریں کا آغاز ہواتی بجی خان
اوران کے ساتھیوں نے اقترار پر قبصہ کرنے کے بیے اپنی رگرمیاں تیزی سے
سر دع کردیں اسی شناد میں ے رنوم بر ۱۹۹۸ کو کو اولین ٹری پولی ٹیکنک کے سامنے
ایک فرجوان طابعلم عبدالحمید لولیس فائر نگ سے جاں بحق ہوگیا۔ اس حادثے نے
پورے ملک میں آگ لگادی۔ اس دن سے لے کر ایوب خان کی معزولی تک
پورا ملک سورش اور مبرامنی کی ذرییں رہا ، عوام اور طلب اسے جلی جلوس کیساتھ
پودا ملک سورش اور مبرامنی کی ذرییں رہا ، عوام اور طلب اسے جلی جلوس کیساتھ
ساتھ لوط مار، توطیع وظ اور جلاؤگھ او کے واقعات روز مری کامعول بن گئے
ساتھ لوط مار، توطیع وظ اور جلاؤگھ او کے واقعات روز مری کامعول بن گئے
ساتھ دوام کے غیض وغضب کے ساسے سول انتظامیہ اور لولیس بے دست و بیا

ہوگئی تھی۔ پیرفرے کومیدان میں لا با گہا ۔ مگر حالات میں کوئی تبدیلی پیدا نہ ہو سکی۔ اس کاسبب یہ تقاکہ فوج کو در بردہ ہدا بہت بھی کہ وہ مظاہرین کے خلاف کوئی کاروائی نذکرے۔ اس کے برعکس پیچلی خان اور اس کے سابھوں کے اشارے پرایسے اشتہادات بھی تقیم کیے گئے جن میں مطالبہ کیا گیا بھا کہ ملک کی سلامتی اور اس وامان کی بحالی کے لئے جن میں مطالبہ کیا گیا بھا کہ ملک کی سلامتی اور اس وامان کی بحالی کے لئے بڑی فوج کے کمانڈ راپنچیف کو عنان حکومت سنجال لینا چاہیئے ۔ مہار فروری موالا کے کو پرت ملک میں عام ہر تال کی گئی اس موقع پرتمام کارو بار برر مل دوری برچلنے والی تمام گاٹ یوں پر سیاہ جھنڈے لہرائے گئے۔ بہاں بمک کہ سرکاری اور نیم سرکاری اداروں کی گاٹ یوں پر بھی سباہ جھنڈ یاں سکائی گئی ۔ اس کے علاوہ اس دوز کرا ہی، لا ہور، ڈھاکہ ، حیررا باداور کمئی دیگر شہوں میں بھی ہنگا ہے ہوئے جن میں بے ستمارا فراد ہلاک اور متعدد زخی ہوگئے تھے۔

رس گول میر کانفرس اور اوسی خان کی مجبوریال الت سے بجود ہوکر صدر الوت خان سے بجود ہوکر صدر الوت خان سے جو ہوکر کانفرنس کی دعوت دی ۔ اس کانفرنس میں شمولیت کے بیدالوت خان سے کھیٹی کوگول میر کانفرنس کی دعوت دی ۔ اس کانفرنس میں شمولیت کے بیدالوت خان سے شیخ مجیب الرحمان کو پیرول پرر الم کرنے کی اجازت بھی دیدی رئیز اہنوں نے سام الله الله کرد با کہ وہ آئیکرہ انتخابات میں صدارتی امرید وارکی چیٹیت سے حصر نہیں لیں گے۔ اس پس منظر بی التی الا اجازس منفقہ ہوا۔ الوت خان اس کانفرنس کو ہرحال میں کا میاب بنانا چا ہنے تھے۔ جیکے پیجلی خان اور اس کے کانفرنس کو ہرحال میں کا میاب بنانا چا ہنے تھے۔ جیکے پیجلی خان اور اس کے سامقی ، جزل الوت خان کی ہرمساعی کو ناکام بنانے کی مگ ودو میں مرحوف سامتی ، جزل الوت خان کی ہرمساعی کو ناکام بنانے کی مگ ودو میں مرحوف

تقے۔ البِ خان حزب اضاف کے تمام مطالبات بے چون وچرا مانتے چلے گئے۔
مثلاً الیّر خان نے شخ بجب الرحمٰ کے مطالبے برگور نرمشرتی باکسناں عرالمنعم خان کو ہٹاکران کے آدمی ڈاکٹوائن ابم ہرکی کو مشرقی پاکستان کا گور نرمبنا دیا۔ اس طرح مضربی باکسنا ن کے قوجی گور نرموئی خان بارلیما نی نظام محومت اور یا لیخ کا گور نربنا دیا گیا۔ بہی ہمیں بکر ایوٹ خان بارلیما نی نظام محومت اور یا لیخ رائے دہی کی بنیا د بر انتخابات کے مطالبات کو جی نسبلم کرنے پر آما دہ ہو گئے اور گول میز کا فرنس کا آئی و اجلاس ، ارمازے کو منعقد ہو نامے پاگیا کا اس دوران بجی خان اور جرل بیرزادہ نے شخ جیب الرحمٰ کو با ورکرا دیا کہ ایوٹ خان کے باس اسے دبیت کے بیاس اسے دبیتے کے بیار کی گئی ان کے پاسس سے اگر کچھ لینا ہے تو ان سے بات کرے۔ بیشن جیب الرحمٰ نے ان کی یہ بات کرے۔ بیشن جیب الرحمٰ نے ان کی یہ بات کرے۔ بیشن جیب الرحمٰ نے ان کی یہ بات کرے بائدھی اور دارمازے کو گول میز کا نفرنس کی تاکا دی کا اعلان کرا دیا گیا یہ ا

دینے اورصدارت کی ذمرداری قوی اسمبلی کے اسپیکر جناب عبد الجبارخان کے والے کرکے خود مشرصدارت سے الگ ہوجائے ۔ یہی ابک آئینی اور بچرا من راہ تھی ہے اپنا کر ملک کو مزید شیار ہو تھے ہے خفوظ دکھاجا سکتا خفار جے ابوب خان نے اختیار کرنا شا براپی تو ہی جو اے سے خفوظ دکھاجا سکتا خفار جے ابوب خان نے اختیار کرنا شا براپی تو ہی جا الکہ ابوب خان کویدا چھی طرح معلم کھاکہ ساری برامنی وانتشار کا واحد سبب صف یہ خفاکہ قوم ابوب خان کو اقتدار کو چاہمتی تھی جب معقولیت کا تقدار کو چاہمتی تھی جب معقولیت کا تقدار کو فی الفود چھوڑ دینے اور اس طرح احتجاجی تحریک ہولیت کا مطالبت یہ کھی از تو دم تو طرد بیتی اور ملک نارس کے تردیک مسئل معقولیت کا نہیں بلکہ آمریت کا تھا۔ اس بیا انہوں نے آئینی اقدام سے گریز کیا اور ابنے کما نظر ابنجیف بیجی خان کو اس بیا انہوں نے آئینی اقدام سے گریز کیا اور ابنے کما نظر ابنجیف بیجی خان کو اقتدار کو اقتدار سخوان کو دعوت دیدی ۔

(۱۹) جنرل آنی میشگونی اس سے قبل گرات کی ایک عورت قلیم خر (۱۹) جنرل آنی کی بیت گونی اعرف جزل را نی جس کا متمار کیا خان کی دوستوں بیس خنا ، نے بنجابی میں ایک نظم کھی تنقی رجس میں بیشگوئی کی گئی تحقی کر ملک کا اَندُه سربراه بجی خان ہوگا۔ برنظم علی فوجی افسروں میں بہت زیادہ مقبول ہوئی اوراسی نظم کی برولت اس نے بہت جلد کچے زیادہ ہی شہرت حاصل کر لی تھی۔

الترب خان کے خطک نبیاد بریجیل خان نے آئین منسوخ کرکے اقترار بر فبصد توکر لبیا خفالیکن پاکستنان کی عدالت عظلی مبریم کورط نے "عاصم جبلان" کیس میں بحیلی خان کی کاروائی کوغیر آئینی گردانتے ہوئے واشکاف الفاظ میں یجلی خان کو غاصب قرار دے دیا۔

ا*س طرح بجائ* خان *صدر ملکت ک*ہلانے پر دضامند ہوگئے۔اورماشل لاہ کے ایک اعلان کے ذریعے یہ واضح کر دیا گیا کہ بجلی خان ۲۵رمارتے س<mark>و ۹۹</mark>۲

سے ملک کے صدر بھی ہیں ۔

میرا میرای میرای کاکروار ایک مسلمان سربراهِ مملکت کی جینبت سے بی خالا (۸) میری خال کاکروار ای شخصیت متنازعه فیرسی نهیں رسی بلانفرت اور حقارت کی واضح علامت بن کر بھی رہ گئی اس انداز فکر کی جند برطی و توہات درج ذیل ہیں ۔

را، بیجلی خان کی عباستی، متراب نوش، زنا کاری اور فرائف ِ منصبی سے مجروامد غفلت اور لا پردائی ، جبکی وجرسے ملک دو لحن ہوگیا ۔

رم، سائے قائد کی پاک بھارت جنگ میں الیسی ذلت آمیز شکست جس کی مثال مذہب اسلام کی بچودہ سوسالہ تاریخ میں کہ بین نہیں ملتی۔ اور بھریہ شکست بھی ایک ایسی قوم کے ہاتھوں تو ایک بہا دریا جنگی قوم کی چیٹیت سے اپنے کسی بھی سٹانداز ناریخی ورنے کی حاول بہیں رہی ۔

دس، باکستان کی نزمناک و ذکت آمیز شکست در بخت پر بوری دنباا وربالخفوس دنیا مے اسلام کی مکن خاموش جواس امر پر دلالت کرتی ہے کہ بچلی خان کی حکومت خارج تعلقات کے رئوز سے قطعی طور ہر نا بلدا ورنا آشنا تھی .

یجی خان کے زوال کے بدران کی اخلائی بے راہ روی بجنسی دیوانگی اور مے نوش کے افسانے مکی اخبارات ورسائل کی زینت بنتے رہے اور ان پر مختلف حلنوں کی جا بنب سے تبره رے بھی سائے آتے رہے۔ خود کیے خان اور اُنکے کھائی آ نا مخد علی نے ان اطلاعات کی سختی سے تردید کی اور اخبیں بیجی خان کی کردارکشی کی منظم سازش قرار دیتے ہوئے مکمل طور پر مسر دکر دیا۔ اب یہ دونوں محزات اس دنباسے رخصت ہو چکے ہیں لیکن ناریخ کا اصول یہ ہے کہ وہ لیف آپ کومشا ہیر کے مرنے کے بعر مرد دن کرتی ہے لہذا وقت آگیا ہے کہ

مندرجربالاتینوں الزامان کاقطعی غیرجا نبداران وحقیقت لیسندانه تجسزیه کیا جائے ۔

جہاں کک متذکرہ بالاالزام ہمراا کا تعلق ہے جوجزل یحلی خان کی ذاتی 
زندگی کا ایک غیظاور تاریح حقم ہے اس کی صحت کا درست اندازہ کرنے کے لیے 
کافی جہاں بین کی صرورت ہے جبکہ الزمات نمران اور نمرزس اظہر من الشمس بہر، 
کیو نکر نبگلہ دلیش کا وجود ہی ان بر دو نوں الزامات کو درست ثابت کرنے کے 
لیے کافی ہے اوراس کے لیے کسی مزید دلیل کی صورت نہیں ہے۔ اسس 
لیے کافی ہے اوراس کے لیے کسی مزید دلیل کی صورت نہیں ہے۔ اسس 
لیے کا فی ہے اوراس کے لیے کسی مزید دلیل کی صورت نہیں ہے۔ اسس

« آفتاب آمد دلیل آفتاب »

رمی بیری خال کی عیا شہال کی انتان کا نظام پھاس طرح استوار کیا اور جھی خال کی عیا شہال کیا ہے کہ جہال سیائی از خود اعبر کسانے امباق ہے اور جھوٹ فود بخود عدم کے اندھیوں ہیں ڈوب کر فنا ہو جا تا ہے ۔

اس لیے ہیں بھین ہے کہ وفت گزرنے کے ساتھ ساتھ بجی خان کا حقیتی دو پ از خود نکھ کر سامنے آجائے گار اس کتاب کے منقف کو پھی عرصے کے بیلے از خود نکھ کر سامنے آجائے گار اس کتاب کے منقب کو پھی خان ہوا ہے۔ اس بے جس لینے مشاہرے کی بنا پر نہایت و ٹوق کے ساتھ کہ سکتا ہوں کہ بجی خان میں جسنی ہے داہ روی اور برکر داری کی آخری صدود سے بھی آگے نکل گیا بھا۔ میں جسنی ہے داہ روی اور برکر داری کی آخری صدود سے بھی آگے نکل گیا بھا۔ میں جسنی ہے داہ روی کے قصے بغور پرط سے ہیں اس بلے پورے اعتماد و بھین جسنی ہے دا ہ روی کے قصے بغور پرط سے ہیں اس بلے پورے اعتماد و بھین کے ساتھ کہ سکتا ہوں کہ اس میدان میں ان سب کی جندیت بچی خان کے ساتھ کہ سکتا ہوں کہ اس میدان میں ان سب کی جندیت بچی خان کے ساتھ کہ سکتا ہوں کہ اس میدان میں ان سب کی جندیت بچی خان کے ساتھ کہ سکتا ہوں کہ اس میدان میں ان سب کی جندیت بچی خان کے ساتھ کہ سکتا ہوں کہ اس میدان میں ان سب کی جندیت بیان خان کے ساتھ کہ سکتا ہوں کہ اس میدان میں ان سب کی جندیت بیان خان کے ساتھ کہ سکتا ہوں کو اس میدان میں ان سب کی جندیت بیان خان کے ساتھ کہ سکتا ہوں کہ اس میدان میں ان سب کی جندیت بیان کے دورائو کی خلیق ساتے طفلان مکتب سے زیادہ کھر کھی نہیں بھی ۔ ایک دفدائوی خلیق

حفزت عمر بنِ عبدالعزیزنے انموی گورنر کوخہ ججآج بن پوسف کے متعلق فرمایا تضاکہ ور

اگر نمام دنیا کے انبیا وابنی اپنی اُمتن کے برکر داروں کوجمع کردیں اور ہم ان کے مقابلے میں صرف حجاج بن پوسف کو ہے آئیس تو والند ہمارا ہی پلر بھاری رہے گائ

در حقیقت یم تقولت کبلی خان کی ذات بر مجمی ممل طور بر صادق آنا ہے۔

مصنف ہے واتی منامات امیری زندگی کا آغاز پنجاب پولیس کی ملازمن سے موافظ الیکن اسے میری نوش لختی کہتے یا بدنصیبی سے نعیر کہتے لیکن امرواقعہ بیہے کہ میں ابنی بیس سالملازمت کے بعد بھی اس مکتے میں اجبی ہی دام ۔ اگست علی اس جبكه مين بطور انسيكم إليس محكمة انسداد رمتون سناني كاي بن تعينات عقا تومین نے خرابی صحت کی بنام پراس ملازمن سے استعفاد بدیا عقار لیکن میرا يەاستىغىڭ نامنظوركرد ياگيا يىكن بعدازاں ھەراكتورىك 19 ئەسى مجھے دائي محت كى بناء ير ہى ملازمت سے ريٹائر كر د باكبار جنا بخر مجھے بيس سال بعد اس اذبت ناك باركرات سع نجات بريكى حس برمي الشدنعال كاشكر بجالايا اورسكون واطبنان كاسانس ليا بحكة بولس ميري اجبيت ،ميري الألقى بزدل يا نا إلى ن وجب برون المسانس عقى بلكمين اس عكم كے نظام اخلاق عے سائق مطابقت بيدان كرسكا . إيس كا نظام اخلاق رمشوت، مدعنو انی بھوک ،مکرو فریب ،خوسٹا مرا ورظائم وستم کے عناصرسے شکبل با ماسے - جے فبول کرنا ہرکس وٹاکس کے بس کی بات بھی نہیں. احواد کے مشہود لیکر حجو برری افعنل حق مرقوم بھی سیاست میں آنے سے پہلے بنجاب بوليس من سب السيكر عق مراوم في كمي كما بين يادكار تيورى من

جن ہیں فرندگی اور مبرالفسانہ کا فی شہرت باجی ہیں۔ موصوف اپنی کتا ب اسمبرالفسانہ میں پولیس کی کادکردگی کا ذکر کرتے ہوئے کھتے ہیں کہ بر معندوسنان کا سب انسیکٹر پولیس ایک تو نخار جھیٹر یا ہے۔ وہ جسس طرف بھی جا تا ہے چیر ہواٹ کر قاہدے اور مخلوقی خدا اس کے خوف سے بھاگتی ہے ہو میں جا تا ہے چیر ہواٹ کر قاہدے اور مخلوقی خدا اس کے خوف سے بھاگتی ہے ہو میں جا تا ہے جی بر ہوا۔ ان تمام بانوں کے باو جو دہیں کم ملازمت میں جو کار مائے نما یال میں ساخہ یہ وعولی کرسکتا ہوں کہ ہیں نے پولیس کی ملازمت میں جو کار مائے نما یال اللہ علی والی والی کر منال بھی بین مائی ۔ اس اللہ اللہ بھی خدر ہے ذیل صرف جند منالیں پیش خدمت ہیں ۔

رہی بہاولپور شہر میں بھی ہرروز جلسے ہوتے تھے اور جلوس بھی نکانے جاتے عظے مزید براک قومی سطے کے قائرین بشول ہو ہرری خمد علی جناب ذوالفقار علی جھوا مولانامودودی وغیرہ بھی بہاولپور کے دورے کرتے رہے اور بواے برطے عوامی اجتماعات سے خطاب بھی فرماتے رہے۔ان تمام سرگرمیوں کے باوتود بها ولپور صلع میں بدامنی یا نصادم کا کوئی ایک بھی واقع رُونماً نہیں ہوا اور پنہ ہی کوئی گرفتاری عمل میں آئی۔ آولین حاد نے میں بھی جن طلباء کوگرفتار کیا گیا عقامیں نے ان کو بھی صمانت برر ماکوا ما جب کر لجد میں ان سب کیخلاف مقدمات بھی واپس نے لیے گئے اور ان کو جبلہ الزامات سے بُری الزّمہ قرار دیڑ گیا۔اس طرح ان کے دامن پر مگنے والے داغ دیقے بھی صاف کر دیئے گئے۔ رم، بحناب فوالفقارى بهاوليوركا دارالخلافه مونے كى وجرسے دارالخلافہ مونے كى وجرسے بهاولبورستهرايب خاص ابهيت كاحامل غفاءاس كعلاوه يورى رياست ميس مذہبی رحجا نات کومٹرافروغ حاصل کفا۔ان حالات سے فائرہ اٹھانے کے لیے چندجاگیردارسباست دانوک نے دویر نل انتظامید کے اشازے پرجناب دوالفقامل بتنوك بلے من كوروكوان كا بروكرام مرتب كرايا . فيطاس بروكرام كى اطلاع قبل ازوقت مل كئ اورمي ناس بروكرام كى تمام جزوى تفصيلات بعى جمع كمرلى تخير ميرى كوششير بارآور فابت مويس جنب شارا مدجيم إيس، يي اود وسط كط مجسط بها وليورن فيصل كرلبا كسدامن وامان ببرصورت ہرحال میں قائم رکھا جائے گا ورکسی بھی شخص کوجناب ذوالفقا رعلی تھوکے جلے میں گوبو چیلانے کی اجازت نہیں دی جائے گی رجنا نچرانہوں نے مجھے سیکیوریش انتظا ماسکانقشر تب کرنے کی اجازت دیدی رجے میں نے بروفن

مرتب رکے تمام متعلقه اداروں مک بہنچا دیا ۔

بین نے جلسے کے منتظین کو بھی مطلع کیا اور ان کا تعاون بھی حاصل کر لبیا۔
جناب ذوالفقا رفل بھٹو لینے پر وگرام کے مطابق بہا ولیو رہبنچے توان کا انتہا تی پر تبیاک اوروالہا رہ خیر مقدم کیا گیا ۔ نیز ایک بہت بڑے جلئے عام کا اہتمام بھی کہا گیا تضار چنا پخر جلیے ہی جناب فوالفقا رعلی بھٹو تقربر کرنے کے لیے کھڑے ہوئے توجند رز لیندوں نے مخالفا مہ نعرے سکا نا متروع کردیئے وقیمین اطاف ہوئے توجند رز این کاروایٹوں کا کوئی فوٹس ہی مذایا ۔

نوٹس ہی مذایا ۔

نوٹس ہی مذایا ۔

ادھر باوردی پولیس کوسوجے سمجھ کرجلس گاہ سے دور دکھا گیا تھا۔ اس لیے دفائر بوام کے دل بیں شک بیدا ہو گیا کہ شاید مقامی انتظامیہ جان ہو جھ کر حفاظی اقدام سے گریز کر رہی ہے۔ ببئن جلسہ گاہ کے منتظین نے انہیں فوری طور بر صفح صور نحال سے آگاہ کر دبا اور بھیر خود جمع میں آکر منز لین دوں کو وہاں سے عصادیا اور جناب ذوالفقار علی جبو کا جلسہ نہا بیت بھرامن طریق برجادی رہنے عبد اختتام پذیر ہوگیا۔

ایوت خان کے زوال کے بعدار دو ڈائجسط کے مدیر جناب لطاف میں ڈرئی نے لینے دسار ہے میں ایوت خان کے خلاف چلنے والی" عالی بخر کیب کا ایک جا کڑہ بیش کیا تھا موصوف نے اس امر پر جیرت ومسترت اور خوشی کے ملے چلے جذبات کا اظہار اس طرح کیا کہ 'دیوسے پاک نتان میں بہا ولیوروہ واحد منلع تھا کہ جہاں برعوامی بخریک پورے چھ ماہ کے عرص میں پوری سندت کیسا فقہ جلتی رہی مگر بدامنی کے ایک ہی واقعہ کے بعد رہ نو و ہاں کسی بھی قسم کاکوئی جانی یا مالی نقصان ہوا اور دہ ہی کوئی گرفتاری عمل میں ائی یاس استاعین نے پورے ملک کی انتظامبہ کو درطہ حیرت میں ڈال دیا۔ اور اعلیٰ حکام کیطرن سے شکریے کے کئی خطوط جناب نثارا حمد جبمہ کوارسال کئے گئے تھے۔

بیکن اس کے باو تو دیبہاں بھی میراگذارہ بہت دستوار مہوگیا، سبب اس کا یہ تفاکہ اس محکے کے ٹام افدان دن دھا دطے دندناکر دستوت لیتے تھے۔
بیکن جب کوئی دو سرام کوری یا نیم سرکاری ملازم یہی کام کرتا تھا تو وہ اس کو
پکٹ لاتے ستے۔ یہ عجیب تصاوی ایسا معلیم ہوتا تھا کہ دستوت سناتی پر اس
محکے کی اجارہ داری ہے اور جو بھی شخص اس کے اجادہ میں مداخلت کرتا گونتار

الجيل مقدّس كاسعهد فامر جديد البك بهن مي پيارى اور دلجسپ كتاب

ہے۔ ایک مقام پر صرت عیلی علیہ السلام یہودی سود نوروں کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ر

س جب کوئی غریب آدمی مجیر مارتا ہے تو تم اس سے مجیر کے خون کاقصاص یلتے ہو۔ سین خود اونط کے اونط نگل جاتے ہوا ور پرواہ کک نہیں کرنے۔ بادر کھو۔ اِیہ وقت ہمیننہ نہیں رہے گا یہ

اسی قسم کا ایک اور وافع معرکے ایک برگزیدہ صوفی کے ساختہ جی بیش آبا خفا خلیفۃ المسلمین آپ کے در بار میں حاصر ہوئے اور ان سے معلوم کیا کہ اگر۔ کسی آدی کے کبرطوں ہر ڈیٹر کا خون مگ جائے تو کیا اس خون کی موجودگی میں نماز ہوسکتی ہے۔ ؟ بزرگ اس کی باث من کر بہن برہم ہوسے اور نہایت غصے کے عالم میں فرما با : ر

" نم دن رات عزیبول کا خون چوستے ہوا در فجر سے فجر کے خون کا فتو کی لوچئے اسکتے ہوں

مہی حال ہمار سے اینطی کریشن فی بیبار ممنظ کا ہے۔ جہاں پر دن راست رشوت کا با زارگرم رہننا ہے تبکن جب کوئی غریب ملادم مجبوری کے نخت دس بیس رویے نے بیطنا ہے تواس کی شامت آجاتی ہے۔

جولائی عیمانی کی و کالت اوراقترار برقبصندکرنے کے بعد جب جزل صنباء الحق نے ایک آمر طلق کی طرح حکمت و دانائی، تدیر اور تفکر کے دریا بہانے بنزوع کر دیئے تور سوت ستانی کا کاروبار بھی ان کی زدیں آگیا جا خیال پیدا ہوگیا کہ شایر میرسیلاب اس کاروبار کو بھی جرط سے اکھا و بھینے گااور اسے لینے ساتھ باسانی بہاکر ہے جائے گا ، مگرافنوں کہ ابسانہ ہوسکا ۔اس بے کہ صیاوالی کواس کاروباری تخلیقی صلاحیتوں اور مثبت اقداد سے نخوبی آگاہی مال کفی وہ مجلا اِسے کیونکر ختم کرتے۔ انہوں نے اسپنے پیشس رو اکمروں کی طرح سماجی اصلاح کا بیٹرااعظایا اور رشوت سنانی کوختم کرنے کے لیے جناج شس منیف الرحل کی صدارت میں ایک کمیشن قائم کر دیا یمی رشمن نے یہ ہوائی آلط ادی کریہ خاکسار رشوت سنانی کے امرار ورموزیس بطی فہارت رکھنا ہے چنا پئے کمیشن نے ایک حکمنا مے کے قدر بعے مجھے طلب کرکے اظہار خیال کی دعوت دی۔ میں آئ ولوں سرکاری ملازمن جیوٹ کریٹیشٹ وکالت سے منسلک ہوگیا تھا۔ میں ان ولوں سرکاری ملازمن جیوٹ کی اور ایک تحریری بیان بھی دبیریا۔ میرانکمنٹ نظریہ خاکم نے میں گئے کہ نہ میرانکمنٹ نظریہ کے ایک دیوں میرانکمنٹ نظریہ کا کہ نہ

را، ہمارا قانون، ہمارا اخلاتی نظام اور مذہبی نظریات، رسٹوت سنانی کورد کئے پی ناکام رہے ہیں ۔

رد) رشوت ستانی کاانداو مرف منظم دائے عامرے ذریعے ہی ممکن ہے ہے امریت دنے دبار کھا ہے۔ اور جس کے انگر نے کم مستقبل قریب میں کوئی امریجی ہیں۔
دس ہمال اور انتظامی ڈھانچ رشوت ہی کے سہا رسے قائم و دائم ہے اگر دستوت کے عفر کوخار سے کر دیا گیا تو یہ دھوام سے زمین پر اگر کا۔
دمی رستوت ستانی کی اضام میں سب سے زیادہ خطر ناک اور مزر رسال قسم وہ ہے جو دسیاسی رشوت ہمیا تی ہے۔ بر دستوت ہمین اور پر سے متر وع کی جاتی ہے اس کا وائر و کا رمنہایت وسیع ہے کہ یہ معامرے کو پر رکام ابنی لیدیل سے دیں اس کے لیتا سے ر

مندرجہ بالا دعوے کی وصاحت کرتے ہوئے میں نے زبانی طور بر تبایا عقا کہ جزل صنیاء الحق نے اپنی حکومت کو شخکم بنانے کے لیے لورے ملک میں سبیا می رشوت كاجال بهيلا دباس يراس كى ايك منال كراجي كے فحكمة انس اور نشوستاني سے ہی دی جاسکتی ہے۔ فنیاءالحق نے رسیائر در میک طیر طفرا قبال کواس محکے کا بيير مين بناديا بيا ورساندي ويكركني ربطائر وفوجي افسرول كواس محكمه مين نعيتات بھی کردیا ہے ۔ یہ کاروائی صرف اور صرف فوجی افسروں کی حمابیت حاصل کرنے کے بیے ہی کی گئی ہیے۔ ورنداس چھے کا کام توان لوگوں کے آنے کے بعد پھی اسی ڈگر برجل رہائے جیسے کہ پہلے جل رہا خفاران کے آنے سے اس محکے کی اہمیّت یا فادیت برکوئ الرئیس بطار الله البندمانحت علےنے رشوت کا زرح مزيد بطهاديا سع ركيونك اب ان كانزاجات بطه ه كن عفر (۵۷ مندرجه بالاحقائق کے پیشِ نظر صروری ہے کر رشوت ستانی کا قانون شوخ كرديا جامخ اوررمتون سنان سيمنعكَ تنام محكول كوسى نوطرد بإجام عرشوت كى آمدنى كوجاً مز قرارد ببريا جائے نيزاس آمدنى بدانكم كبكس بعى عاركيا جائے اور مرکاری مشینری کی کارکردگی کوبہنر نبائے کے لیے مناسب اقدامات کئے جایش ر مندرج بالانكات بركانی طویل اور دلچسپ بحث بهویی کچه عرص بعد مجھ كميثن كىطرف سے ايك خط موصول ہواجس ميں ميرا شكريه اداكبياكبا عضا اور فيھے يد بھی بتاياگيا نظاكر كميش في ميرى تجاويزاين راورط ميں شامل كردى بير سكن سر پاکستان شهری بخوبی جانتا ہے کہ کیشنوں کا قیام اور راور لوں کی نیاری ہماری محومنوں کے لیے محص تفریح طبع اور دل مگی کے سامان سے زیادہ اور کوئی حقیقت نہیں رکھتے یا بھر لینے ہی عوام کو دھوکردینے یا وفٹ گزاری ہی کے لیے الیاکیا جاتا ہے۔ آپ نود ہی اندازہ کیجئے کراس سے برط صرکراور کہامذاق مہو سكتاب كرمك دولحت بوكباب جرك باعث بهب اين ناريخى تشخص كى سنگین ترین اور مترمناک و ذکت آمیرشکست کاسامناکرنا براد اوت بزارسے زائد

فوج وشن کی فید پس جلی گئی بہی نہیں بلکہ یا تنے ہزاد مربع میں سے زامدُ علاقہ بھی دشمن کے قبصے میں و میکھتے ہی و میکھتے جلا گبار پاکستان کی سب سے بڑی عالت سيريم كورط كے چيف سب اب حودال حل مربراس مين مين قائم كياكي سكن قوم كوآج تك اس كيشن كى دادرك كاسراغ تك مد مل سكا داس عظيم المي كى دېورط تو آج كستره برس گررجانے كے باد جود شائع بنبي موئى كيك جزل صنیاء الحق اوران کے وزیر خزا مذاکر محبوب الحق کے بیانات مزورشا لغ بوے یے بین سے رشوت ستان کی گہرائی اور گیرائی کا اندازہ لگا با جاسکتا ہے ۔ ره، جنرل صنب ماعتراف او مجيوري جبح جزل صنباء الحق فاعراف يم قطعى طور مرينا كام رسيد مين اوريها عتراف ايكبار سي نهيس بلكم تقدد باررتدلير لى وى برخطاب اور مختلف تقاريب مين انتهائي بي غيرتى وب مترى اوردهائ کے ساعق کیا گیا۔ یہ اس قوم کی مرتصبی نہیں تو اور کیاہیے کہ ایک آمرِ طلق جس کے دست فرّت بب ابنی ذات واقتدار کے دوام کے لیے تمام ترطافت و افتیار موبور سے وہ حیب اور جے جاسے اقدامات کرکے اس امتیاز کے بغیرکراس کے اس اقدام سے عوام ونواص کوکن کن مشکلات ومصا شب سے دوجیار ہونا پرطے گا اور کتنے ہی لوگ اس کے اِن ظالما مذاقدام سے اپنی آزادی اور زندگی سے فروم ہوجایش گے ۔ وہی امر مطلق رشوت جیسی لعنت کے خانمے میں ناکا فی کارو ناانتہائی بے لہی کے عالم بیں رو نانظر آتا ہے ۔ وراصل بات بینہیں سے بلکر حقیقت نویہ سے کم حب کوئی بھی جھوٹا یا برط ا کام نیم دلی اور دکھاوے کے لیے کیا جائے تووہ اپنے مقاصد کے حصول میں ناکام ونامراد ہی ہوگا۔اور پیرمشا ہدہ یہ بھی بتا تا ہے کہ ایک جانب آور شوت جیسی لعنت کوخم کرنے کے اقدامات تواہ نیم دلی سے ہی سہی

كئے جارسے ييں رجيكه دوسري طرف ليفاقة راركے دوام اورا پني ذانى اناكى سكين کے لیے تودی چول بوی رشویس دی جارہی ہیں کبھی اپنے منالفین کو جھول بوی رقوم ياد بكراقسام و ذرائع سے خربدا جا رہاہے، توكبى ابنا سمنوا بنانے كے ليے لاہح، دھونس اور سخت گیری کاسہارالے کراعفیں جبور کباجار باسے کروہ اُن کی جمایت بر آماده موں رپھر بھی کچھ مئر بھرے ان تمام تر لا بلح ، دھونس اور سخنت گیری سے مذ كرك سكة وعبرا عنبى بس زندان مي دال ديا كبا اور ملط كران كى خرنك مد لی ریا عیر کورے برسائے گئے اس سے بھی کام مرجل او عیان سول کے بھندے دال كراك كى فوددارى كى آوازكو بهيشه ببيندى كيلئے خاموش كرد يا گيا . جزل صنیا والحق کے وزیر خزارز ڈاکطر مجبوب الحق کے بیا نات وانکشا فا نے بوری دنیا کو ورط ہویرت بن ڈال دیا ۔ ڈاکٹو موصوف نے نسبہم کیا کہ پاکستانی خزانے کے اربوں رویعے ہرسال رمتوت سنانی اور بدعنوانی کے راسنے کو کرٹنا ہی كى جيبول ميں چلے جاتے ہيں جيكاس بطى دقم كوقومى خزار ميں أناجا بيني تفا جس سے ملک وقوم کی تقدیر بدلی جاسکتی ہے۔ ظاہر ہے کریہ کاروائی با تو حکومت کی مرصی سے ہورہی ہے یا پھراس کی ناہلی کے باعث ہی ایسا ہوتا ر باسے مینا بخہ دونوں صورتوں میں رسنوت کوجائز فرار دسینے کا گنجائش موتود سے راس کے علادہ مندرجہ بالا بیا نات سے ریجی نابت ہوگیا ہے کہ پاکستان ين رسون و برعنوان كامرض لا علاج بويكاسه اس صور نحال من كوفي تيدلي مكن بهين وجب تك كدرا مع عامّر كوسنظم مذكبيا جام باكولى برط افدام منسكل سنون انقلاب سناه باجام - ورمن جزل صنيا مالحق كى طرح بركمران أي بيسى كام عظتے بیٹھے قوم كے سامنے ربالديور كئ وى يرخطاب كے دوران يا دبگر تقاربب بب انتها ئی دصال سے مگر بطا ہر مجبوری سے یہ اعتراف کرتا نظر آمے کاک

"فجے یہ بھی طرح معلوم ہے کہ کل مک بوکام، ۵ روپے بی ہوجا آاحا آئ وہ رشوت کے زرخ برطرے جانے کے باعث ۵۰۰ دوپ بیں بھی مشکل سے ہی ہونا ہے بہی نہیں بلکہ وام رشوت دینے پر مجبور بی کہ اس کے بغروہ ابنا کوئی جائز کام بھی نہیں کرواسکتے ؟

بعد المراب و المراب و المراب المراب المراب المراب المرب و المرب ا حفاظت گارڈ میں کر دیاگیا مبری ڈلوٹ کی نوعبت بھی کہ مجھے مرف صدر مِلکت یجی خان کے قیام کراجی کے دوران الوانِ صدر میں دن بارات کے وقت صدر کی مفاظت کے فرائف انجام دینے ہونے نفے ان کے جانے کے بعد مہر ابى اصل جائے نعیناتی بروابس اجاتا معنیقت د کرصدر باوس كى جنیت محف ابک تحیه خانے کی سی تھی۔ یہ وہ زمانہ تفاجب منٹرتی پاکستا ن میں خانہ جنگی لینے انتہا کی عروج بر محی اور مجادت کی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی نے عالمی سياست كوباكستان كي خلاف متحرك كرد كها نظاء اس كي بيكس يحيلي خان اس دوران مرجینے ، مفتے عشرے کے لیے کا چی آتے توالوان صدر میں شراب دکباب اورستباب كى رونقبس مه مرف يركم بحال موجاتيس بلكر اين بور بين برعبي موس -میں نقر بیکا با ننج چرماہ مک ایوان صدر میں تعبیبات رہا۔ اس عرصے میں میں نے كرى بى مترليف مترى اسيات ال عالم دين اصحا في المارتيلم ياكسي البسيرانسان كوبوكى بھى حِنْبت كے نبك نام ہو، ايوان صدركے فربب مطلع بنبال ديجها. بہاں مرف مخرب الاخلاق انسانوں جن جس دیے، عظروے، بے صمیروہے غیرت، بے جس و ننگ انسانیت لوگوں کا ہی گزرمکن عفار

یجلی خان کی غلاظت کا عالم یہ خفاکران کے جانے کے بعد کئی دنوں یک

ایوان صدری صفائی سقائی کا کام ہوتار ستا نفا۔ وہاں کی کیفیت اس قدر مغرمناک سی کہ اسے صفیہ فرطاس پر لانا ممکن ہی بہیں جقیفت نو بہ ہے کہ وہاں سوائے گناہ ، تاریخی اور اندھیرے کے ، کچھ بھی نہیں نفار لبقولِ اکبرالہ آبادی صب کھے گا کلک حسرت دنبا کی ہسٹری میں اندھیر ہور ہا ہے ، بجلی کی دوشنی میں اندھیر ہور ہا ہے ، بجلی کی دوشنی میں

به عرصهٔ ملازمت میرے بلیے انتہا فی ا ذکیت ناک اور بیحد لکلیف دِه مخطا بس اکثر سوجا کرنا نقاکہ :۔

(۱) کبااللہ نعالی نے اس شخص لین بجلی خان کوافت را اعلی صور اس بے عطا کما ہے عطا کما ہے کہ یہ عقابی میں اس کے علم کھلانظام ہے انتہائی وصل میں میں میں انتہائی وصل کی اور مدکاری کے کھلم کھلانظام ہے انتہائی وصل کی صدر تا ہے ہے۔

رم، کباای خص کی عقل کیم سلب بہو جبی ہے اور اسے اتنا بھی احساس نہیں کرمیرے ملک کے ایک برطے حصے مشرقی پاکستان میں کبا ہود ہاہے ؟ درما، نیکو کاری کے وامل سو گئے ہیں اور ابلیس نگانا ج دام ہے گوبا خدا سویا ہوا ہے ۔ ایرمن محتر برامان ہے ۔

رمه) کبیانس وسیع اُسلامی مملکت میں تو ٹی ایک بھی الیسا عیرت مندانسان نہیں جواس غلی خلالنسان کوکیفرکر دار مک بہنچا سکے اوراس قوم کواس سے گنا ہوں سے عذاب سے بچاسکے ۔

جنا بخراس فرہن کرب کے نتیج ہیں میں نے یہ منبصلہ کر لباکہ ہیں اس غلیظ دکمین انسان کو قتل کر دوں گا۔ اور اس کے ناباک وجود سے فوم کو نجات دلا دوں گا۔ میں ان باتوں کا اظہار اکٹر لینے دوسنوں اور ساتھی لولیس افسرا ن کے سامنے کرتا رہنا تھا۔ لیکن ان میں سے کوئی ایک بھی میری حمایت ہے آمادہ بنیں بنا جس کا فیے فطعی افسوس بھی نہ تھا البنتہ فیے اس بات پر سحنت افسوس ہے کہ میں برکارخیرانجام دینے ہیں ناکام د ہا۔

الوانِ صدرگی دنگینیوں کی داستانبی برطی دلچسپ اور طویل بی اور میرے موضوع بحث سے خارج بھی اس لیے میں حرف ان چندوا فغات کی حقیقی صورتجال بیان کروں گاجن کا ذکر یحلی خان نے کباہے با بھر ہو مختلف ذراتع ابلاغ سے عوام النّاس نک جہنے بیک

را ، میری خال کی آوارگی ایکی خان کے بڑے بھائی آغافی میں فشاں " انٹرو یو یں اس دکھ کا اظہار کہا نظاکر اخبارات ورسائل نے بعض مخالفین کی ایما ہر بجلی خان کو میرنام کرنے کی کوشش کی ہدے۔ ایک سوال کے جواب میں موصوف نے فرمایا نظاکہ : ر

م اس نفور کو آب دیجیں نواس میں بحد نبوی کا ما ڈل بھی نظاآئے گاہو مرتوم شاہ فیصل نے جزل صاحب کو پیش کیا تھا۔ ایک تختی بیدالٹر اور باک پنجنی کے نام مکھے ہیں ۔اسی پر بس نہیں کیا گیا بلکر رسا ہے کے اندر جومصنون لکھا ہے اس ہیں وہ خوا فات میں کہ میں بیان نہیں کرسکتا ہے

اس بیان بین آغامی علی صاحب نے اپنے جائی کو ایک پر کامسلمان اور شعائم اسلام کا بابند اللہ ان ٹابت کرنے کی طرف انٹا رہ کباہے ہیں اِن کے اس بیان برکوئی اعتراض بہیں جمکن ہے وہ درست کہتے ہوں اور محرل کی خان ایک پکے مسلمان ہونے ہوئے اس فلسفے پرعمل کر دہسے ہوں کہ: مصل سے متنت نہ گئی " مسلمان ہونا جائے ہے جنت نہ گئی " مسلمان میں صرف یہ عرض کرنا جا ہتا غفا کہ بچلی خان آور گی اور او باستی میں میں صرف یہ عرض کرنا جا ہتا غفا کہ بچلی خان آور گی اور او باستی میں میں میں صرف یہ عرض کرنا جا ہتا غفا کہ بچلی خان آور گی اور او باستی میں

اتنے یے لگام مے کہ جس کی مثال السانی ناریخ میں کہیں ہیں ملتی بیلی خان ونباكا وه واحر محران سے بوران كى مارىكى بى اپنے مفاظى علے كو جل دے كر ابوان صدرسے غائب ہوجا تا اور اپنی لبیند کے ماحول میں ساری این نٹراپ نوشی اورشهون رانى يس الهماك كيسا تقرمشغول رسنا بمهن كتابون بي برلف بادننا بون کے فقے پوصے ہیں ہورات کی نادی بی بی عبیس بدل کر گلی کو جوں بی گشت کر کے ابنی رعایا کے مصائب معلی کرتے تھے رجب کہ کیلی خان برکاری کے اطرق ل رونقيس برصاماعقا اليان صدرك بعددوسرا براعبآش كاادة بانقرآ فالبيري بِي آئی اے ہا وس عقا جو بی آئی اے کے سربراہ جناب در آن کی تحویل استعابیکیورٹی علے نے یحلی خان کے نعافی اور مگرانی کے بیے سفلا ٹنگ اسکواڈ "کے نام سے ا کیب الگ دسته بنا یا نظا ریمتسلح دسنه ایک وانرلیس سیط دا کی جیب بیس مهر ونت بجلی خان کا تعافب کرتے کے لیے متعدر ستا۔ جونہی بچلی خان بغیری بروگرام ہو اطلاع،الیاب صدر کی کارمی بیط کررا و فرار اختیار کرتا تویه دسنه اس کے پیھے لگ جا تاا ور وائرلیس بریحلی خال کے فرار کی اطلاع پولیس کے اعلیٰ افسران كود مير بناداس اطلاع برحفاظت عملے كو باخبركر د ماجاتا اور سيحلى خان جهال جهي قبام بذير موتا يعمله اس مكان كى حفاظت مك بيدا بناكام منروع كردتيا اورشباتى كے بعد يحلی خان کو انظاكر گا و هي ميں ڈال کر والبس الوانِ صدر لا با جا ما عفار وط یجیی خان کے سافق تعلقات کے والے سے جن ببولی افزاین کوشهرت ماصل موزگان مین مسزک ایر صین كانام بهى شامل ہے۔ اس خاتون كانعارت كرائے ہمے آغا تح على لينے متذرك بالا انط ولومين فرمات مي . سر بررانی کاذکر جل ہے تواس پر عقودی سی گفتگو ہو جائے۔

ج برا يس يبلي ابك اورخانون كاذكركرون كاريحية بلبك مبوقي كا نام ديا گیا، میں تواقعے بہنام نہیں دول کا ،کیونکہ میں جاننا ہوں کہ وہشرتی پاکستان کے ایک معرّر گھرنے کی معرّر خانون بخبر ، ان مجه والدمنزتی پاکستان کم نی کورط میں بج عقے ۔ اُن کے خاوند کھنڈ کرحین ڈی آئی جی مشرقی پاکسنان عقے ۔ وہ بہت ہی مہذت بیرط صی کھی کھچرط خاتون تھیں تبین نواس نے اہم اے کہ رکھے سکتے ۔ بن آب کوایک واقعه شنا تا ابون برسوام مین سار وا (مشرقی پاکستان)ترینگ کا كى پچاسوس سالگره منائى گئى ـ ميں لا ہور ميں طرى آئى جى تھا ـ مغربي بإكسنان كى نمائىرگى كيد مجهاليس بي صغير مبن اور اي ايس بي نور دخارى كومنتخب كباكبا ، بهم ولا س تين دن رسيد برطى برطى شخصيتين اس مين منزيك بهويس ببهن برط افنكسن عضا، بہاں مک كفيلامان اوس نعان نے بھى اس تقريب ميں متركت كى اوران كافيام اسی معزز خانون کے ہاں ہوا مسزحین کابس یہی کردار تضااور یار لوگ ہوجی میں آ تاہے، لکھ والے ہیں۔ یہ مک نہیں سوچھے کراس سے کس عزّت دار گھرلنے کو كيانقصان، يمنح سكتاب ر"

بیجلی خان نے بھی افتدار سے علیدہ ہونے کے بعد جناب میزاحمد میزرکوایک انطولود باعظاجس میں انہوں نے «بلیک بیونی» کی ستاکش کرتے ہوئے کہا ، ر سمعے : راوروہ بلیک بیونی ۔ ؟

ج در وه بنگالی تقی اور مشرقی پاک نان بائی کورط کے جیف طس مطرط امن کی بیطی تحقی - انتهائی فابل اور باصلا جست عورت تھی، فربل ایم اے فرسط کلاس، گھوٹر سواری شینس گاف سکولیش، کوئی چیز بنبس بتو وه مذکھیلتی ہو۔ بیس نے السے کہا ساری عور بیس مفر بن کر جاتی ہیں۔ نو کیموں نہیں بنتی۔ کہنے گئی مطر پر پڑی پڑیا میں آپ کی بہت شکر گزار ہوں گی آگاہ جھے کس یور بی طک میں نامزد کم دہیں. میں نے اسے آسط ہا بھیج د با کیونکروہ دیں جانا چاہتی تھی اس لیے کراس کا میاں کے ایم حین سور خطا ۔ وہ چاہتی تھی کہ کے ایم حین سور خطا ۔ وہ چاہتی تھی کہ وہ اور اس کامیاں قریب قریب دہیں ۔ اس کامیاں ریٹائر ڈا ئی جی لولیس تھا ۔ اس کے بات نے چھے بیٹے تھے ۔ وہ بھی بہت فابل تھے ۔ کہنے گئی یہ بھی ساتھ جلے جا یئر گے ان کی بڑھا ئی بھی ہوجا ئے گی ۔

بس اتنی بات می کرمیرے پیچے بنہ نہیں کیا کیا افسانے ترانے گئے اور اسے بلیک بیون کانام دیا گیا۔ بلیک بھی اور بیون مجھی "

یجی خان کا بیان فی نفسہی یہ ٹابن کرنے کے لیے کافی ہے کہ یجی خان اور اور سنزکے، ایم، سین کے در میان خصوصی نوعبت کے تعلقا استوار سنظ اور یر میں بنایاں امہی تعلقا ن کا بیجہ تخیب میں ذاتی طور برکسی بھی خاتون برالزام تراسی کو بد ترین گناہ مجھا ہوں اور یہی وجہ ہے کہ بی نے یجی خان کی برکرداری کے ساتھ کسی خاتوں کو والبننہ نہیں کیا حالا نکہ میں الیبی بہدن سی تواتین کے نام بھی جانتا ہوں جن کے یکی خان کے ساتھ مراسم خاص کے لیکن بیک بین کا نام اس لیے لے رہا ہوں کہ ایک توا غائم علی اور بیجلی خان بعنی دو نوں ہی کا نام اس لیے لے رہا ہوں کہ ایک توا غائم علی اور بیجلی خان بعنی دو نوں ہی بھایٹوں نے اس کے ساتھ خصوصی تعلقات پر بردہ ڈولئے کی کوشش کی ہے جبکہ اس تعلق کے ساتھ میری زندگی کی تلخ باد بھی والبنتہ ہے ۔ وہ یہ کہ:۔

الفاق سے تقورے سے فاصلے بریخے ان کو بلاکر لائے اور کبیط کھولنے بی كجهدوفت مك كبيار من ديكه ورلم يضاكه بحلى خان الجهن محسوس كرر المحقار يحلى خان کی عادت تفی کروہ نعافب کرنے والی بارٹی کو کالباں بکتا تھا۔ ہی نے اس کی بربینان دیکھرفور انبھلرلباک اگراس نے کال بکنے کی کوشش کی تویں اسے گولی ماردوں کا نیکن وہ گاٹری میں پیٹھارہا۔ دروازہ کھل گیا۔ اسس کی گاٹری اسٹیٹ گیسٹ ہاؤس فصرِنا زے بورزح میں جارکی مسنرکے، ایم صبن یعی بلیک ہوتی نے کارکا دروا زہ کھول کر اٹنے ہاہر نکالا اور اپنا ہایاں ہا تھے بچیلی خان کے کاندھے برد كوديا وبركم يحلى خان في ابنا دايال باخذاس كى كريس دال ديا اوردونون خرامان خواه الله في منزل كى طرف روام موسكة ميجلي خان السيد ديك من كالبيال مکنا عبول گیا مبکن بجر تھی میں اس پر فائر کرنے کے لیے اپنارلوالور نکال راہا تقاكه فراببُورن ميرا بانخه پُرط كر هيتك ديا اور مجه فانتيج ، بوث كها بر "آب نوزندگی سے بیزار ہیں ہمیں کبوں مروانے ہیں ۔؟ " یجلی خان نے تمام رات' بلیک بیون<sup>ع</sup> "کے ساتھ پیسر کی اور صبح کے وقت حسب معول السي اعطاكم الوالي صدر واليس لا ياكيا اس وا قعر كے بعد يس فيلنن کرلیا کرنیا ہی ہمارا مقدر بن حیک ہے - جسے دوکنا مبرے بس میں نہیں۔ لہذا میں في كوستنن كرك الوان صدر سداين ولي فاحم كرالى ر به جى ابب حقيقت سے كر بجل خان كى شراب نوشى، زنا كارى اور تبنى أوار كى کوئی ڈھی چیشی بات ہیں ہے لیکن بعض واقعاً ن ایسے ہی جنہیں بڑھنے کے بعد ہماری نسلیں سترم کے مارے سرج کالبس کی اور یکی خان کے ساتھ ساتھ ہم بربھی بڑی طرح لعکن طعن کریں گی کہ ہم نے استخص کو صدر مملکت کے طور برقبول كيون كئے ركھا - اوراس بربخت و بركرداركے باعقوں ملك كابطي عرق

كراديا اس سلسط مي مزير جند مثالين بيش خدمت بين ؟ پنجاب کے سابق انب کم حزل بولیس راؤعب الرث یدنے منبراحمد منبرکے ساعقر لینے ایک انظرولویں سوالوں کا جواب دیتے ہوئے بتایا: ر سرب: يعض فلم البطريسول كے نام بھى بيے جلنے نفے مثلًا نرامز وغيره -ج : يهر حال جولوگ يجى عقے سب كومعلوم سے داركى كوئى بات نہيں كے . وہ لوگ بہنچے۔اس کے بعد جزل کیلی خان آئے۔ جزل حمبد بھی إن کے سانے آئے۔ اور بھی جوال کا مخصوص طولہ تھا۔ اُنعام الرحل علوی سب بجیزوں کے انجار ج تھے۔ الله ميال تقيل ما مرديال تقبل مسوئمنگ لول كے ساحف رات كايك، دو تبان بيح تك نتراب وغيره حلتي رسى برطاع أو مهو مهوتا ربا مرةح لانظير لكي مهو تي تقيير وہاں ببشاور کاایک جَرمن جوٹرانھا۔ وہ آدمی نکرطی کی صنعت کاری کاایجسیرٹ تھا ایسے انہوں نے پاکستان لگایا ہوا تفا۔اس کی ببوی بڑی توبھورت تھی۔اس کے متعلق مشہوریہ نظاکہ وہ سی آئی اے کی جاسوس ہے اوراس کا یہی کام ہوتا نظا کہ سر اس مفل من خاص طور بر فوجبوں کی بار فی میں وہ کسی مذکسی طرح حرور بہنیے جاتی تقى بېونك عورت خولصورت تحتى وه مرجگر ومليم مونى هتى وه ايك طرح كاپا سپور مخفار جنا پخروه فحررمهمي حبزل بيجلى خان صاحب كي بإربط ميں مذصرت موہوّد تخبس ملكر يحلی خان کی یا قی بودوست احباب کفیل ان سب می سسے زیادہ تو اصورت کنی ولیے بھی ولیطرن تھی۔ ٹوکنی (i NKK Ni) بہن کران کے ساتھ منہا و بارسی تھی۔ بهرحال بوتايه ركي كهيل يه خفاكراس محترمه كوجرنيل أيطا أعطا كرسونمنك بول كَ الدر كِينكة عقد وه عير با مركلتي تقى - اور توب فهقر لكت عقد يداس وقت كاحال بسے جب السط بإكستان ميں ہمارے يے نثار فوي مايے جارب تقے اور البیط ہاکتان کے آخری دن تنے بچرنکہ برقصہ میرے گھرکے

سامنے بی نظامیں دیکھتا رہا اورسوجتارہ کا کراگریمی حال سے نوبجراس ملک کا خربی حافظہ ہے۔ اصل میں فوجی حکم انوں کی سب سے برطی کم زوری اور خرابی یہ ہے ، پرونکر وہ مختار کل ہوتے ہیں۔ اعضیں کسی بات کا طربہیں ہوتا، جوابرہی کا طربہیں ہوتا۔ منا خبار میں جوابرہی ہوتی ہے۔ منہ بادلیمن طبی بحوابرہی ہوتی ہے۔ اور جب وہ اپنی طافت کے لئے میں ہوتے ہیں بحرانہیں خبال ہی نہیں دہنا کرئی حرب وہ اپنی طافت کے لئے میں ہوتے ہیں بحرانہیں خبال ہی نہیں دہنا کرئی حرب وہ اپنی طافت کے لئے میں ہوتے ہیں بحرانہیں خبال ہی نہیں دہنا کرئی حرک جا ناجا ہیئے ۔ بجروہ ہر صدسے گزرجاتے ہیں۔ انہیں اس وفت احساس ہوتا ہے جب انہیں کسی ترمناک واقعہ سے دوجا رہونا برطا۔ اگر بجائی خان کو البسط باکستان میں منرمناک شکست مذہوتی تو وہ کبھی ہونا برطا۔ اگر بجائی خان کو البسط باکسنان میں منرمناک شکست مذہوتی تو وہ کبھی اقت کار منہوط تا۔

تویہ ایک تاریخی چیز ہے، ناریخی عمل ہے اس کا کوئی علاج فی الحال ہمارے پاس بھی نہیں ہے۔

سمع: یجی فان کے مکان کی افتہا می تقریب کی بات ہورہی ہی۔؟
رجی در بال مجریہ ہوا کہ بحی فان صاحب پتہ نہیں رات کوسوئے یا نہیں سوئے۔
لیکن جاریج لینے مرف انظر ویئر میں با برنکل آئے۔ نشے میں بانکل دصت سے اعفوں نے مکم دیا گاڑی نیاد کرو۔ میں اسی وقت راولپنڈی جا وُں گا، متعلقا سٹاف کے لوگ بیجارے بولٹیان ۔ انہوں نے کہا جی ایجی گاڑی منگواتے ہیں! نہوں نے ایس ایس بی کوفون کیا۔ ابس ایس بی نے وی ایک کوفون کیا کہ پرنڈیلینظ صاحب نے کے بیے تیار ہیں اور برآ مدے میں نیکے کھوے ہیں.
قریمی فان صاحب کے کمرے میں ایک محترمہ تھیں۔ انہوں نے تقور اغفور اور وازہ قریمی فان صاحب کے کمرے میں ایک محترمہ تھیں۔ انہوں نے تقور اغفور اور وازہ کو کے بیان میں میں بیک کارے کی کوشنیں والپس بلا نے کی کوشنین کی دبین وہ بچرے ہوئے نیم کی طرح سے۔

بته نهیں و واس فرمسے کس بات برنارا من بو کئے تھے۔ سمع: روہ فرمران کے خاص مہمانوں میں سے کوئی تقیس ۔؟ سع : رجی ماں ر

مصريحيلى فان كابن فاردائعي وبإلى بنين أم عقر ؟

ج برہنیں ہمیلی خان کے گھر کی کوئی نحتر مہا بھی وہاں نہیں آئی تقیں ابھی تواس گھر کی اونپنگ سرمیننی (افتتاحی تقریب) ہورہی تھتی ۔

بهرحال اس محترمه نے کوئٹٹ کی، لبکن جناب جزل صاحب بھند تھے کہ میں اسی وقت جاؤں گا۔ بھر بحلی خان صاحب کی ایک اور منظور نظر کو فون کہا گیا۔ وہ آیک اور منظور نظر کے حالی کو افرر ہے گئیں۔ اس طرح سے کوائٹ س (بحران) جو تقا وہ ختم ہوا۔ الیسط پاکستان کا کرائٹ س تو کوئی نہیں تھا۔ اصل کوائٹ س جو تقا وہ یہ تقا کہ بچری خان کو نزگا و صرط نسکا کس طرح بندھی ہے جا یا جائے۔ تو وہ کوائٹ س مہر حال مل گیا۔

سمے: روہ محترمہ جنہیں دان کے چارسار سے چار بجے نون کرکے بلا باگیا اوروہ صدر پاکستان جزل آغا بجلی خان کوراضی کرنے میں کا سیاب ہوگئیں۔وہ کون تحتیں؟ حدر پاکستان جزل آغا بجلی خاراس کی بیوی تفیں۔

سید: رشاواران نے ایرانی بادشاہت کا جب دھائی ہزار سالرجش منایا۔ و ہاں سنا ہے کہ بجلی خان اتنے وُھن ہو گئے سنتے کہ ان کا در دی میں ہی بیشاب نکل گیا۔ ح جرجی ہاں۔ یہ توایک سنی سنائی بات ہوگئی۔ و لیے توان کے بے شمار فصے مشہور ہیں۔ سے: رشلًا

ج برشلًا برکرجب اہک دفعہ نیب ال دورے پر گئے، جہا زمیں انہوں نے اتبی پی لی کرچل ہنیں سکتے نفے کوئی گفنٹہ پون گھنٹہ جہا زفضا میں ہی گھومنار کا کران کا تنانشہ نواترے کہ چلنے کے قابل ہوں بھرجہاز ا تاراجائے۔ بہرحال بہن سالے قصے منہور ہیں ی

راس طرح باکسنان کے سابن سیکر طیری داخلہ جناب ایم، اے چوبدری اپنی کتاب " مارشل لاء کا سیاسی انداز" بیس مکھتے ہیں ار

" منناه ابران نے ایران میں شہنشا ہیت کے دوم رارسال جنن کے دوران خاص ذانی کاوش سے روسی لیٹرر ٹیر گورنی اربر ۱۹۵۵ و ۹۵۹ اور بیلی خان کی ملاقات کا اہمام کیا ۔ مقصداس ملاقات كرانے كايہ تفاكم بجلى خان كى روس كے ساخر بلا وجة تلخ كلامى سے جو مدمز گی برید اموچی ہے اس کا مدافع کہا جائے تاکر مشرقی باکستان کے مطلے میں روس کی حابیت حاصل ہوسکے مناہ ایران نے کللکنہ میں مقبم کوامی لبگ کے لیاروں خصوصًا ناج الدّبن كروب سے بھى دابط قائم كياكه اگر بير كورنى يجلى ملاقات كاكوئى تنبت بتیجر نکلے توان کواہران لے آیا جائے اور کیلی خان سے براہ داست مذاکرات کی تجدید بوسے۔ بڈگورنی سے ملاقات کا وقت صبح ساڑھے دس بے رکھاگیا تاکہ یجلی خان علی تصبح متراب کے نشتے ہیں مذہور نیکن برقسمتی سے ابسا مذہو سکا اوراس ذات ِنرلیف کوسہارا دے کرروس لیٹرر کے خیمے نک بے جانا پڑا، بڑگورنی نے اس معاستقبال مي المي مسطر پريزيين نظ كه كرخطاب كيار يجلى خان في كايكي لينسي ( ExcELLENCY) آب توميرا ذكر بهيشه مارشل لا دابرمنظر بطركبركر كميت ين آج مسطر پر بنر باز مارنط کیف کهردیا - ؟ بارگورنی نے برتوروشگواد لیج میں کہاا بکسی لیسنی آب بريذ برنب نطيب اس بلي آب كو بريذ برنط نط كها يحيلى في ابنا لم فف سين ير ركها اوركها يهال سع كهوريعني دل سع كهوا بجريا فف كله برسه كبيا اوركها بهال سے نہیں ریعنی علن سے)۔ بڑگورنی نے اس طرز کلام کو ہٹک امیز سمجھا اور بغیر ابك لفظ كيه خيمه ابرجِلا كباجنا بجربه ناريخ سار ملافات اس طرح خم موليً

وزارت خارجه کے افسران ہو سمراہ تنے سر بکرا کر بیط گئے۔

اسی شام بجلی کی ایک ملاقات بوگوسل دیر محصدر مارشط پیلود مادشل مجلی کی ایک ملاقات بوگوسل دیر محصدر مارشط پیلو سے ملاقات کے فور العد حب بریس والوں نے مادشل مبطو سے ملاقات کے بارے میں سوالات کرتے ہوئے بوجھا کہ کیا مشرقی باکستان کے بی کوئی ائم بدہ نے فوانش طبطونے کہا آپ لوگ کیا سمجھتے ہیں کہ بجلی خان مشرقی باکستان کو بجانے کے لیے سنجیدہ ہے ؟ "

یراس غاصب مے کردار کی جند شالبس بیں جس نے طافت کے بل بوتے بیر اس ملک پر قبصنہ کر لبا نظااور کمزوری کی بنیاد براس کے دو مکرطے کراد بیا۔اس حقیقت سے کوئی بھی ذی شعورانکار نہیں کرسکتا کہ الند نے سرانسان کوقطعی طور پر ازادببراكباب، اس نے لينے نائب كودنيامين كى علام بادست نگر بناكرنين بهيجا والبته يدحقيفت معى ابى مجكم مسلم سد كم مرزوراً وربين سد كمتر وكمزور بغالب ا جاتاب عادت کے بل اونے برایک دوسرے بربرزی حاصل کرکے توداس زمین ہرخدا بن بیٹنے والے شابدِ التُد کے فِطری قانون سے نابلدر ہتے ہیں بہانے وطن عزيز بإكستان كاالمبديهي يهى رباسي كرطافت كي زور بير بي بهال اقتدار مبر قبصه كياجا تاريارا ورملك وقوم كوغلامى كى زنجيرون مين حكو كرركها كيا و سيكن ايلي اقتدار کے نشتے میں برمست محمرانوں اور آمروں نے لینے انجام کی میمی فکر ہی نہیں كى رابنے وقتى اقتدار كودائى اقتدار جان كرملك وقوم كى قىمت سے كھيلنا لينے فراكفن منصى كالازمى حقدتصوركبا -الشد جوتمام نركائنات كاخالق دمالك سيكو يكسرفرا وشكر ينطي اوركبهي جروتن تدرتوكهي عيش وعشرت كي انتهاؤ ل مي غرق مهوكر فخلوق خدا برفهربنے رسے رسكن البيے محمرانوں كو ماری نے کہے بھی منہ من يركمعاف مى بنين كيا بلكران كے ساخته كا فاتِ عالم كاسلوك الحنيس

صفی مہتی سے ہی طاگیا۔ بیلی خان کا شاریمی البیے ہی مُوخرالذ کر حکرانوں میں ہونا سے یہ

وفت گزر نے کے سائق سائق سیاسی کردار کے کے سائق سائق سیاسی کردار مسلمی معلی اللہ کا مرکم کے اللہ کا کہ میں کوئی تنبد بلی آئی تھی مذائی۔ برحقیقت روز روشن کبطر میں منام دنیا اور ہم بر بھی عبال ہے کہ امر بجہ نے نئی امریت کو سہارا دینے کے لیے دست نعاون دراز کر دیا راسی جا نب اشارہ کرتے ہوئے جناب قدرت اللہ شہاب نامہ "میں لکھا ہے کہ" انتقال افتدار سے چندروز قبل امریکی سفیر متعید پاکستان اپن کومت سے صلاح متورہ کے بیے امریکہ چلے گئے اور ان کے والیس آنے کے قرد البحد الویہ خان نے عنان محکومت جزل بحلی خان کے سے دکر دی ۔ گویا یہ تبدیلی بھی حقیقتا امریکہ کے اشارے بر ہی عمل میں آئی تی گئی اسیاسی انداز "میں کھتے ہیں کہ ۔ اسیاری کا سیاسی انداز "میں کھتے ہیں کہ ۔ ۔ کے چو ہدری اپنی تناب میں انداز "میں کھتے ہیں کہ ۔ ۔

"اگلادور، ہو جزل آغا تھ تی جلی خان کا مارشل لاء تقااس کو عی امریکی پشت بنای حاصل عتی معاسی امداد نے بجلی خان کی حکومت کو استحکام بخشا، اور ایک تبیسرے ملک کی وساطت سے فوجی امراد بھی جاری ہو گئی رجبی بیان نے بھی امریجہ سے اپنی وفاداری بیں کوئی کسرا کھا نہ رکھی ۔ جس کی واضح مثال یہ ہے کہ ایک ہوقع پر اس نے امریکہ اور چین کے در مبان براہ راست خفیبہ گفت و نشنبه کا آغاز کرانے بیں ذاتی کر دار دار اکبا ۔ اس پینیٹر فت سے امریکی انتظامیہ کی نظر بیس بجبی خان بی قدر دوقیمت اور بطر ھرکئی ۔ لیکن جب اے 19 میں ہندوستان اور باکستان کی قدر دوقیمت اور بطر ھرکئی ۔ لیکن جب اے 19 میں ہندوستان اور باکستان کی قدر دوقیمت اور جرابا ۔ دومرابا کی دومراب

کو پاکستان نے با قاعدہ طور برامریکہ سے کئے ہوئے معاہدوں کے تحت مدد مانگی اور خاص طور برامش شق کا حوالہ بھی دیا جس ہب کہ مند و سنان کی طرف سے جلے کی صورت ہیں امریکہ پاکسنان کی امداد کا با بند نظا۔"

م لیکن وی " دُهاک کے تین بات " امر بکرنے مذباکستان کی مدد کرنا کھی مذ کی دراصل و م کسی بھی فیمت پر ہن دوستان کے ساغۃ تعلقات پر دراسی خواش کا بھی متحل ہونا نہیں چا ہنا تھا اور مذہبی شائر کبھی ہو کہا جا تا ہے کہ امریکہ نے بر حزور کیا کہ وزیرِ اعظم بھادت مسزا ندرا کا ندھی سے ابیل کی کہ وہ مغربی باکستا ن پر حلہ مذکریں ۔"

پاکسنان کے متعلق امریکی پالبسی آج بھی وہی ہے جو شروع دن سے تھی ننی :ر

- ١١) الكننان مين آمريت كومتحكم كيا جائے۔
- (۲) پاکسنان کے جمہوری اداروں کو تنباہ کبا جائے اور

رس، پاکسنان ہیں ہندوستان کی برتری کا احساس پیدا کیا جائے۔

بیاسی بالیسی کا شاخسا نه تفاکه باکسنان باب جناب ذوالفقار علی عظو کی محورت بیس بالی کی اشاخسا نه تفاکه باکسنان باب جناب ذوالفقار علی عظو کی صورت بیس مستطر دیاگیا بر نیز بعض ایسے شوا بدیجی طبح بیس کرجن سے یہ ظاہر ہونا ہدی کے کرامریکہ کو باکستان کے طکوے کرنے بیس گہری دیچیں تھی ۔امریکی پالیب سی سازوں کا خبال تفاکه مشرقی پاکستان ،مغربی بنگال ،سکم ، بھوٹان اورنا گالین و و بر کا ک مام سے ایک نئی ریاست شکیل دی جائے۔
کوملاکر سریاستہا مے متی و برگال "کے نام سے ایک نئی ریاست شکیل دی جائے۔
اس سلسلے بیں جناب محد عباس علی نے ابنی کتاب دی سالولیش آف باکستان گوزر جزل اس ریاست کا نقشہ بھی شا تے کیا ہے جب کہ باکستان کے ایک سال گوزر جزل یں اس ریاست کا نقشہ بھی شا تے کیا ہے جب کہ باکستان کے ایک سال گوزر جزل یا سے جب کہ باکستان کے ایک سال گوزر جزل

اوروزیراعظم جناب نواجہ ناظم الدین کا نومبرا کھا یکے ستارے اُردو ڈانجسط میں ایک بیان شائع ہوا تقاریس میں موصوف نے کہا تقا کہ امریکی سفیر نے ان سے رابطہ قائم کر کے انہیں اس بات پر آمادہ کرنے کی کوشش کی بھی کہ آپ مشرقی پاکشنان کی علخیدگی کے لیے کام کریں بیکن نواجہ صاحب نے اس امریکی بخویر کومستر دکر دیا تقا سا کے لیے کام کریں بیکن نواجہ صاحب نے اس امریکی بناء تجویز کومستر دکر دیا تھا یہ کے لیے گام کریں بیاں مریکہ نے جن وجو ہائے کی بناء پر پاکستان کی مدد کر نے سے گریز کیا عقا ان میں سے ایک وجہ یہ بھی تھی کہ امریکہ باکستان کی مدد کر نے سے گریز کیا عقا ان میں سے ایک وجہ یہ بھی تھی کہ امریکہ باکستان کو توٹر ناجا بہتا عقا ۔

(۱) ون رون مل کاخاتم می کی بارت بات دانوں سے مذاکرات کے اور ایفیں یقین دلایا کرعام انتخابات جلد منعقد کرائے جایش گے۔ ۲ روم و ۱۹ انتخابات جلد منعقد کرائے جایش گے۔ ۲ روم و ۱۹ انتخابات کے دریعے ون یونط تو د کرم خربی باکستان کے جاروں صولوں کو بحال کر دیا۔ نیز الیکش بالبسی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے جاروں صولوں کو بحال کر دیا۔ نیز الیکش بالبسی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے بنایا کہ حکومت نے آئڈ و انتخابات " ایک آدمی ایک وورط "کی بنیا د بر منفذ کر لئے کا فیصل کیا ہے۔ مشرقی پاکستان کے درمیان قومی اسمبلی ہیں تو از ن بر فرار دکھنے مشرقی پاکستان اور مفرقی پاکستان کے درمیان قومی اسمبلی ہیں تو از ن بر فرار دکھنے کے لیے مساوات کا اصول اختبار کیا گیا تھا۔ بیجلی خان نے یہ دو نوں فیصلے کئے ہے۔ کیونکہ ایو بی دور کی گول میز کا نفرنس کونا کام بنانے ہیں شیخ جیب الرحمٰن نے بیکی خان ن کا ماطقودیا ہے۔

مغربی پاکسنا ن میں ان دونوں فیصلوں پر ناراصنگی کا تھلم کھلا ا ظہار کیا گیا۔ یجلی خان نے بشنخ جیب الرحمٰل کو خوش کرنے کے لیے مشرقی پاکستان کو مرکزی ملاز متوں میں مساوی نما نکدگی وینے کا اعلان بھی کردیا بھراس اعلان سے نود یکی خان کو الٹا نفضان انٹھا نا پڑا ۔ کیو کومٹر تی پاکشنان کے علاقائی سیاسترا نوں نے الئے ناکا فی قرار دینے ہوئے مطالبہ کردیا کہ انفیں مرکزی ملاز متوں ہیں آبادی کی بنیا د پر نما کندگی دی جائے ۔ بیکن اس مطابے کو پورا کرنا ہجی خان کے بس کی بات مذین لہٰذا برگا ہوں کو نوش کرنے کی پایسی کو بدل دیا گیا۔

(۲) ابل الوسیاسی جاعق کو ان افغافی اسیاسی سرگرمیوں پرسے بابندیاں اطا ایس اور سیاسی جاعق کو اکٹرہ انتخابات میں حصہ لینے اور انتخابی مہم چلانے کی اجازت دے دی۔ ۲۰ رمارہ ح کو بحلی خان نے در لیگل فریم ورک آرڈر (ایل -الیف راو) جاری کیا۔ جس کے اہم نکات حسب ذیل ہیں۔ (۱) قوی اسمبلی سراسراراکین پرشتمل ہوگی رجس میں سانٹ ستیں نواتین کے بیے 4 انٹ ستیں مخصوص کی گئیں۔ جن بی سے سان نشستیں خواتین کی بھی خفیں۔

- (۱) تمام نشستوں پر انتخابات یا لغ رائے دہی کی بنیاد پر ہوں گے۔ رس آئین میں مندرجہ ذیل اصولوں کی تصریح کی جائے گی۔
- آر پاکستنان کاطرزِ حکومت وفانی بهوگا اور بدابک اسلامی جمهوریه بهوگار ii راسلامی نظریه کوتحفظ دیا جائے گار

iii ـ مربراهِ مملکت لازی طور برمسلمان ہوگا۔

۱۱ - جمہور بیت کے بنیادی اصولوں کی باسداری کی ضمانت دی جائے گی۔ رار وفاقی اور صوبائی حکومتوں میں اختیارات تقییم کرتے وفت صولوں کو زیادہ سے زیادہ اختیارات دیئے جائیں گے۔ تاہم وفانی حکومت کووہ تمام اختیارات حاصل ہوں گے جو ملک کی آزادی اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کے لیے صروری ہیں ۔

ندر ملک کے دونوں حصوں کے درمیان تفاوت کے تمام مطاہر ایک متعینہ مرت میں ختم کر دیئے جابئر گے ر

رس) ۱۲۰ ونوں کے اندرآ بین تبار کیا جائے گاربصورت دیگر قومی اسمبلی کو کالعدم قرار دے دیا جائے گا ر

رھ صدر کو قومی اسبلی کے منظور شدہ آیکن کی توثیق کرنے، ایسے مسزد کرنے یا اس میں ترمیم کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

نیز قومی اسمیلی می صواول کی نمائندگی کھ اس طرح تھی۔

مشرقی پاکستان ب ۱۹۲۱عام نشسیں ب انشسیں تواتین کے لیے۔

پنجاب ب ۱۹۲۱عام نشسیں س انشسیں تواتین کے لیے

پنجاب ۲۷ عام نشسیں س انشسیں کو ایمن کے لیے

مندھ ب ۲۷ عام نشسیں انشست تواتین کے لیے

پلوچسنان ب ہم عام نشسیں انشست تواتین کے لیے

مغال مخربی محدی ہو ۔ ۱۸ عام نشسیں انشست تواتین کے لیے

مغال مخربی محدی ہو ۔ ۱۵ عام نشسیں انشست تواتین کے لیے

دراص اللہ الیف ۔ او "کی بنیادی غلطی یر بھی کراس میں آئینی مسؤدہ منظور

دراص اللہ الیف ۔ او "کی بنیادی غلطی یر بھی کراس میں آئینی مسؤدہ منظور

دراص اللہ اللہ الیف ۔ او "کی بنیادی غلطی یر بھی کراس میں آئینی کی

منظوری قومی اسمبلی کے دائر ڈو اختیار سے ہی خارج کردی گئی تھی ۔ اس طرح قومی

منظوری قومی اسمبلی کے دائر ڈو اختیار سے ہی خارج کردی گئی تھی ۔ اس طرح قومی

اسمبلی کہ تمام ترکاروائی محض سمحی لا حاصل قرار بابق تھی '' ایل ۔ ابف ۔ او' کے مختلف

اسمبلی کہ تمام ترکاروائی محض سمحی لا حاصل قرار بابق تھی '' ایل ۔ ابف ۔ او' کے مختلف

مداریر بل سے اس نے کھا تھا کر یہ رسات موسی ہم مفت روزہ '' ہالیب بلے والی کا ۔ اس نے کھا تھا کہ : ۔

" ابل الف-اور ایک البسامتر سے جس کے صل کے لیے نمام د نبا کے فانون دانوں کو ابکر تک سرجو طرکر بیٹھنا ہوگا ،"

اس پرمتزادیه که محیلی خان کے متضاد بیا نات نے قوم کو عجیب مختص بیل وال دیا۔ انہوں نے ۲۸ رنوم پر کالئ کو اپنے قوم سے خطاب ہیں کہا کہ ، ر « اگر قومی اسمبلی مقردہ مدّت میں آئیں نیار مذکر سکی نوشے انتخابات کر ائے جائیں گے۔ یہ مذ نبا باگیا کراگر دو مری اسمبلی بھی آئین مذ بنا سکی تو بھر کیا کہا جائے گا۔ اس طرح سر دسمبر نے اگر کو بھی خان نے یہ دھکی دی کراگر آئیں تیا رہ ہو سکا نومارشل لا مجاری رہے گا۔ لیکن کب نک اُسے بھی صیغہ راز میں رکھا گیا۔ بین «ان کی زندگی یا فنا مت نک یک

(س) معلی استخابات المستخابات الم

صاصل ہوگئی۔ یہ تو بحقے وہ انتخابی نتائج جنہوں نے فوجی آمریحی خان اور تمام د نباکو ورطئے حیرت میں ڈال دیا۔ حقیقتًا یہ نتائج عالمی سطح بر بھی ایک حیان کُن فیصلہ ٹابت ہوئے جن کے اثرات بقینًا عالمی سسیاست بر بھی پڑنالازمی اور فطری تھے۔

رمی میری خان کامت و بعد الایت بیشرونوی گوکی طرایت خان نے امریت کا لبادہ اٹارکر ایک سیاسی جماعت میں شمولیت اختبار کر کے سیاسی جماعت میں شمولیت اختبار کر کے سیاسی جماعت میں شمولیت اختبار کر کے سیاسی انداز میں صحورت جلانے کی کوشش کی جوسٹی لا حاصل تابت ہوئی جب کہ بیلی خان نے اس کے برعکس داستہ اختبار کیا۔ ان کامنصوبہ بریخا کو استیاب کے ذریعے حکومت برسیاست دانوں کے جوالے کی جائے ۔ پچراکھیں آلیس میں طکر اکر برنام کیا جائے اور اس طرح لینے بیامستقل اور دبر با اقتراراعلی پر قابین رہنے کا بندولیت کیا جائے ۔ بیکن اسے پچلی خان کی برنھیسی کھئے کہ وہ قابین دہنے کا بندولیت کیا جائے ۔ بیکن اسے پیلی خان کی برنھیسی کھئے کہ وہ اپنے اس منصوبے میں نا کام دہ یہ البتہ ان کے جانشین ایک اور قوم جزل منیا والحق نے اس منصوبے کو اپنا کر خاطر خواہ کا میابی حاصل کرتی ۔ اور وہ گیاڑ سال سے زیادہ عرصے اپنی زندگی کے آخری سائس تک اس ملک و قوم گوئی مت سے کھلے رہے ۔

یکی خان نے لینے بروگرام کے مطابق مشرقی پاکستان یں مولاناع دانجید خان المحاسط المختان کی مولاناع دائم برجہ اللہ کوسٹنے بحیب الرجن کے ساحتے لاکھڑا کیا۔ اس مقصد کے لیے انہوں سنے مولانا بھا شانی کو لاکھوں روبے کی مالی امداد کے علاوہ مرقیم کی سہولت بھی فراہم کی ۔ ناکہ جبیب الرجن کا زور توڑا جا سکے ۔ یرتمام ترکا روا فی مرطرین اے رضوی فراہم کی ۔ ناکہ جبیب الرجن کا زور توڑا جا سکے ۔ یرتمام ترکا روا فی مرطرین اے رضوی فرائم کی المی المی کی ۔ جب کرمغربی پاکستان میں فرائم کی عرفی باکستان میں فرائم کی عرف کے معرف کی معرفت عمل میں لائی گئی ۔ جب کرمغربی پاکستان میں

اس کام کے بیے جزل عمرکواستعمال کیا گیا۔ جزل عمرنے بڑے بڑے صنعتکاروں اور مرمایہ داروں سے لاکھوں رویے اسھے کرکے خان عبدالقیوم خان کوریئے۔
یکی خان نے انتہائی کوشش کی کرمسلم لیگ کوخان عبدالقیوم خان کی مربابی میں متحد کردیا جائے کیو کرمسلم لیگ حسب روابیت مختلف حصوں میں بٹی ہوئی متی راوراس کے مختلف حصوں پر مختلف طالع آزما جُعنا در بول کا قبصنہ کفنا۔ یجلی خان کو این اس مقصد یہ کا میابی نصیب منہ ہوسکی اور وہ سلم لیگ کے مرکدہ کھوڑے میں جان ڈالنے میں کا میاب منہ ہوسکے۔

یجلی خان کو جناب فروالفقار علی بھٹو پراعتماد نہیں بھا اس بیا نہوں نے کوشن کی کرمغربی پاکستان میں جناب فروالفقار علی بھٹو کو اکثرت حاصل مذ کرنے دی جائے۔ یجلی خان کے مثیروں نے انہیں مطیئن کر دیا بھا کہ پاکستان کی کرنے دی جائے۔ یجلی خان کے مثیروں نے انہیں مطیئن کر دیا بھا کہ پاکستان کی کوئی بھی سیاسی جماعت ملکی سطح پر سمل اکثر ببت حاصل نہیں کرسکے گی۔ اسطر ح تمام سیاسی جماعتیں بجلی خان اور فوجی جنتا کے ساحتے ہے لیں اور فجبور مہوکر رہ جائیں گی اور یہی وہ راو نجات بھی جس کے ذریعے بجلی خان طویل عرصے تک مدیرا قدار برقابون رہیں گے۔

تقریبًا تین کروٹر روب اکھے کئے تھے۔ یہ رقم مختلف سکوں میں رکھی گئ تھی۔ یہ دقم مختلف سکوں میں رکھی گئ تھی۔ یکی خان کے ذوال یکے بعد جناب ذوالفقار علی محطوّ نے تحقیقات کوا گئ تو ایس این ۔ اے ۔ رضوی ڈائر کیٹر انٹیلی جینس بیورو نے کوئی تین لاکھ روپ واپس کئے راسی طرح جزل عرفے مجھی کھے رقم واپس کر دی تھی۔

ره، انتخابی متا کے کی اہمیت است انتخابات اور انتخابات اور انتخابی درہ انتخابات اور انتخابی درہ انتخابات اور انتخابی درہ انتخابی انتخابات اور انتخابی درہ انتخابات اور انتخابات کے جامل سے بیک در انتخابات کے بیات انتخابات اس کے بیلے اور آخری انتخابات کے دریے اسلامی سفتے ران کی اہمیت اس وجرسے بھی بھی کران ہی انتخابات کے ذریعے اسلامی دنیا میں ایسے انقلابی اور ترقی پہندام سیاسی دجانات نے جنم لیا جو اسلامی افکار کی نشاق تانیہ کے لیے سنگ میل کی چنیت رکھتے ہیں۔

رد) راسلامی سنوستان می ایستان بیبلز باری کے بان چریری جنا دوالفقاری ایک بریری جنا دوالفقاری ایک درد) اسلام کوایک نے بری دنیا اور بالحضوص عالم اسلام کوایک نے سیاسی فلسفے سے روشناس کرا بار عمرانی علوم میں اس نظریے کو اسلای وشائم اسلام سے متعلوف کرا یا گیاہے واس نظریے کی بنیا دچار زرین اصولوں مراستوار کی گئی ہونی ور

راء اسلام ہمارادیں ہے۔

دم، جمہورہت ہماری سیاست ہے۔

رس) سوشلزم ہماری معیشن ہے۔اور رس) طاقت کا سرچیتنہ عوام ہیں۔

جناب فوالفقار على بحطو نے كمال تدتير، تفكر اور دانشمندى سے دين اور دنيا كے حين امترائ كوليف نظام فكر بين سمو ديا اسلامي سوشلزم ايك اببا عظيم القلابی فلسفہ ہے جواسلام كے فكرى، عمرانی، سياسی، سما جی اور معاستی فظر بات كا نچو رہ ہے ۔ اور جس كی بنيا دوں پرستقبل فر بب بين اسلامی دنيا فظر بات كا نچو رہ ہے ۔ اور جس كی بنيا دوں پرستقبل فر بب بين اسلامی دنيا في نشاة ثانيه كی ايك شا مذار عمارت تعمر كی جائے گی۔ وہ دن دور نه دور نه بین جب بوری اسلامی دنيا اپنی تعمر و تر فی كے ليے "اسلامی سوشلزم" كوابك" نظام حیات "كے طور برا بنائے گی رسوال يہ بربرا ہوتا ہے كہ يہ نظام فكر خود باك تان بين كيوں ناكام برائيا ہے كہ يہ نظام فكر خود باك تان بين كيوں ناكام بوگيا۔ تواس كا جواب نها يت صاف اور سبر صاسا يہ ہے كہ : ۔

(۱) پاکستانی معامزہ جاگیرداروں، وظیروں، مُلآؤں اور آمروں کی سخت
کرفت ہیں ہے جبکہ طبقاتی جرّوجہدا بتدائی مراحل ہیں ہے۔ ترقی پ ند
نظریات کی آبیاری کا آغازہ ہے اس بیے کوئی بھی انقلا بی فلسفہ باکستان یی
اس وقت تک قابلِ عن بہیں ہوسکتا جب بک کرمع دونی حالات میں کوئی
بنیا دی تبدیلی بہیں آتی اس حقیقت سے قطعی طور پر انکار نہیں کہا جاسکتا کہ
جناب فوالفقار علی بھو ان حقائق سے بخوبی آگاہ فضے اس لیے انہوں
جناب فوالفقار علی بھو ان حقائق سے بخوبی آگاہ فضے اس لیے انہوں
منگلا انہوں نے پیداوار برجاگر داروں کی گرفت وصیلی کرنے کے لیے زرعی
اصلاحات نافذین مردوروں کے حالات بہتر بنائے۔ اور سرمائے کے
امتکازی روک مقام کے لیے سوشل سیکیوریٹی سسٹم قائم کیا اور دبگہ
ارتکازی روک مقام کے لیے سوشل سیکیوریٹی سسٹم قائم کیا اور دبگہ

مے فنت کش طبقوں کی حوصلما فزائی کی ۔

(۱) اس حقیقت سے کسی کوانکار نہیں ہوسکنا کہ انقلابی فلسفہ ہمیشہ انقلابی جماعت بسی نافذ کرنی ہیں۔ جناب ذوالفقار علی عطواس مبدان میں تنہا ہے اور یہی ان کی مدنعین عفی کہ اس انقلابی جماعت میں مولا ناکو تر نبازی غل مصطفیا جو ٹی جیسے رجعت لیسند افراد کھر منواب صادف حمین فریشی اور غلام مصطفیا جو ٹی جیسے رجعت لیسند افراد ممل طور پر جھائے ہوئے ہے ۔ بینی اجوانقلابی جماعت ایسے افراد پر شنہ ل ہو گی وہ انقلابی تحریک کو ڈیو کرد کھ دے گی ۔

رس، پرحقبقت مجی این جگرمسلم سے کرامریکی سامراج یہ برداست منہیں کرسکتا خا كرايشباء كاكونى مسلمان اوروي بهى ترقى بنربر ملك القلاب كى داه اختبا ركر كے اس كى كُرفت سے آزادى حاصل كركے رجنا بخامر بكركے تخريب كادا دادت مى اُئى،ك نے باکننان کی رجعت بیندا ورانقلاب دسمن سیاسی جماعتوں اور جزل ضیاد الحق جیسے ننگ دین ، ننگ ملت اور ننگ وطن جرنیل کے تعاون سے مزمرف یہ کم ذوالفقارعلى بعطو كمحومت كاتخته المط كراعيس تخته واربير لط كاديا بلكرا ك كمام اصلاحات پر بھی بانی پیھر دیا۔ امریکہنے لینے اس رجعت پہندارز اقدام کے بعد يقينًا وقنى طور براطمينان وسكون كاسانس لبيا بوكا ليكن انقلاب كى داه برجل نسكلنه والے ایکباراگراس راہ برگامزن ہوجائیں تواعنیں دنباکی کوئی برطی سے برطی طافت آگے بڑھنے اور لینے مقاصر کے حصول میں کامیابی حاصل کرنے سے نہیں روكسكتى ـ يرانگ بات بى كانفيس ان كى راموں بى براى يوى مشكلات كاسامنا بهي كرتابيط تاسيے اور نا كامياں بھي ان كا بيچيا اس أساني سے نہيں جيور بس. ناریخ عالم سے بر ثابت سے کم انقلابی لوگوں کوان کی ناکامیاں اورمصار انہیں ابنی منزل کک بہنچنے سے ہرگزر دکنے میں کامیاب ٹابت نہیں ہویں ر

(٤) **ذوالفقار على مُصلَّو كي انتخابي مُهم ا**جنوري منكول مُربي

ابین انتخابی فہم کا آغاز کیا تخار وراصل یہ انتخابی نہیں بلکہ ایک طرح سے القلابی ہم" تقی۔ مولانا محد علی ہو ہر کے اس شعر مے مصدا ن. ر

ادان کعبے میں کری نافوسس دہر میں چُولکا کہاں کہاں تیرا عاشق تجھے کیار آیا

جناب ذوالفقار علی بھٹو کے ملک کے تمام برطے برطے شہوں ہجرے سے حجوظے دیہا نوں ، محلوں ، گلی کو بچران عرضی ملک کے گوشنے گوسنے میں اپنا بیغام انقلاب بہنچا یا اور قوم کو بہمجھانے اور تبلانے کی کوشن کی کران کی مشکلات ومصائب کاحل معاسی مساوات اور سماجی انصاف کے علی نفاذ میں ہی مکن سے مشہیر کے بیغام کی صدائے بازگشت مہنوز ملک کے کونے میں ہی مکن سے مشہیر کے بیغام کی صدائے بازگشت مہنوز ملک کے کونے کونے سے ایک جی سنائی دیتی ہے ۔ آپ نے ۲۰ دسمبرالے اللہ کوقوم سے بینے کونے میں فرمایا کر ہے۔

می گزشته بچربیس برسول سے پاکستان میں ایک عام اُدی کوکوئی تحفظ بنیں دیاگیا۔ اس کی عزرت نفس غیر محفوظ رہی ہے، ایک عام اَدی سے میری مراد بہاں کے غربیب مزدور، کسان اور طلبہ بیں کرجن پر یہ ظلم ہو تا چلا آ با ہے، کیا عام کا اگر بہت اس ملک کی تقدیر کی مالک اسی بات کی مستی ہے جمہیں ہرگر بہیں، اکثریت اس ملک کی تقدیر کی مالک اسی بات کی مستی ہے جمہیں ہر حال ہونا اس ظلم و ناانصا فی جروتش داور معالی ومعالی تی ناہمواری کا حاتمہ بہر حال ہونا ہے اور ایک ہم ہی کو کرنا ہے، میری انتہائی کو سنس اور دیر مین تو ابسش جی بی سے اور ایک ہم ہی کو کرنا ہے، میری انتہائی کو سنس کی پذیرائی ہو، وہ اس ملک ہے کہ عام خوشحالی کی زندگی گزاریں، عالمی سطے پر ان کی پذیرائی ہو، وہ اس ملک میں عزت اور شرافت، وقارا و دیمکنت اور آسودگی و آزادی کے ساخترہ کیں، جی

تک وہ برسب کچر پانہیں بیت ، مجھے سکھ اور جین سے بیٹھے اور آدام وآسائش کی زندگی گزار نے کاکوئی تی حاصل مہیں۔ البتہ میں عوام کونوشخالی کی راہ ہر، ال کے تعاون کے بغیر نہیں ڈال سکتا۔ یہ مفصراعلی مجھے آپ کو، ہم سب کورل کر پانا ہے۔ یقین کیجئے آپ کے بغیر یا آپ سے الگ میری اپنی کوئی چٹیت نہیں ہے، میں چاہتا ہوں کر ہر فرد کی عزت ہو۔ میں نہیں جا ہتا کہ کسی کو سفارش کے ذریعے الفا ف طے میں کسی کی سفارش قبول نہیں کروں گا۔ میں لینے کسی دشتہ دار کو لیے ساجے تعلق نکا لئے کی اجازت نہیں دوں گا۔ میراکسی سے کوئی خاندانی تعلق تہیں۔ میراخاندان میرے عوام ہیں۔ پاکتان کے عوام میرے بہتے ہیں۔

مرالیقبن ہے کرآپ کی مدد سے میں ہمالیہ تھی مئرکر لوں گا۔لیکن آپ کے تعاون کے بغیر میں کھے بھی نہیں ۔ میں کسی توب یا بندوق کے سہارے نہیں ہوں ۔میں مرف آپ کے دلول میں سوار ہوں ۔ میں آپ کو دھو کہ نہیں دول گا۔میں ہمیت عوام کے ساخ رہوںگا ؟

آپ نے ہم جنوری منطقہ کونشر پارک کراچ کے جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے اپنے جیا لے فرزندانِ ملت سے فرمایا کہ ،ر

" ہم سرمایہ داروں آوران کے گماشتوں کے خلاف اور سے ہیں اور فیھے لیٹن ہے کہ ہم سرمایہ داروں کے فضوص اقلیتی لولے لیٹن ہے کہ است کی است کا میں ہوگئی ہوگئ

اسی طرح آب نے بیکم مار جس سے گئے کو گجرات کے عظیم الشان حکمٹر عام سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا ہ<sub>ر</sub> و آج ملک کے اندرونی و بیرونی حالات کیا ہیں میہاں کے عوام کی حالت زار بداوروں کوبھی رحم آناہے۔ملک ہرطرح سے کمزورسے ۔ دراصل ہمارے ماک کوفوجی او نے نے میدان جنگ بناکر تباہ کیا اور یہاں کی عوام کو بھیلر کرلوں کی طرح کیلنے اور انہیں فیبری بناکر دیکھنے کی کوسٹنن کی گئی رجس ملک کوٹوام نے قربانیاں دیجرحاصل کیا اس ملک سے وام کی بہتری کے بلے توکیا کیا حاتا البتة انہیں تخترمتی بنایاگیا۔ان کے نام بران کا اوران کے ملک کی تقریر کا سودا کیاگیا۔آج پاکستان کے عوام لینے ملک ہیں انگریزکی غلامی کے دورسے بھی مبر تر زندگی گزاررہے ہیں۔ ملک کوا ندرونی اور مبیرونی بلغاروں سے بجانے اور کوام كونوشخال كداه ببرط ال كرزنده قوموں كى طسرح بروان جرط صانے كے ليے از حد صروری ہے کہ عوام کی حقیقی ترجمان ایک جماعت قائم کی جائے ہواگ بسی کے نمائندوں پڑشتل ہو، ابنی کے بلے کام کرے اور ابنی کو ملک کی تقدیر کا مالک بنایا جائے ایسی جاعت کی جیت ان کی جیت اوراس کی شکست ان کی شکسست ہو گ ۔ یہ جماعت مرف پاکستان بیبلز پارٹی ہی ہوسکتی ہے۔ اگر عوام کی جماعت كوشكست كاسامناكرنا بط تاسي تويس عوام كے سابق ليس بردا مشت كروں كااوروه جس راه برچلیں گے میں بھی اسی راہ بران کے سابھ ہوں كا۔ابك بات یادر کھیں بچھے س ۲ سالوں سے کسی نے بھی عوام کے مفا دات کی بات نہیں کی م<sup>یر</sup>

جناب ذوالفقار على عطبو كي آواز در حقيقت قوم كے ديكھ ہوئے دلوں كي آواز على عظرت الله على اللہ اللہ على اللہ الله على اللہ على الله على الل

جب الماع مين مشرقي بإكستان مين سرطرت أك وخون كي بولي كهيل

جارہی تھی اور لچراصوبہ خار جبگی کے بلن شعلوں میں جل رہا تھا تو بھٹو صاحب کے حسآس دل نے قوم کے نام ۲۹ رستم راے وائے کو ایک پیغام جاری کیا جس میں آپ نے فرمایا ، ر

م اے لوگو! طلم کی اس لمبی رات کو بہشر کے اتجا نے بیل پدل ڈالو۔ لیے لفٹنی کی اس صور تحال کو آخریقین میں نبدیل ہوناہے ، آب کوظام تشدد کے خلاف ا وازی بلندر کھنی چاہیئے، آب کی کوئشٹوں سے، طوفا نوں کے یہ دیلے، سچائی کا قحط ، یہ جمود ، یہ سقوط سب آنے والے سال کی برق بیں جل کے خاک ہوجائے گا - غورسسے سن لیں ، اگر جمہوری را ہ آج ابنا راسنہ مموار مذکر سکی اور اپنی بنیا دیں مضبوط منرميائي توخداگوا وسبے كه آمر بيت اور ظالم غير جمهوري قرتبي مها رامقدّر ین کے رہ جا بی گی ، خدا مذکرے برحالات بررا موں مگران کے ببرا مونے کی صورت میں دوباتیں نظراتی میں ۔اول یہ کرعوام خاموش تماسنا کی بنے محروں میں مقید مبوجا ئیں اور فوجی ان کے ناخدا بن جا بٹی اور ملک کو دا کو برلگا دیا جائے اور دورسری بات برکزجم بوربٹ کی بحالی اور سامراجیت ، سرمایہ داری اور عوام میشی کا خانمہ کرنے کے بلے عوام ایک جان ہوکرکوٹ ش کری اور ا ہ دلواروں کو ہمیشہ کے لیے گرادیں۔عوامی خواہشات کی ترجمانی کرتے ہوئے یں نے بار ہا علان کیا ہے کہ بحالی جہوریت کی پرجنگ کا مبابی کی آخری منزل تک اسمبلیوں کے اندر اور اسمبلیوں کے باہر جاری دہے گی۔ اگر آپ مطاطرے ہوکر بیطے گئے تو حالات اس موطر بر آجائیں گے کرعوا می جمہوری راہ اسبلیوں کی بجائے بلوچتا ن کے بنجر مبدانوں مرحدے رہباڑوں مندھ کے رسکیتا نوں اور پنجاب کی زرخیز زین کا رکخ کرے گی میں کوئی ڈرانے دھمکانے والی بات نهبى كردا بكر حالات كاحقيقت ليسداد تجزيراسى بات برمنتج موتلهد بهارى

را مکیا ہونی چاہیئے۔؟ اسے میں لیکن کے الفاظ میں بیان کر کے فیصل آپ پر چھوٹر تا ہوں، لیکن کہتا ہے۔

"انسان کی سب سے برطی متابع خرزندگی ہے اور یہ ایک بار چلے جانے پر کھی لوط کر نہیں آیا کرتی لہٰذا اسے بینی انسان کو، ما منی کی عبرتناکی مدِنظر کھنے ہوئے حال کے تقاضوں کو سیجھتے ہوئے مستقبل کی داہ متعیّن کرنی چاہیئے، اسے جبر کے تحت تشکد داوراذیتیں برداشت نہیں کرنا چاہیئی، زندگی اس طرح گزاری چائے کرمرتے وقت یہ کہا جاسکے کرم نے وقت یہ کہا جاسکے کرم نے ایسے بنیا دی مقصد کے حصول کی خاطر گزارا ور پیمفقد انسانی آزادی ہے ؟

(۸) قارروم کی سیاست امید بناب دوالفقادی بطری اسلامی اوری اسلامی تاریخ کے کی افروم کی سیاست کی جناب دوالفقادی بطری کی کوئی مثال بنیں ملتی رجناب بھٹو اسلامی دنیا کے وہ عظیم سپوت بی جنہیں دنیا کے نامور مدیرین ، مفکرین اور سیاستکاروں کے مقابلے میں بیش کیا جا سکتا ہے۔ جناب بھٹو عالمی تاریخ بر مرف یہ کہ گہری نظاد کھتے سے بلکم وہ تاریخی قرقوں بناب بھٹو عالمی تاریخ بر مرف یہ کہ گہری نظاد کھتے سے بلکم وہ تاریخی قرقوں کے طریقہ کے مدو جذر کے ماہر نیاتی بھی میں محمد آب نے سامراجی طاقتوں کے طریقہ واردات بی منایاں تبدیل کی ایک مکن اور ذیر دست تصویرکشی ان الفاظ میں ایک میں میں اور دیر دست تصویرکشی ان الفاظ میں

مدسامران کاسب سے برامقصدنو آبادیوں کے وسائل کا استحصال نفاسالم جی طاقتیں وسیع علاقوں کو توٹ تا ہاکہ ایس میں تقیم کرلیتیں اور پھر محکوم قوم کے سائل کوسلب کرنیتی تھیں روائتی طرز کے سامران کے خلتمے کے ساتھ صرف استحصال کے طریق کارمیں تبدیلی پریوا ہوئی ۔ نوا با دیاتی طاقتوں کو اپنی نو آبادیا سے طریق کارمیں تبدیلی پریوا ہوئی ۔ نوا با دیاتی طاقتوں کو اپنی نو آبادیا سے



قالمولام جناب دوالفائ كالجائي كالمياسك كالحا الدائقه يرمين آب ابيناة قلار كالخرى أيام يل الركي ساراح كمه وزين اجزمان والمنه كافط فلمكوراجه بإذار كميم والحاجق شارجيل والمنطوط المواحد بالماري كالمواحدة المنطوط المنطوط المواحدة المنطوط المنط المنطوط المنطوط المنط المنطوط المنط المنطوط المنطوط المنطوط الم

كنارەكىتى كےسائقە ہى مىچوپ ۋالواور ھۇمت كرو" كااصول مىزوك ہوگيا اوراس کی بجائے نئے زمانے کے تعاصوں کے مطابق مگر میرانے ہی مقصد کے حصول کے بیلے" ہلا وُاورحکومت کرہ" کااصول بروٹے کارا یا۔ برسے ہوئے حالات می طریقے کارکا برلنا حزوری موگیا - ما حنی می مراستعماری ریاست لینے طور برابنی نوآبادلوں کا استحصال کمرنی تھی ۔ اب جبکہ ان طاقتوں نے اپنی مقبوضا کو چھوط دیاہے ،ان کے بیے لازم ہوگیا ہے کروہ ان سابقہ نو آباد اوں کے وسائل كوبرلاكراليسا جتماع قائم كري جن كالجموعي استحصال زباده آساني سع موسك جس طرح استحصال کرنے والوں کی حالت بدلی ہے اسی طرح استخصال کیے جلتے والوں کی حالت کو مدلنا بھی حروری مہو گیا ہے۔ بہلے سامراجی طاقتیں مجرا گا مزطور برليناستصال كے كام برنكلتي تيس -اب جبكروه لينے مشتركه مفادكي خاطر متحد ہوگئی ہیں نوان کے لیے یہ بھی صروری ہوگیا سے کران کی سابقہ نو آبادیا سلینے وسأئل الير التقاكري كرال كااستحصال مهولتسه بوبائي اس نتى صورتحال کاتقا مناہے کرسالی نوآیا د بوں اور سالی نوآبا دیا تی طاقتوں، دونوں طرح کے مكوں بي حسب مزورت أنشظا ات كيئے جائيں ، تا كەتراڭطاتجارت كواستحصال کے زبادہ موافق نبا ہاجا سے برطی منٹر ہاں مغرب کے نترتی بافنہ ممالک کے لیے ' دیادہ فامگرہ کخش *مٹرائط ہردر آمدو بر آمد کے مو*ا قع دہنیا کرنی ہیں ۔وہ زمادہ سے زیادہ اسباءی کھیت اور وسائل کے زیاد ونظم استحصال کی حصلہ افرائ کرتی بي وه بين الاقوا في سطح برعها وُكُمْ ان يرطها في كيسهولت ببراكرتي بيل ـ اس بلے بہت سے فائدے ہی جوزیا دہ ترسابق نوآبادیا نی طاقتوں کو حاصل ہوتے ہیں۔اس مین ازاد دنیا "کی سلامتی کے مفادات کی بہنز مگرانی ہوتی ہے۔ سکن سروکارز باده تراقتصادی اسخصال ہی سے رہتا ہے۔ قدیم نوآبادیاتی نظام

کی طرف تحویل کا یرایک ناگزیرعل سے اوریہی وجہ ہے کہ ہماری آ زادی ایک موہوم سی شنے بن کررہ جاتی ہے یہ

جناب دوالفقار على عظوم بيان كى صحت اور صداقت ايك عشرے كے عرصے ہیں ہی ثابت ہو بھی ہے۔اب افغان مشلے کا بہا ، بنا کرامر بکہ نے ہیں ابک طرف ٹوسو ویٹ روس کے مترمفایل لاکھ واکبا اور باک نان کوروس کے خلاف فرنط لائن بنادیا ہے۔ تو دوسری طرف دفاع پاکستان کے بہانے مہارے وسأئل كابير رحماد اسنحصال كردم سيد ببناب ذوالفقا على بعبوت غالى المراحي طاقتوں کے استحصال کامفا بلر کرنے کے بلے ترقی پذیر ممالک کومشورہ دبا کہ بر مدالسى قوم كے مفاصد كى تنجيل كا امكان اس طرح برصايا جاسكتا ہے كرايشيا، افرلقه، اورلاطینی امریکه کی جھوٹی قویس رضیس اجتماعًا ابّ تیسری دنیا مکہا جاتا *سے کراین اجتماعی آواز اور است*قامت کا بالواسطه د ماروط البی اورالیی عالی اور نیم عالمی طاقتوں کا سیاسی دباؤاس کے ساتھ شامل ہوجن کے اغراص ومفاد کے بلے یہ موروں ہورابسی طاقتوں کی حمابت کو جومدد کرسکتی ہوں ترقی پذریالک کی معاونت کے ساتھ ملاکر متعلقہ مملکت ایسے سازگار حالات پیداکرسکتی ہے كم عالمي طاقت كولارمًا ابنا مُوقف مرلنا برط - برطى حد مك ابني ميروني قوتون کے جبرکے ذربعے منعلقہ ریاست نقاط اختلات پرعالمی طاقت سے رمیے میں تبري لاسكى سے - بالفاظ د بگر تھوٹی رياستول کے يعے مزدرى سے كرو ، تمام برای طاقتوں کے ساتھ ،ان کے موقف سے قطع نظر اپنے متنا تص مفادات بر گفت وشنبد کا سلسله جاری رکھیں ،ا ورجہا ل کھ ال کیے بس میں ہوان ہرا تھ ڈالنے کی کوشش کریں، مگرا بیسے کہ وہ خود مداخلت اور التی مبیم کی حد نک ىدىجىنىس جايىش ب

سسياسى مصادم سے بہلودا كوايك طف دكھ كركوئى جيدا قوم سوامے اس تنازعات کے باقی تمام معاملات میں عالمی طاقتوں کے ساعق ورست اور دوسنان تعلقات قائم رکوسکتی تیزیداس طرح متعلقه میاست کے لیے الیی عالمی طاقتوں سے جن کے مفاوات اس کے لینے مفادات کے ساتھ ہم آہنگ ہوں بہتر نعلقات قائم رکھنے میں معقول گنجائش نکل سکتی ہے۔اس صورت یں وہ عالمی طاقتیں جن کے مفادات اس بھیون قوم کے مخالف ہوں اس کے ان عالمی طاقتوں سے ساتھ مخلصا مذتعلقات پر معترض ہنیں ہوسکتیں جن کے ساندان کے مفادات ہم آہنگ ہوں۔ منہ ہی اس وجہسے اس بطی طافت كوحس كے ساخة حجود كل قت كے مفادات متصادم ہوں اس كا ہوار مل سكتا سے کروہ اس کے معاملات میں مراخلت کرے یا اس کے قومی مفا دات میں مخل ہو، کیو کہ حسب معمول تعلقات کے لیے کوئی مقدم نٹراٹط نہیں رکھی جائی گیا۔ جناب ذوالفقار على عصطوالحى سياسى بصيرت كااندازه صرف اس ابك مننال سے ہی بخوبی لگا یا جاسکتا ہے۔جس میں آپ نے امریکر اور جین کے تعلقات يرتبهره كرت بوئ كها تقاكر امريكه اورجين كة تعلقات بيشك شيره بنيل ره سکتے کا ابھی آپ کی تحریر کی سیا ہی بھی خشک نہیں ہوئی تھی کامریکی وزیظار جم ڈاکٹر ہنری کسنچر باکسنا ن کے داستے چین بہنچ گئے اور اس طرح باہمی نعلقات كومعمول كےمطالق بنالبار جناب بھٹو كے الفاظ بہ نفے: ر م اگرجہ خوامی جمہور یہ چین اور ریاست ماعے متحدہ امر بکر ایک دومرے کے رمردست حرایف بن گئے ہیں اور ویتنام کی جنگ نے اعظین بین الاقوا می جنگ كے كناس لاكھ اكبيا ہے ، بجر بھى برفرض كرلينا جا ہيئے كران كے نعلقات یں ہمیشہ ہی ایسی شد بدکشیرگی رہے گی۔ دومری بطی طاقتوں کی طهدرح

دیاست ہائے متی کہ کے اعزاص بھی عالمی ہیں ، لیکن اس کے آولین مفادات کے ہورب ہی سے والبسطہ ہیں ، جہاں السے سوویت اونین کے بنیا دی مفادات کے سابھ مقابلہ کرنا ہڑ تا ہے ۔ امریجہ کے سابھ جین کاسب سے بڑا تنازعہ ، و بتنام کی جنگ کے علادہ تا ٹیوان کے مستقبل کا ہے ۔ اس امریجہ نے دنا کا امکان منیں کہ دیاست ہے نے منتی ہی کی سلامتی کے بیے جرمی زیادہ اہم ہے یا تا ٹیوان اگر نو بن دونوں ملکوں میں سے ایک کے انتخاب با سیاسی قرت آ زمائی ایک ہے جائے تو لیف ٹا اس کی کے نقط دیکا ہے کے انتخاب با سیاسی قرت آ زمائی ایک ہے ہے متابع کے نقط دیکا ہے سے تا ٹیوان کا ہا تھے سے نکل جا نا امریجہ کی سلامتی کے مفادات کو کے نقط دیکا ہے سے تا ٹیوان کا ہا تھے سے نکل جا نا امریجہ کی سلامتی کے مفادات کو این کی ملاحق میں دیا ست ہائے متی کہ کو دفاعی سہولتوں کا ایک سلسلہ میں سے جن یہ دیا ہے ۔ اور امریجہ کو گئی ایسے جنگی اہمیت کے جن یہ دل پر جس سے جن کھرے میں ہے ، اور امریجہ کو گئی ایسے جنگی اہمیت کے جن یہ دل پر جس سے جن کے ساحل کے ساحل کے ساحنے واقع ہیں یہ

(۹) علماء اوراسلامی سوسلزم ایکستان کے دجت پسندعنا مراور (۹) علماء اوراسلامی سوسلزم کے ایک گردہ نے اسکاری سوسلزم کے خلاف شدید رقیم کی ان اظہار کیا - علماء کے ایک گردہ نے اسے کفر قرار دے دبا اور قوم کو ہر ممکن طریقے سے اس سے دور رکھنے کی ناکام کوششیں کیں سے جناب ذوالفقار علی بحضو اور علماء کے طریق کارواس طرح سے واضح کیا جاسکتا ہے جو کسی بھی تقیقی اور فرضی چیز میں ہوتا ہے ۔ بھٹو صاحب کا فلسفہ محصوں ماتدی ماشی اور سیاسی بنیادوں پر استوار نظا جب کہ علماء کی سادی فصاحت دبلاغت مصنوعی ، فرضی اور خیالی کہا نیوں کے لیے ہی وقف تھی۔ نیج تا علماء کی تمام مصنوعی ، فرضی اور خیالی کہا نیوں سے لیے ہی وقف تھی۔ نیج تا علماء کی تمام کوشنیں ناکام نابت ہوئیں اور مغربی پاکستان کی حد تک جناب ذوالفقاء کا مقت کوشنیں ناکام نابت ہوئیں اور مغربی پاکستان کی حد تک جناب ذوالفقاء کا مقت

كوك ير كوانتخابات مين غير معمولي كامبابي حاصل موري أنتخابي نتائج س ثابت بوگيا كرجناب د والفقار على بحثو كايدمطالبه . . "رون کی برا اور مکان ، مانگ دیا ہے ہرانسان " بالكل جائزا وردرست تفا - بحبثو صاحب نے محنت كنٹوں اور ليهماندولتها کے لیے جن حقوق کا مطالبہ کیا تفاو وان کے طبعی تقاصوں اور فطری صروریات كے عبن مطالِق تخفے كبكن استحصالى طبقوں اور مرمايہ داروں كے مفادات مے متصادم عظ اس ليان طبقول نے جناب عظمة كى انقلابى نحرىك كوناكام بنانے کے لیے داخلی اور خارجی سطح برسا دسٹوں کا جال بچیا دیا اور بالا خراین مذموم مقاصد کے حصول بی کامیاب ہو گئے لیکن ہرصا حب نظرجا نناہے کہ بحثوصا حب کی تحریک وقت کی ایک الیسی آوازے بھے دبابا یا ختم مہیں کیا جاسکنا، بھوصا حب کا سباسی فلسفہ، نزنی بذریر ممالک اور اسلامی دنیا کے لیے حرف اخرے اورستقبل قریب میں ان مالک سے عوامی سطح بر جو بھی تحریک کھنے گی وہ اسی مرچنٹر محیات سے قر*ت ب*نوا نائی اور روشنی در مہما ٹی حاصل کرے گی ۔ مشرقى باكستان يستيخ فجيب الرحل

ستین جیر ارمن کے جی لکان کی عوائی لیگ نے بیداری اوروا صفح اکثریت جی الرمن اوروا صفح اکثریت حاصل کرکے دو سری تمام سیاسی جماعتوں کو کلا غیر مٹوٹر بنا دیا مفا بجیب الرحمٰن کی تحریک ، بنگالی قوم پرستی میں تبدیل ہو جی کتی اس لیے مشرفی پاکستان میں پاکستان تو حمیت کا تفور پس منظر میں چلا گیار نتیجہ یہ ہوا کہ جناب بھٹ کا اسلامی سوشلزم مشرقی پاکستان کے عوام کو متاثر در کرسکا ۔ کبونکم ان کی آولین ترجیح بنگالی تو تبیت کو تبلیم کروانا مفا۔ سے پاکستان کی مرکزی حکومت ، ملک کی سلامتی اور پیجہتی کے لیے خطرناک تصور کرتی متی ۔ آخر کار

يكشكش خامة جنكى كى شكل اختيار كركئ اور ديجفتے بى ديجفتے ملك لوط كيا۔ اس طرح سنكل دليش في مشرقي بإكسنان كى خاكسترس حنم لبار بینخ مجیب الرجل کے چیر نکات میں پر شیرہ رُوح ، پاکستان کے علاوہ پوری اسلامی ونیا کے لیے نہابت سبن اموز سے ،اوراس کے بعض پہلو بھوصا<sup>ب</sup> ك اسلامى سوشلزم كے عين مطابق بي . منال كے طور بر بھطة صاحب كے فلسفے كاأيك ابهم الصول برب كه مطافت كاسر چنمه عوام بين " كو با بملكت كانتظام و انصرام عوام کی فلاح اور نوائبش کے مطابی چلا باجائے۔ جمہوری نظام سیاست كاصل روح تهى ببى اصول بساء اوراسى اصول كى مطابقت بب برصغير بندكي تقسيم اور بإكسنان كافيام عمل مي آيا خنا بمسلمانون كامطالبه تفاكه وه ابک علجبرہ قوم میں وہ ہندواکٹریت کی بالادستی فبول نہیں کری گے۔ اور اليض نظرية حيات محمطابق زندگى بسركرنے كے ليے الحين ابك علحيده وطن كى صرورت ہے۔ برتصغبر كے مسلمانوں كا يه مطالبه بين الاقوامى سطح بر درست سليم كرلباكيا ورترصفر كفقيم كرك پاكستان بنا دباكي بهي اصول شخ جيب ارجلن کے چیزنکان میں کارفرما نخا ۔اورمشرقی پاکسنان کی بھاری اکثربت نے اس کے تق میں نیصلہ دے دیا تھا۔ عیراس کے بعد کسی بھی جرنیل رکسی بھی آو بچی با أفليّت كى نمأندگى كرنے والى يحومت كويەحق نہيں پہنچتا كه وه اكثربتى فيصلے كو مسترد کرے اس پراپی مرضی مسلط کرنے کی کوشش کرے البتہ جہوری نظام سیاست میں افہام وتغہیم کے در دازے ہرونت کھلے رہتے ہیں اور اقلیت ر کھنے والے کرواوں کو برخی پہنچاہے کہ وواکٹریٹی گروپ کے سامنے ابنا نقطم نظر بیش کرے اسے لینے بیصلے پر نظر ان کرنے پر آمادہ کرایس بر کاروائی ہا ہی گفت وشندا ور آنے سامنے بیٹھ کرعمل میں لائی جاتی ہے . میٹل بندون

كى گولى يا توپ كے دال نے سے طے ہنبس كيا جاسكا .

چنا پراسی اصول کے پیش نظر جناب ذوالفقار علی بھٹونے شیخ بیب ارحمٰن سے چنا پر اسی اصول کے پیش نظر جناب ذوالفقار علی بھٹونے بیب ارحمٰن کے حبول سے چناکات پرمفا ہمت کر سنے کی کوسٹ ٹی کی تھی مگر بنگل دلیش کی سرحدوں نے سنے جیب الرحمٰن کے فکرونظر کے دائروں کو سمیط کر بنگل دلیش کی سرحدوں مک ہی محدود کر دیا تفا ۔ لہذا بھٹو صاحب کی مساعی کا خاطر خواہ نیت جر ہر آ مد نہ ہو سکا۔

(۱۱) چی ارحل کی تخریب می منظر این جیب ارحل کی تخریب می در (۱۱) چی ارحل کا منظر این تخریب می در ده ده در دناک آواز تحقی چنا نچر شاعر مشرق علامه افنبال کا بر شعر تین جیب ارحل کی حالت پر صادق آتا ہے۔

صے تھی کس درماندہ راہرو کی صدائے درد ناک جس کو آواز رحیل کاروا ل سسمجانخا تیں

پاکستان کا فیام بلا شبر مسلم لیگ کا ایک عظیم کار نامہ ہے۔ لیکن اس
کا بہلا تا تر جواقوام ہند پر فائم ہوا وہ انتہائی متضاد بلکر متصادم عقار سلمانوں
کا دل خوش اور مسترت سے لبریز عقار کیونکر وہ علجیدہ وطن حاصل کرنے بیں
کامیاب ہوگئے سنے جب کہ ہندو ول سے دلوں میں شکست خوردگی کا
احساس غالب تھا۔ یہی وہ بنیا دی تصادف ہو آج تک دونوں ممالک کے
درمبان دوستی اور تعادن کی راہ میں حاکل ہے۔ ہندوؤں نے روزاول سے
ہی پاکستان اور مسلمانوں سے انتقام لینے کا عزم کر دکھا ہے۔ ادکھ پاکستان
بی پاکستان اور مسلمانوں سے انتقام لینے کا عزم کر دکھا ہے۔ ادکھ پاکستان
بیا ساتھ ہے پنا ہ سباسی سماجی ، انتظامی اور اقتصادی مسائل لے کر آبا۔
بیا کا سب سے بڑا تصاداس کی جغرانیا ئی جیزیت تھی۔ پاکستان

جغرافیائی طور پردوس سے بردانع سے دونوں حقے ایک دوس سے ایک ہزار میں کے فاصلے پر دانع سے دونوں حقوں کا درمیانی علاقہ دشمن کے باس نظا۔ اس کے علادہ دونوں حقوں کے علام مذہب ادر عقبدے کے اعتبار سے ہی ایک وحدت ہیں منسلک ہے۔ قومیت کا دیگرکوئی عنصر بھی تقافتی، نسانی اور نسلی اشتراک دونوں حقوں کے عوام مبر موجود پہنیں تھا۔ مشرقی پاکستان کے سیاستدال عمومًا دوحصوں کے درمیان موجود جغرافیائی بُحداور ثنفافتی تصادی تشہر کرتے دہتے تھے گویا نیام پاکستان موجود جغرافیائی بُحداور ثنفافتی تصادی تشہر کرتے دہتے تھے گویا نیام پاکستان کے ساخت ہوئے کہ یا تھا۔ دستورسانہ کے ساخت کی برکالی قرمیت سے بھی مراطی نا منز وع کر دیا تھا۔ دستورسانہ اسمبل کے مشہور بنگالی رکن الوالمنصورا حمد نے اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے۔ کہا تھا :۔

س پاکسنان بھی ایک عجیب ملک ہے اس کے دونوں بازوکوں کے درمیان اہک ہزارمیل سے زائد کا فاصلہ ہے۔ مذہب اورمشتر کہ چدّوجہ پر آزادی کے سواان کے درمیان کوئی اور قدر مثّلا زبان ، تفافت غرضبکہ کچھ بھی مشرک نہیں ۔ حقیقت یہ ہے کہ دونوں صوبوں میں وہ مشرکہ اقدار عنقا ہیں جن کی وجود کی کسی بھی قوم کی تشکیل کے لیے ناگز رہر ہوتی ہے ؟

مسلم سیک شائدان تضادات کاادراک مرکسی جو قیام پاکستان کے فور العدا تُحرکرسا شنے آنے والے تھے۔جنہیں شاعری زبان نے اس طرح بیان کیا ہے مد

ص گھریں پروبڑکے شیریں تو ہوئی جلوہ نما لے کے آئی ہے مگر تیٹ فر بادی ساغد مسلس نام ساعد کی سے اور دائم زاری

مسلم لیگ فیاس رجائیت کو بھر بلورا ندازی نمایاں کرنے کی کوششش کی

جوحه ول باکستان کے ساخ والسنہ تھی نیکن ان مسائل کاکوئی تسلی بخش کل مزیدہ تر مزبیش کیا ہو ملی سلم بخش کا نہیں کیا ہو ملی سلامتی کے لیے خطرہ بن سکتے تھے ،ان مسائل کا ذیادہ تر تعلق ائین، مالی اور سیاسی معاملات سے نقا ۔ جغرافیائی عمل وقوع کی وجہ سے پاکستان کا آئین خصوصی توجّہ کا متحق نظا۔ نیکن حکومت مفہوط مرکز کی وجہ سے پاکستان کا آئین خصوصی توجّہ کا متحق نظا۔ نیکن حکومت مفہوط مرکز کے نعرب توب شک کے ان کام رہی ۔ فیول آئینی مسودہ تک مرتب کرنے میں بری طرح ناکام رہی ۔ فیول آئینی مسودہ تک مرتب کرنے میں بری طرح ناکام رہی ۔

ربان کامسله کھی لا بیخل ہی رہا۔ مضبوط مرکز کے تصوّر سے منتر قی پاکستان میں فرو می کا احساس ابھر نامٹر وع ہوگیا۔ چنا کچہ فنیام پاکستان کے حرف چند ماہ بعد ہی لیار سی لیعنی مار جے مرب ایم میں دستور ساز اسمبلی کے سامنے تقریر کرنے ہوئے بنگالی دکن مسطر عزیز احمد نے کہا : ر

" محسوس ہوتا ہے کہ مو جودہ نظام ہیں مشرقی بنگال کووا تعتّا نظر انداز کہاجار ہا ہے یہ مسلم لبگ کا پاکستانی قومتیت کا تصوّر روحانی اور اخلاقی بنیا دوں پرفائم تھا جو فوجی وحدت کو برفرار رکھنے کے لیے کا نی نہیں تھا۔ چنانچہ اقتصادی ، نسانی اور نقافتی چیٹیتوں نے رفتہ دفتہ اخلاقی اقدار برغلبہ حاصل کر لبار

امی موجی الرقی می اگرچه مشرقی پاکستان مین مسلمان اکثریت مین نظے اللہ عومی الرقیم میلی الکر بیت میں نظے تخریک باکستان کے دوران مسلمانوں کا خیال تظاکر آزادی ان کے بیخوشخالی کے کہ آئے گئے۔ لیکن آزادی کے بعد ان کا یہ خیال ہو مرامرا بک خواجب نظا مشرمندہ تعبیر منہ ہوسکا۔ ہندو وں کی کثیر آبادی نے اپنے تحفظ کے بید مشرمندہ تعبیر منہ ہوسکا۔ ہندو وں کی کثیر آبادی نے اپنے تحفظ کے بید صوبے کی معیشت پر اپنی گرفت معبوطی سے فائم رکھی اور مغربی پاکستان موبے کی معیشت پر اپنی گرفت معبوطی سے فائم رکھی اور مغربی پاکستان

کیخلاف نفرت کوانجارنے میں کوئی کسرم جھوڑی -

دن فروری ۱۹۲۸ میں مشرقی پاکستان سے ایک مندورکن داکر درم بندرانا میں مشرقی پاکستان سے ایک مندورکن داکر درم بندرانا میں ایک ترمیم پیش کرنے ہوئے مطالبہ کہا کہ " بنگالی" کو بھی سرکاری زبان کا درجہ دیا جائے۔ اس وقت تک اداکین اسمبلی کی زبان انگریزی یاار دو بھی۔ وزبراعظم خان لیا قت علی خان نے تحر کیک کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ اس ترمیم کا اصل مفصد پاکستان کے دونوں تصوں کے درمیان تفرقہ ڈا لنا ہے اور بہ کہ پاکستان کی قومی زبان ارد و ہوگی۔

به مکرار فوی سطیر تنازع کی بنیا دین گئی۔ بنگالیوں نے اعلان کر دیا کہ وہ بنگا لی کے مقابلے عیں اردو زبان کو مرکز قبول بہتیں کریں گے۔ طالبعلموں اور سیاستدانوں نے مرکزی سکومت کے خلاف تحریک جلا دی ۔ نواجہ ناظم الدین صوبے کے وزیرِ اعلی حقے۔ مارج مراہ ہے جائج میں مسطر فی علی جناح گور فرجزل پاکستان صوبے کا دورہ کرنے والے حفے ۔ چنا بخہ خواجہ ناظم الدین نے اپنی پوزیشن مستحکم بنانے کے بلے طلباء کے مطالبات تسیلم کرنے کا اعلان کر دیا۔ طلباء کے مطالبات تسیلم کرنے کا اعلان کر دیا۔ طلباء کے مطالبات تسیلم کرنے کا اعلان کر دیا۔

ا۔ سمشرقی پاکستان کارواں اجلاس بڑکالی کومشرقی پاکستان کی سرکاری زبان اورصوبے میں تمام سطوں ہر ذرایج تعلیم بنلنے کی قرار دادمنظود کرے ۱۰- اسمبلی مرکزی سحومت کوسفارش کرے گی کہ بڑکالی کو ملک کی مسرکاری زبانوں پیں متنا مل کیا جائے ۔

س۔ تحریک کے دوران گرفتار ہونے والے نمام سیاسی فتبری رہائے جایش. مہ ۔ تحریک کی حمایت اور خبرس شائع کرنے پر کلکتہ اور ہمٹرتی بنگال کے اخباروں ہر پابنری واپس لی جائے۔ ۵۔ وزیراعلی ریڈلو پراعلان کری کہ یہ تحریک حجّب وطن کے مقاصد اور جذبات کی ترجمان بھی۔

4۔ وزراعلیٰ اپناوہ بیان والیں لیں جس میں انہوں نے مظاہر بن کو کیرونسطے اور ملک دشمنول کے ایجنط فرار دیا کھنارہ

وہ تمام مسائل ہوآئین کے حوالے مے فوری توجہ کے متی تھے عدم توجہی کا شکار تھے۔ کیونکہ آئین سے حوالے مے فوری توجہ کے متی تھے عدم توجہی کا شکار تھے۔ کیونکہ آئین سازی کا کام فی لفسہ معرض التوامیم کے ذریعے ان معاملات کو طے کیا جا سکتا تھا۔ اس سلسلے میں حسب ذیل مسائل کا حل تال ش کہاجانا بہت صروری تھا۔ (۱) مرکزی حکومت اور دستورساز اسبلی یس صوبوں کی نمائندگی کا تناسب. (۲) مرکزی حکومت اورصوبائی حکومتوں کے درمیان اختبارات کی تقییم کامسٹلہ۔

(س) قومى زبان اور علاقائي زبانوں كاتعيّن ـ

رم) أشخابات كے طريقة كاركاتصفيد

یرابک افسوناک خفیقت ہے کرمسلم لیگ کے پاس فیام ہاکشنان سے تبل مک کے آیٹنی مسائل کوحل کرنے اور ملکی نظم ونسق چلانے کے لیے کو ٹی پروگرام بنبس نفا و اکرا فنال نے جس سلم ریاست کا تصور بیش کیا تھا۔ وہ بندوستان کے سمال مغربی صوبوں برشتل تھی۔ اس علاقے بی لینے والے مسلمان مدہب کے علاوہ دیگر کئی رشتوں میں بھی منسلک تقے اوران کے درمیان قومین کاسب سے بڑا عفر جغرا فیا ٹی وحدت تھی <sup>ر</sup>لیکن <sup>بنے ہوا</sup>یہ کی قرار دا دِماِیکتان بم مسلم اکثر ببت کے علاقوں میں مسلم ریاستوں کے فیام کا مطالبہ کمیاگیا تھا۔ اس لیے صوبہ بنگال یا اس کے کھے حصے کا پاکستان میں شامل ہونا ناگز بر عقار ان حالات میں مسلم لیک کا فرص نظا کروہ ملک کا نتظام سنھالنے کے لیے اور متوقع بنیا دی مسائل حل کرنے کے سام مناسب لا نحمل مرنت کرتی سکی ایسا مر ہوسکا - اور تعتیم ملک کے ساتھ ہی بنیا دی مسأل کے ساتھ ہی ہنگا می مسائل بھی اٹھ کھڑے ہوئے۔ لہٰذاایک نوزائریر و ملکت گھربیرسائل کی لپیط میں اُگئی۔ اوراس کی تخلیق کے ساتھ ہی اس کی اوط بھوط کے آتا رہی نمایاں مونے منروع موسكے - بقولِ مرزا غالب جر

ص میری تعبریں معتمر سے اک صورت خوابی کی ہیں وال برق خوان کا سے ، خون گرم دہقان کا

ائین کی عیر موجود گی میں علاقائیت کے زہر آلو در حجانات نے سر اعظا نا منزوع كر ديا يمسطرليافت على خاك وزبراعظم بإكننان نے ٨رنومبرنط<sup>و</sup>امرُ کودسنورسازاسبلی کے سائے لینے خطاب میں ان رجانات کی نشاند ہی كرنے ہو سے اپلى كى كرصوبائيت كے رجانات كو ہميننہ ہمبينہ كے بلے دفن كرديا جائے كىكن اس فسم كى تمام اببلىي بے كار نابت ہوئيں اورمشرقى باكسان یں بنگاقوم برستی نشوونما با نی رہی ۔ مرکزی حکومت کی طرف سے منقر کردہ بنیا دی اصولوں کی کمیٹی کی راپورٹ پر غور کرنے کے لیے فروری سے اللہ میں ظ *ها که بی گرینیط نبشنل کنونش منعقد کیا گیا-اس کنونش نے اپنی* متبا دل تجاویز مرّنب کبیں ہجن میں مرکز کو حرف دفاع اور امور خارجہ کے محکمے تفویف کرنے كى سفارش كى تمنى تقى اورمركز كوفرف بعض محضوص استيام بيرتبكس لىكانے كا اختبار و ماگیا نفا۔ بہوہ بنیادی دستا و میز ہے جس بیں مشرقی پاکستان کے لیے مكس صوبائي نود مختاري كحصول كاعزم كباكباعظاريبه وه ارتقائي منازل تیں جن سے گزرنے کے بعد بنگل فوم برستی کی تریک چیرنکات کی صورت میں ظاہر ہوئی۔ان واقعات سے تابت ہوتا ہے کر چیونکات کسی فوری الفافی حادثے کی بیرادارہیں مقے بقول کسے۔

ص ایک جلنے کے سوااور کوئی کیا جانے مواقع میں پروانے بر

ان آئینی مسائل کے علاوہ کچھ دیگر تواس بھی ہے ہو بنگل قوم پرستی کو ہوات کی سے تو بنگل قوم پرستی کو ہوادے رہے ہے ہوا دے رہے محقے ان بی ایک اہم مشل معیشت کا بھی تفامِر تی پاکستا ن کی معبشت کا زیادہ تر دارومدار بہط سن پر تفاجس کی تیاری اور بر آمدگی کے مراکز کلکتہ میں واقع نقے مشرتی پاکستان میں پیط سن کاکوئی کارخان

تنہیں تقیاران حالات میں ببط سن سے حاصل مہونے والی آمدنی میں کمی واقع ہوجانا بالکل ایک قدرتی بات تھی۔ بٹکالیوں کو یہ ربخ بھی تھا کہ ملک کے زرمبادلری آمدن کا ساطھ سے اسی فیصد نک بیط سن کی برآمدسے حاصل ہونا ہے۔ سین اس کی بطی مقدار مغربی پاکسنان میں خزج کی جاتی ہے۔ ان الزامات بس حفیفتاً صرافت بھی تھی۔ مثال کے طور پر مریم - یم والے م اور نا و موالم کے دوران سرکاری شعبے یں مشرقی پاکستان میں ۲۷۵۰ ملین روب خرج کیے گئے۔ جبکہ اسی عرصے میں مغربی پاکسنان میں ۱۱-۸ملین روبی خزج کئے گئے سکتے۔ نجی شعبے میں کل ترفیا تی اخراجات کا بمشکل ۲ برمنرتی پاکستان میں خرن کیا گیا علاوہ ازی اس حقیقت سے بھی انسکار مہیں کیا جاسکتا کم مركز فے مشرقی پاكستان كى بجائے تمام صنعتيس مغربي پاكستان ميں لگائيں۔ ببروز گاری عجوک وافلاس اور قدرتی آفات وعیره نیل کرمغربی پاکستان كے خلاف نفرت پيراكرنے بي الهم كردار اداكيا - سر حيندكر خواج ناظم الدين كا تعلق متنرقی پاکسنان ہی سے تھا اور وہ مرکنہ میں اہم عہدوں برفائز بھی رہے تقے سکی انہوں نے بنگالیوں کے بلے کھے بھی مذکبا اور بقول مطرز براے سلمری سانہوں نے ملک کوافسوسناک طور برتفبیم کردیا یہ

مرعلی اوگر و کوان کا جانشیں بناباگیا ہو و با سے منتخب نمائندے ہی منہیں سے ملک کی بہلی دستورساز اسمبلی ہے۔ راداکین پرشتمل تھی۔ جن بی مہہنششیں بنگالیوں کے باس تھیں۔ لیکن خواج ناظم الدین نے چینشسیس مغربی پاکستان کو دیگر بنگالیوں کی اکٹر بیت کو اقلیت بی تبدیل کر دیا بخواجها کے اس ظالما مذاقد ام نے مشرقی پاکستان میں نا امریدی و مالیوں کو مزید جنم دیا۔ می مشرقی پاکستان میں عام انتخابات کرائے گئے درب اختلاف میں مام انتخابات کرائے گئے درب اختلاف

کی تمام جماعتوں نے مسلم لیگ کے خلاف متحدہ محاذ بنالیا۔ اور ۲۱ نکات پر
مسلم لیگ انتہائی ذکت آمیز شکست سے دوجار ہوئ۔ وزیراِ علی سمیت تما
مسلم لیگ انتہائی ذکت آمیز شکست سے دوجار ہوئ۔ وزیراِ علی سمیت تما
صوبائی وزرا دشکست کھا گئے۔ اور صوبے کی ۹ ، سانت ستوں ہیں سے مرف
انٹ سیب ہی مسلم لیگ کومل سکیں جزب اختلاف کے لیڈر دولوی اے کے پہنل الحق
کی قیادت ہیں نئی صحومت فائم ہوئی۔ اس کے فور البعد پورے صوبے ہی منعتی
برامی اور مظامروں کا سلسلہ سٹروع ہوگیا۔ اور بنگالیوں نے غیر بنگالیوں بید
عظر شروع کر دیئے۔ جن میں کئی افراد موت کی نینڈ سوگئے۔ جبکہ وذیراعلی نے افرای بیان دیتے ہوئے مکس آزادی کو اپنے مسائل کا یفنی صل بڑایا ۔
بیان دیتے ہوئے مکس آزادی کو اپنے مسائل کا یفنی صل بڑایا ۔

اس انناء میں مولوی فضل الحق نے کلکہ کا دور وکیا -اورایک استقبالیہ دعوت میں بھی سرکت کی حِس میں تقریر کرتے ہوئے اب نے کہا در

" ہمیں یقیں ہے کہم مشرکہ زبان و تعاونت کے رشتوں ہیں بندی ہوئے دونوں بنگا لوں کے درمیان قائم کی جانے والی مصنوعی حدبندیوں کو دور کردیں گے یہ

مرکزی حکومت نے بنگالیوں کی نارا صنگی دورکرنے اور ان کے مسائل کا حل تلائل کرنے کے بجائے طاقت کا سہارا لیا۔ اور صوبائی حکومت کو برط ت کمرکے گور زراج نا فذکر دیا ۔ سابق ہی جزل سکندر مرزاکو و ہاں کا گور زر تقرر کردیا ۔ مزدیر ہی کہ اے ۔ کے فضل الحق کو غذار قرار دے کران پریہ الزام بھی لنگا یا کہ وَہ طک کو تو طف کو تو شار کے فاد بر سحنت رقوع کی کا اظہار کیا اور الزام لگا یا کہ منتخب حکومت کی برط فی مشرقی پاکستان کے خلاف سازش کا صفتہ تھی۔ اگست سے الحدید مرکز کی برط فی مشرقی پاکستان کے خلاف سازش کا صفتہ تھی۔ اگست سے الدین مرکز

نے ایک اورستم یہ ڈھا یا کہ تج بہری خمد علی کو پاکستان کاو ذیراعظم مقر کر دیا۔
جبکہ اس وقت پاکستان کے گورنر جزل غلام خمد سے اس طرح مرکزیں دونوں
بڑے عہدے معزبی پاکستان نے ہتھیا لیے ۔ اس کے برعکس اب نک دوایت یہ
حتی کہ ان دونوں میں سے ایک عہدہ منٹر قی پاکستان کو دیا جا تا مخاجبکہ دو مرا
بڑا عہدہ معزبی پاکستان کے پاس رہتا کھا۔ اس مضحکہ خیز ظالما نہ اقدام نے مٹر تی پاکستا

سلام المعلی میں بنگالی رمہ ما مسطر حسین سلم برسم وردی کوو زیراعظم بنایا گیا عظا اوراعین اختیار دیا گیا عظا کہ وہ مشرفی باکنتان کی تو دمختاری طے کرنے کے میا ایک کمیٹی تشکیل دیں لیکن یہ کمیٹی معرض وجود میں ما اسکی۔ حتی کراکتو میر سام وردی نے وزارت عظلے سے استعفادے دیا۔

## الوتب خاك كامارش لاء

اکتورمها میں البرب خان نے افتدار پر قیصنہ کر لیا پر منرتی باکستان میں السے مغربی باکستان کی سازش فرار دیتے ہوئے یہ کو قف اختیاد کیا گیا کہ مارش لارکا اصل مقصد ملک کی سیاسی، اقتصادی اور سماجی زندگی برجا گیرواروں کی گرفت کو مزید مفتوط بنا نا ہے ۔ ان کے خیال میں اگر جمہوری عمل جاری رستا آفر مندکا فی متدریج لینے حقوق حاصل کرنے میں کامیاب ہوجاتے۔ اس میں شک وشہر کی گوئی کنجائش مہیں کرمغربی پاکستان کی سیاست برجا گیرواروں ماقبصہ مقاریب کرمشرقی باکستان میں جاگیر داری کا کوئی تصورتک ہو جودی ہیں کا قبصہ مقاریب کرمشرقی باکستان میں جاگیر داری کا کوئی تصورتک ہو جودی ہیں کھی ۔ مشرقی پاکستان کی سیاست میں اکر بیت

وكلء اورملازمت ببينه افرادكي متى -سياسى منظريه سياستدا نول كالجركي نے مشرقی پاکستان میں محرومی کے احساس میں مزیداضا فرکر دیا ہو بالواسط طور ہر" بنگارتوم برستی"کے بیےمعاون نابت ہوا۔ ابرت خان نے اپن ہے لگام لا فت اور اختیارات کی وسعت کے اظہار کے طور برمشر فی پاکستان ہیں ایک سابق انسيك رخرل لوليس ذاكر حبين كومنترفى بإكسناك كأكور مربنا ديا كورزموموف نے پرے صوبے کوایک تفانے میں برل دیا۔ اور ایک تفانیدار کی طسر اروگیراورخوف وہاس کاسلسلر نٹروع کردیا ۔ پولیس کے اعتوں تشکرد اور ربربین کانشا مر بنے والوں میں شیخ جبیب الرحلٰ اور روزنام "اتفاق" کے پڑی راور معروف صحائی تفقیل حیری بھی شامل منے ۔ اس ظالما نہ کاروائی نے كاليون ك ولون ين اليوب خان اور بالخصوص مغربي باكستان كے خلاف نفرت ع جنر بات میں مزید شدّت اور توانائی پیلاکوی کیکن اس سے باوجود الوت خات نے مشرقی پاکسنان کو مطمین کرنے کے لیے سنچیدہ کوششیں کیں۔ مگر اعضی ناکائی کامنہ دیجینا بڑا راہر ب خان نے بنیا دی جمہور میوں کانظام نافذ کمہ کے دیری آبادی کے مسأل کوحل کرنے کاعل سروع کیا۔ مگراس کا جی کوئی خاطرخوا واور منبت نيجه برآمدينه بهوار اور بكاليون بين براحساس برصناج لا كياكم حکومت انفیں ساوی حقوق و بنے کے بلیے تیار نہیں بلکر بنیادی جمہور بتوں کے ذریعے اپنے اقتدار کو طول دینا جا ہتی ہے ۔ برگا ہوں کی بعض شکا بتبی بالکل جا کزاوردرست عفیں۔ آبادی کے اعتبارے بنگالی اکثریت بی منظ لیکناس کے باوجوداعض کبھی بھی مرکزی کا بینہ میں آباوی کی بنٹیاد بَرِنما مُزرگی منبی دی گئی۔ مرکزی وزارتوں کی تفصیل کا گوشوارہ در جے ذیل ہے۔ گوشواره مغین کانین

وزرا، وزرا مملکت، طبیطی وزرا مغربی باکشانیو*ں بنگا*لیوں کی بنگالیو کی ماُندگ<sup>ا</sup> کی کل تعداد (ایک وقت میں) کی تغداد نعدا د فی مدینات لباقت علی خان کی کابینر (۱۵ راگست ۱۲ م ۱۹ سے ۱۹ راکتو برا ۱۹ ۱۹ میک) 19 ۲ م اس فیصد دين وي منظراوراس كابينه من وزيراوروزيرملكت بن كير كل تعدادي وزيرعظم جي شامل ہیں۔ خواج ناظم الدین کی کا بینه (۱۹راکتو برا<u>ه ۱۹ سے ۱</u>رابریل ۲<u>۵ ۱۹ تک</u> به فیصد 10 فه على بوگره كى كابينه (١٥/ اربر بل ١٩٥١ و ١١٠ مار ١٥٠ ١٥ و تك م ه مهنیصد 10 دوبارة تشكيل شده كابدية (مهراكتوريري ١٩٥٨ يا الراكسة هه ١٩٥٥ تك) ے ہمہم فیصر 14 بوردر محد على كى كابىية ( الراكست ١٥٥١ع تا ١١ رسمبر ١٩٥١ع تك) ابہ فیصد سبروردی کی کابین (۱۷ استمبر ۱۹۵۰ تا ۱۸ راکتوبر که ۱۹۵۰ تک) ۵۵ فیصد آئی آئی چندر مگری کابین (۱۸راکتوبر ۱۹۵۷ء تا ۱۹رد ممبر ۱۹۵۷ تک بهم مع قبصد ور ر نون کی کا بین (۱۷ روسمبر به ۱۹۵۸ تا عراکتو بر ۱۹۵۸ تک) 10 44 ۵.۷۶ قیصد

وزرا، وزرا مملكت مطربي وزرا. مغربي پاكستانيوں برگابيوں منبكابيوں كى نمأندگي کی کل تعدا درایک وفت یں) کی تعداد کی نعداد کافی مدتناسب اپوتپ خان کی کا بیپنہ (پہلی) (۲۸ راکتوبر ۱۹۵۸ء تیا ۱ فروری و ۱۹ و بنک الوّب خان كي نيسري كابينه (٢٨جون ١٩٢٠ وتاسم ماري ١٩٩٥ ومك يهم فيصد (۲۷رماری<u>ی ۱۹۷۵ز</u>ناه٬ رماد تی <u>۱۹۷۹</u>زنک ههنیصد یجی خان کی کابیز (۱۸ راکست ۱۹۲۹ و تا ۲۲ فروری اے ۱۹ برنک) اليسفان كاصدارتي وانظام حوكمت مشرقي باكستان بس سخت نقيد كى زد مين را برگاليون كويقين بين كاكرمغر بي باكستان کی فرج ا در بول نوکرشا ہی کسی بھی بنگائی کوصلات کے منصب پر ہرگز فاکر نہیں موندديكي را الموائم مي اليرب خان كيخلاف طلباء ن تحريب متروع كردي. کمئی مفامات برمنطاہرے ہوئے ۔ ہڑتالیں ہو بٹسا وراحتجاجی جلوس بھی نگالے گئے۔ اس تحریک کے بینچ برحسین شہریسہ وردی کو گرفتار کرلیا گیا اور تحریک کی ساری ذمّر داری بھارتی ایجنٹوں برڈال دی گئی ۔ لعدازاں ایوّپ خان نے اعلان کہا کہ ہر "كلكنة اوركابل كونخريس كارواببول كے بليے بنبادك طور براستهال كيا جار با

سے رہ جب منٹرفی پاکسنان کے وام نے بارلیمانی نظام کا مطالبہ کیا توالوّب خان نے اس کیخلاف ایک بڑی ولچسپ ولیل دی۔ آپ نے فرمایا ،ر

«مشرقی پاکستان کامطالبه ہے کہ ملک پیں پارلیماً نی نظام نافذ کر دیا جائے۔ ہو سکتا ہے کہ مغربی پاکستان والوں کو بہ مطالبہ قابلِ قبول مذہو کہا آپ پاکستان کو دلو حصّوں میں نقیبم کرنا چاہئتے ہیں۔ ؟"

گویا ایوسی خان ملک توظ نے پر تباد سے گرفوم کا مطالبہ مانے پر تباد نظہ ملا مور پر نظراندازکر دباگیا خار مواج کا جنگ میں مشرقی پاکتنان کے دفاع کو مکن طور پر نظراندازکر دباگیا خار عوام نے لینے آپ کو تنها اور یکسر غیر محفوظ سجھنا تفروع کر دیا ۔ جنگ کے دوران مشرقی پاکستان میں طور پر بھارت کے دجم و کرم پر ہی تفاد ایک طرف تو جھا دی سے اجزاد کی اورائی کرنے سے احتراز کیا جبکہ دو مری طرف جناب ذوالفقا رعلی محظووز پر خارجہ پاکستان کر نے سے احتراز کیا جبکہ دو مری طرف جناب ذوالفقا رعلی محظووز پر خارجہ پاکستان سے فری اسلامی میں اعلان کیا کر مشرقی پاکستان کو رجی ن سے بچا یا ہے ۔ راقم الحروف کو ایک مرتبہ جناب حین شہر بر ہم ہوردی کے سا بھوا بک محفل میں شرکت کر سنے کا انتہا ہے مواز کی سیاست کے مختلف پہلوٹوں پر انتہا ہوا جس میں موصوف نے پاکستان کی سیاست کے مختلف پہلوٹوں پر اظہار خیال کیا ۔ ہن مروستان اور پاکستان کی سیاست کے مارے میں ایک سوال اظہار خیال کیا ۔ ہن مروستان اور پاکستان کے تعلقات کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے آپ نے فرما یا کہ بر

" ہندوستان کے خلاف کبھی بھی جنگ کرنے کی بات ماسوچیا۔ یا و رکھویہ جنگ پاکستان کو دو محسوّں میں تعیّیم کر دے گی ہے

مصلی کی جنگ کے دوران مجھے مرتوم کے یہ الفاظ کئی بار باد آئے اور ہر دند مکٹ ٹوطتا ہوانظ آیا ۔ ۲۲ راپر بل سلطین کی اشاعت یں 'کندن آ بزرور' نے مکھا کہ :۔



جولائی سیده شدکانفرس (انظیا) میں مفرکت کے بیے روائلی کے وقت لاہورائر لورط برج بری طہورالہی مشر بھٹو (تب صدر باکستان) کو الوداع کہدر سے بیل۔

" بھارت کے خلاف گذرشنہ ستمبر کی جنگ کے نیتج میں پاکسنان دو حصوں میں تعتبم ہونے کے خطرے سے دوجار ہے ؟"

اخبارِمنرکورنے عواجی بیگ کے نفط نظر نظر کی وصناحت کرتے ہوئے مزیر مکھا لہ : م

«مشرقی پاکستان اس وقت نک بیرونی خطات کامفا بله کرنے کے فابل نہیں ہوسکتا حب تک کہوہ لینے معاملات میں خود مختا راور آزا دارہ و سائل کا مالک نہیں بن جائے گا یُ

معابدة ناشق كبخلاف ملك كبيرطا برب المحتارة كبير منظا برب المحتارة كبير منظرة بالمستان مين نود فتارى المطالمة مزير طاقت ببرا كيا و ببجنگ المها بده تاشقند برمنج المحتال المها بدت كرفت المعابدة الشقند برنسج المحتال المعابدت كرفتان من المحتاج كى المردوط كئى و برگشت مظامرون اور بلوول كاسلسله سنروع موكيا و بكرمن قم كرد و عمل كا اظهار بهبين كبيا كيا و ما المحتاب كا عام تاثر به تفاكم مشكر شير غالبًا مغربي باكستان كامسله به و السبله و و المن منظ بركمن قدم كى ترجم و المسلله عن المحتال كامسله به كالمي و ما المحتال كامسله به كالمي المحتال كامسله به المحتال كامسله به كالمي و ما المحتال كامسله به كالمي بالمحتال كامسله به بيا كالمحتال كامسله به بالمحتال كامسله به بالمحتال كامسله به بيا كالمي بيا كالمي بالمحتال كالمحتال 
## سنیج بجیب الرحمٰن کے چھونکات چھونکاتی فارمونے کامتن

(عوامی لیگ کے دستور میں مثا کئع شدہ اور نرمیم شدہ)

ر الماسل آیکن کوفرار دا دِلا ہور بر مبنی ایک وفاق پاکسنان اور ایک نظام کا صامن ہونا جا ہیئے جس میں بالغ رامے

دہی کی بنیاد ہر براہ راست منتخب ہونے والی مفتنٹز کو بالا دستی حاصل ہے۔ کر میں دیم

م ملک کاطرز کومت دفاقی اور بارلیمانی ہو گاجس کے نخت دفاقی مقتنز ترمیم شدھے ترمیم شدھے

را مے دہی کی بنیاد ہر ہوں گے۔وفاقی مقننہ میں نمائندگی آبادی کی بنیاد بردی جائے

گی ۔ نکنہ نمبر(۲)اصل بند نمبر(۲)اسل کے جب کہ باقی تمام محکے صوبوں کے زبر انتظام بیوں گے ۔

وفاتی حکومت کے ہاس صرف دفاع اورامگورخارجہ اور ذیل میں ترمیم انشرہ ادرج شدہ لقط نبر میں بیان کی گئی سٹراٹط کے تحت کرنسی کے سٹھے ہوں گئے۔

(ق) دونوں صوبوں کے لیے علیدہ مگر آسانی سے فابل بدل خکت منبر سامسل کرنسیوں کا اجراء کیاجائے۔

(ب) تمام ملک کے لیے ایک ہی کرنسی مقرّر کی جاسکتی ہے۔ اس صورت میں مک کے مثرتی حصے سے مغربی حصے میں دولت کی منتقلی کو روکنے کے لیے آیس میں تصریحات کی جامیش رمشرتی پاکستان کے علیدہ محفوظ مالباتی ذخائر رکھے جائیں اور اس کے لیے الگ اقتصادی اور مالیاتی بالیسی طے کی جائے .

و مک کے دو نوں حصوں کی دو انگ الگ کرنسیاں ہو ں توباہی مرمیم سندہ اللہ کرنسیاں ہو ں توباہی مشریم سندہ اللہ طور بریا آزادان طور پر قابل مبل ہوں یا بھر طک کی ایک کرنی کی صورت میں محفوظ مالیانی ذخا ٹر کا ایک وفا تی نظام ہوگا جس کے تحت علاقائی ربزرو بنک فائم کیے جایش کے بہوایک حقے سے دومرے حصے میں وسائل اور مرمائے کی نتقلی کورو کئے کے ذہے دار ہوں گے ۔

طیکسوں کے نفا ذاور حصول کا اختیار صوبوں کو ہوگا اور نکر خراب اصل ایر کہ وفا قی حکومت کے باس الیا کوئی اختیار نہیں ہوگا۔ فیڈرلیٹن کو لیے مطلور اخراجات کے لیے ریاستی کیکسوں میں سے حصر دیاجائے کا ۔ وفاقی فنٹر تمام ریاستی کیکسوں پر سکائی جانے والی ایک متعیم نرح برمشتمل ہوگا ۔

مرمبیم تشره المحد و این اقتصادی بالیسی نود تبارکری گے دفاتی تومت ترمبیم تشره المحد المورخارج کی طروریات کے بیدم طوبه مالیاتی وسائل در تباب ہوں گے اس مقصر کے بیدوفاتی حکومت آئیس میں طے شرق طریق کار کے تحت متعین مشرح اورا ندازسے مالی وسائل خود بخود و صنع کرنے کی مجاز ہوگی۔ متعلقہ آئینی تقریحات میں اس امر کا خبال دکھا جائے گا کہ وفاتی حکومت کی مالی صروریات اس انداز میں لوری کی جائیس کہ ایسا کرتے ہوئے صوبائی حکومتوں کا اپنی اقتصادی بالیسی پر کنظول متاثر مذہو۔

نکتہ بزرہ اصل احداث دو گوں حصوں میں زرمبادلہ کی آمدن کے دوعلی یدہ میں نکتہ بزرہ اصل احداث کے دوعلی میں استان کی استان کے دوعلی میں استان کے دو استان کی استان کے دو ا

۳ ۔ وفاقی حکومت کی زرِمبادلہ کی حزوریات دونوں حصے مساویا مذطور پرکسی طے منڈو تناسب کے تحت پوری کرس گے ۔

م ر دونون حصتوں کے در مبان ملی مصنوعات کی نقل وحل ڈلو بھ کے بغیر ہوگی۔
۵ ۔ آیٹن کے نتحت صوبائی حکومتیں بیرونی ممالک سے نجارتی تعلقات کے اجراء
وہاں نجارتی مشنوں کے قیام اور ان کے سافھ ننجارتی سمجھوتے کرنے کی مجاز ہوگی ر
مرمیم من کے تین کے تحت صوبوں کی زرمبادلہ کی آمدن کے علی روصایات
مرمیم مسل کا کانظام قائم کبا جائے گا جو کرمتعلقہ صوبے کی حکومت کے زیرِ
انتظام ہوں گے۔

وفاقی حکومت کی زرمبادلہ کی صروریات صوبائی حکومتیں آبگن میں دیئے گئے طریقِ کار کے تحت متعبنہ تناسب کی بنیاد پر پوری کریں گی۔ حکومتوں کو ملک کی خارجہ پالیسی جو کہ وفاقی حکومت کی ذمیر داری ہوگی، کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے غیر ملکی تجارت اورامداد کے معاملات طے کرنے کا آئینی اختیار ہوگا۔

نگسرمر(۱۹۱ اصل مشرقی باکستان کے لیے ملیشا یانیم فرجی فورس کا قیام .
میر میر میر میر میر کومیس قوی سالمبت میں ابنا بھر پور کر دارا داکرنے کے مرمیم سرو ایسی این نیم فوجی فورس قائم کرنے کی جانہ ہوں گی۔

چونگات اورافوا بیل ایم نشان کی تیاری کے متعلق مختلف افواہوں چونگات اور افوا بیل ای تفصیل صب ذیل ہے:

ا - ان نکات کا خالق الطاف گوہر ہے۔جس نے بارون خاندان کے توسط

سے یہ نکات شیخ محیب الرحمٰن کے توالے کیے .

۲- مغربی پاکستان کی نوکرشاہی کو بنگالیوں سے خطاہ تھا۔ اسی لیے اس
نے مشرفی پاکستان سے نجات حاصل کرنے کے لیے چھ نکات مرتب کیے۔
سر مغربی پاکستان کے سرمایہ دارا ور جاگر دار طبقہ مشرفی پاکستان کو ملکی
معیشت پرایک بوجہ تفتور کرتے تھے۔ ان کے خیال میں مشرقی پاکستان سیلالوں
ادر فدرتی آفات کی سرز بین متی اور وسائل کی کمی اس کی ترقی و خوشحالی کی داہ میں
مائل تھی۔ اس لیے انہوں نے نوکرشاہی سے سل کرمشرتی پاکستان کوالگ کرنے
کے لیے چھ نکاتی پروگرام پیش کرایا۔

م ۔ بیرنکان عوامی لیگ نے برگالی ماہر بنِ افتصادیات کے صلاح مشورے سے مرتب کئے تھے ۔

مهرحال میح صورت حال کچه میمی هواس تقیقت سے یقینا انکارنہیں کیا جاسکتا کر قومی اور بین الاقوامی سطح بران نکات کی غیرمعمولی تشهیری گئی، پاکستان کے تمام ٹرسط کے اخبارات نے ان نکات کو نمایاں سرخیوں کے ساتھ نرم فی یہ کرسنا تع کیا بلکران پر تبھرے اورادار سیا بھی تحریر کئے۔ بین الاقوامی سطے بر لندن ٹما ٹم نراکن مکسط، نیو بارکٹ ٹائم زاورد بگر معروف اخبارات نے بھی ان کنات کو نمایاں طور پرسٹا تع کیا ۔ اور شیخ جیب الرحل کو ایک « قومی ہیرو » کیات کو نمایاں طور پر سٹا تع کیا ۔ اور شیخ جیب الرحل کو ایک « تو می ہیرو » کے طور بر نمام د نیا کے سامنے بیش کیا ۔ پیلسٹی کے اس ا ندانہ سے معلوم ہوتا از ادکامی باقد کار فرما تھا ۔ اس کی وجو ہات بھی ہا سانی مجھ بیں آ سکتی ہیں ؛ ہو ادر ج ذیل ہیں ؛ بر

ا- الوِّبْ حَكُومَت كُورُ اعلانِ ناشقند "كي شديد تربن مخالفت كا سامنا عقاراس

معاہدے سے اہلِ مغربی باکستان الرتب خان سے نوئ نہیں نے جنانج الرّب خان ہے اللہ الرّب خان ہے۔ چنانج الرّب خان ہے کا کہ الرّب خان ہے کے درکر نا جا ہے نے ۔ میر چھنکات کی اشاعت سے سیاست دانوں کے درمیان انتشار وافتراق کی خلیج میں بریراکرنا چا ہتے تھے۔

۱۰- بین الاقوانمی سطح پرچیزنگات کی صحت اور صداقت کوتسلیم کرانا بی ففود نقا ناکه حکومت ِ پاکسنان کی مدافعا مذکوت متنوں کو ناکام بناکرمشرقی پاکسنان کی علیدگی کویقینی بنا یا حاسکے ۔

الروب فان کا دور منز فی باکستان نے مشرقی پاکستان کا دورہ کی کا دورہ منز فی باکستان کا دورہ کیا۔ درہ جہاں بھی گئے انہوں نے چھ نکات کی مذمّت تو پیشک کی مگر فی الوا تع انہیں چھ نکات کی مقبولیت اور اس سے بدیرا ہونے والے متوقع نتا بچ کا احمال بھی ہو چکا تھا اورا نہوں نے اندازہ سکا لیا تھا کہ یہ ملک اب خار جنگی کی طرف برط ھر ہاہے۔ انہوں نے امریکہ اور پاکستان کے حالات کا موازم کرنے ہوئے اعلان کیا کہ:۔

« اگرحالات نے جبور کردیا تو پاکستان کو بھی اپنی وصدت برقرار رکھنے کے لیے خامہ جبگی کامسامنا کرنا پڑے گا ی

محرکات کی بین ال قوامی نشهیر استیاکتان کاازلی وابدی بیم محرکات کی بین ال قوامی نشهیر ایشن ہے اس حقیقت کوتیلم کرنے میں قطعی کوئی شک وشبہ کی گنجائش نہیں ۔ مگرافوس ! اس حقیقت کے باوجود بھی باکستان نے لینے خلاف جارحان کاروائیوں کی دعوت دیتے سے کہی بھی کھی گریز نہیں کیا۔ستمر صلال کی جنگ میں مشرقی پاکستان کے دفاع

سے فرماہ غفلت کا تقد ابھی لوگوں کی زبان پرہی تھا کہ شنے بحیب الرحمٰن کے بھر انکات کی بین الاقوامی طور پر تشہر کرے بھارت کو ابک اور موقع فراہم کر دیا گیا کہ وہ آئے اور مشرقی پاکستنان کی علی بدگی میں ابنا کر دار اداکرے ۔ بھادت نے حالات سے فائرہ اعظانے کے لیے ابنی پر وبیگندہ مشینری کو تیز کر دیا ۔ آل انڈیا دیا ہوئے بھانی تا ٹیر میں ایک فاص پر دگرام نشر کرنا ہم وع کر دیا ہو بھی تفی بھی ایک بھی ایک فاص پر دگرام نشر کرنا ہم وع کر دیا ہو بھی تفی بھی اور جب کے طور پر انجارنا ہم وع کر دیا ۔ اس سلسلے بیں بھادت اعفی اور اعفادی ہیں بھادت نے بھی تفی بھی اور کے طور پر انجارنا ہم وعل کر دیا ۔ اس سلسلے بیں بھادت اعفادی ہیں بیانے بر مفر بی پاکستان کے خلاف لیڑ پر چپو اکر مشرقی پاکستان کے خلاف لیڑ پر جپو اکر مشرقی پاکستان کے خلاف لیڑ پر جپو اکر مشرقی پاکستان کے خلاف لیٹ پر کھلے بندوں بڑکا لی قوریت کا نعرہ لگایا ۔ انہوں نے اپر بی سامقام پر کھلے بندوں بڑکا لی قوریت کا نعرہ لگایا ۔ انہوں نے اپر بی سامقاری مقام پر کھلے بندوں بڑکا لی قوریک انٹر و و دیتے ہوئے کہا :۔

" میں کسی کی نوآبادی کے طور پر مزیر زندہ نہیں رسنا جا سنا۔ ہاری کومت کشمیر جب دلیے کہ وہ مشرقی باکستان کشمیر جب دلیے کہ وہ مشرقی باکستان میں چھ نکات پر دلیزیڈم کرائے ربھر دنیا دیکھے گی کہ بچاتسی فیصد عوام میرے ساتھ ہیں یہ

مئی الم الم الرحمان کی گرفتاری المئی الم الم المی الرحمان الرحمان الم المحمان المحمان المحمان کی گرفتاری المحمان المحمان الم المحمان 
امن عامہ کی حالت تباہ ہوگئی۔ مغربی بنگال سے ہندونخربب کادمشرتی صوبے میں داخل ہوگئے۔ اورا انہوں نے کامیاب تخریب کاری کرکے علاقے میں عدم تحقظ اور بے چینی بیداکرنے کی عبر واور کوسٹ شیں کیں ۔ اس نرا جیس عدم تحقظ اور بے چینی بیداکرنے کی عبر وار کوسٹ شیں کیں ۔ اس نرا جیس اور انتشار کا نتیجہ شیخ جیب الرحل کے تق میں نسکلا۔ جس سے ان کی مقبولیت اور قوت میں دن بدل اصافہ ہوتا چلاگیا . مرکزی حکومت حالات کا مقابل کرنے اور بنگالیوں کو مطبی کرنے میں بری طرح ناکام دہی۔ اور بنگالیوں کو مطبی کرنے میں بری طرح ناکام دہی۔

ا جنوری مراث میں سرکاری سطے پراگر تلمسا ذریش مرکاری سطے پراگر تلمسا ذریش اگر تلم سراری سطے پراگر تلمسا ذریش اگر تلم سراری سازمان کیا گیا اس مقدمے میں ۳۵ ملزمان ملوّت تقے جن کا تعلق باکستان اوا می لبک، بحریه ، اور سول سروس سے عقا. مجيب الرحل كااس مقدم سے كوئى تعلق من عقا اور منى ما و اس سازش مِن مثر كيب خفيد جن ونول مِن برسازنن نيار كي كئي مني اس وقت جيبال حمل جبل میں منقے اس بیے قرین قباس یہی ہے کہان کواس مقدمے میں محض وشمی کی بنا پرہی بھانساگیا فضا مشرتی پاکسنان کے لبطررپر وفیسر خلام اعظم کا بيا ن سيد كر جيب الرحل اس مقدح مين ملوث نهين عقا بكور ترعب المنعم فأن فا الرارك الساملزم ينابا تاكراس كوسياسي طور برختم كباجاسي ل مفدمے کی سماعت کے بیے پاکسنان کے دیٹا ٹرڈ چیف جسٹس جنا ہ ایس - اے - رحل کی سربراہی میں ابک طریبونل قائم کیا گیا ۔ سبن اس مقدمے نے شیخ مجبب الرحل کی مقبولبت میں مزیدا منا فرکر دیا اور اعفیں "قوی ہیرو" بنا دیا راس کے علاوہ بنگالیوں نے بچونکات کواپنی منزل مقصود قرار دبدیا. انخر کار حکومت کویر منفدم والی لیناپرا اورجسٹس ایس ۔ آھے۔ رحمٰن کو ننگے ياؤ ل بى والبس آنا برطار

اگر تله سازش کیس کی ناکا می وراتی بی افتار کوخط و اگر تله سازش کی اقندار کے لیے انتہائی مہلک ٹابت ہوئی اوراس کا روائی سے مشرقی باکستان کے علاد ہ مغربی باکسنان میں بھی یہ ناٹز ببدا ہوگبا کہ ابوت خان نے سبیا سی انتقام كى خاط بجبب الرحل اوران كے سائنبوں كے خلاف ايك جيوا مقدمه بناكراعض بدنام كرنيكي انتهائي مذموم كوشش كي اليرب خان جونكه ايك آمرطا. اس بیے مذتر وہ جبب الرحل کاسباسی مبدان میں مقا بلکرنے کے بیے پاکسنان اور بالخصوص مشرنى بإكستان كے سباستدانوں كا اعناد حاصل كرسكا اور درہى باعزت طور براقندارسے الگ ہوجانے کی کوئی معقول کوشش کرسکا۔ یہ بات ہرآمر کی فطرت میں شامل ہوتی ہے کروہ اس وقت تک افتدارسے چٹارہتا ہےجب مك كراس كے كلے ميں رسى دال كرائے زبردستى كھنچ كرمىنداقتدارسے بطابا تہنیں جاتا۔ ایوتب خان بخوبی دیکھ رہے ننے کر ملک کا وجو دخطرے میں ہے۔ اورحالات ان کی گرفت سے نکل جے ہیں معقولیت کا تقاصا تو یہ تفا کروہ اقتدار سے الگ ہوجانے اور کسی دوہرے وطن پرست کو آگے برط ھ کر حالات درست كرف كاموقع دين مكروه آمرا مزروايات برسختى سيج رسية اأنكه قوم في انتها ئی *تکلیف ده حا*لات *سے گذر کراننیں کرسٹی* اقتد*ار سے ہ*ٹا دیا ۔ يرب من من المسلكيف وه سياسي سفر كي جس سع گذر كرمترنى باكسنان مِن قوم برست کی تحرکیب فبصله کش مراحل میں داخل ہوگئی۔ چیزلکات کی بنیاد پریشیخ بحیب الرحمٰن کی کامیا بی کاصاف اوروا صنح مطلب یه غفا کر باکستان کی سیاسی اورنظر باتی و حیزانیائی صورتحال نهایت نا زک مور مرا گئی ہے۔

پاکسنان کے تحفظ اورسلامتی کے بیے زبردست سیاسی بھیرت کو بروٹے کار

لانے کی عزورت تھی تاکہ ملک کی جغرافیائی سرحدوں کوسکوطنے سے بچا یا جاسکتا اور دونوں حصتوں کو مساوی طور برمطوی کی جا سکتا اعملاً صورت حال یہ تھی کہ ملک فدجی آمریت کی گرفت ہیں خطا۔ ملکی سطے پرشنے جیب الرحل اکثر بہتی جماعت کا قائد کھا جبکہ مغربی پاکستان میں پاکستان بیب پرز پارٹ اکثر بیت میں صفی گویا اصل معاملات ان بینوں قریقوں کے درمیان طے ہونا عقے اور یہ معاملات " لیکل فریم ورک آر در "کی روشنی میں طے کئے جانے ہے ۔ اصولی طور برصر وری مفاکر قومی اسبلی کا اجلاس طلب کیا جا تا اور تمام جماعتیں مل کرا کیہ متعقد آئیں تبارکر ہیں اور ملک کو جہور بیت کی راہ پر ڈالا جا تا۔ اونوں کر ابسا نہ ہوسکا۔ جیب الرحل فارینی ہوں کے بعد سخت رقر یہ اختہا رکر لبا ۔ انہوں نے دس دسمبر سے المحل کو اپنی پہلی پریس کا نونس میں یہ اعلان کیا کہ :۔

" آیکن چیزنکات کی بنیا د برتبار ہو گا۔ اوراس میں مکس علاقا می خود مختاری کی صنما نت دینی ہوگی ہے

فوعی اسمبلی کے جواس کی طبی اور سیاسی کشنمان ایم رسی اسمبر اسکے کو دھاکہ میں فومی اسمبلی کا اجلاس طلب کر لیا ہو بعد میں ملتوی کر دیاگیا۔ سینے بحیب الرحل نے متعدد بارا علان کیا کہ آیئن چیز نکات کی بنیاد بر ہی بنایا جائے گا۔ دو سری طرف جناب ذوالفقار علی بحطو ، عوامی لیگ کے رہنا سے چونکات بر کیک بیدا کرنے کے خوا ہاں تھے لیکن شیخ جمیب الرحل اپنی ہی رویش بر وطیع ہوئے ہیں بیدا کرنے سے نوا ہاں تھے لیکن شیخ جمیب الرحل اپنی ہی رویش بر وطیع ہوئے سے بیک بیدا کر دی کے مغرب الرحل کو مغرب ہوئے سے تی کی خان اور مغربی باکستان کے فائدین نے جمیب الرحل کو مغرب باکستان کا دورہ کرنے کی دعوت دی جو انہوں سے مترد کردی سیاسی فضا جو بہت ہی مکدر متی اب اس ماتول ہی مزیدی برطاعتی جارہی تھی۔

جناب ذوالفقار على مطاس عرق الموقف المقارع محمول كالموقف به في الفقار على محمول كالموقف المحمول موقف المحمول ا

" پاکستان میں طاقت کے سرچینے پنجاب اورسندھ ہیں اور چونکہ پاکستان
پیپلز پارٹی کوان دونوں حصّوں میں بھاری اکٹر بیت حاصل ہوئی ہے۔ لہذا
ایمین کی تشکیل باکسی بھی مرکزی حکومت کے تیام کے بلیان کا تعاون فردی ہے"
عوامی لیگ کا مقر بر رومل اظہار کیا اور دوسرے ہی دن یعی الردیم بر عوامی ایر کی اللہ کا سیان میں کہا کہ اور دوسرے ہی دن یعی الردیم برائی بیان
میں کہا کہ: ۔

" ہیں فری اسمبلی میں واصنے اکثر ببت حاصل ہے اورعوام نے لینے وولوں کے ذریعے ہیں آیٹن اور مرکزی سکومت بنانے کا اختیار دیا ہے۔ وَ و دن گئے جب پنجاب اور مرندھ فوت کا مرجیتہ ہونے کے دعو بدار سنے ا

سیاسترانوں کا ایک غلط ما نر انگلددیش کے قبام کے فرر ابعد انوں میاستدانوں کی طرف سے بناٹر قائم کرنے کی کوشش کی گئی کر بھٹو صاحب کی ہوس اقتدار نے برکل دلیش کے قبام میں معا ونت کی متی اگر عظو صاحب سرب اختلاف کی کرس سنجال لیتے تو باکنان مز لوطن ۔

حفیقت حال ماری نظریں یہ نقط نظر سراسر غلط اور بے بنیاد ہے بھوری

در کے لیے ہم کم اللہ اللہ کے ہندوستان پر نظر والتے ہیں کہ انتخابات میں ہندووں کی جماعت کی جماعت کی جماعت مسلم ایک ہے۔ دوسرے نبر پرمسلمانوں کی جماعت مسلم لیگ ہے۔ دوسرے نبر پرمسلمانوں کی جماعت مسلم لیگ ہے۔ اس بیے دستورساز اسبل کے سامنے دوسلے ہیں ایعنی بر

ا۔ حکومت کی تشکیل اور

۲- آئین کی نیاری

مسلم لیگ کا دعوی ہے کران کی شخولیت اور تعاون کے بغیردو لوں ساٹل طے نہیں گئے جاسکتے جاسکتے جسلم لیگ کا بدو تولی حکومت اور کا نگر لیس دولوں نے تسلیم کر لیا اور کسی طرف سے بھی کوئی اعتراص نہیں کیا گیا ہر چند کر دستورساز اسبلی کوئی دستورم رنب مذکر سکی لیک عبوری حکومت میں مسلم لیگ برابر کی تشریک تھی اوراس عبوری حکومت میں وزار توں کی تفصیل پر عتی در

مسلم ليگ نے عبوری حکومت میں حسبِ ذیل ارکان کو نامزد کیا تھا۔

ا - جناب توابزاده خان ليا قت على خان

٧- جناب آئي آئي - چندر گير

سر جناب راجه غضنفر على

م. جناب *سردار عبدالرب نشتر* . ۵ر جناب جو *گندر* نا تقر منڈل

ابک و صنح محبقت اجب کم عوامی درجه بالاتقیم نسلی بنیاد برکی گئی تھی ابک و صنح محبقت اجب کم عوامی مبکد اور پیپلز بارق کے درمیان تنازعه علاقائی نمائندگی کا تقا۔ لہذا آئیک کی تدوین اور حکومت کی نشکیل کے لیے صنوری عقا کرمغربی پاکستان کی اکثر بی جماعت کومناسب نمائندگی دی جاتی کیونکم چونکات کی بنیاد بر آئیک کی ترتب مرف مشرقی پاکستان کامطالبہ نظا اور مفرقی پاکستان میں اس مطالبہ خلاف سخت نفرت مقی ۔

جاب ذوالفقار على بھنوت لين كى مقبقت لين كى مدرجر بالا فار مولے برعل كرتے ہوئے موجودہ باكشان كے دوصورلوں لين بلوچستان اور سرحد بل اكثر تى جاعتوں كى رصامندى كى محومتيں قائم كيں اور سلاماء كا آئين تمام سباسى جاعتوں كى رصامندى سے مرتب كيا - جناب ذوالفقار على بحظو آئين كى اہميت وعظمت اور تقدس سے بخوبى واقف عقے راحفين معلوم عظا كرآئين محص اكثر بيت كى بنياد برمنظو رسے ہونے والاقا لون بنيں ہونا بكر يہ ايك البيا برتر قانون ہوتا ہے جس سے پورى فوم كى اجتماعى امنگوں كى نرجمانى ہونى ہے۔

مریح ایس می میرونی ایس می میرونی ایس می ایس می اشانی بن کر بیشی اموا نظا اسمی فی میرونی کرده تو می اسمبلی کا جلاس منعقد کر کے آئینی معاملات طے کرنے کی دیا نتدارانه کوشش کرنا . سکن بچلی خان نے اس صنی میں کوئی بھی تیم دلانه کوشش نک کرنے کی زحمت گوارا نہیں کی شاہراس لیے کہ خوداس کے ذہمن میں لینے اقتداد کے بچاو کا گوارا نہیں کی شاہراس لیے کہ خوداس کے ذہمن میں لینے اقتداد کے بچاو کا

کوئی خاص منصوبہ بر درش پا چکا ہوگا اور وہ اسی ادھ بطر کن بیں اسکا ہوا ہوگا کرکس طرح ان دونوں صولوں کے اکٹریٹی لیٹرروں کو آپس میں لیطایا جائے اوران میں عدم اعتما د، بغض وعناد کی وسیع خیلج حائمل کرکے مذھرف برکران کو عوام الناس میں رسواکیا جائے بکہ بین الاقوامی طور بر بھی ان دونوں قریب بخش لیٹرروں کو بے انرونا کام ٹابت کر دیا جائے۔

بنگل دیننی ارکان کا حلف این عوامی لیگ کا ایک جلسه بهوا - جس ین عوامی لیگ کا ایک جلسه بهوا - جس مین قرمی اسبل کے ارکان سے مندرجہ ذیل حلف اعظوا باگیا: م

م ہم ہرحال بیں چھ نسکات اور گیارہ نسکاتی پروگرام پر عوامی فیصلے کی پار اری کرس گے یہ

اس موقع پرشیخ مجیب الرحل نے جلسے سے خطاب کرتے ہوئے دوٹوک الفاظ میں کہا: ر

" شہرا کا خون رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا۔ ہم اکثریت کے نما من ب بی اس لیے ہم آیٹن تشکیل دیں گے اور را سنے بیں رکاوط ڈوالنے والوں کو کچگ دیا جائے گا ؟

عوامی ایک حاصل اورج بنگله کا برج اس جلسهٔ عام بی استیج پر جو اس جلسهٔ عام بی استیج پر جو اس جلسهٔ عام بی گیا بی خا اس بر استی بنگله کا برج می شرکت کی اس استا عام بی کئی غیر ملی سفادت کاروں نے بھی شرکت کی تھی ۔ حلف برداری کی اس رسم اور جلسهٔ عام کو دیکھنے کے بعد یداندازہ سگا ابنا کچھشکل مذ تفاکر بنگا دلین کی تخلیق حقیقت کا رویب وصار نے یداندازہ سکا ابنا پھر جیب الرحل کار قریم منزا دیتا۔ آپ نے دو مرسے ہی دن بہ جوری والی ہے۔ اس برجیب الرحل کار قریم منزا دیتا۔ آپ نے دو مرسے ہی دن بہ جوری والی ہے۔ اس برجیب الرحل کار قریم منزا دیتا۔ آپ نے دو مرسے ہی دن بہ جوری والی ہے۔ اس برجیب الرحل کار قریم منزا دیتا۔ آپ نے دو مرسے ہی دن بہ جوری والی ہے۔ اس برجیب الرحل کار قریم منزا دیتا۔ آپ نے دو مرسے ہی دن بہ جوری والی ہے۔

كوا علان كبياكه : م

منت جم بربار من کی و می ایستان چونکاتی بردگام پر ملدراً مدر است می کرد الم بر مارد کاتی بردگام پر ملدراً مدر ا

برش توبس وام سے کہوں گا کروہ انقلاب کے بلے اعظ کھرے ہوں "

گوباشیخ مجیب الرحمٰن کی جانب سے مغربی پاکستان کے تمام سباسی فائر میں اور حکومت پاکستان کو یہ واضح الفاظ میں دھکی تھی اور یہ بھی باور کرا نامقصود تھا کہ اب نصاری کوئی جیٹیت ہنیں اور میں ہی حقیقی طور برسب کچھ میوں۔ ہوئیں جا ہوں کا وہی ہوگا جبکہ تمصاری جیٹیت اس حقے میں کچھ نہیں ہے۔

شیخ بیب الرحمٰ کے روٹیے کو دیھتے ہوئے دومری سیاسی جماعتوں اور طلبا و بنظیموں نے بھی جنگ آزادی کا ہیرو بننے کے لیے موقع سے خوب فائلرہ اعظا نا شروع کر دیا ربیشنل عوامی پارٹی کے قائمدا ور بزرگ رم نامولا ناعبدالحریث بھاتیا نے سے اور کی فرار داو باکتنان کی بنیا دیر" آزاد بنگال"کامطالبرکر دیا۔

من من عطل اعاور آزادی کے تعرب اگراه نکاتی پروگرام کی تائید میں مفتہ منانے کے دوران بنگل دلیش کی مکس آزادی کے نعرب بلند کئے اورا علان کیا کہ منتہ منانے کے دوران بنگل دلیش کی مکس آزادی کے نعرب بلند کئے اورا علان کیا تو اگر کسی بھی منتخب نمائندے نے چھ نکاتی اور گباره نکاتی پروگرام سے انحراف کیا تو السے بنگال سے نکال دیا جائے گا۔ آئینی بحران نے مشرقی پاک ننان کے انتہا لیے نبد عنامرکو آگے برط سے کا موقع از خود فراہم کر دیا اور شیخ جیب الرحمٰن کے بیے چھ نامرکو آگے برط سے کا موقع از خود فراہم کر دیا اور شیخ جیب الرحمٰن کے بیے چھ نکات پرافہام و تفہیم کوشکل بنا دیا۔

بعدان خرابی استار ۲ اجنوری المهام کو کیلی خان میری اور جمیم ملاقات اورشخ جیب الرحمٰن کے درمیان ملا قات ہوئی اوراس ملاقات کے اختنام پریجی خان نے شیخ بیب الرحل کوستقبل کا وزیراعظم قرار دیا۔ لیکن حقیقت حال اس کے بالکل برعکس تھی۔ جبیب الرحل نے بحیلی خان کو آئین کا مسودہ تک دکھانے سے الکار کر دیا عقا اور ساعظر ہی اعین دھکی بھی دی کم اگر فوجی اسبلی کا اجلاس جلرنہ بلا باگیا آوسئیس نشائج کی ذہر داری بھی خود کچیلی خان برہی ہوگی۔ دراصل بہ ملاقات بجلی خان اور جیب الرحل کے درمیان مذاکرات کا نکتۂ اختنام بھی . شیخ جمیب الرحل نے بچلی خان اور جیب الرحل کے درمیان مذاکرات کا نکتۂ اختنام بھی . شیخ جمیب الرحل نے بچلی خان کوصدر ملکت کی حیثیت سے لیف نکتۂ اختنام بھی . شیخ جمیب الرحل نے بیائی جرنیلوں کوکسی بھی قتم کی مراعات دینے سے صاف انکار کر دیا ۔ ان کے اس واضح انکار پر فوجی فیا دست فرائ اور اس طرح جرنیلوں کا مستقبل تاریک ہوکر خطرے کے فوج کومفلوح کر دے گا۔ اور اس طرح جرنیلوں کا مستقبل تاریک ہوکر خطرے میں بھی بیط جائے گا۔

رواص اس ملاقات نے یحی خان کوانتہائی ناامید دراص اس ملاقات نے یحی خان کوانتہائی ناامید دراص مالیری کا اظہار یجی خان کے دفت کے اس بیان سے بھی ہوتا ہے جو انہوں نے دھاکہ ایر روائی کے دفت دہا تھا جس بی انہوں نے کہا تھا کہ ہ۔

« جب شبخ مجیب الرحلٰ افترار سنجعال لیں گے تواس وقت میں دیا ں ہمیں ہول گا ؟

مربح المصطور مل المن المسير المربح المن المن الم كم المراه و المسير المربح المحمل المن الم المربع ا

عصور کا مینی قارمول ایم ۲۷ جنوری ایده گرجاب ذوالفقاری بھتو ا مشرقی پاکستان کے لیے علی کو کرنسی نہیں ہوگ ۔ تاہم مشرقی پاکستان سے مغربی پاکستان کے لیے علی کو دو کئے کے لیے تو اقدا ات کئے جائی گے ۔ اسم مفربی پاکستان میں موائے کی منتقلی کو دو کئے کے لیے تو اثرا فات کئے جائی گے ۔ اسم رونی نجارت ہو کہ براہ داست خارج پالیسی سے بند کس ہے مرکز کے پاس دہ ہونے والی آمدنی اسطیط بنک میں کھولے دہے گا اس کے متعلقہ کھاتے میں مرکزی محومت کا متعبد تھے وضع کرنے کے بعد جم کوئی واسکے گی ۔

۳۔ دفاع اورامورِخارجہ کے فکھے اور کئیکسیش کے متعد بہاختبارات مرکز کے پاس رہیں گے .

مم - صدر کیلی خان کا قترار آئین کے تحت منتخب سربراہ کے طور پر قائم دہ یگا۔
مطس معروہ جیب ملاقات است ایج بھٹو صاحب نے مندرج بالا آئی فارولے مصورہ جیب الرجن سے مذاکرات کئے ۔ مگران مذاکرات کا کوئی خاطر خواہ بہجہ برآ مدرہ ہوا۔ اور جیب الرجن نے مالیس کے عالم بس علان کر دیا کہ وہ مغربی پاکستان کے دوسرے گرو ہوں کے قائم بن علان کر دیا کہ وہ مغربی پاکستان کے دوسرے گرو ہوں کے قائم بن سے مذاکرات کریں گے ۔

بعضو، مجلی ملاقات اسملاقات کی داس ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے جان اسملاقات کا دکر کرتے ہوئے جناب ذوالفقار علی بھٹو اپنی کتاب "عظیم المبد" میں مکھتے ہیں کرد.

" صدر کو بتا باگہا کہ مغربی پاکستان میں سیاسی مذاکرات اور برطے برطے مثہروں بس مغاہمت کے بلے رائے عامّہ کی تشکیل کے بلنے بین با جارعام جلسوں کے انعقاد فورً العدقوی اسمبلی کا اجلاس طلب کر لبا جائے ۔ صدر کو یہ بھی بتایا گیا کہ بنیادی
اہمیّت کا برکام کرنے کے بعد شیخ جمیب الرحمٰ سے ایک وسیع ترسمجوت کے
لیے ایک آخری کوشش کی جائے گی اور اس کے بعد ہم قومی اسمبلی ہیں جاسکیں
گے ۔ ہم جبند ہی ہفتوں میں قومی بجہتی کو فر بان کئے بغیر جھیے نکات کے معتد بہ
حصتے برمفا ہمت کی منزل پر بہنے چے ہی البتہ بیرونی تجارت اور غیر ملکی امدا د
سے منعلق نکتے کا مشکل مرحلہ مزید وفت کا متقاصی ہے یہ

قومی سیمیلی کے جلاس کی طلبی اور مجلو کار قرمی اس ملاقات کے دوران کو میں میں کے جلاس کی طلبی اور مجلو کار قرمی کے خان نے اعلان کر دیا کر قومی اسمبلی کا اجلاس سمارہ کی کو طوعا کہ بیں ہوگا۔ اس اعلان پر جناب بھو تو کار قرعل کچھاس طرح کا خفا :۔

" یہ اعلان ہمارے لیے حیرت کا باعث ہے۔ ہم اس کے لیے لوری طرح
تبار نہبی عقد ہمارے صلاح منتورے جاری خقے اور ابھی ہم نے مغربی باکستان
کے عوام سے ایک الیے آیکن کے بارے میں اُن کی دائے نہیں لوچھی عنی جویز معمولی
مراعات پر بنی نفا - چنا پخر ہما دے لیے قومی اسمبلی کے اجلاس میں سٹرکت کر نا
مکی نہیں ہے ؟

لینے نقطہ نظر کی وضاحت کرتے ہوئے جناب پھٹونے لبٹنا ور میں ایک پرلیس کا نفرنس کے دوران ۱۵ فروری کوا علان کیا کہ: ر

و ہمارے بلے یہ ممکن نہیں کہ معض ایک بار فی کے پہلے سے نباد کردہ آئی کی تو ثبات کردہ آئی کی تو ثبات کر دہ آئی کی تو ثبات کر دھ ایک اسبلی کے اجلاس میں شامل ہوں ۔ اگر فیضنعلوم ہو کہ وہاں سمجھوتے اور مفاہمت کی کوئی گنجائش مو جود سے تویس آج وہاں جانے کے لیے تیار ہوں ۔ میری جماعت وری انعال انتلا

كى از خود خوا بالسيد

مبجلی اور فوجی برببلول کے مخصوص مقاصد ایجلی خان اوران كے ساختى جرنيلوں كے اپنے كي مخصوص مفاصد تنے جن كے حصول كے بليے وہ اپن كوشستوں ميں معروف عقے - چنا نچہ بجائی خان نے ۲۲ رفروری كومشرقی ماكستان كے گورنرا ور مارش لاء ابار منظریر كا اجلاس طلب كر كے فیصله كر لياكه اگر في ايرين ابنے چیز نکات میں زمیم برآمادہ نہنی ہوتا تواس کے خلاف فوجی کاروا اُن مٹروع کر دی جائے۔ اس فیصلے کے ساتھ ہی مشرقی باکستان میں فوجی وستوں کا اصافہ كردياكيا يجس سے عوامى ليگ نے بھى حالات كى سنگېنى كا نداز ولكاليا اور فوراً جونكات ين ترميم كرفي بررصامندى ظامركردى مذاكرات كوكامياب بناف کے لیے متر فی باکستان کے حکام نے بجلی خان میشرقی پاکستان کا دورہ کرنے کی در نواست کی مگر بجلی خان نے وہاں جانے سے انکار کر دیا۔اس کے با وجود عوامی لبکے نے بک طرفہ طور پر ۷۷ رفروری کو ایک مسودہ آئین منظور کرلیاجس كے نمایال بہلوحسب ذیل نظے در

ر بر اس سر بر استان المرادة المرادة المرادية المرادية المرادية المرادة المراد

۷ ۔ مشرفی پاکستان کا نام بنگلہ دلیش آورصوبہ مرحد کا نام پختونستان ہوگا۔ ۷۰۔ ملک کے دو دارالحکومت ہوں گے رسرمائ دارالحکومت دطھا کہ ہم اور گرمائی دارالحکومت اسلام آباد ہیں ہوگا۔

م ۔ جنگ یا ہنگا می حالات کا علان قومی اسبلی کی رصامندی کے بغر نہیں کیا جا سکے گا ۔

۵۔ آدمی با پھر بحریہ اور فضائیہ کے مرکزی دفاتر بنگا دلین میں ہوں گے۔ ۷- انگور خارجہ، دفاع اور کرنس کے فکھے مرکز کے باس دیں گے۔ ۷- ووٹوں صوبوں کے بیے دو رمیز رو نبک فائم کٹے جائیں گے۔ ۸- بیرونی قرضوں کی اوائیگی صوبوں میں ان کے استعمال کے تناسب سے کی باگ گی۔

۔ مرکز کے باس طیک یتن کے کوئی اختبارات نہیں ہوں گے۔ ۱۰ ۔ وفاقی حکومت کے بیے صواوں سے الباتی فراہمی فی کس آمدنی، اخراجات، درج ذبل فیصد کے مطالق کی جائے گی۔

> بنگادلیش ۲۷ پنجاب ۲۷ منده ۱۱ بلوچسنان ۸ پختونستان ک

قومی اسمبلی کے اجلاس کا التوا یک تبریلی کا کوئی نوش نہیں لیا اور یکم ماری کواسمبلی کا اجلاس ملتوی کرنے کا اعلان کر دیا۔ لیکن اس اعلان میں اسٹیرہ اجلاس کے لیے کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی تھی۔ اس کے ساتھ ہی کچانان نے مشرقی پاکستان کے گور نرجناب ایس۔ ایم۔ احسن کی جگہ جزل یعقوب خان کو مشرقی پاکستان کا گور نرمفر کر دیا۔ جب کے کی خان کی سول کا بدیہ تو پہلے ہی برطرت کی جانبی تھی۔ مشرقی باکستان کے میے کورنر کا لقرر اور ال کا استعقال اپنی میانہ دوی اور مجیب الرحمٰن کے ساتھ دوستی کی وجہسے بنگالیوں کی نظوں میں ایک بہند میرو تشخصیت کے مالک تھے۔ان کی تبدیل سے یہ بینجدا خذکیاگیا کہ مرکزی حکومت کیطوٹ سے فوجی کاروائی ناگزیر ہو حکی ہے رسکن جزل بعقوب خان نے اندازہ سگا لباکہ مسأئل كوسلجها ناان كےيس كى بات نہيں ۔ لہذا انہوں نے سم مارچ كومي استعفا د بربا - چنا بخریجلی خان نے ان کی حگر جزل کر کا خان کو کورنر بناکر بھیجا لیکن ڈھاکہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے ان سے حلف لینے سے انسکارکر دیا۔ اجراس كالتوابر حجاج عدية كوفجيب الرحل في اسبل كاجلاس المحاطلات المحالية المرادة كالميل كالمال كالمالية المحالة المحال اس مو فع بر ملک گیر بطر تال کی گئی جسیں لوط مار همگرا فساد ، قتل و غارت ا و ر آتشزدگی کا بازارگم کرد یا گیا ۔۔ بورے مک میں انقلابی دستے قائم کردیئے كيے اور تعليمي اداروں كوتربيتى كيميوں ميں تبديل كر ديا كيا -اس صود کال سے بریستان ہور منٹرفی باکست<mark>ان سے نخال کا آغاز</mark> امغربی پاکستان کے باشندوں نے اس صورتحال سے پرلیٹان ہوکر مشرفی باکستان سے انخلا شروع کر دیا۔ بی، آئی، اے کے جہازوں میں نشستیں حاصل کرنے کے لیے دستوت کی مترح پاپنے سورویے فی کک طب تک پہنچ گئی۔ بارلیمان گرولوں کے فائری کا جلاس اجلاس اجلاس بلانے کم بجائے دس مارج کو دھاکہ میں فومی اسمبلی کے بارلیمانی گروبوں کے قائدن کا اجلاس طلب كرلبا راس اجلاس ميں جن رہناؤں كوسٹركت كى دعوت دى گئى ان كے سھائے گرامي

درج ذیل ہیں یہ

ا به نتیخ بحیب الرحمل

INA

عوامی لیگ اصدر

باكستان بيبلز بإرني ( جيرمين) ٢ - مسطر ذوالفقار على بطنو صدركونسل سلم ليك ۳ میال متاز محدخان دولتارز سيريري جزل جيعت العلما محاسلام م ۔ مولانامفتی محمود مدرنيشنل عوامي يارنط ۵ من خان عبدالولى خان صدرجبعت العلمائ باكتان 4 - مولاناشاه احمدنوراني جما عنت اسلامی ء يروفيسرعبالغفور كنونش مسلم كيك ٨- مطرفسدجال صدر ياكسنان جهورى بإرثى ٩- مطرنورالامين أزادامبروار قبألى علافه جات ۱۰ يېجر جزل جمال دا د شبخ جرکاعلان بائر کاط ایک سنگدلانه مذاق قرار دینے ہوئے ایک سنگدلانه مذاق قرار دینے ہوئے مشیخ بحیب الرحمٰن نے اس کانفرنس کو مٹرکت سےصاف انکارکر دیا۔ انہوں نے کہاکہ پورے صوبے کے تحتلف شہروں من غیرمسلع آبادی کو ہلاک کبا جارہ سے ۔ گل کو چوں میں شہیروں کا خون بہہر ہا ہے۔سینکووں زخی اسپتالوں میں موت وزیست کی شمکش میں مبتلا میں الما ان حالات میں کسی بھی کانفرنس کے انعقاد کاکوئی جواز نہیں ہے۔ دوسرے دن جماعت اسلامی اور مسلم لیک نے بھی کانفرنس کے بائیکا ط کااعلان کر دیا۔ ، 4 مارج کو بچلی خان نے قوم سے میری خان کا قوم سے خطاب اخطاب کیااور مشرقی پاکستان میں حالات كومعول برلا فے كے ليابى كوششوں كا ذكركرتے ہوئے اعلان كبياكم وي اسمل كا اجلاس ٢٥ مارج كو في صاكرين منعقد بوكا داس يرشيخ مجيب الرحلي

نے دوسرے ہی دن اجلاس میں شرکت کے لیے چار سرائط پین کردیں ہور میں د

سن في المسلم من المحراط المسلم الما المسلم ال

متوازی صحومت فیام کا علان ان کے ساتھ ہی عماری کو جیب الرحل ان کے ساتھ ہی عماری کو جیب الرحل کا علان کر دیا ۔ انہوں نے عوام کو ہدایات بھی جاری کر دیں کہ حکومت کا ٹم کر نے اوائیگی بند کر دی جائے۔ نیز مغربی پاکستان کے ساتھ ٹیلی فون کا رابط بند کر دیا جائے۔ تمام بنک مغربی پاکستان کو رقوم کی ادائیگی بند کر دیں اور ریڈ ایو، ٹی، وی اور اخبادات صرف عوامی بیگ کی خبر میں نشراور شائع کریں۔

سینے مجیب الرحل کی ان بہرایات برفور اعمل متروع کردیا گیا۔ اس طرح مشرقی باکستان برمرکز کا اقتدار اعلی عملائحتم ہوکررہ گیا۔ پورامشر تی باکستان زبوست خونر میز فسادات کی لبیبط میں آگیا۔ اور بنگالیوں نے عبر بنگالیوں کا قتل عام مشروع کر دیا۔ ان کے مظالم کی تفصیل انتہائی جیا نک اور تسکیف دہ ہے۔ جن کا حال ڈاکٹو صفدر مجمود این کتاب میں اس انداز سے بیان کرنے ہیں۔

مشرقی باکستان فساوات ورغربرگالبول کافتل عام مندر کے پہلے منسرقی باکستان فساوات ورغربرگالبول کافتل عام مندره وار یں صوبے بھرین ناقابل بیان منطالم رواد کھے گئے ۔ صلع بوگرہ کے سانتا ہار کے علاقے میں بندرہ ہزارا فراد کو گھیرے میں نے کرنہا بت بے در دی سے قتل کرد یا گیا ۔ عورتوں کے ننگے جلوس نکل کے گئے اور ماڈں کو اپنے بیطوں کے خون بیٹے پر جبور کر د باگیا ۔ چطا گانگ کے ایک چھوٹے سے علاقے میں دس ہزارا فراد بیٹے پر جبور کر د باگیا ۔ چطا گانگ کے ایک چھوٹے سے علاقے میں دس ہزارا فراد کوجن بی ساڑھے سات سوعور تیں اور بچے شامل تقے بوت کے گھا ہے آباد دیا گیا۔ ببنہ کے نزدیک سراج نگریس ،۳۵ عور توں اور بچوں کوایک ہال کرے میں بند کر کے زندہ جلا دیا گیا۔ میمن سنگھ یں دو ہزاد خاندانوں پڑشتل ایک بسنی کو مکن طور پر طبامی طرد باگیا۔ مشرتی پاکتنان کے دوسرے سنہروں سے بھی اسی طرح کی رلودیں منظرعام پر آئیں۔ بیرونی اخبارات نے بھی عوامی حقوق کے ناکم پر رواد کھے جانے والے ال مظالم کی دلدور نفصلات شاگے کیں۔

مارچ کے تبسرے ہفتے ہیں ڈھاکہ کی گلباں لاشوں سے افی پرطی تھیں۔
مطکوں برگندگی کے دھیر گئے ہفتے بہ خواکہ کی گلباں لاشوں سے افی پرطی تھیں۔
نوجوانوں کے گروہ غیر برگالبوں کے گھروں پر حملہ اور مبوکرا بہیں تباہ دہر باد کر
دہ ہفتے۔ یوں محسوس ہور کا تھا کہ دھھاکہ مکمل خانہ جبکی کے کنارے پرتہ بہنچ چیکا
ہے۔ جب دھاکہ کی گلیوں یس غیر بڑگالیوں کو ہلاک کیا جانا تو مکتی باہمیٰ کے
کارکن اپنی بربر بہت کے تبوت کو چھبانے کی زحمت بھی گوارا مذکرتے قتل وغارت
کارکن اپنی بربر بہت کے تبوت کو چھبانے کی زحمت بھی گوارا مذکرتے قتل وغارت
کے ایک لیسے ہی مظاہرے کے بعد ایک عوامی لیگی نے کہا کر دان لاشوں کو یہ بی

تودیخناری کے بیے بال مثال تودیخناری کے بیے جلائی جانے والی کے اندرایک اور دیاست کے اندرایک اور دیاست قائم کرنے کی کوشش کی دیکن بعد میں جیب الرحن نے بختلف انواع کے باؤ کے بیش نظر متوازی حکومت کے قیام "کا علان کر دیا۔ مارج ابریل کے دولان " برگائی قرمیت کا مقد تون سے رکا ہوا سیلاب کنا رہ نوٹر کر بہ نکلا اور تمام صوبے میں غیر برگالیوں کے خلاف تشردا میز نفرت کی لہر دوڑگئی " وصاکہ میں برگالیوں نے انگریزی زبان میں کھے ہوئے بورڈ توٹر لے دولائی " وصاکہ میں برگالیوں نے انگریزی زبان میں کھے ہوئے بورڈ توٹر

والے اور غیر بنگالیوں کی دکانوں کو تباہ کردیا۔ وہ کئی مقامات پر پنجابیوں اور بہار اوں بہار اوں کو بھیطر بکر اوں کی طرح ہا نکتے ہوئے موت کے مذیب لے گئے غیر بنگالیوں کو زندہ جلادیا گیا۔ ان کے گئے کالئے گئے۔ البسا کرنے میں مرد، عورت اور بچوں کی کوئی تفراق روا مذر کھی گئی میمن سنگھ میں ایک بوسط ماسطرنے صحافیوں کو لینے جسم پر چیروں سے سکائے گئے زخم دکھاتے ہوئے تبایا کہ وہ بنگالی بلواٹیوں کے جسم پر چیروں سے سکائے گئے زخم دکھاتے ہوئے تبایا کہ وہ بنگالی بلواٹیوں کے قتل عام کانشنا مذبینے والے با بنج ہزار غیر بنگالیوں میں سے زبے رہنے والے 20 افراد میں سے زبے رہنے والے 20 افراد میں سے ایک سے ایک سے 20 ا

برگالی طلب عربی الاقوامی احتجاجی مظاہرے اللباء فیلندن اور نیویادک میں مظاہرے کئے پاکستانی پرچم کو ندر آتش کیا گیا اور پاکستانی سفارت

خانوں پر بنگلردلیٹی پر چہ آدیزاں کرنے کی کوسٹش کی گئی۔اس کے ساق ہی اقوم متحدہ کے سیکر بیری جزل سے کہا گیا کہ بنگلر دلیش کو اقوام متحدہ کارکن بنایا جائے اِس ساری کاروائی پر حکومت پاکستان کی طرف سے کسی قیم کے دو ہمل کا اظہار نہیں کیا گیا۔اور مزہی مشرق پاکستان میں نظم ونسق کی بحالی کے لیے فوج کی طرف سے کوئی کاروائی عمل میں لائی گئی یہ بی کے خان نے سیاستدانوں بلکر لیری قوم کو دھو کے ہیں دکھا اس کی

تقبّغت خان عبدالولی خان کے اس بیان سے واضح ہوتی ہے جوانہوں نے حمودالرحمٰن کمیشن کے سامنے دیا تخار ولی خان نے بیان دینے ہوئے کہا کہ : ر

 دلایا تفاکہ بنگالی عوام کو بھے نکات سے بھی بڑھ کر حقوق دیئے جائیں گے ہے مشیخ جمیب الرحمٰن نے مشیخ جمیب کا بکر طرفہ اعلان آزادی کر دیا بقااوراس کے سابقہ ہی مشرقی پاکستان پر مرکزی حکومت کا کنر طول ختم ہوچکا تفا۔ إو حصر مغربی پاکستان میں ایک اہم پیشرفت یہ ہوئی کہ پاکستان بیب پنر پارٹی اور قبوم مسلم لیگ کے علاوہ تفریب اتمام پارلیمائی گروپوں نے جن میں جماعت اسلامی ، کونسل مسلم لیگ، جمعیت علمائے پاکستان اور کنونشن مسلم لیگ کے گروپ مشامل میں میں جمعیت علمائے پاکستان اور کنونشن مسلم لیگ کے گروپ مشامل محقے نے شیخ مجیب الرحمٰن کی حمایت کا اعلان کر دیا۔ اس اعلان سے شیخ مجیب الرحمٰن کی حمایت کا اعلان کر دیا۔ اس اعلان سے شیخ مجیب الرحمٰن کی حمایت کا اعلان کر دیا۔ اس اعلان سے شیخ مجیب الرحمٰن کی حمایت کا اعلان کر دیا۔ اس اعلان سے شیخ طرح سے ان کے مطالبات میں مزیر قدّت و تو انائی بیدا ہوگئی اور اس طرح سے ان کے مطالبات میں مزیر قدّت و تو انائی بیدا ہوگئی ۔

یجلی خان۵امارج کو ڈھاکہ ہمنچے.ان کی اس غیر معمولی نا نیر پر مرطرف سے تعجّب وحیرت کا اطہار بھی کہا گیا رعام تا نزیہی تقاکہ: ر

م "بڑی دیرکی دہر بال آتے آتے یہ

مزاکرات کا ایجنگرا مرکزی اورصوبا نُ کابیة کی تشکیل کا انتظام کیاجائے ۔

س- مرکزی اورصوبائی اسبلیوں کو قانون سازی کے اختیارات دیئے جایٹ*ی*.

م ۔ مشرقی پاکسنان کو جغرافیا کی چینیت کے پیش نظرزیادہ خود مختاری دی جائے۔

یہ منتے وہ نکات ہوان طویل ترین مذاکرات میں سرفہرسٹ منفے بالآخریہ مذاکرات ا بنے آخری اور منطقی انجام پر ناکا می سے دوچار ہوئے۔ آخر کا دمنر آب پاکستا کومعنوی طور پر علج برہ کرنے کے بعد بجلی خان والبس لوط آئے۔ اور رات کی تاریجی میں بجیب الرجل کوگرفتار کر لیا گیا۔

بجار کا قوم سے خطاب خانہ جنگی کا آغاز ہے خطاب کرتے ہوئے عوامی لبگ کوخلاف فالون قرار دے دبا ورنمام سِباسی جماعتوں پر بابندی لگا دی گئی جکرا خبارات برمکمل سبنسرشپ نافذکردی گئی۔ ۲۵رماری کی رات سے ملک میں خانہ جنگی کا اُغاز کر دیا گیا . بہت سے بنگالی بھاگ کر بھارت جلے گئے۔ اس ماریح کو عصارتی پارلیمنط نے ایک قرار دا دمنظور کی جس مشرقی پاکستان ين امن عامر كي صور نحال برتشوليش كااظهاركيا كيا مقا اورتمام دنيا يع مداخلت کی اپیل بھی کی گئی تھی۔عبارت نے پاکستان سے انتقام لینے کے بیے بنگالیوں کی دل کھول کرمدد کی مکتی بابنی کوفوجی تربیت دینے کے بلیے تربیتی کیمپ قائم کئے گئے ان کواسلح فراہم کیا گیا اور پاکستانی فوج کوشکست دینے کے لیے انہیں اخلاقی، مالی اور فوجی امداد بھی دہتیا گی گئی یہ بچلی خان کی یحکومٹ سیاسی سطے پر اس صورتحال كامقا بلركرف كے ليے قطى نااہل ثابت ہوئى بكرسے تو يہ سے كاس حکومت نے خار جنگی کوختم کرنے اور بین الاقوا می سطح پرسیاسی حمایت حاصل كرنے كے ليے كوئى سبنير وكوئ شن بى بنيل كى . بلكراس حكومت في اين تمام تر توجه جنگى كاروا يبون برسى مركوز ركهى - بهارى نظريس فوحى كاروا ئى نتها أي غير نصفانه اور غیر دانشمندار فعل نقااوراس کا ہرگز کوئی اخلانی ، قانونی ، آئینی اور سیاسی جواز نہیں نقانونی مشہور دانشور ڈاکٹو صفدر محمود کے خیال میں فوجی حکمران نی صورتحال کا مفایل کرنے کی صلاحیت ہی ہے۔ کا مفایل کرنے کی صلاحیت ہی ۔۔

جِنْ رَصْرُ وَرَكِى حَنَّا أَنْ اللّهِ يَعِلَى خَانَ ايكِ عَاصِبَ حَمَّرَان فِيَا۔ اس كَى اللّهِ عَنْ وَرَت كَ تحت جائز تبيم كَيْ اللّهِ عَنْ وَرَت كَى تحت جائز تبيم كَيْ اللّهِ عَنْ اللّهِ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّه

حالات کا نفاصا بھی یہی خاکہ وہ اقتدار عوا می نمائندوں کے توالے کردے اسے معلوم بھاکہ الیرب خان کے خلاف عوا می تحریب نے ملی سلامتی کوخطرے میں طوال دیا خطار ہوشمندی کا تقاضا تھا کہ الیہ افسو سناک صور نحال کا اعادہ نہ ہونے پائے میکن بجلی خان نے تقریبًا دوسال مک مک کو ہے آئین ہی رکھا اور مارشل لاا کے تحت ہی حکومت چلا تاریا ۔ اس بچطرہ یہ کہ بجی خان نے ملی معاملات میں کے تحت ہی حکومت چلا تاریا ۔ اس بچطرہ یہ کہ بجی خان نے ملی معاملات میں کمی دلچے بیاں اور تو تجر شراب نوش اور ذنا کاری برہی مرکوز رہیں ۔ جس کا نتیجہ یہ نسکلا کہ مشرتی پاکستان میں محردی کا احساس گہرا تر ہوتا چلاگیا ۔

رم ) جہوری نظام حکومت میں اکٹریت کافیصلہ ہی حرف آخر ہونا ہے۔ سنیخ بھیب الرحل نے مشرقی باکستان میں انتہائی جرمعمولی اکٹریت حاصل کرلی حق اس بھیب الرحل کی مرصیٰ کے خلاف نا فغر بھیم میں بالہیں جمیب الرحل کی مرصیٰ کے خلاف نا فغر نہیں کی جاسکتی تھی۔ اکٹریتی جماعت کوخلاف قانون قرار دینا اور اس کے قائد کو غذار مظمراتے ہوئے گرفتار کرلینا صرف ایک غیرآئینی اقدام ہی نہیں تھا بلکہ یا کیا اسی احمقانہ کاروائی بھی تھی جس نے پورے مشرقی پاکستان میں نفرن اور استقام کی آگ کو عصر کا کا کردکھ دیا تھا۔ جس کا نیتجہ ہا لا ٹوید نکلا کی مرکز کا اقتدار ہی مجسم ہو کردگیا۔

رس ، پاکستان کا قیام سیاس تحریک اور سن الله کے عام انتخابات کے بنتیج میں عمل میں آیا فقا گویا یہ ملک ووط کی قرت سے حاصل ہوا نظاء اس بلے کسی بھی نام نہاد جرنیل، آمریا نجات دہندہ کو یہ حق نہیں بہنچتا تھا کروہ وحض ڈنٹرے اور طاقت کے استعمال سے عوام پر اپنی مرضی و منشاء کومسلط کرنے کی کوشش کرے ۔ اس یلے بجلی خان کو کئی حق نہیں نظا کہ وہ مشرقی پاکستان پر فوجیں لے

كر چرطه دوار تا اور لينه بى بهموطنول كونشار بناكر موت كى نيند مسلاد يناراس ليد يحلى خان نے مشرقی پاکستان كے سلسلے بس جو بھی اقدامات كئے بالآخران كا منطقی نتیج بہت جلد دنیا کے سامنے آگیا۔ بنگالی بھائی اس ملک کے شہری تھے ان کےخلاف فوجی کاروائی اور وسیع پیمانے برقتل و غارتگری ، لوط مار اورتشد ابک ظالمایذ ، بے رحمایز اور قابلِ نفرت اقدام تھا۔ باد رہے کرنفرن سے نفرت ہی جنملیتی ہے اس سے عبت کے کھول مرگز نہیں کھلتے . یہ ایک فطری تفیقت ہے جس سے کو اُ بھی ذی شعور انکار نہیں کرسکٹا ، جبکہ ہمارے حکمراں اس کے برخلات توقع رکھتے نخفے جس کا بتیج ہم سب کے سامنے ظاہر ہوکر ہی رہا۔ رم ) مغربی باکستان کے بعض سباستدان ، جناب ذوالفقار علی بھٹو کوفری کاروائی کاذمردار سطراتے ہیں ان کا ید دعویٰ اس بنیاد برہے کر بطق دمروم سے کے کیا خان اور دومرے جرنیلوں کے ساتھ تعلقات تھے اس لیے حکومت کی بالیسیاں بھٹو صاحب كى مرفني سے بنتى ہيں. در حقيقت يه مفرو صنه جناب ذوالفقار على عطيت كومريكا بدنام كرف كسبي بى كلوا كباسيد اس ضمن مين حسب ذبل حقائق فابل غور

(ف) جناب بھٹوایک سیاستداں تھے اور این ملی معاملات، آیٹن کی تدوین اور دیگرساً ل پر اپنا پروگرام بیش کرنے کاحق حاصل نفا۔ اب اگر بھٹو صاحب کا پروگرام حکومت یا کسی سیاسی جماعت کے نکتۂ نظرسے مختلف عقانواس کا بھٹو صاحب کے بروگرام پرکوئی اثر نہیں بھڑتا ۔ جھٹو صاحب نے نیک بیتی، ایما نداری اور سوج و بچار کے بعد ملکی مفاد کے لیے ابنا بروگرام پیش کر دیار جن کوب ند آبا انہوں نے مستز دکر دیار اب کسی انہوں نے مستز دکر دیا۔ اب کسی بھی شخص کی مدی حاصل نہیں کہ وہ بھٹو صاحب کے بروگرام کو مختلف جیے بہانے بھی شخص کی مدی حاصل نہیں کہ وہ بھٹو صاحب کے بروگرام کو مختلف جیے بہانے

اختیادکر کے اسے ملک دشمن عظمرانے کی کوشش کرے۔
(ب) حومت عشوصاحب کے پس نہیں تنی ۔ ملکہ جرٹیملوں کے پاس تھی، ملک کے مفاد میں کوئی ہالیہ جرٹیملوں کے پاس تھی، ملک کے مفاد میں کوئی ہالیہ بی پالیسی نا فذکر ناحکومت کی ذمر داری تھی نہ کرخود بحظوصاحب کی ۔اگر بالفرض پر تسلیم بھی کر لیاجائے کے عظوصاحب کے جرنیلوں سے کہاں جر نیلوں سے نعافات تھے اور وہ انھیں مشورے بھی دیتے تھے تواس سے کہاں یہ لازم آتا ہے کہ جرنیل صاحبان بھٹو صاحب کے مشوروں پرعمل کرنے کے پابند میں منے۔

رج) انتخابات کے بعد بھتوصا حب کی مرگرمیوں سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ کب نے بیات کے بعد بھتوں کے انتخابات کے بعد بھتوں کے بیے انتہائی سنجیدگی سے دوٹر دھوپ کی مگران کی مساعی کا میاب مزہر کئیں اس کی وجہ یہ تھی کہ حکومت بجلی خان کے پاس عفی اوراکٹر بیتی جماعت کی فنیا دت شیخ مجیب الرحمن کر دہے تھے ۔ اس اغتبار سے بھٹو صاحب کی حیثیت بنیادی نہیں بلکہ نانوی تھی۔ اس بے کسی غلط کا دوائی کی فرمرداری بھٹو صاحب بر ٹوالنا انتہائی افسوسناک ہے ۔

(۵) سین بحیب الرحن اور شرقی پاکنتان کے دومرے رمہان کو ار دا دِ
پاکستان کی بنیاد برصوبائی خود مختاری کامطالبہ کرتے دہے ہیں۔ ہاری نظر میں
ان کا برمطالبہ فرار وادِ باکستان کی معنویت سے ہرگز متصادم نہیں تقابلہ اس کے
عین مطالبی تفاقرار وادِ باکستان کے صنفین کو بخوبی علم مقاکہ جزافیائی اعتبار سے
پاکستان ووحصوں برشتمل ہوگا ۔ایک صدم ہند وستان کے شمال مسرق میں اور دوم ا
حصد سمال مغرب میں واقع ہوگا ۔ درمیان میں ایک ہزار ببل کا علاقہ ہندوستان
کے پاس ہوگا ۔اس لیے کم از کم پاکستان کے دومصوں کی حد تک صوبائی خود ختاری
صروری ہوگی ۔اس لیے قرار دادِ پاکستان میں سریاست "کے بجائے در یا ستون" کا

لفظائنعمال کباگیانظا۔ المنزا قرار دادپاکستان کی روشنی میں بھی منٹر تی پاکستنان کی طرف سے صوبائی خود مختباری کامطالبہ باسکل جا گزا ور در سست تھا۔ قرار دادیاکستان کا متن ورج ذیل ہے۔

مزیدبرآن براجلاس اس خیال کا اظہارا در بھی پُرِزور اندازیں کرتا ہے۔
کیونکر ۱۸ راکتوبر ۱۹۳۹ می کا والسرائے ہند کا اعلان جوکہ حکومت کی جانب سے تختا
اس امرکی بقین وہانی کر انا ہے کہ یہ حکمت علی اور منصوبہ جو حکومت من ہے ایکے طیح بھریہ مصلا ایک بھیل کے بیر محکمت علی اور منصوبہ جو حکومت من کرا تا ہے کہ یہ حکمت علی اور منصوبہ علی اور منصوبہ علی کو بیر مندوستان کے مسلمان اس وقت میں منطق بیر از مرزو غور نہ کیا جائے اور میں منصوبے پر از مرزو غور نہ کیا جائے اور اسے محکم طور بہتریں نہ کیا جائے مزید برآن یہ کہ کوئی مقباد ل آئینی منصوبہ سلمانا ی مضامت کی دھنا مندی منا مند کے لیے اس وقت تک قابی فیول منہ کوگا جب تک کہ وہ ان کی دھنا مندی اور منظوری سے منہ بنایا جائے گا۔ قرار پا با کہ غور وغوص کے بدر کل ہن دسلم لیگ اور منا جائے گا۔ قرار پا با کہ غور وغوص کے بدر کل ہن دسلم لیگ کے اس ملک بی تا بیا بیا

اورسلمانوں کے لیے قابلِ قبول نہیں ہوگا کہ وہ مندرجہ ذیل بنیادی اصولوں پرمبنی ہو۔بعنی برکر صربندی کر کے اور ملکی تقیم کے اعتبار سے حسب صرورت رو وبدل كركم تصل واحدول كوالبيض طف بناديا جائے كروه علاتے جن ميں مسلمان براعنبار تعداداكثريت مين جيسه مندوسنان كيشالى ومغربي اورمشرتي منطعون مين اسطرح یکجا ہوجاً میں کہ وہ الیسی خود مختبار ریاستیں بنیں جن کے واحدا ندرو فی طور براافتیار اورخود بختار مول مبركران واحدول مين اوران علافون مي اقليتون كے بليان کے مزہبی، نُقافتی، اقتصادی، سیاسی ، انتظامی اور دو سرے حقوق ومفا دیے تحفظ کے بلیان کے مشورے بقدر مِزورت مؤثر اور واجب التعمیل تحفظات معین طور بردسنور کے اندر نہیا کئے جائیں اور ہندور نان کے دوسرے حصوں میں جهان مسلمان افليت يس ميس حسب مزورت مؤترا ورواجب التعيك تحفظات ان کے اور دوسری اقلیتوں کے مذہبی، ثقافتی، اقتصادی، سیاسی، انتظامی اوردوسر حفوق ومفادكي حفاظت كحسليان كحمشوري سيمتين طورب وستور كاندر رکھےجائیں ر

یداجلاس مجلس عامل کو برمزیدافتیار د بتا ہے کروہ ان بنیادی اصولوں
کے مطابق دستوری الیسی اسکیم مرنتب کر ہے جس میں اس کا انتظام ہو کریے جداگانہ
علافے الیسے تمام افنیا رات لے سکیں جیسے دفاع ،اٹمورِ خارج ، رسل ورساً لل کوڈرگری
کسٹمس) اور دوسرے اٹمور جو صروری ہوں یہ
دلا ) اب ہم نظری بہلوٹوں سے ہم ہے کو علی بہلوٹوں کی طرف آتے ہیں .عملًا
صورت یہ تھی کریجی خان کے پاس حرف دوہی راستے مصفے یعنی : م
دا ، وہ جیب الرجمان کے مطالبات تسلیم کر لینے یا بھر
دا ، اعنیں کیسر مسترد کر دیتے ۔
دا ، اعنیں کیسر مسترد کر دیتے ۔

اولاً به کداگریجای خان شیخ جمیب الرحل کے مطالبات مان کیتے تولیقینگا ملک سلامت رہنا۔ البتہ برصر ورکھا کم کرز کمر ور ہوجا نا۔ لیکن موال یہ بپیرا ہوتا ہے کہ کہامرکز کی کمروری پاکستان کی کمروری کے متراد ن تھی۔ اس کا جواب یہ ہے کہ ہمرگز نہیں "عصر حاصر کے سیاسی نظریات نے اختیارات کی مرکز بیت کے نفتور کو باطل کر دیا ہے۔ پاکستان ویا ہے اور اس کی جگرافتیارات کی تفییم کے اصول کو بہتر قرار دیا ہے۔ پاکستان کے معروضی حالات اور جغرافیائی محل وقوع کا نقاصا عظا کہ مشرقی پاکستان کو مکمل خود مختاری حاصل ہوتی تاکہ وہ لینے باگوں پر کھوا ہوکر ترقی کے داستے ہرگامزن ہونے کی کوشش کی راستے ہرگامزن میں میں خوشی کی اور استحکام پور سے باکستان کی ترقی ، خوشی کی اور استحکام پور سے باکستان کی ترقی ، خوشی کی اور استحکام پور سے باکستان کی ترقی ، خوشی کی اور استحکام پور سے باکستان کی ترقی و تو شی کا کی باعث بنتے ۔

دوئم یہ کا یحلی خان نے دومراد استداختیار کیا یعنی مجیب الرحمان کمطالبات کو یکسر مسترد کر کے فوجی طاقت کے بل لوتے پر شرقی پاکستان پر ابنا اقت ارفائم کرنے کی کوشش کی ریر کاروائی حسب فریل وجوہات کی بناء پر نالپندیدہ ، غلط اورقابل مذتب تقی۔

(۱) منرتی پاکسنان میں بنگار قومیت کی تحریک نے تمام آبادی کو ایک پلیط قالم برجمع کردیا تقار اور حصولِ مفاصد کے عزم نے پوری قوم میں قربانی کا بے بناہ جذبہ پیدا کر دیا تفاجے فوجی طاقت سے بھی شکست دینا ممکن مز تقار (۲) پوری دنیا اور بالخصوص بھارت کی ہمدر دیاں بنگالیوں کے ساخت تھیں۔ اس سیاسی پس منظر میں فوجی فوت برانخصار کرنا فاش سیاسی غلطی تھی۔ دس یہ سوچنا کر اسلام آباد میں بیٹھ کر بنگالیوں کی مرضی کی خلاف مثر قی پاکستان برطاذنت سے حکومت کی جاسکتی ہے ، مرامراحمقوں کی جنت میں دہنے کے برطاذنت سے حکومت کی جاسکتی ہے ، مرامراحمقوں کی جنت میں دہنے کے متا دروسائل میں دوسائل

کے ستعمال کے باو بود امریکہ ویننام کوشکست دینے میں کامیاب نہ ہوسکا، تو بھلا یہ کیسے مکن تھا کہ باکستان لینے محدود وسائل اور جغرافیا ٹی بھر کے باد جو د مشرقی باکستان پر فوجی برزی حاصل کر لینا۔

ربی، مشرقی باکستان کے عوام مسلمان تھے اور اس ملک کے مشہری بھی باکستان کی فوج مغربی باکستان کے مسلمانوں برشتمل تھی۔ بھائی کے ہا تقوں بھائی کا قبل عام کرانا ایک سنگین اور نا فابل معافی جرم ہے۔ یہ درست ہے کہ قبل عام کی ابتداء بنگالیوں نے کی تھی لیکن کوئی بھی برائی فابل تقلید ہر گزیہیں ہوتی بلکة ابل نفرت و مقارت ہی ہوتی جائی کا جواز نہیں مقارت ہی ہوتی کئی کا جواز نہیں بنایا جاسکتا خفا۔ بنایا جاسکتا خفا۔

لوگ بھادت سے اتنے اور اپنے ہرف کو تناہ کر کے والیس بھاگ جانے جبکہ اس كاروا كى كے بتیجے میں ہزاروں ہے گناہ افراد انتقام كانشامذ بنتے نظے۔اسى بلخ مشرفی باکسنان میں خار جنگی کے دوران انتہائی المناک واقعات رونما ہوئے الیا معلوم ہوتا تھا کہ ایک فانح فوج نے دشمن ملک برنتے حاصل کرلی ہے۔ جزل الکاخان کوزندگی میں بہلی دفعہ جزنیلی کے عجز اور جوسر دکھانے کا موقع ملا عظائس بیا انہوں نے اس میں کوئی کی مذانے دی اور دسٹن فوج کا قلع قبع کر وبالاس طرح كاموقع حزل فيض على چشنى كويمى ملائفا رجب انهول نے جناب ذوالففا على بطنوكي أينى حكومت كے خلاف فوجى بغادت كےدوران جربيلى كے جوسر دکھائے تھے۔ بنگالیوں کے منعلق باکستان کی نوکرشاہی کانظر بدانتہا ک ذلت وهارت المبز تقاربه باوقارا ورثرِ شکوہ تھزات ان غرببوں کو انسا نبت کے داٹرے تک سے ہی خارج مجھتے تھے مسطرا یم - اے . کے چو ہرری خامہ جبگی کے دوران مشرقی پاکستان کے انسیکطرحبزل پولیس تھے۔انہوں نے نہایت محتاط انداز میں چندوا قعات تحریر کے ہی جن کی تفصیل ورج ذیل ہے۔

رق "وسط مئی الم ۱۹ می مجھے بطورانس کے حبر الدیس مشرقی پاکستان تعینات کر کے جیجاگیا . طوھاکہ رواد ہونے سے قبل میں ایک اور لولیس افسر کے ہمراہ سیرند برا محدوضوی کے باس گیا ، اکر مشرقی پاکستان کے متعلق کوئی خاص ہدایت ہوتو لے لی جائے ۔ وخوی صاحب اسوقت آئیسی جنس بیورو کے ڈائر مکی طریقے بمشرتی پاکستان کے ہنگا موں میں ان کا وا مادقتل ہوگیا خفا ، مجھے جو ہدا بیت وضوی صاحب نے دی وہ بہت مختر اور عجیب تھی ۔ انہوں نے کہا کہ اپنے ساعتے بہت سے نوجوان بیٹھان سبا ہی ہے جا و اور و ہاں ان کو کھلا چھوٹ و و تا کہ آئی و بنگالی نسل فیلی بھول و و تا کہ آئی و بنگالی نسل فیلی آئی وں والی برا ہو دو الدی موت پر سوگوار عقو میں نے ان

کی بات کواس صدمے کا نتیجہ تھے کرسٹی اُن سٹی کر دیا الیکن لعد ش بہتہ چلا کر دہ مجھ بات دل سے کہر رہے تھے۔

یعی محترم رضوی صاحب نظم زنا کاری کا درس دے رہے تھے. ظاہرہے کہ جس انتظامیہ کا سربرا ہ کیلی خان ہوگا ہیں ہے۔ جس انتظامیہ کا مربرا ہ کیلی خان ہوگا ہیں سے اس قیم کی تعلیمات کی توقع ہی کی جائیں گئے ہوئے سکھتے ہیں کہ دری صاحب لیکا خان کے عدلِ جہانگیر کا تذکرہ کرنے ہوئے سکھتے ہیں کہ در

(ب) ربی آئی اے کے ایک ملازم پر مکتی ہا ہی سے رابطہ رکھنے کا شیر خفا اور اس کی گرفتاری مطلوب تھی گرفتار کرنے والی پارٹی نے گھرکے تمام مرد بکی لیے .
ان میں سے اس لوکے کا سترسالہ فربا بیطس کا مرایض باپ اور ایک سرکاری ماہر امراض پنم ڈاکٹر بھی شامل تھے ۔ فیے علم ہوا تو بیس نے آدھا دن لگاکر اور گورنر کی کا خان کی مداخلت سے بیچارے بے گنا ہ افراد کور ہاکر وا با ۔ جب نگ یہ وگ را ہوئے فربا بیطس کا بوٹر صامریص قریب المرک ہو چکا خفا ۔

ایک دن اطلاع آئی کہ قصا کہ کے مضا فات یک آیک دھاکہ ہواہے۔ میں وہاں بہنجا تو دیکھا کہ گاؤں کے تمام مردوں کو رطک پرمنہ کے بل نظایا ہوا تھا اور باخ با کوں بحی نظایر کیے مقے ان میں کئی سفیر رکیش باعزت لوگ بھی تھے ایک افسران کے درمیان کھڑ ااپنی قوت کے مظاہرے کے مطابر کے درمیان کھڑ ااپنی قوت کے مطابرے سے کھف اندونہ ہور ہا تھا میرے کہنے پران لوگوں کو رہا کہیا گیا اور وہ بے جارے لینے گھروں میں دبک کر پھڑ گئے۔ کہنے پران لوگوں کو رہا کہیا گیا اور وہ بے جارے لینے گھروں میں دبک کر پھڑ گئے۔ دیگر افسران بحی ایک بناء برگرفتار کر بائے گئے ہیں مرمیں گرفتا رہے ۔ ان افسران کو ایک کیمب جیل میں دکھا ہوا تھا جس کے گرد کا نظرار تا روں کا جال بچھا ہوا تھا۔ رہ تو ان افسران برکوئی مقدمہ جلا با جار ہا حقا اور مزمی افسی میں جھوڑ نے کا کوئی ارادہ نظرات تا ففار میں نے مقدمہ جلا با جار ہا حقا اور مزمی افسی جھوڑ نے کا کوئی ارادہ نظرات تا ففار میں نے

گورنرسے بار بارکہا کہ جو کچھ بھی کرنا ہے کیاجائے تاکدان بے چاروں کے خاندانوں میں تشویش تھم ہو۔ بالآخر گورنر نے مجھے اپنا نما ندہ بناکر کیم بہجیل میں جیجا تاکہ میں دریا فت اور نفتیش میں مدودوں میری کا وش سے بہت سے افسان جنکے خلاف کو ٹی خاص شہادت بہیں تھی رہا ہوگئے ؟

تودفریک کا انجام میابی ایش کے گئے۔ ان مختولین جامع حقائق سے آپ ان انتهائی تکلیف دِه اورصبر آزما حالات کا بخوبا اندازه دگا سکتے ہیں سے آپ ان انتهائی تکلیف دِه اورصبر آزما حالات کا بخوبا اندازه دگا سکتے ہیں جن سے اس وفت بنگر قوم کے بے شمار مردوزن ، بیجے ، اور سے اور توان دوجاد فقے ۔ ہم ہرگزیہ بنیں کہتے کر بنگائی قوم کے نمام ہی لوگ بے گناه اور معصوم کئے لیکن اس حفیقت سے الکاریمی حکن نہیں کہ مرتاکیا بذکرتا "کے مصدات ان پر ہونے والے بیکے بعد دیگرے ہرطرے کے مظالم جو عرصته دراز سے ہوتے رہے ہوئے اپنی قسمتوں کے مظالم وستم کا نشانہ بنے اپنی قسمتوں کے خاکو وہ کب تک سہتے اور خاموش رہ کرظلم وستم کا نشانہ بنے اپنی قسمتوں کے مظام نہاد کے میاب جو مراسرایک مسلس عذاب نام نہاد تھیکیداروں کا مذبکتے ہوئے اپنی زندگیاں ہو مراسرایک مسلس عذاب نئی ہوئی تھیں گزارتے دہتے ۔ ہر چیز کی بھی ابیب حد ہوتی ہے دِ ظلم بھرظلم بنی ہوئی تھیں گزارتے دہتے ۔ ہر چیز کی بھی ابیب حد ہوتی ہے دِ ظلم بھرظلم

ہاری قوم کی سب سے برطی ابک برنصیبی یہ بھی رہی ہے کہ ہم تقائق کوسرے سے تسلیم کرنے کے لیے تبارہی نہیں ہوتے اور نوش فہی ہیں مبتلا رہتے ہیں۔ بالکل اسی طرح جیسا کہ کبو تر بلی کوسائے دیکھ کر موت کے خون سے سہم جاتا ہے لیکن اپنی آنکھیں موند کر بیٹھار ہتا ہے شاید یہ محجار کر اس طرح بلی اس بر حمل آور نہیں ہوگی باموت کا خطرہ طس جائے گا جالانکہ تنبقت بالسکل اس کے برعکس ہوتی ہے۔ بلی ناک میں رہتی ہے اور جب کبونر کو آنکھیں بندکے دیجیتی ہے اور کوئی مدا فعانہ حربہ استعمال کرنے سے عادی پانی ہے آہ ایک ہی جدت بیں اُسے لقمہ بنالیتی ہے۔ آپ نے دیکھا کہ کبوتر کس طرح اپنی جان سے ہاتھ دصو بیٹھا اور بلی نے اپنا کام منظوں بلکرسیکنٹروں میں دکھا دیا۔ یہی حال ہجارا بھی ہے کہ ہم خطات کو واضح طور پر دیکھنے ہوئے بھی ان کاکوئی مدا وا نہیں کرنے بلکر ٹوش فہی کا شکار ہوکر و قت گزارتے دہئے ہیں ۔ حاصل گفتگو یہ ہے کہ اگر ہم ابتداء ہی سے حقائق کا سامناکرنے اور لینے ہی مشرقی باکستانی مسلمان بھا بیٹوں کی جائز شکا بات کا ٹوشد کی سے ازالہ کرنے د ہنتے تو ابھینا ہمیں دسمبر اے وائے کے اس المناک و ذکرت آمیز حالات کا سامنا مذکر نا پرط تا اور اس آسانی سے ملک وو لحت مذہونا۔ اور ہمیں اسلامی تادیخ کے سیاہ ترین باب کے رقم کرنے پر تمام و نیا کے سامنے بول دسوا مذہونا

ستم ظریفی حالات کی بردہی کہ ہرایک ظلم اور زیادتی کے بعد کسی نے بھی السے ظلم و زیادتی ہی بہیں سمجھا بکر اُسے بہا سے بھی بڑھ کر مزید ہم ڈھانے کے نشے بھی برد ست رہ کر بیجے بعد دیگرے بہا سے بھی بردھ کر مزید ہم ڈھانے رہے اورا جھاج کی صورت میں اپنے ان بھا یوں کو غلیظ اور غبر تر لیا انہ خطابا سے بھی نواز تے رہے ۔ ستا پر یہ جان کر کہ یہ ملکت خدا وند نعالے نے دی سے بھی نواز تے رہے ۔ ستا پر یہ جان کر کہ یہ ملکت خدا وند نعالے نے دی بسی ہیں اس لیے ہے کہ ہم خود عیش وعشرت کی زندگی گزاریں، طاقت کی بل ہوئے ہے کہ ہم خود عیش وعشرت کی زندگی گزاریں، طاقت کو کھا ان پر فور بھی کرتے دیں راس ناروا اور ظالمان سلوک کا آغاز ذیام پاکستان میں بین وقت گزرنے کے سابھ سابھ ہر لمجے میں بین وقت گزرنے کے سابھ سابھ ہر لمجے مختلف انداز سے اصافہ ہی ہونا گیا لیکن فوجی آمروں جن بین اپونے خان اور

یجی خان مرفہرست میں نے سول نو کرشاہی کے ڈھائے گئے مظالم کوجی منْرمنده كردياً رُحَّالُق كوجننا بھى دبا يا چلھے وہ بالاً خرسا ہنے آگرہى رہتنے یں۔ بنگلردلیش کا وجود ہمارے ناعافبت اندلینا مذطرزعمل ہی کا جیتا جاگا نبوت ہے ان مظالم کی داستانیں خورہم سننے تک آمادہ نہیں جبکہ دِنبا بھر ك رسيت إندعوام في بنگافوم برستون كوان كى جدوجهد برسلام بيش كيا-النگر کا قانون سب می انسانوں کے بلیے ابک ہے اس بلیے کہ وہ سب ہی کا خالی ومالک ہے۔ یہ ہماری ناسمجی یا خوش فہمی ہی ہے کہ خدا توصرف ہمارا ہی ہے۔ان تودفربیبوں کاسبب محض بہی ہے کہ ہم نے دین اسلام کے ذرین اصولوں اور قرآنِ باک کی روس براتیوں اور اپنے ببغیرا سال م کی روسش نعلیم ہی كوخيراد كهر دبا اور دنبا وى معاملات كے سائف سائق و بين اموريس بھي منافقت کوابنااصول زندگی بنالیا جس کاخمیازہ ہم نے نرگاردلیش کے وہود کی شکل میں الطابابهالا اكريهى حال رالخ نو مذجا في اوركباكيا ديجهنا برط كرم كافات عمل اطل سے ۔ الارابریل الے الم کو بھارتی حکومت نے اعلان کیا کومشرفی پاکستان سے مهد و ۸ ۵ ، ۲ (دولا که انهاون مزارسات سو بجزنتیس) افراد بجرت کر کے بعار نی علافي مين داخل بوجيكين ممى العالم بن بحارتي انسطيطوط أف وليفنس استير بزك والركير مسطرسراميم فاندب كونسل آف ورلا فيرز كسامن ایناایک مفاله پین کرنے ہوئے نیحو بزییش کی کہ بر

" لاکھوں مہاجرین کوغیرمعیّد مُدّت تک بلسانے کی بجائے اقتصادی لقط افظ سے بہنر ہوگا کہ بنگادیش کامشلہ جنگ کے ذریعے طے کر دیا جائے۔ کیو نکم مشرقی باکستان زیادہ دیر تک بھارت کا مقابلہ نہیں کرسکتا رچین اس جنگ میں ہرگز مداخلت نہیں کرے گا۔ البنۃ پاکستان مغربی محاذ برجنگی کاردائی تروع

کرسکناہے ی

برمقاله ولندن طائمتر سنے اپنی اشاعت مورخ سا اجولائی المعالیم بیلی شائع کمباغظا۔ بھارتی حکومت مٹی اجون الحوالی بیلی مشرقی باکستان برجملہ کرنے کے بلے پورے طور پر نبار صی ۔ گرچیف آف اسطاف نے مون سون اور موسمی حالات کی خوابی کبوجہ سے جنگی کاروائی کوملتوی کرادیا اور فیصلہ کیا کہ اس مقصد کے بلے مرولیوں کا موسم بہترین نابت ہوگا ۔ اس ناجرسے بھارت کویہ فائدہ بھی بہنچا کہ بھارت نے نفر بیگا ایک لاکھ بنگالبوں کوفوجی تربیت دے کر پاکستان آدمی کے مرد نا بیل کا کھوا کیا ۔ اس کے علاوہ بھارت نے سباسی سطے پر بھی کئی کا مبابیاں حاصل کیس ۔ بھارت نے بوری دنیا بیل باکستان کے خلاف منظم کردیا ۔ اس کے علاوہ بھا دت نے عالمی رائے عامہ کو پاکستان کے خلاف منظم کردیا ۔ اس کے علاوہ بھا دت نے اگست بیل روس کے سابھ بیس سالہ دفاعی معاہدے برد سخط کئے ۔ اور اگستان کو اسرائیل سے اسلی خرید نے کا معاہدے برد سخط کئے ۔ اور اور نوبہرائے ایک واسرائیل سے اسلی خرید نے کا معاہدے بیرد سے کے کر لبا ۔

بیاہ بینے والوں سے واپس وطن آنے کی ابیل بھی کی رمگراس معافی اور وطن بیناہ بینے والوں سے واپس وطن آنے کی ابیل بھی کی رمگراس معافی اور وطن والیسی کا نتیجہ کچھ الطناہی ہواکیونکہ واپس لوطنے والوں بیس زبادہ ترگور بیاسی نظے جنہوں نے والیس اکر تخریبی کاروائیوں بیس اصافہ کرکے کئی کامیاب کا روائیاں کیس رمثلاً ہاراگست کو چطا گائگ کی بندرگاہ پر تبن بحری جہاز اور ابیاب تنبل بروار جہاز ولود بیٹے گئے۔ کئی بیل اور فیکھ باس ننباہ کردی گئیس ایکن اس کے باویود بیلی خان اور ان کے ساتھی جزل عبد الحمید وجزل بیرزادہ ہجزل عمر اور دیگر خان اور ان کے ساتھی جزل عبد الحمید وجزل بیرزادہ ہجزل عمر اور دیگر خان نے جناب جب شس کا رئیائس کو پاک تان کے آئین کی تیاری پر مامور سے کے کئی خان نے جناب جب شس کا رئیائس کو پاک تان کے آئین کی تیاری پر مامور سے کے کئی خان نے جناب جب شس کا رئیائس کو پاک تان کے آئین کی تیاری پر مامور

كردبا اس عجيب وغريب صورنحال برتبعه كرنت موسع مصر كمشهو رصحافي اور دانشورجناب خمد حسنین مبریل نے نہایت افسوس کے سابط لکھا بھاکہ: ر در پاکتان کا برسرافترارطبقابنی ناک کے آگے نہیں دیکھ سکنا ا ابی تمام تر تیاری مکس کرنے کے بعد ۲۷ رنومبرالی کا کو بھارت نے منرقی باکسنان پر بھر ِلورحملہ کرکے با قاعدہ جنگ کا آغاز کر دیا۔۲۳ رنومبر کو بجلی خان نے مک میں ہنگا می حالت نا فرکرنے کا اعلان کردباریاکستانی فوج کو دوطرف محاذِ جنگ كاسامنا تفاليعنى سائے سے تو بعارت كى فوج متى اور عفنب سے مکتی با ہنی کے گور بلے گھات لگا ہے حمل کردسے متھے۔ مس وسمبرکومنٹرتی پاکستان بردباؤكم كرنے كى غرض سے يجلى خان نے مغربي محا ذكھول ديا اوراس طرح بوراہی ملک جنگ کی لیبط میں آگیا ریجلی خان نے ان حالات کے نتا بھے کی ذمّہ داری منتقل کرنے کے لیے ، دسمبرالوں دکو مخلوط کا بدیتہ شکیل دی. جس بين جناب نورالا بين كووز براعظم ادر جناب ذوالفقار على بهلو كوناسب وزیراعظم اوروز برخار جرمقرر کیا گیا براقوام متحدّ کے اجلاس میں ترکت کے لیے نیوبارک روانہ ہو گئے ۔ 10 روسمبرکو لولین طرفے ہاکستان ور عجارت کے درمیان جنگ بند کرانے کے لیے ایک فرار داد پین کی جس کامتن یہ تھا ہر ا- حومت پاستان،۱۹۷ ه عام مار داد المحام می مارداد الم میر میر بیات ال کے نتیب نمائندوں کو اقتدار ا- حكومت باكتان ١٩٤٠ كا عام انتخايات منتقل کردے گی۔

۷ - اقتدارکی منتقل کے بعد جنگ بزر ہوجائے گی ر ۳ - جنگ بندی کے بعدا فواج پاکسنان مختلف منتخب مفامات ہرجمع ہوں گی ا ورمشرقی پاکستان سے ان کا انحلاء ہوگا ر ہے۔ مشرقی اورمغربی پاکستان کے باشندے لینے لینے علاقوں ہیں والیس حیطے جامی*گن گے ر* 

که جارتی فرجون کا انخلار پاکستانی فوجون کی والیسی کے بعد ہوگا جمارتی افواج کی والیسی کے بعد ہوگا جمارتی افواج کی والیسی نئی قائم شدہ حکومت کے صلاح مشورے سے منزوع ہوگی۔ ۲ و فراردا و بیس جمارت اور پاکستان کو بدا مرتبیم کرنے برزور دباگباغا کہ جو علاقے طاقت سے حاصل کیے سکٹے بین انہیں وابس کبا جائے گا۔ اس اصول کا طلاق مغربی محا ذیر حاصل سنگرہ علاقوں برجی ہوگا۔

ے۔ نینے مجیب الرحلٰ کور ہا کر دیا جائے گار

اس فرار دا در پاکستان کے نمائندے جناب ذوالفقار علی بھٹونے ہے جس رقوعمل کا اظہار کمبا اس کی تفصیل اخبارات میں کچھاس طرح سٹ لٹع ہوئی تھی: ر

" پاکستانی نمانکرے مسطر ذوالفقار علی بخشق جونام زدنائب وزیراعظم اوروزیر خارجہ بھی ہتے بہ فرار داد و نبا بھری نمائکہ گی کرنے والوں کے سامنے حکوط ہے حکر دی اور اجلاس سے اعظر کر باہر جلے گئے اور کہا کہ وہ پاکستان برخرناک قبیضے میں فریق بننے کے لیے تبار نہیں ہیں ۔ انہوں نے اس موقع برجذ بات سے مغلوب ہو کہ کہا کہ سلامتی کونسل نے بھارتی جارجیت کے خلاف کوئی فدم نہیں اعظمایا ۔ ہم یہاں ہتھ بار طوالے کے لیے نہیں آئے ہے ۔ عالمی ادارے کوسیکر طری جزل کی نہیں جلاد کی صرورت ہے اس موقع پر انہوں نے فرائس اور کہا کہ ان ملکوں کوغیر جا نبرار بننے کی بجائے اور کہا کہ ان ملکوں کوغیر جا نبرار بننے کی بجائے ابنا اثرو رسوخ استعمال کرنا جا ہیئے عمّا انہوں نے بھارتی وزیرخارج مسطر ابنا اثرو رسوخ استعمال کرنا جا ہیئے عمّا انہوں نے بھارتی وزیرخارج مسطر ابنا اثرو رسوخ استعمال کرنا جا ہیئے عمّا انہوں نے بھارتی وزیرخارج مسطر ابنا اثرو رسوخ استعمال کرنا جا ہیئے عمّا انہوں نے بھارتی وزیرخارج مسطر ابنا اثرو رسوخ استعمال کرنا جا ہیئے عمّا انہوں نے بوائے کہا کہ وہ آزاد ملک میں بہرے دار بننا

بسند کریں گے رسکن بھادت میں وزیرخارجہ بننا نہیں مشرقی پاکسنان کاسفوط ہوجائے یا معزی باکتان کا ہم اپنی بقا کے بیے ایک ہزارسال تک جنگ۔ لطایں گے یہ

واک آوُٹ کرنے سے بعدانہوں نے اخبار نولیبوں سے کہا کہوہ معارت کے ساسنے ہتھبارنہیں ڈالیں گے وہ بہاں وقن صالع کرنے کی بجائے دشمن سے جنگ لطیں گے ۔

صر «باین عقل ودانش ببائر گرنیست »

قرارداد کامنن بالکل واضح بنار کا ہے کہ یہ قرارداد پاکسنان کو جوٹ نے کے
لیے نہیں بلکر اُسے توٹ نے ہی کے لیے بیش کی گئی تھی اس پر ہی اکتفا نہیں کبا
گیا تھا بلکر مغر فی پاکسنا ن کا وہ صرح جس پر جنگ کے دوران بھارت نے قبصہ کر
لیا تھا اس فرارداد کے نوسط سے سنتقل طور پر بھارت کو دیا جار ہا تھا!س صورت
میں کون بخب وطن شخص اس فرار دا دکو منظور کرنے کی جسارت کرسکتا تھا۔ لیکن
علی اعتبار سے بھا رہے متفر میں نشکست کھی مگراس بدترین اور ذلت آ مبین
شکست کی کوئی مثال اسلامی ناریخ بی نہیں ملتی بھنگ کے پس منظراور نتا کے
پر پوری دنیا کے ماہرین نے تبصرے کیے ستے ، یہ مسلواب ناریخ کا صحتہ بن
پر پوری دنیا کے ماہرین نے تبصرے کیے ستے ، یہ مسلواب ناریخ کا صحتہ بن
چکا ہے لیکن پاکستان قرم اس تائی کی شدرت کور مہتی دنیا تک محسوس کرتی ہے

گیہاں ہم صرف چند نہایت اہم تیصوں کا ذکر کرنے پر ہی اکتفاکرتے ہیں :۔

الو جارت کے ایک مقتدر رہنما اور سابن وزبراعظم جناب مراد جی ڈیسا کی نے ایک اطالوی صحافی کو انسٹرولو دیتے ہوئے کہا کہ در اپریل سے دسمبراے ہائڈ تک بحارتی قوج کے باک در اپریل سے دسمبراے ہائڈ تک بحارتی قوج کے با قاعدہ سپاہی مکتی با مہیٰ کے روب میں پاکتانی فوج سے برمر پیکار رہے دائی فوج سے برمر پیکار رہے دائی خوب بارجانوں کے صنیاں کے بعد مسزاندرا گاندھی نے باک نان سے خلاف کھل جنگ کا اعلان کردیا ۔ اندراجنگ جیتنے میں کامباب ہوگئیں کی کو کہا کہ ایک کی خاص کے ایک کا میاب ہوگئیں کے کیونکر بیجائی خان بے وقوف مقا یہ

قرارداد پالینٹرو بسے جی غیر و ترا ہوجی کی ۔ اس پیے کاس کے کاس کی و سے مستخوط و صاکع نیر اور داد کے بین ہونے سے بہلے ہی جزل داؤ فرمان علی و طاکہ بیں مقیم افوام متحرہ کے نمائندے سے جنگ بندی کی ایبل کرچکے کھے اور اس ایبل کی روشنی بی ۱۹ دسمبر کو "جزل نیازی" نے جارتی فرن کے کمانٹر" جزل اروٹوا "کے سامتے ہتھیار ڈال دیئے تھے۔ اور اسی کے سامتے مغر ہی پاکستان میں جی جنگ بندی کردی گئی تھی ۔ الہٰذا یہ کہنا کہ قزار داد منظور ہوجانے سے بیکستان نہے جاتا سراسراکی خوش فہی سے زیادہ کچھ جی بنہیں ۔ ان تمام رحقائق کی روشنی ہیں جناب بھٹو کے مخالفین کی کسی بھی دیبل یا اعتراض ہیں فرقہ برابر کی وقتے تف یا وزن نظر نہیں آنا۔ حقائق سے پر دو پوسٹی بھی جی حقائق کو کئی حقیقت یا وزن نظر نہیں آنا۔ حقائق سے پر دو پوسٹی بھی جی حقائق کو شہیں بدل سے تا اورغالب کے الفاظ ہیں حق بی خیال اجہا ہے گئی۔

جزل نیازی کے ہتھیارڈ النے کے ساتھ ہی پاکستان کی ۹۴ ہزار فوج جنگی قیدی بن گئی۔اور مبنگاردلیٹ "ایک حنیقت بن کر دنیا کے نقشے پرا گھر آیا۔ فتح اورٹ کست جنگ کے لازمی نتیجے ہونے ہیں جن میں سے سرقوم



طرهار درمران المعران بازى اورجزل امرورا بتقبار والني دستاويز بردستخط كريد بن.

مے حصے میں اہک نہ ایک بیتیجہ طرور آتا ہے ۔

دب، مشرقی پاکسنان کے آخری انسپکر حزل بولیس مطرایم اے کے جو ہدری مکھتے ہی کہ ور

« يجلى خان تے مشرفی باكتان كى جو أتنط كونسل جو كورن مارشل لا وايلر مسطريل جبفِ سكِر طيري اور گور نركے فوجی مشير پرشتل متی سے کہا کروہ حالات كے مطابق نود ہی فیصلہ کریں کہ کہا کر ناچا ہیئے ۔ کونسل نے بہتیرا کہا کہ ابھی تک ہمارا آب كارابط برفرارس للذاآب مى حالات كے مطابق مرابت ديں بيلى خان نے اصرار کیا کہ کونس فیصل کرے۔ جب کونسل نے مرف منٹرتی پاکستان کے محاذ برجنگ بندی کے بیے سلامتی کونسل کو ایک فرار داد بھجوائی نو بجلی خان نے بہ کہر کروہ فرار دادمنسوخ کرادی کرکونسل نے لینے اختیادات سے نجاوز کرکے مشرتی اورمغربی دونوں محاذوں برجنگ بندی کی تجویز دی سے۔اس قرار داد کی منسوخی کے بین دن بعداس نے منٹر قی پاکستان کے گورنرا ور قوجی کمانڈر کو ہنضبار ڈالنے کی ہرابیت کردی۔ یہ بات میرے ذاتی علم میں ہے کہ اوسمبر<sup>اے وا</sup>ع کی صبے کو متصار ڈال دبنے کی ہدا بیت ملنے کے بعد حب گورزمشرقی باکسنان نے صدر پاکستان کوشیلی فون کمیا توان کی بات مذہوستی۔ اسٹاف افسروں نے کہا کہ صدرصاحب بہت مصروف ہیں۔ گورنر کے اصرار برا ہوں نے کہا کہ آب کہنا كيا چامن بين -؟ گورز في كهاكر آدصا ملك جار الهدي كيايي بطور تمامندو صدراور گورز صدرس بات مجى نهين كرسكتا-اسطاف اضرفي جواب مين ٹیل فون بند کر دبا ۔ کہا جا آ اسے کہ بجلی خان شراب کے نشے ہیں بور تضااور بات كرنے كا بن نہيں تا - بهتھيار والنے كے بنتي ميں لا محاله مشرقی پاكستان ملک کا محتریذ را اس طرح مک توظیے کے اس نافابل معافی جرم کو بیلی خان

اوراس کے ٹوبے نے ڈرامائی انداز میں بابۂ تکہبل کو بہنچایا سکن ان کی خواہشات کے برعکس ٹوران کی بچہ سقہ والی حکومت بھی ختم ہوگئی ۔

مشرقی باکسنان میں اس ذکت آمیز شکست کے بعد باکسنا فی فوج لط کھڑا کئی۔ اس نے اقتدار فروالفظار على عطو كے حوالے كيا جواس و فت مغربي باكستان ميں اكثري بإرثى ئے فائم حقے : قوم نے بجلی خان ہر برطی لعن طعن کی ۔ اچھا ہوا کہ ایسے حفاظتی حراست بس رکھ لیا گیا تھا ور مزلوگ لقینا اُسے برسرعام بھالنی دبینے سے بھی دریغ مرکنے اس حفاظی حراست کے زملنے میں جب وہ ایک اولیس کی كارمين نے جايا جار إحقاتولوگون فے ديكھ ليا اوربے تحاشا پھركار برمارے؟ تفیقت یہ سے کر بجلی خان اور اس کے ساتھی جر نبلوں بشمول جزل نیازی اور جزل راؤ فرمان على في بإكسنان كو دو كرو ون بين تقسيم كراكے انتهائي سنگين اورنا فابلِ معا فی جرائم کا ارز کاب کیا ہے۔ اس دنیا میں تورہ جرائم کی سزاسے بج گئے لیکن اللہ تعالیے کے ہاں اس کے انسان سے مرگز مذیج سکبس کے۔ اگر ان کے خیال میں ہماری تباہی کی اصل ذمتر دار مسزا ندرا گاندھی ہیں تو بھی انہیں يطور گوا ، بين بوكرا بنى صفائى صرور بين كرنا يرشى كى ربعول مرزا غالب ،ر بحظ نهبل مواخذة روزحشرس قاتل اگررتیب سے نوتم گو ای ہو

جرنیلوں کے جرائم کی نوعیت دوطرح کی می جومنی اور مثبت اقدام سے مرنت ہور کے سے است کے بعد مشرق پاکسنان میں حالات کو دانستہ طور مرنت ہوئے سے ۔ انتخابات کے بعد مشرق پاکسنان میں حالات کو دانستہ طور پر بگڑنے دیا گیا اور اصلاح کی کوئی بھی کوشش سنجیدگی اور دیا نتداری سے نہیں کی گئی۔ بالآخر خرابی ا بیے مفام پر بہنچ کئی جہاں سے پڑامن اور با و فار والبی کے تمام راستے بند ہو چکے سے معے معرجب خرابی کی آخری منزل پر بہنچ

کرجنگ کی ابتداکر دی گئی نومچراس شرخاک اور ذکت آمیز اندا زمین متحیاد النے کی سنگین غلطی بھی کی گئی۔ اگر کوئی ایک جرخیل بھی سبنہ نان کر زندگی کے آخری سائس نک لوٹن کے گئی۔ اگر کوئی ایک جرخیا نوم یفنین و و ثوث سے کہ سکتے ہیں کہ پاکٹنان کی بہادر فوج کبھی ہتھیا رہ ڈالتی ،سیا ہی جان ویبنے کے لیے تبا ر نظے مگر جرنیلوں کا دم گھ طے رہا تھا۔ د نبا کی مادی گذشیں اعتبی شہادت کے بُرخطر لیکن عظم راستے سے روک رہی جنبی ۔

مين حبب كبهى نام نهاد مجابرا عظم جزل صنباء الحق اوراس كے رففاء اور خاص کراس کے بیس مارخاں جرنیل فیض علی جنتی کے کر دار کو دیکھنا ہوں تو مجھے بنجاب كى وه روماندى داستانيى جنهين مبير رائجها ، سومنى مهينوال ،سيف الملوك مدیع اجمال اور مرزا صاحباں ، جنہوں نے بہت شہرت یا تی ہے یا داتی ہیں۔ سیج تويه ب كرمبان خمرصاحب كى سيف الملوك اورسبيروارث شاه كى ببيردا نجها پنجابي اوب کی شاہر کار میں ران دونوں بزرگوں نے ہجرووصال کی کیفیات کوجس اندازیس بیان کیا ہے اس کو دیکھنے ہوئے بجا طور پر کہا جاسکنا ہے کان کتابوں كودنياكادب عاليمين بيش كياجاسكتاب،اس وفت ميرد ذين ميس سومنى ببينوال كالبك نقشراً با مواسع جو كجواس طرح سعب كه . ر " سومنی رات کے وفت مرحل کے گھوے کے سہارے دریائے جناب عبور کر کے لینے محبوب مہینوال سے ملنے کے لیے جنگل میں جا یا کرتی تھی... اس کی نند نے سومنی کو والو نے کے لیے پکتے کے بجائے کیا گھڑارکہ دبا سومنی كې گھڑائى كے كرحسب معول دريا بى كودگئى ركتيا گھرا مى بن كر يا نى مبى بہرگیا، اورسو منی کو دریا کی موجوں نے گھرے میں لے لبا۔ جب سومنی دوب دہی تھی تواس نے پیکار کر کہا:ر

بی پیماں ہط بیماں وے چنہاں دیا پانیٹریاں جیتے ہیا مارنا ایس بیگا نیاں زنا نیا ں کیا گھوا توڑیانے سومنی نوں توں رو ہڑیا پیکا گھوا نوڑ داتے و کبھرے جوانیاں

ترجمہ: "كے چناب كے پانى چيجے بط - توكيوں پرائى عورتوں كے كلوكر بور لم ہے . تونے كجا كھوانورديا اورسومنى كوبہا ديا- ہم تيرى طاقت كود كيھ لبت، اگرتو بكا كھوا تورتا "

کہنا درائسل بیہ ہے کرمارشل لا مری طاقت سے اپنی ہی قوم کو فتح کرنے رہنا برطی آسان بات ہے۔ کاش اس طاقت کا مظاہر ہے کبھی دشمن کے سامنے بھی کہا جانا۔

اتنی برای نشکست کے بعد جرنیل بمشکل تمام اقتدار سول کومت کومنتقل کرنے پر دامنی ہوئے قوجناب فروالفقار علی بھتو نے زمام کومت اپنے ما بھر ار لی رجناب بھتوصا حب نے مہند وستان کے ساعة شمل معاہد ہو کیا اور ۱۹ ہزار جنگی فیدیوں کو بغیر کی جنگ اور کشت وخون کے اپنے کمالی تدثیر سے وشمن کی قبیر سے آزاد کرالیار بہی نہیں بلکہ پاپنے ہزار مربع میں کا علاقہ بھی بھارتی فوج فیدرسے آزاد کرالیار بہی نہیں بلکہ پاپنے ہزار مربع میں کا علاقہ بھی بھارتی فوج کے قبیطے سے والی لیا۔ نیز سے 1 گا تی نافذ کیا۔ بنیا دی صنعتوں کو فوی مساوات تک بہنچنے کے لیے ملک کے معاشرتی اور اقتصادی و صاحب نے ساجی انصاف اوراقتصادی مساوات تک بہنچنے کے لیے ملک کے معاشرتی اور اقتصادی و صاحب نے فرانس سے اپٹی ری ایک تیر میلیاں کیں۔ آپ کا سب سے برط امسلہ یہ نظا کہ آپ نے فرانس سے اپٹی ری ایک گانت تبدیلیاں کیں۔ آپ کا سب سے برط امسلہ یہ نظا کہ آپ نے فرانس سے اپٹی ری ایک گانت کی گھتا ہو کہا اور جناب بھوتو صاحب بلانے ماصل کرنے کی گستان آ کیا ور جناب بھوتو صاحب بلانے اس اور جناب بھوتو صاحب بلانے اس اور جناب بھوتو صاحب بلانے کی گستان آ کیا ور جناب بھوتو صاحب بلانے کا گست

کواقتنبادی اورسیاسی امداد کی بیش کش کی بشرطیکه پاکستان ایمی نوانائی حاصل کرنے کی کوشن نرک کر دے ، جناب ذوالفقار علی بھٹو نے اس امریکی پیشکش کومنٹرد کر دیا۔ اس پرمسط کسنجر نے جناب بھٹو کو دھمکی دی کر: ر رسم نما ری حکومت کا تخته البط دیں گے اور نمھاری ذات کوایک ہولناک مثال بنا دیں گے ہولناک مثال بنا دیں گے ہ

اور پیرد کیفتے ہی دیکیفتے جنا بے بھٹو کی حکومت کا تخیز الط د ہاگیا ۔ ا ور ان کو مولناک منال بنانے کے لیے تختیر دار بریمی جرط صاد با گیا۔ مشرقی پاکننان می سلت سنگست کے لی رجی خال کا منصوبہ کھا جانے اور ملک کا مشرقی باکننان میں شکست ا یک برط احصّہ علجیدہ ہو جانے کے بعد بھی جنرل بجیلی خان اور ان کے رفقا راقتار جبور نے کا کوئی ارا دہ نہیں رکھتے نظے ۔اس لیے بچلی خان نے ڈائر بکٹرانٹیل جینس بیورو این اے، رہنوی سے باقی ماندہ باکستان کے لیے ایک آئین بنوابا تفار حس میں بجلی خان کو ناحیات صدر مملکت بنایا جانا کفالیکن را و ا تتدار میں مشکل یہ آن برطی کرعوام توغوام نود فوج نے بھی بجبی خان کے منصوبے کی تائید و حمایت سے انکار کردیا تھا۔ یجی خان نے قوج کانعادن حاصل کرنے کے لیے ابنے چیف آن اسٹاف ہزل حمید کو ہزل میڈ کوارٹر بھیجا۔ چنانچہ جزل حمیدنے فوجی اضران سے خطاب کرنے کی کو<sup>ٹ</sup>ٹٹ کی مگروہ التف زباد ومشتعل تحقے كرانهوں نے جزل حميد جوكمان كے افسان اعلى تف كى بات سُننے سے مذحرف الکارکر دیا بلکہ انفیں مارنے پیٹنے کی بھی کوشش کی ۔ چنا بخر جزل حمید بمشکل نمام اپنی جان بچا کروایس آئے اس لیے کران کے

باس اس واحدراستے کے سوا اور کوئی چارہ ہی نہ تقاچنا نجرا تفوں نے

## اقتدار كالمتقلي



" برلتا ہے زیگ آسمال کیسے کیسے"

صدرجزل آغافیر یحلی خان جناب ذوالفقار علی عظیم کو اقتدار کی منتقل کے بیے سبکدوسٹی کی دستنا ویزان پر وستخط کر رہسے بیں ۔ یجی خان کو بتا دیا کرافیس اب اقتدار تھپوٹر ناہی پڑے گا۔
دوسری طرف اوسمبر سائے ایک کو جرانوالہ بیں فوجی افسروں اور جرانوں
نے مطالبہ کر دیا کہ بجلی خان اقتدار فی الفور سول حکومت کے جوالے کر دیں ،
فرج پیں اس واضح علامتی ہے جینی کی اطلاع ملتے ہی فوج کی ہائی کہا ٹرنے
کی خان سے کہا کہ وہ اقتدار سے علیہ ہہ ہوجا پئی بصورت دیگر فوج کی پیجہتی
ختم ہوجائے گی ران وافعات نے یجلی خان کو یقین دلادیا کراب فوج بھی
ختم ہوجائے گی ران وافعات نے یجلی خان کو یقین دلادیا کراب فوج بھی
کو اقتدار جناب ذوالفقا دعلی جلتے کو ننبار نہیں ہے۔ المنزا العفوں نے ہوسمبر الے المہ
کو اقتدار جناب ذوالفقا دعلی جلتے کو منتقل کر دیا۔ ہو کہ باقی ما نمو باکستان میں
ایک واضح اور بڑی اکنزیت کی حاصل عواجی جماعت کے سیاسی قائر نے ۔
جناب ذوالفقا رعلی عظم و کہ آب نہ تی ذبین انسان نفے اور وہ تا ریخی
حکما ڈیا بئی ما زدکی طرف تھا کیو کر آب نتر تی ابند نظا بات کے علمہ دار سخے م

قوتوں کے عمل اور آدیم کا گہرا شعور دکھتے تھے اس لیے فدرتی طور ہر آپ کا جھکا ڈبا بیس بازد کی طرف تھا کیو کم آپ ترتی لیند نظر بات کے علم وارسے تھے۔ شھکا ڈبا بیس جب آپ الوت خان کی کا بینہ بیس شامل ہوئے قوامریکی دبا کو کے باو ہود آپ نے پاکستان کے خارجہ تعلقات بیس نوشگوارا ورصحت مند رحجا نات کوا کے برطھا با تھا رآپ نے روس کے ساتھ تبل کی تل ش کا معا ہدہ کیا فقا اور چین کے ساتھ تبل کی تل ش کا معا ہدہ کیا فقا اور چین کے ساتھ تبل کی تان کے درمیان فقا اور چین کے ساتھ تبل کی تان کے درمیان بائیرار دوستی کی بنیاد رکھی تھی اور یہ اسی دوستی کا نیتجہ تھا کہ صفوا یو کی جنگ میں بی بیس نے پاکستان کا بھر بورساتھ دیا فقا۔ جناب بھٹو کا سب سے بواکار نا مربی کھاکہ آپ نے ہندو ذہنیت کو بے نقاب کرنے کی کا میاب کوشنیس کی تھیں اور فاص طور برستم رصوب کی جنگ کے دوران اقوام متحدہ میں بھارت کے اور فاص طور برستم رصوب کی جنگ کے دوران اقوام متحدہ میں بھارت کے خلاف زور دار تقریریں کرکے بھارت کی نام نہاد امن پندی کی قلعی کھولدی خلاف زور دار تقریریں کرکے بھارت کی نام نہاد امن پندی کی قلعی کھولدی

تھنی۔ برسب با تیں امریکہ کے بلے بڑی نالبندردیہ ہقیں۔ چنا بخدامر بکی کومٹ کے اشارے پر ہی الوتب خان نے جناب بھٹو کو وزارتِ خارجہ سے علیٰبرہ کرنے کاہروگرام بنایا خفا۔

اقتدارحاصل کرنے کے بعد بھٹو صاحب نے مغربی بلاک اور خاص طور ہر امریکہ کے سافقہ دوستانہ تعلقات رکھے اور ایک تعیسرے ملک کی وساطت سے امریکہ سے اسلح بھی خریدالسکن اس کے باو ہو دا مربکہ کے شکوک وشبہات رفع منہ ہوسکے اور امریکہ سے شکوک وشبہات رفع منہ ہوسکے اور امریکہ سے اسلح بھی بھی جناب بھٹو کو فابل اعتماد دوست تسلیم مذکیا ۔ اس کے علاوہ ایک اہم سٹر یہ بھی عقاکہ وہ تاریخی طور پر باکنان کو اس منام برلے آئے تھے کہ باتو پاکستان امریکہ کادست بھرین کردہ جائے با بھر دنیا بی برلے آئے تھے کہ باتو پاکستان امریکہ کادست بھرین کردہ جائے نزمقام حاصل ایک آزاد و نو د مختار اور ترقی پند ملک کی چنین سے ابناجائز مقام حاصل کرے ۔ جنا نچر جناب بھٹو نے دو مرا راستہ اختیار کیا اور اس مقصد کے حصول کے لیے آب نے نہا بیت جا محا ور مطوس پالیسی مرتب کی اور اس بالیسی کو کامیا بی سے ہمکنار کرنے کے لیے مختلف لیکن مطوس اقدامات کا آغاز کر دیا۔ جن بی سے چندا یک درج ذیل ہیں ۔

(۱) اسلامی مربرای کا نفرنس اور تاریخی وسیاسی پس منامی روایات اور تاریخی وسیاسی پس منظر کے والے سے پوری اسلامی دنیا کے بیے بے بناہ اگر وں اور توقعات کا حاصل ہے بھٹو مصاحب نے باکستان کے مرکزی کر دار کومضبوط ومشخکم بنا نے اور دنیا کے اسلام کو ایک بلیط فارم پر جمع کرنے کے لیے تمام اسلامی دنیا کے مربرا ہوں کو پاکستان آنے کی دعوت دی راس طرح پاکستان نے ان اکابرین کی میزبانی کا مرزن حاصل کہیا ۔

اسلامی سربرای کانفرنس میں انخار و ریگا نگت اور تعاون کوفروغ دینے کے لیے نہایت اسم فیصلے کیے گئے۔اسلامی دنیا کا اتحادٌ،امریکہ کے اتحادٌی اسرائیل کے بلے کسی بھی طور برقابل قبول نہیں تقا۔ اس بلے اسرائیل اورخاص طور پرام بکہ بڑا مراٹیل کے فیام ا وربغاء کاضامن ہے کے بلیے پاکستان ا ور جناب ذوالفقار على بعطو كايرا قدام مركز نافابل برداشت عقالهذا امريمهن پاکستان ا ورجناب بحطو کی اس کاروا ٹی کا انتہا ٹی سختی سے نوٹس لیا۔ چونگر مطرف البیلی دنباکانسان اسطی البیلی دنباکانسان اسی البیلی دنباکانسان اسیلی دنباکانسان اسیلی دنوب البیلی داد پہجانتے تھے ۔جبکر دہ اس بنیا دی اور روشن حقیقت کے بھی معترف تھے کم آج کی دنیاساً ننس اور طیکنالوجی کی دنیاسے مکوئی بھی ملک اس کے بغیر ترقی نہیں کرسکتا ۔ لہٰذاآب نے فرانس سے ایٹی ری ایکٹر حاصل کرنے کا معا ہوہ کرلیا رامریکہ اورا مرائیل کو اس معاہدے سے بھی سحت تشویش لاحق ہوگئی. ان دونوں انجاد بوں کوشک خفاکہ اگر پاکستان نے اسلی توانائی حاصل کرلی تواس كانشامة لامحاله اسرائيل مى كو بنايا جائے كا بيكن جناب ذوالفقار على تطبق ف اس دباو کا دط کر مقا بلرکیا . اوراس را ۵ میں حائل کسی بھی رکاوط، دھمی اور دبار کو از قبول نه کیا۔ اس صنی میں ابک قابلِ ذکر واقعہ بہ ہے کہ اگست الا الم میں امریکی وزبرخارج جناب واکر منری کسنجرنے باکستان کا دورہ کیا اوروزراعظم يناب ذوالففار على عطو كوسياسى اوراقتها دى امداد كى عربور بيشكش كى . مكر

کی کوشش سے دستبردار ہوجائے ہ جناب بھلو نے ان کی بخویز کومسترد کر دیا ۔ چنا نچہ ہنری کسنجرنے تمام

مشرطیہ رکھی کردد باکستان مہندوستان کے مقابلے میں ایٹی توانائی حاصل کرنے

## أبجب بإدكارتصوم



المی صنیافت میں ہنری کسنچرنے جناب پھٹو کوان کی حکومت کاتخت المٹنے اوران کی فات کو ایک بنیوفناک مثال بنانے کی دھمکی دس کفی

سفارتی آداب کونظرانداز کرتے ہوئے تعطی صاحب کودھمکی دی کہ بر " ہم نتہاری حکومت کا تخنزالط دیں گے اور تتہاری ذات کو ایک ٹوفناک مثال نبادیں گے ی

ہم گذشہ الواب میں اس امر کا جائزہ ھی نے بھی جی کرامر بکہ کی ہمیشہ سے

ہم گذشہ الواب میں اس امر کا جائزہ ھی نے بھی کوشنی رہا سن بیں

ہم کوشش رہی ہے کہ کس طرح باکتان کے دل میں ہندوستان کی طفیلی رہا سن بند بین کر دیا جائے۔ ہنری کسنج کا مطالبہ اس کے اسی جذب کی عکاستی کر تا نظا آتا

ہم دیا جائے۔ ہنری کسنج بر بہنچ چے سفنے کہ با تو پاکستان امریکی مطالبات کے

آگر سرت بیم خم کر دیتا یا بھرامریکی انتقام کا نشا نہ بننے کے بلیے تبار ہوجا تا۔ ان

حالات میں پاکستان کا کوئی بھی قوم ہر سست لیطر امریکی مطالبات کو تبلیم کرکے

جائے ہو بوری اسلامی دنیا کے بلیے آزادی اور حرکت کی دا صفح علامت بن چے نظے

باکستان کے مفادات کے ساخف غراری نہیں کرسکتا کتا ۔ کجا کرجناب ذوالفقار علی

باکستان کے مفادات کے ساخف غراری نہیں کرسکتا کتا ۔ کجا کرجناب ذوالفقار علی

باکستان کے مفادات کے ساخف غراری ہو ہو کہا مطالبہ مشرد کر کے اپنی ذات

برخا بی جناب بھو نے اس خطرے میں ڈال دیا ختا نمیکن امریکی دباؤگا مفالبہ نہا ہت

امر بجدا ودا مرئیل نے لینے برانے نبا ذمندا ور وفا دار پیروکار جزل ضیادلی کو آگے بطوحانے کا فیصل کرے مغیار الحق نیا ذمندا ور وفا دار پیروکار جزائی موالی کو آگے بطوحان سے اعتبار کوختم کرکے مرتوم کی ذات کو ایک نوفناک مثال بنا دبا بلکر صنبا والحق نے بھٹو صاحب کے نمام منصولوں کو خاک بوفناک مثال بنا دبا بلکر صنبا والحق نے بھٹو صاحب کے نمام منصولوں کو خاک بین ملانے کے بید ان تمام راستوں کو بند کر دباجن سے اس ملک میں آت تی آذادی، حرکتیت اور جمود بت کے اصول فروغ باسکتے تھے یا یہ قوم کبھی ترقی آذادی، حرکتیت اور جمود بت کے اصول فروغ باسکتے تھے یا یہ قوم کبھی ترقی

کرکے سائنس او طبیکنالوجی میں خود کفالت حاصل کرنے کے قابل بھی ہوسکتی محتی جن کا نواب جناب بھی ہوسکتی محتی جن کا نواب جناب بھا تھی جن کہا نجہ پائندہ نان قوم اور ملک کی برقستی کرامر بکہ لینے مذموم مقاصد بین توقع سے کہیں زیادہ اور بہت جلد کا مبابی سے ہمکنار ہو گیا۔

جزل صنباءالحق كا بزورطاقت اقترار برقبصنه المعصولائي

درمیانی شب، رات کی تاریخی میں جزل صنیاء الحق نے جناب ذوالفقار علی بھلو کی حکومت کا ابک فوجی بغاوت کے ذریعے تخت البط دیا۔ یہاں اس حقیقت سے بردہ اٹھانا دلجیبی سے خالی مزہو گاکہ ہر فوجی آمرکی طرح جزل صنیاء الحق نے بھی اپنے ہی محن کے اقتدار کا خاتمہ لینے روایتی ایڈاز بعنی رات کی ناریکی میں ہی کہیا۔

جزل صنیاء الحق نے اقتذار برقبصنہ کرکے سب سے پہلے آبین معطل کیا۔
انہوں نے بورے ملک میں مارش لاء نا فذکر د با اور جیف مارش لاء ابلیمنظریط کی جنٹیت سے تمام استظامی اختیارات خود سبخال بلے اور برمرافت ارجماعت پاکستان بیب لزپار فی اور حزب اختلاف کے تمام مرکر دہ قائدی کو حواست میں پاکستان بیب لزپار فی اور حزب اختلاف کے تمام مرکر دہ قائدی کو حواست میں ملے لیا۔ اس کے علاوہ مجلوصا حب کی حکومت کے کئی اعلی اخران جن میں دار کی طوجزل انٹیا جین رسول) وزیراعظم کے سیر بیٹریطری کی کیدنظ سیکر بیٹری کو دائر کی طوجزل الیف آئی ۔ اے وغیرہ کو بھی گرفتا رکر لباگیا ۔ ایک رات کی کاروائی میں دائر کی طوجزل الیف آئی ۔ اے وغیرہ کو بھی گرفتا رکر لباگیا ۔ ایک رات کی کاروائی میں دو ایک ایک ایک مارش لاء محمن الیکش میں دو ایک ایک میں دو ایک اور نہیں عقا بکر اس کے پیچے ایک دو ایک اور بن اور محمن منصوبہ بندی کا دفرما تھی ۔ جس کا بعد بیں صنیاء الحق نے اعتراف طوبی اور محمن منصوبہ بندی کا دفرما تھی ۔ جس کا بعد بیں صنیاء الحق نے اعتراف

اس طرح کیا کہ انہوں نے محومت کا تخت النے کا منصوبہ جون کے وسط میں مکمل کیا تھا ؛ درست معلوم نہیں ہوتا۔ اصل مشلہ مارش لاء کے نفاذ کا ہی نہیں تھا ملکہ اس کی طوالت کا بھی تھا جسے لعد کے بیش آ مدہ وافعات نے جی ثابت کر دبا کہ صنباء الحق کا مارشل لاء عمیق منصوبہ نبدی کا نتیجہ تفا اور اس کی گیشت پر یہودی لا بی اور امریکی سی ۔ آئی ۔ اے کے مفاصد کا دفر ما محقے ۔

(۱) صبیاء الحق کی من طرار جال کے سیولائی کو صبیاء الحق نے پاکستان دا) صبیاء الحق کی من طرار جال کے احداث کے اور ان سے مار شل لاء کے نفاذ کے جناب محتدید عقوب علی خان سے ملاقات کی اور ان سے مار شل لاء کے نفاذ کے بیدے مشور ہطلب کیا۔ جناب چیف جسٹس نے صباء لحق کو نہایت فابل فدر مشور ہیں دیا کہ جہ

ا۔ آئین کو بالکل منچیطراحائے۔

٧ ـ كوئی فوجی عدالت ہرگز فائم نہ کی جائے ۔

سر صدر باکننان (جوہرری فضن الہٰی) کو اپنے عہدے پر برفرار رسنے دیا عائے ۔

ہ ۔ مارسٹل لاء کی انتظامیہ فیام امن کے علاوہ حومت کے دیگر کسی جی معاملے میں مداخلت مذکرے ۔

۵۔ فوج نوتے دن کے اندراندرانتخا بات کرا کے ببرکوں میں والبسس جلی جامئے ۔

مندرج بالا بانوں کے علاوہ جناب چیف جسٹس نے صنیا والحق بریہ بھی واصغ کردیا کر اندر پاکستان کے کسی شہری نے مارٹ لاء کو سبریم کورط میں جیلنج کردیا تو برعدالت لینے سابقہ فیصلے لیسی

"عاصمہ جیلانی کیس" کی ہابندی کرے گی جزل صنباء الحق نے چیف جسس صاحب کولیتیں دلایا کہ مادشل لاء انتظام بداس مشورے کی سختی سے بابندی کرے گی۔ چیف جسٹس نے اس تمام گفتگو کا رہیکا رقم مرنب کیا اور اس کی نقول نمام نجے صاحبان کو بھوادی۔ نہز ابک نقل سپر ہم کور طے سکے دیکا رقم ہیں بھی محفوظ کردی گئی ۔

اسی دن بعنی ۵ جولائی کی شام صنباءالحق نے ربٹر ابوا ور ک<sup>یا</sup> وی بر قوم سے لینے بہلے خطاب میں اعلان کہا کہ: ر

ردیس بیربان واضع طور برکه دینا جا ہتا ہوں کرنہ تو بس کوئی سبیاسی عزائم رکھنا ہوں اور نہ ہی فوت لینے جنگی چیننے سے الگ ہو نا چا ہتی ہے ۔
میرا کام صرف اور مرف ملک میں الیکش کروا نا ہے جو اکتو برک 19 ٹر بیں ہوں مگے الیکشن کے فور العداف دار توام کے متحب نمائندوں کو سونب دیا جائے گا۔
میں آب کو لیتین دلاتا ہوں کرمیں اس بردگرام سے انحراف نہیں کروں گا، المندہ تین ماہ ، میں صرف الیکشن کی تیا دی پر صرف کروں گا اور بطور پیجف مارشل لاء ایٹر منظر برگرکسی کام میں وقت صالے نئے نہیں کروں گا یہ

بربہلا جوط تقا ہو صباء الن سے ہوری قوم بلکہ ساری دنبا کے سامنے اولا نفا۔ جرمنی کا نازی ڈکٹبر الحوالف ہللہ اوراس کے وزیر بیراری عامّہ ڈاکٹر گوئیبلز کی برنا می میں ایک اہم عنگر یہ بھی شاس سے کہ وہ جوط بہت اولی شاکر گوئیبلز کی برنا می میں ایک اہم عنگر یہ بھی شاس سے کہ وہ جوط بولو، اولی گوئیبلز کے متعلق بنا با گباسے کہ ان کامقولہ تھا کہ دجوط بولو، بار بار بولو، اوراس طرح بولو کہ سیج معلوم ہونے گئے ؟ میکن دونوں کے متعلق البی کوئی شہادت ہبیں ملنی کرا نہوں نے جھوط کوسے نابن کرنے کے بید البی کوئی شہادت ہبیں ملنی کرا نہوں الکتاب مقدس کی نلادت کے بعد جھوط

بولا ہو تاکر نجیوط کوسے نابت کرنے میں مزبدکسی نا ویل با نبوت کی نوبت ہی ہہ اسے۔ اس اسے۔ اس اسے۔ اس اسے۔ اس اسے کرانہوں سے اپنے ہر جھوط اور مکرو فربیب کو اس کا ہی صفہ بنا ہے۔ اس کے تفدس میں سے اپنے ہر جھوط اور مکرو فربیب کو اسکا ب اللّٰد "اور کلم طبستہ کے تفدس میں سمو کر بیش کیا ہے۔ موصوف کا گیا رہ سالہ دورِ حکومت سے دامر جھوط، فریب اور مرکاری سے عبارت نفا۔

ر صنباء الحیٰ نے اعتراف کیا ہے کہ فوج نے وسط ہوں ہیں فوجی بغاوت کا منصو پر مرتب کیا خفا لیکن اس کے باوہود صنیاء الحق پہنچ سورہ کو بوسے دیکر اور شہیں کھا کر محصّوصا حب کو اپنی وفاداری کا یقیمین دلا تار ہا کہ فوج آپ کے ساتھ ہے اور ہم آپ کے اور آپ کی حکومت کے وفادار ہیں یہ اس نظم لیقر وار دان کی وجہ سے صنباء الحق نے دنیا کے تمام کا ذبوں کو پیچے جھوٹر دیا اور کار دان کی وجہ سے صنباء الحق نے دنیا کے تمام کا ذبوں کو پیچے جھوٹر دیا اور کنے بی دنیا میں بیدا کہا ہے۔ ایمنیں کذب کی دنیا میں ایک نیا ریکارڈ قائم کرکے بڑا نام بھی پر بدا کیا ہے۔ ایمنیں

بلاً شنبر '' کاذب عظیم ''کے خطاب سے نوا زاجا سکتا ہے۔ حس کے صرف و ہی تقیقی متحق قراریانے ہیں .

منياءالتي كيننخصيت اوركر داركو (س) ضباء الحق كالخصى تعارف السيف كے بلے عزورى ہے كران کی ابندائی اور عمل زندگی کا مختصر جائزہ لیا جائے۔ منیا ءالحق نے ابک متوسط گولنے ہی جنم لیا اور بی - اے کرنے کے بعد آپ کو صحیحات بی ہندوسنانی فوج بس كميش ملار قيام باكتان كي بعد آب كاخاندان باكتنان أكيارا ودراجي مين سكونت اختباركرلى -آب كوستمبر المالية بادسمبراله الله كي باك عبارت جنكول میں کسی بھی میدان جنگ برجانے کا اتفا ف ہی نہیں ہوا۔ اس طرح آ ہے کی شخصیت میں ایک اچھے فوجی افسر کی ٹوبیاں مرے سے پیدا ہی نہ ہوسکیں۔ رم، صب**اء الحق کاعظیم کارنامم** انگسطینی مهاجرین اگردن میں بنا ہ ع<sup>444</sup> کی عرب اسرائیل جنگ کے لعد لینے پر جبور ہو گئے ۔ مہا ہرین اسائیل سے برا ہ راست بر مبر پیکا رہونے کی صلاحیت سے محوم نفے اس لیے ان کی جنگی کاروائیا ں گور بلا سرگر بیوں یک ہی محدود تقبیں ۔ برصور نحال امرائیبل اور اس کے سرپرست امریکہ کے بلیے تكليف اورېرلېښانى كاسبىپ يى گىئى - اردن ، پاكسنان اوركى عرب ممالك امریج کے حلیف نضے الہٰ دا مواقع میں اسرائیل کی تحریک ہر امریکرنے پاکسنان اور دیگر حلیف ممالک کو برایات دین کرار دن سے فلسطینی فہاجرین کو لکال د باجا ہے۔ جنا ہجراس کارنجر کی تکمبیل کے بلیے پاکسنان نے لینے فوجی مشیر كوارُّدن بھيجنے كى حامى بھرلى - فرغهُ فال جزل صنيا ءالحق كے نام نىكل بموصوف کا سنارہ چکا یعنی قسمت نے با وری کی اور ایفیں بریگیطیر کے عہدہ برتر تی وے کراردن بھیج دیاگیا۔ جہاں ایخیں اپنے اصلی ہوہرد کھانے کا عجر پور ہوقے
ملا۔ اس طرح اگردن کے سنا ہ حییں امریکی سی۔ آئی۔ اے اور یہودی لابی
کی نظوں میں صنیاء الحق ایک وفادار سابھی کی جننبت سے انجرے اس دوران
یہودی لابی اورامر بنی سی۔ آئی۔ اے کے ساتھ آپ کے مراسم استوار ہوئے
ہومرتے دم تک فائم ودائم رہے، اور آپ کی موت بھی انہی کے جلومیں وافع
ہوئی۔ ہوائی سفر میں امریکی سفر مسطر آرنلط رافیل اور فوجی اناسٹی بریگیٹر بر
جزل داسن بھی آپ کے ساتھ تھے جو ہوائی حادثے میں ہلاک ہوگئے۔ اِن
دونوں حصرات کا بھی تعلق یہودی نسل ہی سے تھا۔

العلام میں اورن میں فلسطینی مہاجرین کے خلاف فوجی کاروائی کی گئی یه کاروائی اتنی سنگین اور ظالمارد تفی کراس جبیبی کارواژ کبھی ان کے از لی دشمن امرائبل نے بھی ان کے خلاف نہیں کی تفی یہں بی فلسطینبوں کایاتی بند کر د با گبااور تَقربُرُا ٢٥ مزارلسطيني جن مي عور ببن اورمعصوم بيخ بھي شامل خقے ببدردی سے فتل کر دئیے گئے۔ باقی ماندہ نہابت کسپری کے عالم بس جان بجاکرلبنان چلے گئے ۔ان اعلیٰ ضرمات کے صلے میں اور ن کے سنا ہے۔ بن سنے صباءالحق كوابك تو "كوكب واستنقلال"كا اعزاز بخشا اورد ومراءان كى نرتى كى سفارٹن جناب ذوالففارعلی بھٹو سے بھی کی ۔ شا دھسین کی اسی سفارین کے بينن نظر حباب بطبو في صناء المق كوميجر جزل كي عهدة برتريق بهي دس وي اوراطك سارش كيس مين ملوت فوج افسال كي خلاف مقدم كى كارواكى ك بيصبياء الحق كوقوجى عدالت كامربراه بهى بناديات برموصوب جزل تيمام افسران کوسزائیس دینے بیں بھی ہڑی فراخ دلی کامطا ہرہ کیا نیکن جب موصوف فوجى بغاوت كے ذريعے أفتار بر فيصنه كربيع نوال تمام افسان كوجنه بي انهوں

نے تو دفراخ دلی سے سزایک دی تفتیں ، معاف کرے رہا بھی کر دبا گوباآپ نے معن بھٹو صاحب کو نوش کرنے کے لیے اتفیاں سزائیں دی تفتیں اور جب انسان کے نقاضے بورے کرنے کا موقع ملا نواک سب کورہا کر دیا ۔ بھٹو صاحب نے صنیاء الحق کو ان کی اپنی کاروائیوں اور غیر ملکی سفا رشوں کو میر نظار کھنے ہوئے کئی جرینلوں کو نظر انداز کرے میں جیف آف اسٹاف بنا دیا ۔

رے صباع الحق کی مرقی کاراز اضیاء الحق کا مذرج بالا دافعات سے ثابت ہوتا ہے کہ اسے کا مذرج بالا دافعات سے ثابت ہوتا ہے کہ دارہ اسے کا مذکوئی صغیر بطا اور دنہی کوئی کوارہ تنہیں اُن کی ذات بمی انسانیت کی کوئی اعلی خوب ہائی جاتی گئی جدوں پران کی ترقی ان کی صلاحت باخی کی وجرسے ہرگز نہیں ہوئی عنی بلکر آپ کی خوشا مدا ور سفار سنوں کی وجرسے ہی البسامین ہوسکا عقاد اسی لیے الیسے شخص سے سے سی بڑے ۔ با اچھے کام کی فرقع رکھنا محض عبت ہے۔

صناءالی نے ۵ جولائی کوابنی نفر بریس کہا روں البی شن کے علانات اعظامات اور کا اعاد کا کرنے دے ۔ جس کی تفہیل اس کے بعد موصوف مسلسل اس جھوط اور مکر کا اعاد کا کرنے دہے ۔ جس کی تفہیل پھاس طرح ہے :۔

ا۔ آب نے اار جولائی کوراولپنٹری میں پاکسننان کے مدیران جرائد واخبارات سے خطاب کرنے ہوئے اعلان کی کرفرج کا مفصد مرف پڑامن ما تول میں آذا دارہ ومنصفاندا نتخابات کرا کے جہور بہت بحال کرنا سعد انتخابات اکتویر میں منعقد کرائے جائیں گے اوراس مفصد کے بیلے قوجی کونسل نے فانون اور طرابق کا مصنح کرنے کے بیلے ایک کمیٹی قائم کردی ہے ۔

۲- ۱۳ رسوالانی کوامریکی جرببرے "نبوز ویک" کوابک خصوصی انبطولی دیتے

ہوئے صنبا ہلی نے کہاکر انتخابی مرگرمیوں کے بلیے مرف تین ہفتے کا وقت دیا
جائے گا ورسباسی مرگرمیاں وسطِ سنجرسے سرّوع ہوجا یکن گی۔
س- مہار جولائی کو ضیاء الحق نے اپنی پہلی کا نفرنس میں اپنے الیکشن بروگرام
کا اعادہ کرتے ہوئے مزبد کہا کہ معبرے سامنے می و ومفصد ہے۔ مجھے مرف
نوسے دن نک دہنا ہے جن میں سے ۱۸ ون گزر بچے میں یہ
مہر مہراگست کے اللہ کو جہلم جھائوئی میں فوجی افنہ وں اور جوانوں کے سامنے
نفر پر کرتے ہوئے ضیاء الحق نے اپنے اسمی عزم کا اعلان کیا اور مزبد کہا کہ
مسلے افواج کسی بارٹی کی طرفد ارنہیں ہیں۔ فوج کو محض سیاسی بار طبوں کی
مسلے افواج کسی بارٹی کی طرفد ارنہیں ہیں۔ فوج کو محض سیاسی بار طبوں کی
مسلے افواج کسی بارٹی کی طرفد ارنہیں ہیں۔ فوج کو محض سیاسی بار طبوں کی
مسلے افواج کسی بارٹی کی طرفد ارنہیں ہیں۔ وقرح کو محض سیاسی بار طبوں کی
مسلے افواج کسی بارٹی کی طرفد ارنہیں ہیں میں دکا وطرف ڈا لنے والوں کو ملک
کرانے کا اعادہ کہا بلکہ یہ بھی کہا کہ جمہور بیت میں دکا وطرف ڈا لنے والوں کو ملک
دشمن سمجھا جائے گا۔

اگر صنیا والحق کے مندر جربالا بیان کو آئندہ آنے والے واقعات کے تناظر بین دیجھا جائے گئی انتود ٹابت ہوجاتی ہے کر صنیا والحق اپنے ملک وشمن ہونے کا اعراف کر رہا کھا۔ بہتوم کی ذمتہ داری تھی کہ الیے ملک وشمن مونے کا اعراف کر رہا کھا۔ بہتوم کی ذمتہ داری تھی کہ الیے ملک وشمن کو فرار وافعی سزا دبینے کا انتظام کرتی ، کیو کہ بہ صنیا والحق ہی تقاجس نے نہ مرف جمہور بیت بحال کرنے سے الکا دکیا بلکہ اپنے قومی جرائم بر بردہ ڈا لئے کے لیے طرح طرح کے جلے بہانے تراث تا رہا ۔ کہمی وہ کہتا کہ جمہور بیت اسلام بی جائز میں اور منہ کی کہتا کہ جمہور بیت اسلام میں حزب اختلاف کی گنجائش ہی مہیں ہوتی ۔ کبھی اس کے نزد بیک اسلام میں حزب اختلاف کی گنجائش ہی مہیں ہوتی ۔ عرض یہ کہوم طل بولی میں اور پہم جبور طل بولی از کے بلے سلسل اور پہم جبور طل بولی رہا۔

اس مراراً ست کو بی بی سی کو انٹروبود بینے ہوئے جزل صنباء لحق نے کہا کر کوئی وجہ نظر نہیں آئی کہا کہ کوئی وجہ نظر نظر نہیں کا کہ ایک وجہ نظر نظر نہیں آئی کہ اکتوبر کے عام انتخابات کے بعد جمہور بیٹ کا مباب رہدے گی۔ اگر سابق وزیراِ عظم انتخابات جیت گئے تو افتدار دوبارہ ان کو سونب دیا جائے گئے۔

صنباء الحق نے متوا تراور مسلسل اعلانات کر کے قوم کولینین ولا دبا کہ افتی انتخابات اکتوبر میں ہوں گے ۔ جب انہوں نے لینے اس جھوط کو ٹا مبن کر دکھایا تو عبراس نے لینے جھوط کی فلعی از نود کھولنا سروع کر دی جس کی تفصیل کچھاس طرح سے ۔

بجم ستمركو ضياء لحق في بربس كانفرس سيخطاب كرنے موسے اعلان كياكر: ر

دب، مسلّح افواج کوسنگین بحوان میں کاروائی کاآ نمبنی تق حاصل ہونا جا ہیے اور بس بہ نجاویز قوی اسمبلی میں پیش کروں گا۔

(ج) پاکستان کے بیے صدارتی نظام محومت نہا بیت مناسب سے اور بہ نظام اسلام کے قربب نربھی ہے۔

(ن) قوی سالمبت کا تخفط سبا سندان بنیس بلکرمسلی افواج ہی کرسکتی ہیں۔ ری) ناجائز دولت کمانے والوں کونا ہل فرار دے دیا جائے گا۔

دراصل اس مندرجر بالابیان نے صنیاء آلحق کے اصل چرے کو بے نقاب کر دیا نظا۔ صنیاء الحق نے اس اعلان کے ساتھ ہی ابینی آمربیت کو مستنح کم کرنے کی کاروائن کا آغاز کر دیا ۔ بہلے مرسطے میں کارستمر کو جناب ذوالفقار علی بھٹو اور پاکتنان بیبلز بارقی کے دیگر فائرین بشمول ڈاکھ فلام حسین بننی فی در سندر عبدالحفیظ بیرزادہ ، فی حیات خان شبر باقی غوت بخش رئیسا نی افبال خان جدد لی، نصر المند ختک مفتر جانت خان ملی ، ہمالوں سیف السراور خالد ملک کو مادشل لاہ کے حکم نمر ۱۲ کے تحت گرفتا ارکر لیباگیا۔

ابنی اس منافقارہ جال کا برم رکھتے ہوئے جزل صباء الحق نے اعلان کیا کہ ملزمان کے خلاف فوجی عدالتوں میں مقدمات جلائے جائیں گے۔ بجسر ۱۸ سنم کو موسوف نے تہران کے اخبار کیہان انرط نیشنل کو انرط و لیو دبتے ہوئے کہا کہ سالمن وزیراعظم مط عبط واللہ واللہ میں اور وہ ابنی ترقی کے معاطے میں دلوالیہ میں اور وہ ابنی ترقی کے لیے لینے دوسنوں کی لامنوں کا ذہینہ بنانے سے بھی گریز ہنیں ورتے۔ وہ فائل اور خائن میں۔

بہرحال بروگرام کے مطابق ۱۸ ستیرسے بورے ملک بیں سباس سرگرمیوں کا آغاز ہوگبار اوراس کے سابقے ہی سسیاسی قائدین نے جلیے جلوسوں کی ابتداء کردی - دبکن بقول کیے : ر

ص " اڑنے مذیبے بھے کہ گرفتار ہم ہوئے "

(2) انتخابات کا انتوا بیم اکتوبرکور پلیواور فی وی بر فوم سے خطاب (2) انتخابات کا انتوا کرتے ہوئے جزل صنباء لی نے انتخابات ملتوی کرنے کا علان کر دیا۔ انہوں نے لینے اعلان میں کہا کہ چونکہ احتساب کاعل صنوری ہے لہٰذا پہلے سالفہ حکومت کے عہد میراران کا احتساب کا عل صنوری ہے لہٰذا پہلے سالفہ حکومت کے عہد میراران کا احتساب کا علان کیا جائے گا۔ اور لعدیں انتخابات کی ناریخ کا اعلان کیا جائے گا۔

یہ عفاصنیا والحن کا وہ مکرو فریب جس کا پردہ بالآخر نودانہوں نے لینے ہی ہاھنوں چاک کردیا عقار جیسا کر پہلے بیان کیا جا چھاسے کرایک جموط

بولنا وربجر السينجان كي لي بكي بعدد يكرك انتها أي طوصا أي كيسا عق جموط كاسماراً لباجانا سعدليكن هوط ببرحال محوط موتاسه اور بجربه کر بھوط کے پاؤں نہیں ہوتے کے مصداق جوطا انسان اس دلدل میں دانستہ طور بر دصنتا ہی جلا جا نا ہے۔ یہی سب کھے صنیاء الحق نے بھی کیا۔ (٨) صنباء لى كاعرلبيرين الممل البيمنوت بعطون البغة شوبر (١) صنباء لي كاعرلبيرين الممل المنابذوالفقار عى بعطوك مارللار کے حکم نمیرا ا کے تحت نظر نبدی کو میریم کورط میں چیلنج کر دبا اور د مگرنظر نبدوں کی طرف سے تھی اسی قنم کی درخواستیں سے بم کورٹ میں دائر کر دی گئیں جن برنیری کورٹ نے حکم جاری کباکران تمام نظر بندوں کوسہالررلسط ہا دس میں لابا جائے اکر خورت برطنے بران کوعدالت میں طلب کیا جا سکے ۲۲۰ سفر کو جناب بھٹو کے وکبل جناب یجا، بختیار جیف جاب جسٹس فحد لیقوب علی خان سے ان کے چیمر میں ملے اور جناب ذوالفقار على تعطير كى طرف سي صنما نت كى در نتواست پيش كى يجناب بيف بين في النهي مرابت كى كر در خواست با قاعده طور برعد الت كے رجيطار کے سلمنے ببین ک جائے ۔ نیزید کر عدالت در نواست کی با قاعدہ سماعت کرکے تانون کےمطابق فیصلہ دے گہ کہ جنا نچر بھیلی بختبار صاحب نے اسی مرابت ہر عمل کیا ۔ مقوطی دیر لبعد مارٹنل لاء کے وکیل جناب اے ۔ کے بروہی چیفی علی کے کمرے میں بہنچے اور ابک درخواست پین کی جس میں استدعا کی گئی تھتی کہ نظر بندول كوسهال رليط الحس لانے كاسكم واليس نے دباجا مے يجيف جستس نے اعیں بھی بہی کہا کر در خواست فاعدہ کے مطابی عدالت کے رجیطرار کے سامنے پین کی جائے سکن بروہی صاحب نے البیا مذکیا۔اس بلے کروہ مار للاہ کے دکیل تھے۔ جنا بخہوہ درخواست لے کروایس صنباءالی کے باس بہنچ چنیا الی

بہے ہی جناب سل محر بعقوب عی خان سے جُلا مجنا بیٹھا تھا کیو کہ موصوف نے صنیاء التی کو بہلے ہی دن بعنی ۵ جولائی کو کھری کھری سنادی تھیں۔ عدلبہ برقا ہو پانے کے بہتے ہیں صنیا التی پانے کے بہتے تمام منعلقہ حصرات کی مطنگ ہوئی اور اس کے بہتے ہیں صنیا التی کی طف سے مارشل لاء کا حکم غیر 4 جاری کیا گیا۔ جس میں آئینی ترمیم کو کالعدم قرار دے دیا گیا اور اس طرح جیف جسٹس آٹ پاکستان کا عہدہ خالی ہوگیا۔ چنا نجر جناب جسٹس فر کہ جناب جسٹس فر کہ جناب جسٹس فر کہ جو بی خال اور ان کی جناب جسٹس فر کہ جناب جسٹس اور التی کو چیف جسٹس آف باکستان بنا دیا گیا۔

یری جناب بروہی کی وکالت وہ برطے ناموروکیں نظے مگران کی بڑائی
اس ایک واقعر سے بخو بی عیال ہوجاتی ہے ۔ منباءالحق اوران کے وکیل جناب
اے - کے بروہی اس واقعر کی سنگینی سے قطعی طور بر بے خریفے وہ طافت و
اقتدار کے نئے میں مدہوش نظے۔ پاکتان کے عوام بر مارشل لاء کی ننگی نوار
لاک رہی تفی ۔ لیکن بیرونی دنبا اس مسلے برخاموش مزروسکی ۔ جنا نجر ۲ ستمرکے
روز نامرملت لندن نے بہ نشر موخی لگائی ، ر

" جینے جسٹس میر بم کورط کو اس وقت لینے عہدے سے برطرف کیا گیا جبکہ و ہ مارشل لاء کے خلاف رط در خواست کی سماعت کر رہے ہے۔ اور ملک کی عدلیہ کو کٹھ ٹینلی بنا کر رکھ دیا گیا یہ اسی اخبار نے اپنی ایک اوراشاعت ہے ہمتمبر میں مزید ملکھا کہ و۔

" منیا عالحق اور فوجی لوٹ کے سامنے مز جبک کر چیف جسٹس نے عدلیہ کے لیے ایک شاندار روایت قائم کی ہے " کندن ٹماٹمزنے ابنی ۲۳ ستم کی شاعت میں لکھا کہ:۔

« جزل صباءالتی نے چیف جسٹس مختر لیقوب علی خان کواس بلے معزول معدمہ کیا ہے کہ چیف جسٹس صاحب سابق و زیرِ عظم جناب فوالفقا رعلی بھٹو کی نظر ندلا کے خلاف مقدمے کی سماعت کرنے گئے تقے۔ چنا نچہ چیف مارشل لاءالیو فسطر طِر فی اقتدار سخبالا تواس کا مُوقف نے ان کو ریٹا ٹرڈ کر دیا۔ ہے جولائی کو جیب فوج نے اقتدار سخبالا تواس کا مُوقف یہ بنا کہ اس کے چیف مارشل لاءایٹر فسطریط کا حکم ملک کے آئین پر فو فیت یہ دکھتا ہے۔ چیف جسٹس کو ریٹا ٹرکر نا اسی مُوقف کی ایک ڈرامائی مگر بجون ٹری تو تین ہے یہ تو تین ہے یہ بیار کی ملک ہے تا بیٹن میں موقف کی ایک ڈرامائی مگر بجون ٹری تو تین ہے یہ تو تین ہے یہ بیار کی ملک ہے اور ان کی مگر بھون ٹری کی تو تین ہے یہ بیار کی ملک ہے تا بیار کی ایک کے جون کی ایک کر بیار کی ایک کو بیار کی میں کو تو تین ہے یہ بیار کی کر بیار کی کر بیار کر نا اس کو تو تین ہے یہ بیار کی کر بیار کر نا اس کو تو تین ہے یہ بیار کی کر بیار کر نا اس کر بیار کی کر بیار کر نا اس کر بیار کر نا اس کر بیار کر نا اس کر بیار کر بیار کر بیار کر نا اس کر بیار کر بیار کر بیار کر بیار کر بیار کر نا اس کر بیار کر

راسی د ن اخبارگارجین لندن نے مکھا کہ:۔

" باکسنانی فرج نے سبر بم کورط کے چین جسٹس کواس وقت عہرہ سے علیرہ کیا جب وہ سابق وزیرِ اعظم جناب عطق کی نظر نبری کے خلاف رط ساعت کرنے والے عفے ؟ کرنے والے عفے ؟

غرضیکراً زاد دنیا کے پرلیس نے ضیاء الحق کے عدلیہ پراس جملے کی اعلانیہ اور چرزور مذمّت کی مگر اتفاق سے صنیاء الحق اور ان کا دکیس اے کے بروہی دونوں ابک ہی مطی کے بینے ہوئے تھے اس بیے دونوں بر کچھ بھی اثر رنہ ہوا ۔

(۱) نام نهادا تساب کا در صونگ اید دوالفقار علی بھٹو اوران منباء الحق نے ابنی آمر ببت کو شخکم کرنے کے لیے احتساب کے وصونگ کا اعلان کیا۔ چنا نچر انہوں نے ابنی بجم اکتو برے اندی کی تقریر میں توم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ:

" گزشتہ چندماہ کے دوران مارشل لاء حرکام نے لبعض محکوں کے معاملات کی چیان بین کی اور جووا فعانت سامنے آئے ان کو چیپا نابہت بڑا جرم ہوگا میں

نے مختلف محموں کی تحقیقات کا حکم دیاراس سے بوغلاظت سامنے آئی ہے اسے تفصیل سے بیان کرنے کے بیے میرے ہاس الفاظ نہیں ہیں۔ گزشت ہا بنے رُبول کے دوران تومی اداروں کو کھوکھا کیا گیا ۔ سول انتظامیہ کوسیاست بیں رنگ دیا گیا. ہراساں کیا گیا اور غیر مُوثر بنا دیا گیا ۔ قومی معیشت نبا ہا کر دی گئی . عدلیہ کا و فار مِروح كياكيا داوراس كا دائرة اختيار كم كياكيا عوام كے خون بيينے كى كما ئى ذاتى تعیشات اور ذانی فائروں کے بلے لٹائ گئی ملک میں نوف ود ہننت کی فضابیدا كى كى يجب سے عام أدى يى نحقظ كا احساس ختم ہؤار ماصى كى غلط كارلوں كى يرصرف ایک جلک ہے میں تفصیل میں جانانہ بیں جاہنا برسب فانون کے دائرے میں آتے ہیں۔ یہ عدالتوں کا فرص ہے کہ وہ ان معاملات کا نوٹس لیں، مجھے لفین سے کہ جب ببرمعا ملان عدالتوں میں آئیں گے نولوگ صبحے خفائن سے وافف ہوجائیں كى ـ ييزل صنباء نے كهاكران انكشافات نے فجھے برسوچنے ير فجبوركر دبا كرملك كى سباست كى اس طرح تطهركبوں مذكر دى جائے كراس فنم كے حالات دوبارہ ر بریرا ہوسکیں۔ لینے رفقاء اور سا بنبول سے متورے کے بعد میں نے برفیملہ كيابيد كران حفائق كوا نتخابات ك انعقا دسي قبل عدالنول ك ذريع عوام کے سامنے لابا جائے۔ ان حفائن کو جھپا نا فوی اور اخلاقی بیرم ہوگا۔ یہ کوئی جانداری باغیرجا نبداری کی بان نہیں ہے ۔ میں احتساب کے مطالبہ سے متنق کھا، لیکن لسُے نبول کرنے میں مجھے اس بلے تاتمل تھا کراہ تساب کے ممل کو ایک دو روز میں مکن بنیں کیا جاسکتا ۔ اس کے لیے فالونی کاروائی کی تکمیل صروری تھی رجس کے لیے ملزمان کو صفائی کا پورامو قع فراہم کیا جا نامقاراس میں وفت مرف ہونا ہے۔ اس لیے ہم نے فیصل کیا کر بعض مُفَدمات فوجی عدالتوں میں چلائے جا یک تاکر جلر فیصلہ ہوسکے سکن لعض افراد نے اس کی برغلط تجیر کی کم

مارش لاء انتظامبرلعض افراد کو سنرا دبناچام بن ہے۔ یہ بالکل بے بنبیا داور غلط بات سے میں آب کے علم میں یہ بات لانا چا ہنا ہوں کرا تاثوں کی جھان بین کی کاروائی ایجی ابتدائی مرحل میں سے ۔ إن سبكر وں كوننواروں كى ابتدائى جانے پرط نال ہورسی ہے۔ اس چھان مین کے ننبجہ میں ان افراد کے خلاف جارہ جو ٹی کی جائے گی جنہوں نے ناجا کز ذرائع سے بہ ا ٹائے حاصل کئے ہیں. بولوگ مجم بائے جائبس گے وہ فانون کے مطابق انتخاب لطنے کے بلیے نااہل فرار با بیس کے۔ كيونكران كوايك بارى وملكى وسائل لوطيف كى اجازت دينا زيادتي موكًى يبكن مي به بات واضح كردينا جاستاً مهول كران افراد كوصفائي كا بورا إورا موقع فراسم كبا حِامِے گا-احتساب کی یہ کاروا نٹ ان تمام افراد کے خلاف ہو گی۔ تو جرا م<sup>نم</sup> اور بے ضابطگیوں کے مرکب ہوئے ہیں، نواہ ان کا تعلق کسی بھی باری سے ہوگا اس اعلان کی بیروری کرتے ہوئے ۲۵ جنوری شیام کو صباء الحق نے مارشل لاء کا محم نمراس جاری کیا ۔جس کے نحت بورے ملک میں اا طریبونل قائم کئے گئے ۔ سوفروری کواعلان کیا گیا کہ 9 مسباستدانوں کے مقدمات نااہل قراردينے وا عظريبونل كےسامنے بيش كرديئے كئے بين ان تماكسباندانوں کا تَعَلَق حرف باکسنان ہیپلز ہارق ہی سے تھا ا وران میں بیگم نعرت بھٹو '۔۔۔ عبدالحفيظ بييرزادي، ممناز عطيٌّ ، شيخ رسنيد، فأثم على شاء، معراجُ خالدَ صادق حسيب قريش، جام صادق على، عبرالله بلوج اورعبدالوحيد كرلير فابل ذكر بب- ان نمام صاحبان کوانتخابات میں حصر الینے کے لیے ناا ہل فراردے دبا گیا۔اس کے علاو وصنياء الحق نے لینے ہی فسن وكر بي جناب دوالفقار على بھلو كوانتقام کانشامذ بنانے کے بلے کئی اورائیں ہی تل لمامذ اورمنتقتمار کاروائیاں بھی كيس منتكل در (۱) صنیا الحق نے ۲۷ راگست ۱۹۲۰ کو پیپلز فانڈلینن ٹرسط کے نمام اثا نے مبخند کر دیئے اور بڑسط کے معاملات کی تخفیقات کا حکم دے دبا۔ ۲۷) کاراکتو بر ۲۹ کو نہوں نے مارشل لائی احکام کے تحت بیپلز فافیلر تن اور فوالففار علی بھٹو ٹرسط کے ٹرسٹیز اور لورڈ آف گورنر زکو معظل بھی کر د ما ۔

رس ۲۲ر ہولائی شام اللہ سے لے کر ۲۹ جنوری موجوار کک صنباء الحق نے جناب ذوالفظار علی عطی کوبدتام اور رسوا کرنے کے بلیے ۵ قرطام لبیص بھی نٹا نع کئے۔ بوالبی نزا فان کے بلندے نقے کرجن کی کوئی اصکبت ہی بنبى عفى اورجن بركوئي ذى شعورا ورسنجد دا أدمى ليتين كرنے كو نبيار سى من غفا ر گریر بھی اسلام سے نام بر بو سے کئے اور بہت سے جبولوں بی سے ایک تھا۔ منباءالحن كيان نمام مساعى كااصل مفقيد ببينظا كرجناب بحطوا ور عوام کے درمیان مضبوط ریننتے کو کاط دیا جائے ناکروہ بلاخوف وخط ایک امرمطلق کی طرح ملک کے طول وعرض میں دندنا تا ہجرے۔ لبکن بررشتہ اتنا منتحكم اوردبربيز عفا كرامي عطنوصاتب كي زندكي مبن نؤرنا انتهائي دسوار تضا کہذا صنباءالحق امین تمام تر شاطرار وعیارار چالوں بیں نا کا می کے بعد جناب بھٹو کیزنزگی کے دربے ہوگیا اور بالآخرا بھیں ختم کرکے ہی دم لیا۔ احنساب کے سارے عل کا دلچسب اور فابل تو تبر بہلویہ سے کہ اس مبس مولوی کوزنبازی صاحب کا کہیں ذکر تک منتقا مولوی صاحب ہرط حسے مامون اور محفوظ رسے رحالا نکرآب کی ذات ِسٹرلیف بیپلز پار د طبی نهابت اہمیّت کی حامل تھی۔ آب پارٹی کے سیکریطری اطلاعات تھے اور پھٹوصاب مے بورے عرص افتدار میں مرکزی وزبر بھی رہے۔ اور بھیر حب فومی انحادیہ

جناب بھٹو کے خلاف نخر بکب چلائی تو آب اس مذاکراتی ٹیم کے <mark>د</mark>کن بھی <u>تھے</u>۔ كوباأبكوم دورس عطوصا حب كاقرب حاصل را اورماسناء التدحناب كوزنبازى نے کھائے پینے میں بھی کہی کسی بخس سے کام مذلیار بلکر الیے مرموقع سے عر پور فائدہ ہی اعظایا . سکن ان تمام باتوں کے باد ہود صنیاء الحق نے جناب مولو کی صاحب کواحتسابی عمل کانشا مذبنانا بستد بنیس کیا د بظاہراس کی داو صور میں ہیں۔ ایک برکم ولوی نبازی صاحب نے مربرسلیمانی اولی بہن لی ہو۔ اوراس طرح وه صنیاء الحق کو نظری من آمے ہوں یا بھر دوسدی بدکر مولوی صاحب نے منیاء الحق کوکوئی" کرامان" دکھائی ہوں اوراس طرح اہنوں نے صنباءالحق كواببنا مرير بنالبا بهو كيونكم مولوى حضرات اليصمعا ملات ميس مبين پیش پین ہی نظرآنے ہیں اور بھرمولوی کو ژنباً زی ابنے اس محضوص طبقے سے کبونکر علحمدہ رہ سکتے تھے اور اس طبقے کی روایات کو توٹر نابا ان سے من موط نا بھلا کوٹرنیازی جیسے شخص کے بس کی بات کب ہوسکتی تھنی بہرال مولوی کونزنیازی صاحب مز حرف احتساب سے محفوظ رہیے بلکہ آپ نے ہوگریپو پیبلز پارٹی قائم کرکے برط نام پریداکہا اورصنباءالحق کے دور حکومت میں سینطر بن كركين مقصد اورجزيرا فتدار كوتسكين يمي دبتے رسے الهوں نے ابسا كرنے وقت لينے غطيم قائرُ جناب ذوالفقار على عطيق كي رفا فنت ، دوستي اور مهریانیون کافره برابریمی باس مذکبا اور مولوی طبقے کی روایات میں ایک اور نع باب كااصافه كرنے ميں ہى ابن عظمت اور بير كاراسند بنانے ميں ابنى عافست مجى ايسين كرمفاد برستى اوراب الوقنى بى مولوى كاابمان بعو فاسير

(۱۱) جرف مباء لی صدری مبیط ایک سال کے عصد میں صنیاء الحق دورید سیاسی نراجیت پیبلا نے میں کامبا بی حاصل کرلی و دو دو مری طرف در درباکنان کی جثیبت سے جناب فضل اللی جو مردی کی معیادِ صدارت ختم ہوگئی۔ جنا نجر منباء الحق نے دولوں صور توں سے بحر ولور قائرہ اعطائے ہوئے ۱۹ استمر مراف کا کو عمر اور اللہ میں قبصہ کر لیا ۔ حلف بر داری کی نقر بب کے بعد صنباء الحق نے قوم کے ساتھ ایک برطاح لیے بیار اللہ منزاق بھی کیا۔ آب نے اخباری نمائن دوں سے با نیس کرنے موسایل کہ بر سوئے اپنے انتہائی عیاران و مکاران انداز بی فرمایا کہ بر

" ہو گہنی کوئی دو مرامنا سب آدمی مل گیا۔ میں یہ عہدہ جھو ردوں کا میں مف اس وفت نک مدرر مہوں کا جب نک ہمیں کوئی اور شخص نہ بیں مل جاتا ؟
اس وفت نک مدرر مہوں کا جب نک ہمیں کوئی اور شخص نہ بیں مل جاتا ؟
افسوس ہے اس فوم کے " با نجھ بن " برکہ بہ قوم دس سال میں کوئی ایک میں مناسب شخص بریدا نہ کرسکی ۔ اور بھر منصب صدارت کا بوجھ بھی تن تنہا ہے چارے صنا عالی کو لیے نا ذک کا ندھوں ہر ہی ایکا ناہرا ۔

منباء الحق نے اعلان کبا کرعام انتخابات کا سال کہ اجسار اگست شاہ کودو مری و فاقی صنباء الحق نے اعلان کبا کرعام انتخابات اکتو برق 194 میں کراد یئے جا بیش گے۔ لہذا موجود کے اسال انتخابات کا سال کہا جاسکتا ہے۔ لیکن انتخابات کے جمود طابی مہرجال ایک اصفا فرص ور مہوگیا۔

ممارش لاع بسختی استاه التوبرای الدی کونوم سے خطاب کرتے ہوئے ممارش لاع بی بسختی استاه الحق نے انتخابات عبر معیّنة مدّت کے لیے ملتوی کرد یئے اور تمام سباسی جماعتوں پر پابندی لگادی و نیز ان کے دفاتر مجمی مرم کرد بیٹے گئے و مزید برآں کی افہالت ورسائل کو بھی بندکرد یا گیا ۔ نمام اخبالات اور ذرا کٹے ابلاغ برسنسر شب عائد ورسائل کو بھی بندکرد یا گیا ۔ نمام اخبالات اور ذرا کٹے ابلاغ برسنسر شب عائد

کردی گئی ۔ صنیاء لحق نے اعلان کیا کہ ملک کو مارش لاء کے طور پر چلا با جامعے گا۔ اور ۵؍ جولائی سے عمل کرا با جاسے گا۔ تمام جوائم کی سخت تزین سزائی وی جائیں گی۔ اس اعلان کے ساتھ ہی بہت سے اکاربن کی سخت تزین سزائی وی جائیں گی۔ اس اعلان کے ساتھ ہی بہت سے اکاربن سباست کو گرفتا کر ربیا گیا با بھرا نہیں ابنی ابنی رہائین کا ہوں پر نظر بنر کر دبا گیا، ان فائدی میں ببکم نفرت بھٹو، آلشہ بے نظر بھٹو، اصغر خان، فارون لذاری ویرہ شامل تھے۔ ساتھ ہی صنیا التی ہے اعلان کیا کہ انتخابات کے ملتوی ہوئے سے محکومت کو جو وقت ملا ہے اس میں وہ حسب ذیل ترجیحات کے مطابق کام کریں گے۔

جزل صنباء لحق كى ترجيحات ادا، نفاذ اسلام كے عمل كوننزكراجائيگا.

قوى بىدادار رواحائى جائے گي اور برآمدات كوفروغ ديا جائے گا۔

رس، استباعے مزورت کی قیمتیں مناسب سطح برر کھنے کی کوسٹ ش کی جائے گا۔

دم، رستوت سنانی کوری اور داکرزنی کاسترباب کیاجائے گا۔

ده بے گارکیمپول کی بیخ کنی کی جائے گی اور

د4، سنگین جرائم کے مرتکب افراد پر مارش لاء عدالتوں میں مقدمہ حیلا یا عامے گا۔

بریکم نصرت محط کیس اسیاکر پیچیا صفات بین تحریر کیاجا جا که اسی کم نصرت محصوب اسی کم نصرت محصوب اسی کم نصرت محصوب این شوم حزباب فوالفقاد علی محصوبی کی مارش لاءر برگولیش نمبر ۱۱ کے تحت نظر نبدی کو سیر برم کورط میں چیلنج کیا مفاد بریکم محصوب کا بہلا نتیج تو یہ نکا کہ صنیاء الحق نے جین ب شس جناب محمد العقاد با محت محمد سے رہا اور جنا جسٹس افوار الحق کو محمد سے رہا اور جنا جسٹس افوار الحق کو



بین جسٹس آف باکسنان بناد یا۔ اس کے بعد جناب دوالفقار علی بھتواور دبگر نظر بندول كمقدمات كىسماعت يتروع موى دفاصل عدالت فنظريم مرورت کی بنیاد براس خیفنت کوسیم کرلباکرسنگین سباسی انتینار کے پیش نظر فوجی مراخلت جأنز عنى . عدالت ني اليف فيصل مين الكهاكم :ر (۱) سی اور نازی از این میرستور ملک کا سب سے برتر فانون ہے۔ دم) صدر مملک اور ملک کی اعالی عدالتیں برسنور ساعوا پوکے آئین محطالق این فرائض انجام دے رہی میں۔ (معن) جیف مارسنل لاءابیر منظر پیرنے غیر معمولی افدام کے ذریعے ملک کے مفاداور عوام کی بھلائی کے لیے اقتدار سنھال لیا ہے۔لہذا ایخیں حق حاصل ہے كه وه البي تمام كار والميال كرس بنبز اليسے فوانين وصنع كرين جنهبي عدالتي فبصلوں کے مطابق نظریۂ حزورت کے دائر ہ عمل کے ماتحت فرار دیا گیا ہو بعین بر (ر) ایسی تمام کاردائیاں اور قانونی افدامات ہوسے 19 میں کے مطابق ہوں اورجن میں آئین مبر ترمیم کرنے کے اختیارات بھی شامل ہیں۔ رب) ایسے تمام اختبارات جن سے عوام کی بہتری مقصود ہو۔ رج) ایسے تمام اقدامات جو کارو بار حکومت چلانے کے لیے صروری ہوں ر رى، البية تمام افدامات بومارشل لاء كے مقاصد كو بوراكرتے ہوں، جيسے <sup>ام</sup>ین عامه کی بحالی *اور جلد از جلد منصفا مذاور غیر جا*نبدارا مذانتخابات کا انعنفاد؛ ناکه ملك مين آيك كے نخت حكومت فائم موسكے - يرتمام اقدامات صدار في حكم، اردینس بامارشل لاءر رگولیش کے ذربعے انجام دینے جاسکتے ہیں۔ (لا) اعلى عدالنون كومارشل لاء كے نخت كى كئى تمام كاروا بيوں برنظ نانى کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ نیزاعلی عدالتیں آئین کے آرٹیکل نمبر 199 کے تحت کاروائی کرنے کی پوری طور پر مجازیں۔ خواہ اس بارے میں کسی بھی صدارتی آرڈیننس با مارشل لاء رسگولیش میں اس کے برعکس حکم دباگی ہو۔

سیریم کورط کا فیصلہ انتہائی متوازن اور ملک کے معرومی حالات کے عین مطابق نفا ۔ اس فیصلے میں ایسے اصول طے کر دبئے گئے تھے ہو ملی سلامی، استحکام اورآ ئین نظام کے تسلسل کے بیے انتہائی اہمیّت کے حامل تضہ نگارہ (۱) سے 19 ہر کے آئین کے آرٹیکل نمبر الا میں کہاگیا ہے کہ جو بھی شخص آئین کو منسوخ کرے گا باآئین کی تعنیح بیں اعانت کرے گا، تذریب غراری کا مرتکب منسوخ کرے گا باآئین کی تعنیح بیں اعانت کرے گا، تذریب غراری کا مرتکب شخصی المین المرتب کے بالم ملی آئین کی توسے صنیا والحق اور اس کے تمام رفقاء لیمین المند بیر غذاری کے جرم تھے۔ دیکن سیریم کورط نے ملک کے بہترین مفاد بیں فیصلہ دباکہ ملکی آئین زندہ سلامت اور لوری طرح نافذ العمل تھا۔ البنة فوج نے غیر معمولی اقدام کر کے اس کے بعض تھتوں کو جز وی طور پر معظل کر دیا تھا اور البیا کر ناامین عامر کے لیے صروری ہوگیا تھا۔ اگر ضوانخ اسند سیریم کورط کا فیصلہ البیا کر ناامین عامر کے لیے صروری ہوگیا تھا۔ اگر ضوانخ اسند سیریم کورط کا فیصلہ البیا کر ناامین عامر کے لیے صروری ہوگیا تھا۔ اگر ضوانخ اسند میریم کورط کا فیصلہ البیا کر ناامین عامر کے لیے صروری ہوگیا تھا۔ اگر ضوانخ است میریم کورط کا فیصلہ البیا کر ناامین عامر کے لیے صروری ہوگیا تھا۔ اگر ضوانخ اس کے برعکس ہونا تو ملک برتا میں خانہ جنگی کا شکار ہوجا تا۔

۷۷) سیربیمکورط نے فرجی جننا کو موقع دبا کروہ برُامن حالات پیدا کر کے انتخابات کرائے اورا قندارجہوری حکومت کے توالے کرے ۔

رس، اعلیٰ عدالنوں کے آئینی اختبارات کے تسلسل کو تسلیم کرلیا گیا اور اس طرح فوجی عدالتوں کے دائرہ کارکواعلیٰ عدالتوں کی زیر نیگرانی قرار دے دیا گیا۔

سپریم کورط کے اس فیصلے نے ملک کوسیاسی انتظارا ورائینی بحران سے
بچالبا۔ اگراس فیصلے میں طے کیے گئے اصولوں برعملدرآمد کیاجا تا با کم از کم ان
سے رمہٰما ٹی حاصل کی جاتی نو ملک میں یقیناً کوئی آئینی بحران بربرام ہونا اور
مارشل لاء کی طوالت کے بیتے میں بریدا ہونے والے فکری انتظار، برامنی،

لا فانوبنت، لسانی اورنسل تعلقات کا کہیں وجود مذہ ہونا لیکن آئیں اور قانون کی بالادستی آمریت کے مزائ کو کب راس آئی ہے۔ اور عیر فوجی آمریت ہوآمریت کی برترین شکل ہوتی ہے۔ بورس ملی فانون حتیٰ کہ ملی دستور کو بھی کوئی اہمیّت نہیں دیتی اسی لیے جزل صنیاء لحق نے سیریم کودط کے فیصلے کو کیسر نظرا نداز کر کے عام انتخابات کو عیر معیّنہ میّت کے لیے ملنوی کر دیا۔ جزل صنیاء فی کے اس افذام سے مارشل لاء کا آئینی جواز از خودختم ہوگیا گا۔ اورصنیاء الحق اوران کے دفقاء سند برغد لاری کے مرتکب ہو جگے تھے۔ ہر چند کہ قوم انحین اوران کے دفقاء سند برغد لاری کے مرتکب ہو جگے تھے۔ ہر چند کہ قوم انحین غذاری کے جرم میں عدالت کے کمیرے میں اکھوا نہ کر سکی۔ نبین تاریخ انحین غذاری کے مواصر ورکرے گی۔

سپریم کورط نے بینے فیصلے میں ان بیانات کو بینی نظر کھا جو مارشل لاء
کے دکیں مسط لے ۔ کے دبروہی اور اظار نی ہزل پاکستان مرط بر لیف الدبن بیرزادہ
کی طرف سے سپریم کورط میں دیئے گئے ہے۔ ان دونوں صاحبان نے عدالت عظلیٰ کو بنا با کہ مارشل لاء انتظا مبداحتساب کا عمل مکمل کرنے کے بدرانتخابات کرانے کا ادادہ دکھتی ہے۔ احتساب کے عمل کو چیدماہ کی میرت میں مکمل کر لبیا جائے کا ادادہ دکھتی ہے۔ احتساب کے عمل کو چیدماہ کی میرت میں مکمل کر لبیا جائے گا اور اس کے بعدائتخا بات کرائے جائیں گے۔ لبین بعد کے وافعات نے نابت کر دیا کہ برسب جوط، فربیب اور مرکاری تھی۔ مہرحال صنباء الحق نے عدالت کے دیالت کے فیصلے سے دہنا ئی حاصل کرنے کے بجائے الٹا ایسے نیزمو اُر بنا نابے اور مارشل لاء کو ملک کا برتر قانوں تسیم کرائے کے بیا ملک کے پہلے بنانے اور مارشل لاء کو ملک کا برتر قانوں تسیم کرائے کے بہلے ملک کے پہلے منتقد آئین کی توظر بچوط کر ہے اس کی دروے کو مجودے کر دیا بلکر عدل بہ کے پولے نظام اورا علی عدالنوں سے جی گر ببز دیکیا۔

ا بار کا تریکی کا تریکی کی تمیر ۲۱ اور کتوبر او ۱۹ اور کتوبر او ۱۹ اور کتوبر او ۱۹ اور کتوبر او کا کتوبر او کتاب کی کتاب کا میں ترمیم کرنے کے لیے حکم نمبر ۲۱ جاری کیا جس کی رو سے آئیں میں آر شیکل نمبر ۲۱۲ و اے کا اصنافہ کر دیا گیا واس قانون سے جیف مارش لاء ایڈ منظر بیر کو اس امر کا اختیار حاصل ہوگیا کہ:۔

دا، چیف مارش کَاءابیرمنسٹریٹرابسی فوجی عدالتیں یا ٹریبونل فائم کرسکتے بہر جن کو مارشل لاء کے علاوہ دیگر فوانین نافذالوفن کی خلاف ورزی کے مفدمات کی ساعت کا بھی اختیار حاصل ہوگا۔

رس، ابسی عدالنوں کے دائر و اختبار کی دضا حن علیدہ مارشل لاء آرڈر کے در رہے کی مارشل لاء آرڈر کے در رہے کی ۔

رس، جی مقدمات کی سماعت مندرجر بالافسم کی عدالتیں کریں گی وہ سول عدالتوں اور بائی کورط کے دائرہِ اختبار سے خارج متقور موں کے اور کسی بھی عدالت کو البیے مقدمات بیں حکم إنتناعی جاری کرنے کا اختبار حاصل منہ ہوگا۔

مارش لا عظم ممرا کے اسم اکتوبر الکاف مرا کہ بیروی کرتے ہوئے جمارش لا عظم ممرا کے بیراگراف مرا کہ کی بیروی کرتے ہوئے بحیث مارش لا ایڈ مسطریط کی چین سے مارش لاء آر طریم رح عجاری کیا جس کی روسے مارش لا ایڈ مسطریط کی چین سے مارش لاء آر طریم رح کے تحت قائم کی گئی عدالتوں کے داڑہ اختبار کی وصناحت کی گئی تھی۔ اس محم کے مطابی فوجی عدالتوں اور خصوص عدالتوں کا دائرہ کا رہمام تعزیزی قوابین بر محبط کر دیا گیا۔ نیز حکم نمر ہوں بیرا گراف سے دائرہ کا اصنافہ کر دیا گیا۔ اس بیراگراف کی وصدے تمام رسول عدالتوں اور اعلی عدالتوں اور اعلی عدالتوں اور اعلی عدالتوں کی دور کمی الیا عدالتوں ور اعلی عدالتوں کی دور کمی الیا عدالتوں میں دیتو کمی قدم کی ا

کاروائی کرنے کی جن کی سماعت کا اختبار فوجی عدالنوں باخصوص عدالتوں کو صاصل ہویاجس میں اس قسم کی عدالتیں کوئی کاروائی کردہی ہوں۔

ر مور روسی کا تربیمی حکم ممبر این کا ترمیمی کا ترمیمی کم منبر اجاری کی بیشت سے آئی کا ترمیمی کم منبر اجاری کی بیشت سے آئی کا ترمیمی کم منبر اجاری کی بیشت سے آئی کا ترمیم کم خوبی دفعات اسک سے بی اور سے سی کا اصنافہ کر دیا گیا۔ اس تزمیم سے جیف مارشل لاء ایڈ منظری کے جلم احکامات اور افدامات نیز فوجی عدالتوں کے فیصلوں کو اعلی عدالتوں کے جلم احتاری کو انتخاری کے دیا گیا۔ نیز ان عدالتوں کو حکم انتخاص جاری کرنے دائر ہاختیا رسے جی فحرم کر دیا گیا۔ نیز ان عدالتوں کو حکم انتخاص جاری کرنے کے اختیا رسے جی فحرم کر دیا گیا۔

مندرجربالاا قدامات سے جزل صنباءالحق نے دومفا صدحاصل کر لیے بردا سول عدالتوں کے منفا میں منافذ کر دبا اور دائرہ افذکر دبا اور ان عدالتوں کا دائرہ افتبار انتہائی وسیع کر دبا ۔ حتی کر انفیس اعلیٰ عدالتوں کی نگہ است سے بھی خارج قرار دے دیا گیا ۔

۲۰) سول عدالتوں اور خاص طور براعلی عدالتوں کے اختبارات کو کم کر دیا گیا۔

یہاں اس امرکا تذکرہ حزوری معلوم ہوتا ہے کہ صنباء الحق نے مارش لاہ کے نفاذ کے ساختہ ہی ساختہ قوجی عدالتیں بھی فائم کردی تھیں اور اس مقصد کے بلیے مارش لاء آر طور تمیر م بھی جاری کیا گیا تھا۔ لیکن ان عدالتوں کا دائرہ اختبار صرف مارشل لاء قوانین کک محدود تھا اور عام ملکی قانون کے تحت ان عدالتوں کو کاروائی کا اختبارہ نفا۔ لیکن آئینی ترامیم سے صنباء الحق نے ابسا مکمل اور متبادل نظام قائم کیا جس میں قوجی اور خصوصی عدالتوں کا اختبار مارشل لاء قوانین کے علاوہ تمام ملکی قوانین مک برطها دیا۔ یہ کاروا ئی بیگم نفرن بحظو کیس بی سیر بم کورٹ کے نبیصلے کے بکسر خلاف بحتی۔ اس کے علادہ وہ تمام کاروائی نفرف آئیں سیے متصادم بحتی، بکر خلاف آئیں بھی تھی۔ لہذا آئین کے ترجبی احکامات کواعل عدالتوں بیں چیلنج کر دیا گیا۔ سندھ ہائی کورٹ کی ابک ڈویٹرن بینچ اور بلوچنان ہائی کورٹ کی فل بینچ نے مندرجہ ترا بیم کو خلاف آئین قرار دینے سوئے مسزد کر دیا اور فیصل دیا کہ بیگم نفرت بھلتو کی فل بینچ عدالتوں کے فیصلول کی فائل نظر تانی کا سکس میں دیئے گئے فیصلے کی روسے اعلی عدالتوں کو فی عدالتوں کے فیصلول کیے خلاف نظر تانی کا سکس اختیار صاصل تھا۔

بوچینان ای کا فیصلم ای کورط کا فیصلم است آئینی در خواسنوں کو بکجا کرے دیا خفا ، یہ نتام در خواسنیں بوچینان کی مختلف فوجی عدالتوں کے فیصلوں کے خلاف دائر کی گئی تیں ، عدالت کی فک بنج حسب ذیل جج صاحبان برشتمل مخی ۔

دا، جناب<sup>رش</sup>س ابم<u>۔ اے د</u>رشیبر

دr، جناب حبطش میرخدا بخش مری (جیف جس<sup>ی</sup>س)

رس، جناب جسطس عبدالقدير جوبرري،

عدالت عاليه في حسب ذيل قانونى نكات براينا بيمتفقّه فبصلم صادركيا نظا-

دا، کباآر طبیکل ۲۱۲ لے قانون کے مطابق سے کا اگراس کا جواب اللہ میں ہے نہ اگراس کا جواب کا میں میں ایس کے دیل ایس کی اثرات مرّنت ہوں گے۔ روی آرین کا میں ارشل لاء آر ڈر نمبر ہم جیسا کاس میں ارشل لاء آر ڈر نمبر ہم جیسا کاس میں ارشل لاء

آرڈر نمبر ۲۷ کے ذریعے نرمیم کی گئی ہے کا اس عدالت کے اختبارات نظرنانی بمطابق آرٹیبکل نمبر ۱۹۹ پر کبیا انرم دگا۔

(ب) آرسبکل ۲۱۲ و ای کاآن مقدمات برکیا انر ہوگا جن کا فیصل سنا دیا گیاہے یا جوابھی مک فوجی عدالتوں میں زیر سماعت ہیں ۔

عدالت تے مفرف کے جملہ بہلوڈن اور آئینی صورتحال کا جائز ہلینے کے بعد فیصلہ دیاکہ: ر

(۱) آیگن بمی آرشیکل ۲۱۷- اے کا اصنا فہ اور آرشیکل نمبر ۱۹۹ بی ذبلی دفعات سا۔ اے ۱۳ بی بی سر سری کی ایزادی واضع طور براس عدالت کے اختیارات نظر نانی کوختم کرتے ہیں۔ جبکہ بیگم نفرن بھٹو کیس میں فیصلہ ہو چکا ہے کہ بیاضیالت نظر نانی کوختم کرتے ہیں۔ جبکہ بیگم نفرن بھٹو کی این میں کا کوئی اختیارات نظر نانی ختم کرنے کا کوئی اختیارات نظر نانی ختم کرنے کا کوئی اختیارات این میں دھا۔

(۱) آرسکل نمبر ۱۹۹ میں تربیم کا مقصد کسی بھی فیصلے اور خاص طور برعدالت عالیہ کے نظر تانی کے فیصلے اور خاص طور برعدالت عالیہ کے نظر تانی کے فیصلے کا کو مسترد کر دینا عقار لہذا یہ تربیم بیگیم نصرت بھٹو کہ بس کے فیصلے کو سینے کی ایک کوشش ہے جبکہ فیصلے کا لب لباب بہدنی بہدنی کہ بیٹن سے انحراف کی اجا زت حرف نظریتر صرورت سے مطابق بہونی جا بیٹے ۔

(س) آیٹن میں برنزامیم نظر بٹر صرورت کے معیار بر بوری نہیں اتر تیں لہذا خلاف ِ فانون ہیں۔ چیف مارشل لاءا بٹر منسطر بیطر کو خواۃ انہوں نے یہ کاروائی صدر ملکت کی چنٹیت سے ہی کیوں نہ کی ہو۔ ایسی نزامیم کرنے کا کوئی اختیارِ حاصل نہ نظار رم) اس عدالت کوآ بین کے آرٹیکل منبر ۱۹۹کے تحت نظرتانی کا اس طہر ح حاصل ہے جس طرح مندر جر بالا ترامیم سے پہلے حاصل مقار

صنباءالى كالمبين سے ابك اورطا كمانه مذاق ازام خلان تانون قرار دبری گین اوراس فیصلے نے صنیاءالحق اور اس کے مننیروں اے ، کے بروسی اور شرلیف الدین ببیرزاد و کو بلاکردکھ دیا۔ انہوں نے محسوس کیا کرملک میں ساے 19 ٹر کر آیکن کی بالاد سن نیز ازاد اور خود مختار عدلیہ فوجی آمر سبت کے غیراخلاقی، غیرخانونی اورغیراً مینی افدامات کو حرف غلط کی طرح مثا دے گی۔ للمذاانهون نے دکھاور کے طور میر بلوجینان کائی کورط کے فیصلے کے خلاف سیریم کورط میں ایبل دائر کردی مگروہ اببیل کی کمزوری سے مکمل طور برا گا ہ تقے اس لیے انہوں نے سپریم کورط کے فیصلے کا انتظار کرنا مناسب م سیجااور ۲۲ مارخ ط<del>اعم کو جزل صنباء الحق نے عبوری آبٹن کے حکم نمیرا</del> کے ذربیعہ اکسی نیا آیٹن نافذ کرکے عدلیہ کی آزادی اور نود مختاری کوختم کر دیا اس عبوری آیش کے حکم کا فرری اثر بر ہوا کہ اس حکم نے بوجیتان ہائیکورط کے فیصلے کومنسوخ کر دیا جس کی بناد بر فوجی عدالتوں کے فیصلے از نود بحال موركتے اور سسار دارورسن" تركت ميں آگيا . اور دوسياسی كاركنوں كوييانى کے بھندے برط نگ دیا گیا۔ان جیالے کارکنوں میں سے ایک بلوچشنان کا ٢١ ساله نوجوان طالب علم رمہما حبير بلوچ غفائيے فوجي عدالت في قتل كے الزام میں موت کی سزادی تنی ۔

۸ دسمبر ۱۹۰۰ کو بلوچستان این کیورط نے سنگین یے قاعد گیوں کی وجہ سے فوجی عدالت کی سزاکومعتطل کردیا نظا اور مقدمے کی باقاعدہ سماعت ننروع



جزل صناء الحق كى آمريت كرسياه كادنامون اور بربيت كى ايك جعلك

برشعر فیم کے ان مے شار نوجوان جیالوں کے جزید شونی شنہادت کی مکمل عکاسی کرتا ہے۔ ہوجزل صنیاء الحق کے ظلم وستم کا نشا در بیٹتے ہوئے تخت دار پر نظک تو گئے لیکن انہوں نے اس ظالم آمر کے آگے سرجھکانا گوارا نہیں کیا ریااس جذبہ شہادت کو اس طرح بھی بیان کیا جا سکتا ہے کہ: مصر قریب ہے یا رو روز محشر چھیے کا کشتوں کا خون کیونکر موجیب رہے گا رو روز محشر لہو پکارے گا استین کا جوجیب رہے گی زبان خنج لہو پکارے گا استین کا

دنباکوبے وقوف بنانے ک کوشننیں کرتا تھا۔ صنباءالی کوہم نے بار لج کی وی پر دیکھا ہے ، سنا ہے کیونکہ ولیسے تو اٹسے دیکھنا کارے دارد تھا۔ اور اُٹے دیکھ کر کمجھی بھی یہ تا نزنہبں اعبرا کہ کوئی باوقار یا نٹرلیف النفس انسان خطاب کردلج ہے بکہ ہی شہری محسوس ہوا کہ کوئی ممکار انسان اپٹی فربیب کاری کی پر دہ پوشی بیں مھوف ہے۔

الم المرسیکل منراک نخت صدر ملکت کو یہ اختیار حاصل ہوگیا کہ وہ کسی بھی ہائیکورٹ کے نئے کو اسی رضا مندی ہوئیکا منرا کے نخت صدر ملکت کو یہ ختی کے منور کے بنیکر رضا مندی ہوئیکا مند کے بیار میں کے دوسال سے زائد عرصے کے بیاج نہ ہو۔
مور آرٹیکل منر 1 اس کے تحت 2 جولائی میں 1 میں کے بعد کیے جانے والے میں اقدامات بنیز تمام اس کا اور ورست قرار دیئے ہے ہے ہیں ہیں او کا آرٹیکل منر 1 درج ذیل ہے۔

" ہے بولائی محیوائی کا علان صدر باکسنان کے تمام وہ احکامات جن کے ذریعے آئی بین ترامیم کی گئی ہیں۔ چیف مارشل لاء ایر منظر بیر کے ابسے ہی احکامات اور ہی احکامات اور ہی احکامات اور توانین ہو کا جو لائی محیوائی است کی توثیق کی توانین ہو کے بیں ان سب کی توثیق کی جانی ہے کہ وہ سب کے سب با قاعدہ اختیا رات کے نخت جاری ہوئی بی اور کوئی عدالت کا کوئی فیصل ان احکامات و ترامیم میں حارج

با مخل نہیں ہوسکتا۔ نیز احکامات و نرامبم جاری وساری ہیں ناآ نکہ ان کو مجا نہ اخفاد بط نیدیل بامنسوخ یہ کرہے۔

(٢) تمام احکامات ، کاروائی بافعل جوکس اتھارٹی پاکسی فردنے ، ھ جولائی علام کے بعد صدر باک نان، باجیف مانس لاء ایڈ منظر پیر کے حکم سے یاکسی مارش لاء آرڈ ربار گولیشن، فانون ، نوٹیفیکیش، رول، احکام، بائی لاء کے نحن جاری کبا یا سرانجام دبار با کوئی احکام باسزادی، وه سب کے سب باختبار ا ورمجا زنصور ہوں گے اوران کی نوٹین کی جاتی سے کروہ با اختیار ہیں اور ہمبنئہ سیے غفے اور کوئی عدالت ان میں مخل ہونے کا نفتیا رنہیں رکھنی . رس ، جہاں کہیں چیف مارشل لاء ایٹر منطر بطر کے مارشل لاء آر ڈر کے تحت کوئی فوجی عدالت قائم ہونی سے اور کسی معاطے میں سماعت یا کاروائی کرتی ہے، ما کوئی مقدمه با معامله اس سے سیر د کیا جا تا ہے، نو کوئی سول عدالت استمول سبريم كورط كے اس مقدمے بإمعاً ملے بين كوئى حكم امتناعى بإكوئى دوسرا حكم جاری ہنیں کرسکتی اور مذکوئی ابیل وغیرہ اس کے خلاف سی سکتی ہے۔ نیزنمام مفدمان ومعاملات بونی الوقت کسی سیول عدالت میں زبر سِماعت ہیں اور جن بركمى فوجى عدالت في غوركرنا منزوع كردباسيد وه سب كرسي ان مول عدالنوں سے خارج تفتور مہوں گے .

رہ، کوئی سول عدالت اس کی جاز نہیں کروہ کوئی مقدمہ، یا شکا بہت کسی اعقار فی یا فرد کے خلاف کرے، محض اس اعقار فی یا فرد کے خلاف کرے، محض اس بناء برکم اس اعتار فی یا فرد نے کہی مارش لاء آر ڈر یا فوجی عدالت کی کاروائی کے سلنے بیں کوئی احکام جاری کیے یا کوئی عمل کہا ۔

(۵) كوئى سول عدالت بننمول بالميكورط اورسيريم كورط افطح نظركمي بهي عدالتي

فیصلے کے جوان عدالتوں کی اپیل سننے یا نظر تانی کرنے کے اختیارات کے متعلیٰ ہو، مجاز نہیں ہوگی کروہ :ر

(۱) کسی مارشل لاء آدفخر بارگرلیش جوچیف مارشل لاء ایشر منسطریط یاکسی ارشل لاء ایشر منسطریط یاکسی ارشل لاء ایشر منسطریط نیا می ارشل ایکی منسل پر جوانهوں نے کبا ہو با کرنے منسل کرنے کا ادادہ مدکھتے ہوں ، کے متعلق کوئی حکم ، خصوصًا ان کے با اختبار ہونے کے منعلق جاری کریں .
کے منعلق جاری کریں .

(ب، کسی فرجی عدالت کے فیصلے کے متعلق ، دی ہوئی سزاکے متعلق یا فیصلے کے آثرات و نتا بخ کے متعلق یا فیصلے کے آثرات و نتا بخ کے متعلق محصوصاً البی فوجی عدالت کے اختیارات کے متعلق کوئی حکم جاری کریں۔

(ج) کسی مقدمہ با کاروائی کے متعلق جس کا اختبار کسی فوجی عدالت با گریبونل کو دیا گیا ہو، کوئی حکم امتناعی جاری کریں یا کوئی کاروائی کریں با شکا بہت کی سماعت کریں ۔

(د) چیف مارش لاء ابگر منظریطر با کسی مارش لاء ابگر منظریطر کے خلاف یا کسی ایسے فرد کے خلاف ہو ای کے ما تحت کا م کر را ہو کوئی حکم جاری کریں۔

(۲) کوئی ایسا حکم محکم امتناعی یا عمل جس کا ذکر اُوب دفعہ (۵) میں کیا گیا، کو حکم عدالت، ہواس نوٹیف کمین نے بعد یا بہلے جاری ہوا ہو منسوخ حجما جائے گا ور فطعی قابلِ عمل مذہو گا اور ہر منفد مریا کا روائی جوکسی عدالت کے زہر ہماعت ہو، خارج سمجی جائے گی رنبزیہ اعلان کیا جا تا ہے کہ کوئی ایسا عمل با عدالت کا فیصلہ کسی مارشل لاء انظار کی یا اس کے ما نخت کام کرنے والے کسی سول ملازم کے خلاف لاگونہ میں ہوگا رہا

رے ارتبکل نمرے اکے تحت ہائیکورط اور سے بیم کورط کے جج صاحبان

پی،سی،او کے نخت طف انظانے بے پا بند قرار دیئے گئے ،لیکن بعض جے صاحباً نے یہ طف لینے سے انکا رکر دیا اور لبعض جج صاحبان کو حلف لیننے کی دعوت ہی نہیں دی گئی ہیں سے مرادیہ متن کران جج صاحبان کو ان کے عہدوں سے برخواست کر دیا گیا ہے ۔

پاکستان کے چیف مسل مطرح مس انوادالحی اور سجری کورٹ کے دو اور بھے صاحبان نے حلف لینے سے انکار کر دیا ،اسی طرح ہائی کورٹ کے کئی بھی صاحبان نے یا نوحلف لینے سے انکار کر دیا یا بھرائفیں حلف لینے کی دعوت ہی نہیں دی گئی ۔ اس طرح ۱۹ بھی صاحبان کو ذائف سے سبکدوئن کر دیا گیا بوجیتان ہیں دی گئی ۔ اس طرح ۱۹ بھی صاحبان کو ذائف سے سبکدوئن کر دیا گیا بوجیتان ہائی کورٹ کے جیف جسٹس میر خوا بختی مری بھی ان میں شامل خف صنیاء الحق نے نہایت خاموئی سے ایک طرف نو بورے آئینی نظام کو تبدیل کر دیا اور عدلیہ کے اختیادات و آزادی کو بھی محدود کر دیا گیا ۔ دو مری جا متب اپن دیا اور عدلیہ کے اختیادات و آزادی کو بھی محدود کر دیا گیا ۔ دو مری جا متب اپن ذات کی مرکز بیت کو بیتی بنالیا ۔ بی ہی ، او کا آرمیکل نم ہوا جو سیاسی جماعتوں کے متعلق تھا درج ذبل ہے ۔۔

(۱) "جب صدری جانب سے سیاسی سرگرمیوں کی اجازت دی جائے گی تو صرف وہی کالعدم پارطیاں اس میں مصر سے سکیس گی جھوں نے گیارہ اکتوبر موعول کم تک الکین کمین کمین میں رحیط پین کردار کھی ہو باجن کو اللین کمیش کیا ہی عل کی اجازت دے چکا ہو۔

(۱) اوبربیان کی مہوئی بارٹیوں کے علاوہ اور تمام سیاسی بارطیاں کالعدم تصور ہوں گی اوران کی املاک بحق سرکار صبط کی جائیں گی .
رس، اس حکم کے بعد کوئی نئی سیاسی بارٹی معرض وجود میں نہیں اسکے گی الآ یہ کہ الیکٹن کمیش اس کو اجازت دے ۔

ام) اگرصدرکو با ور موکہ کوئی سیاسی پارٹی معرضِ و ہود میں آئی ہے یا پہلے سے موجود میں آئی ہے یا پہلے سے موجود ہے اوراس طرح سے کام کردہی ہے کراسلامی نظریہ کو عثیس پہنچے یا پاکسنا ن کی سالمیت باریاست کو کوئی گزند ہوتوں در جیف الیکٹن کمشنر کے مشواے سے اس بارٹی کوختم کرسکتا ہے یہ

بی اس او کے نفاذ سے حسبِ ذیل اٹرات مرنب ہوئے : ۔

۱۱) دیا سن کے بہنوں شعبوں لینی انتظامیہ ، مقننہ اور عدلیہ کے اختبارات صنیاء الحق کی ذائن واحدہ میں مرکز ہوگئے ۔

۳۱) ببگم نفرن پختو کیس میں دیئے گئے میٹر بم کورٹ کے فیصلے کو پھی طور میر مسترد کرد باگیا ۔

رس، اعلی عدالتوں کے اختبارات کو محدود کرد باگیا۔ نیز مارش لاء حکام کے غیر قانونی ، غیر آئینی اقدامات اور فوجی عدالتوں کے فیصلوں کو عدلیہ کی نظر نا نی سے مستشلی قرار دے دیا گیا۔

ری، اعلیٰ عدالتوں کے جج صاحبان کی ایک بہت بڑای تعداد کو فراٹھن سے سبکدوئش کر کے عدالتی نظام میں بہت بڑا خلاء پیدا کر دیا گیا۔

منيا الى كانظريبانصاف اواسى چېبره دستيان البخ<sup>گياره</sup> ساله دوړ

حومت میں منیاء الحق جن کو کے نعروں سے اس قوم کو بے دقوف بنا تا رہا۔ ان میں سے ایک نعرہ سستے انساف کا بھی تھا۔ یہ سسنا انساف کیا بکل ہوتی ہے۔ اس کا علم غالبًا بخود صنیاء الحق اور اس کے مشیر ان قانون کو بھی نہیں تفا۔ یہی وجہ ہے کر سسنے انساف کی کوئی واضح اور جامع تعربی بااس کے حصول کا طریقہ کار مجمی بھی قوم کے سامنے بیش مذکبا۔ یہ حزور ہوا کہ صنیاء الحق نے

سمری ملطی کورنس اوراسپیشل ملطی کورنس کی شکل میں ایک ایسا ظا لما رہ
نظام نا فذکیا کرجن کی کا روائیوں سے عدل وانصاف کے ایوان لرزتے دہے۔
اور ایر ظا لمارہ نظام ایک طویل عرصے تک جاری رہا ۔ ان عدالتوں کی کارکردگی
اورانصاف کامعبار صرف بہ نظا کہ انہوں نے اس قوم کے کتنے بدنیب افراد
کوکوڑے مارے کتنے البیے نظے کہ جن کو لمبی لمبی سنرائیں دے کرجیلوں میں فنبد
رکھا اور کتنے البیے نظے کہ جن کو تختہ وار برکھینچ دیا گیا ریرانشاف اتناسسنا
اور اتنا فوری ہونا نظا کہ ہر جرم چند دنوں میں سنراکے اذبیت ناک مراص طے کہ
لینا غذا رہی بہجان بداس سے ستے انصاف کی جو صنباء الحق کے ذہمی میں مقا۔
لینتا غذا رہی کہجان سیراس سے ستے انصاف کی جو صنباء الحق کو البسا سے سنا
لینتا غذا رہی کو کو فوق میں طوا کہ اس نے صنیاء الحق کو البسا سے سنا
نفاف ذاہم کو کوئی قوم ہر مطاف میں منہ دی اور انھی سے بدینیز کہ وہ اس سمت میں
نفاف ذاہم کو کوئی قدم اعطا تا اس کا سرسے متی منہ دی اور انھی سے بدینیز کہ وہ اس سمت میں
کوئی قدم اعطا تا اس کا سرسے متی حاصل خور کیا۔

 جس کے تحت سبیسی سرگرمیوں اور دبگر بہت سے معاملات کوہرم قرار وید باگراہ ان جرائم مے مقدمات کی سماعت کا اختیار فوجی عد**انتوں کوح**اصل ہوگیا ۔ **فوج**ی عدالتوں کے فیام سے بیے مارش لاء حکم نب رجاری کیا گیاجس کے نخت پورے ملک میں اسپیشل ملطی کورنش کا دائره اختبار سزائے موت نک وسیع نخا جبر سمری ملطی کورش ابک سال فیدا ورجر انے کے علادہ ۱۵کوروں مک کی سزا دبنے کی مجانہ تفیں۔ ہر جرم کی سزا میں کوطوں کی سزا مزور منامل ہونی تنی ۔ فوجی عدالتوں کے فبيعلول كحفظاف كمى عيى عدالت كوابيل كى سماعت كا اختبارحانس مذ نفا البتة برنكتف صرور برنا كباكرسزا ميموت اور باخته كاطنه كى سزاكى تصديق كا اختبار چیف مارش لاء ایڈ منظر بطر کوا ور دیگر سزائوں کی تصدلین کا اختیار اس زون کے مارش لاء ابترمنسطر بیر کو د باگیا خفا رکوٹروں کی سنرا مارش لاء کی ایک بنیا دی صرورت ہونی ہے۔ مارش لاء کے مقاصر میں برنسور بھی شامل ہو ناسیے کہ قوم کوٹر دبیر قسم کے نوف وہراس میں مبتلا کر کے عوام کے ذہنوں میں حکومت کی ہیبت بھادی جائے ناکہ کوئی بھی شخص حکومت کے منطالم کے خلاف احتجاج کرنے کی جرأت مذكر سيح كركوا ع إذى اس مقصد كحصول كابهرين فدلهب كورى بازى اور تومى النسانيت المين كورك بازى شامل كورك بازى شامل کردی گئی۔اس طرح ملک سے متربیٹ شہریوں کو نزگا کرسے کوٹے مارنا روز کا معمول بن گبار کورے بازی ایک الیبی وحشیا مزسزا سے جس سے ہرانسان ایک شدىدىتىم كے جمانی كركب ميں مبتلل ہوجا ناسمے اورساتھ مى اسكى عربت نفس كو سخت دھیکا گتا ہے وہ لینے آپ کوانسا نیت کے معبارسے بست محسوس كرنے گلتا سے اليے افرادىي رتوعى كے طور بر بالعموم بغاوت كےجذبات



دورمنیا، الحق کے سینکوطوں ستم رسیدا ڈن میں سسے ایک حافظ مخدامجدعارف (سرگودهارلونا) کھیا ٹک تشدد کی ایک جھلک

جنم لینا شروع کردیتے ہیں تھیریہ لوگ معاشرے کے بلے وبال جان بن جاتے میں سندر منی بگرطی موٹی صور تحال میں کو طرے بازی ایک بنیادی عنصر کی چنبن سے شامل ہے۔ تاہم مارش لاء عدالتوں کی کورے بازی سے متائز توكرضياءالحق في اسلام كے مقدم نام بركوط بازى كرف كا فيصل كرايا غفا. ان مقاصد کے حسول کے بیے جزل صنیاء الحق نے اسلامی قوانیں نا فذکیے جن کی تفصیل انگلے صفحات میں بیان ک جائے گی۔

مرقی سی، او برماہر سن کی رائے ایں رٹیار ڈ جش فزارین جا اہم نے ایک بیان میں کہا کہ :ر

سعدلیه کی روح ناپربر موگئی ہے اور انصاف کے ایوان خاموش قریب بن کمئی ہیں۔اسلام آزادی اورمسا وات کا حق ہر فرد کو دبنیا ہے سکین باک نان میں یہ حی چین لیاگیا ہے۔ جے صاحبان کو فوری طور برعہدے سے انگ کیا جاسکتا ہے ا ورايسامعلوم موناسد كرباكتاني معارش مين قانون كي كوتي بطريني سي سابق سیکر بیری داخلر جناب ایم، اے، کے چو مدری مکھتے ہیں کہ:ر « بى بى، او- بذات خود ملك كا قانونِ اگو لى بن گميا اور ملك كى سبول عداستيں اختبارات سے محروم کردی گئیں اس اقدام سے ظا ہرسے کرعوام کے بنیا دی حقق برى طرح سے مجروح ہوئے . فوجی عدالتوں كے مربراہ اور ممرصاحبان چاہے کتنے ہی نااہل ہوں اور فانون سے کتنے ہی نابلہ، ان کے فیصلے حرف ۔ اخر ہوگئے اوران فیصلوں کے خلاف طک کی اعلیٰ عدالتوں کے دروا زے بند ہوگئے ابساکط ااقدام کرنے میں کمیا مصلحت تھی بہ تومارشل لاء کے ادباب اختبار باان کے سہاسی اور قانونی مشیران کرام ہی جانتے ہوں گے لیکن

عام آدى كوجو كيد سيمه مي آتاب وه يرب كرتمام انتدارا وراضتبار مارش لاء حکام کے باظ میں ہوا دراس اقتدار اور اختبار میں نجلے درجے کے فوجی افران كوبسى مننامل كبيا جامع خوار ووقابليت كاعتبار سے اس كابل مول بار بهور - نتیجه اس کا به مهوا کرفوجی عدالتو سایس مبرد بانتی درا تی را یک ربیا مرد لیفینط جزل کےمطابی ان عدالنوں ہیں جرائم کی نوعیت کے اعتبار سے رمٹوت کے زرخ مقرّر مہو گئے محقے ، جہاں کک ان فوجی عدالنوں کے مربرا بان اور مران کی اہلیت کا نعلق ہے لاہور کا ٹی کورٹ کے ایک مناز فوجداری وکیںنے بیان کیا کرایک مقدم میں وہ را دلینڈی کی ایک فوجی عدالت میں ایک ملزم کی منما نت کے مسلسلے میں ببین مہوسے۔ جرم نابلِ صمّانت غناجس کامطلب یہ ہے کرملزم کی صمانت اس کا فانونی حق ہونا ہے ردکیں صاحب نے ابنا موقف بیا ن کبااور صابطم فوجداری کا توالہ دیا۔ عدالت کے مربرا ہ نے ناراس ہوکر بو بیا کہ یہ صابطة فوجوارى كبابلاموتى ہے . ؟ وكيل مساحب في كتاب بيش كي درمناسب وفعرتھی بنائی۔ بچ صاحب نے مزید پو بھا کر برکتاب کس نے لکھی ہے۔ عربن كمياكريه ملك كافانون سبعه جج صاحب جران بهوية اور فرما باكريس سال جر سے عدالت کررہا ہوں اور آج برکتا ب میرے ساسنے پیش کی جارہی ہے۔ یں اس کو برط سنا جا ہوں گا۔ وکیل صاحب نے کتاب بطور تحفد ابن طرف سے ببین کی اور لینے ملزم کو صنما نت پر ر ہا کرا کر عجلت میں عدالت سے رخصت

۱۰ جنوری همهار کورسالر میگ " ( MA ) میں ریٹا زُرد جسٹس جناب درّاب پٹیل کا ابک بیان شائع ہوا۔جس میں آب نے کہا : ۔ " ہم ایک طویل اور تاریک ٹرنگ میں ہیں جس کے آخری کنارے پر بھی کوئی روشنی دکھائی نہیں دیتی ۔ کس شخص کومعلوم نہیں کہ کل کیا ہوگا۔ ہُ ' جزل صنیاء الحق نے محصٰ لینے اقتدار کو نسبم کرانے کے بیے پاکستا ن کے آٹین ، قانونی اور عدالتی نظام کو تباہ کرکے رکھ دبا۔ صنباء الحق نے عدلیہ کی آزادی کوختم کرنے کے بیے حسبِ ذبل اقدامات کیے در

(ب) آبین کے آرٹیکل نمبت کی ترمیم کر کے صدر ملکت نے یہ اختبار حاصل کر لبا کہ وہ کسی بھی با فی کورٹ کے جج کو اس کی رصنا مندی کے لینے ر اور اس بائی کورٹ کے جینے حسل سے مشورہ کیے بینر دوسال تک کے لیے کسی بین دوسرے بائی کورٹ میں تبدیل کرسکتے ہیں۔ یا اس کو جج کے علادہ کسی بھی دوسرے منصب پر مامور کرسکتے ہیں اور ہی جے صاحبان اس تبدیلی کو قبول نہیں کریں گے ان کو اس تاریخ سے ملازمت سے رہا گر

تصوركبياجائے گار

رج) وفاقی سرعی عدالت کے فیام کے بلیے آیئن میں باب سا۔ اے کا اصافہ کہا گیا اور آرشیکل نمست سے فیام کے دربیعے و فاقی سرعی عدالت کا قیام عمل میں لا باگیا ۔ اس آرشیکل نمست سے خرب ہے۔ بی کے تحت صدر مملکت سنے نجے صاحبان کی مذاب خاصل کر لیا ۔ حب میں یافتیار عصاحبان کی مذاب حب میں یافتیار عصاحبان کو عدالتی فرائض کے علاوہ دو مرے خرائض برجھی ماہور کرسکتے ہیں اور اگر کوئی نجے کوئی دو سری فرقہ داری فبول کرنے میں انکا رکر ہے تو وہ اسی تاریخ سے ریا ٹرنفور کمیا جائے گا۔

مندرج بالا اقدامات کے ذریعے انتظامیہ نے مکن طور برعدلیہ برکنظول ماصل کر لبا۔ ہر جبند کر یہ ترامیم مارشل لاء کے دوران کی گئیں کیکن مارشل لاء ختم ہونے کے با وجود نا فذالعمل ہیں۔ اور عدلیہ کی آزادی کو متنا ٹرکردہی ہیں۔ (د) آ پین میں آعظویں ترمیم کے ذریعے مارشل لاء حکام کے تمام اقدامت اور فوجی عدالتوں کے فبصلوں کو اعلی عدالتوں کے دائر ہو اختبار سے مستنہ قرار د بدیا گیا۔ اس طرح آ بیش کی بحال کے با وجود مارشل لاء کے اٹرات کو فائم رکھنے کہ کوشش کی گئی ہے۔ عدلبہ کی آزادی ہر انتظامیہ کی گرفت کا ایک اثر تو بر ہوا کی طرف سے مذہب امود کی وفاقی وزارت ہیں مشیر کا عہدة فبول کرنے کی پیشیکش کی کئی جو آب نے قبول مذکی لہذا آب کو ریٹائر کر دیا گیا۔

مجاس شوری کا قبام اولین ترجی قرار دیتے ہوئے المام کواپن حکومت کی اولین ترجی قرار دیتے ہوئے المام کا فیام اولین تا نافذ کیے سے۔ اس سمت میں مزید پیشقد می اسلام کے بعض تعزیری قوانین نافذ کیے سے۔ اس سمت میں مزید پیشقد می

کرنے ہوئے انہوں نے ۱۲؍ دسمبر المائی کو وفاقی مجلس شورکی کے فیام کا اعلان کبا بیس کے تحت مجلس شورکی کے ارکان کی نعداد - ۳۵ سے زائر تھی، ریڈ پو اور ٹی ، دی پرقیم سے خطاب کرنے ہوئے جزل منباء التی نے کہا: ر

" مجلس سوری اس بیے فائم کی گئی ہے کہ موجودہ حالات بیں عام انتخابات کرانا فوم کے مفاد میں نہیں ہے۔ ناہم برعبوری انتظام ہے اور یہ قومی اسبلی کا بدل نہیں ہے۔ مناقل نمائندہ اواروں کے انتخاب کے بعد مجلس شوری نود بخود ہی ختم ہوجائے گئی۔ جلس سفوری اسلامی جمہوری معام زے کے قیام کے بنے وہی ختم ہوجائے گئی۔ جلس سفوری کی مبروں کی جموعی تعداد - حس سے زبادہ بلیکام کرے گئی۔ جلس سفوری کے مبروں کی جموعی تعداد - حس سے زبادہ ہوگی۔ ان میں سے ۱۸۷ ممبروں کے ناموں کا اعلان آج کیا جا د ہا ہے۔ باتی مبروں کے ناموں کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔"

صنیاء الحق نے مجلس متورلی کا قانونی جواز فراہم کرنے کے لیے آیئن میں ترجم کردی اور اار جنوری س<sup>190</sup> ندکو مجلس متورلی کا افتتاح کیا۔ اس انتہا می اجلاس سے خطاب کرنے ہوئے آیہ نے فرمایا : ر

" برجلس شوری انتقالی آفتداری کراه مهوار کرے گی و یہ ادارہ ملک بین اسلامی نظام کے نفاذ ،اسلامی جمہوریت کے قبام ، قومی اور بین الا قوامی معاملات بین حکومت کی مدد کرے گا۔ اسی شور کی کے نبام سے خامیوں سے پاک جمہوریت اور عوام کے مزاج سے مطابقت رکھنے والے نظام کا از سر نوا تا ذکر نے کی کوشش کی جائے گی و نواج محمد صفدر کو جسس شور کی کا صدر بنا دیا گیا کسی ذمانے میں ایک فارسی کے استا دیے کہا غنا کہ : ر

ھے۔ بہردنگ خواہی جا مہمے الوسش من انداز قدت را مے شناسم ترجمہ در " توجس رنگ کا جاہے لباس پہن سے ۔ میں تجھے تیرے فدکے اندا نرسے پہچان لوں گا۔

صنباءالحق کی جبوری برطنی کراسکے ذہن میں مکن آمربیٹ کا جنون سمابا ہوا عقاءاس کے حسول کے تین طریقے سننے ۔

اوّل برکہ بارہمانی جہور بت کی مکمل طور پرِنفی کردی جائے اور انتخابی عس کو ہمیننہ میلئے مسترد کر دباجائے۔

د دیٹم برکہ کوئی ابساا دارہ فائم کیاجائے ہواس کومکس اختبارات تعویق روے ر

سوٹم ہر کہ کوئی ابسانظریہ تلائش کیا جائے جواس کوعوا می جوابد ہی سے بند و بالانسلم کرنے ۔

براسی نفسیاتی کشمکش کا بتجہ خفا کر صنیا والتی نے کئی بچو نے بدلے تاکہ وہ اپنے اصل مقاصد تک رسائی حاصل کرسکے۔ جنا بچہ مجلس سنور کی کے فتیام کو درست نابت کرنے کے بید صنیاء الحق نے یہ اعلان نوکر دبا کہ عام انتخابات کرانے بی کرانا نوم کے مفاد بیں نہیں مگروہ یہ مذبتا سکا کہ عام انتخابات کرانے بی نقصان کرباہے۔ درانسل مجلس سئور کی کا قیام عام انتخابات سے گریز کا محص ایک بہا نہ خفا۔ جزل صنیاء الحق کے ایک مشیر راجہ ظفر الحق تقے موسوف مجمی صنیاء الحق کی طرح اسلام کے بہت بڑے داعی تقے اس بید وہ منیاء الحق کو لیتین دلانے رہے کہ ملک کی نجات خلافت راشدہ کی طرز برقائم کی جانے والی صحومت میں ہے ادر صنیاء الحق کی ذات میں وہ تمام نو بیاں موجود بیں والی حکومت میں ہے ادر صنیاء الحق کی ذات میں وہ تمام نو بیاں موجود بیل بولیک کی ذات میں وہ تمام نو بیاں موجود بیل بولیک کی خات کی طرف ایک خلافت

کے سا منے جوابرہ ہوتا ہے اور دنیا کا کوئی بھی انسان خلیفہ کا کسی بھی طرح احتساب نہیں کرسکتا۔ جنا پنجہ اس عفیدے کی بنیاد برصناء الحق نے بار ہاس بات کا اعلان کیا کہ وہ حرف النّد تعالے کے سامنے ہوا بدہ ہے دیکن صنیاء التی اور ماج نظفو الحق زمان و مکان کے اس بعد کو سجھنے سے میسر قا حر دہے ہو ظلافت رات دہ اور آج کے انداز حجم انی بیں پیرا ہو جبکا ہے ۔ اعتبی اس بات کا بھی احساس مز ہوا کہ رب کل کا واقعہ ہے کہ نزگی نے خلافت کے ادارے کو ہیستہ ہیمبنہ احساس مز ہوا کہ رب کل کا واقعہ ہے کہ نزگی نے خلافت کے ادارے کو ہیستہ ہیمبنہ کے بلے ختم کر دیا ہے ۔

مجلس تنوری کاخاتم اوعام انتخابات کا علان ایسی کا خان کی کئی ہے۔ مجلس تنوری کاخاتم اور ام انتخابات کا علان ایسی کا خلال

کفتی ان پی سے کوئی مقصد کھی بورا نہ ہوسکا۔ نہ تو اسلامی نظام ہی آ بااور نہی اسلای جہوریت نافذ ہوسکی البتہ یہ صرور ہوا کہ مجلی سنور کی صنیاء الحق کی مدح مرائی کرکے مرکاری اخراجات کوجائز فرار دبتی رہی ۔آخر کا رصنیاء الحق کو بقین ہوگیا کر نہ تو وہ خلیفہ بن سکتا ہے اور نہی نظام خلافت قائم کیا جاسکا ہے ۔البتہ یہ صرور ہوسکتا ہے کہ وہ ایک مطلق العنان اور ہے لگام آئینی صدر کاروی دھادکراقت کاربر قابص کر موہ ایک مطلق العنان اور ہے لگام آئینی صدر کاروی دھادکراقت کاربر قابص کر ہوئی ہوئی اسلام کاروی دھادکراقت کر مرب ہوئی اقتدار کا تقاصا تھا جس کی بناہ پر صنیا یا لحق نے سے اور اس ماف کرتے اس صاف کرتے ۔ آخر کار تہاراگست سے مجاز کو صنیاء الحق نے مجلس شوری کے سامنے ابنی ذات میں جمح کر ہے ۔ آخر کار تہاراگست سے مجاز کو صنیاء الحق الما علان کے سامنے بالغ دائے دہی کی بنیا د ہر مارج مصرف کو دانگار کہ دبیا ۔اس اعلان کے ماتھ کر دیا اور مجلس سنوری کی افاد بہت سے اختو د انگار کہ دبیا ۔اس اعلان کے ماتھ ہی جزن صنیاء الحق اور اس کے دفقاء نے ۔ار اکتو پر سے ۱۹ کار میں اور اس کے دفقاء نے ۔ار اکتو پر سے ۱۹ کے اور اس کے دفقاء نے ۔ار اکتو پر سے ۱۹ کو سے کے کہ کار میں اور اس کے دفقاء نے ۔ار اکتو پر سے ۱۹ کی میں اور اس کے دفقاء نے ۔ار اکتو پر سے ۱۹ کی میں اور اس کے دفقاء نے ۔ار اکتو پر سے ۱۹ کی میں اور اس کے دفقاء نے ۔ار اکتو پر سے ۱۹ کی میں اور کیا اور اس کے دفقاء نے ۔ار اکتو پر سے ۱۹ کی میں اور کار کیا کور سے ۱۹ کی میں اور کیا دور اس کے دفقاء نے ۔ار اکتو پر سے ۱۹ کیا کہ کور کیا دور کیا دور اس کے دفقاء نے ۔ار اکتو پر سے ۱۹ کی دور کیا کور کیا دور کیا دور اس کے دفقاء نے ۔ار اکتو پر سے ۱۹ کی دور کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا

۲۲رائتو برتک ملک کے سیاستدانوں سے انتخابات کے مشلہ برمزاکرات کئے اور ١٥٥ راكتو بركواليش كميش كوانتخابات كى تيارى كى برايات جارى كردى يى . جزل ضباء لى كاريفريندم ٢٥٠٩م اعمر دنيا مي تام أمرون جزل ضباء لى كاريفريندم ٢٥٠٠م مم این یه مزوری قدرشترک کی جنیت رکھتی ہے کہ ہر آمر اپنی آمریت کے حق میں آئینی ہوا زفراہم کرنے کی کوشش کرنا رہنا ہے۔ اور جونہی لسے مناسب مو فع میسرا تاہے وہ فور ا فائدہ اٹھا نا سے۔ چنا بخ صنباء الحق نے بھی مجلس شوری کی کارکردگی سے متاز ہور عوام سے ووق عاصل کرنے کا نبصل کرایا۔ اس طرح اپن امریت كالمئيني جوار تلاش كرف كابهانه بنالبا- صنياء الحق في يم دسمبر المالي كوريلي اور بل، وی برقوم سے خطاب کرستے ہوئے اعلان کیا کہ وہ اپنی پالیسیوں کی تائيد حاصل كرف كيدي مك ين ديفرنيرم كرائے كا اوريد ديفرنيوم ... ١٩روسمبر ١٩٠٤ يواليكن كيتن كي مراني منعقد بوكا . چنا بخريرو كرام كي مطابق به رلیفرینژم کرایاگیا اورجس سوال پریپردیفرنیژم ہوا وہ یہ تفاکم: ر « کیا آب صدر پاکستان حزل ضیاء الحق کے اس عمل کی تا یُر کرتے ہیں بوانهوں نے باکستان کے قوانین کو قرآن حکیم اور مدنت رسول صلی الله علیہ وارم کے مطابق اسلامی احکامات سے ہم آ ہنگ کرنے اور نظریۂ پاکستان کے تحفظ کے بلے متروع کیا ہے -اور کیا آب اس عمل کو جاری رکھنے ، مزیداستوار کرنے اومنظم ويرامن طريغ سعا قداروام كمنتخب نما نندول كي واله كرن كي همايت كرتے ہيں ۔ ؟"

اس سوال کا جواب ہاں ، یا " نان " یں دباجا نا تھا ۔ اگر جواب " ہاں ہیں ہوا نواس کا مطلب بہ ہوگا کہ صنیاء الحق آئندہ با بنے سال کے بید صدر بن جائے گا۔

اس سے زبادہ سکیں نراق کسی پاکستانی کے ساختدا ورکبا ہوسکتا ہے کہ اس سے

بہ پوچھا جائے کر کمیا وہ پاکستان کے نوائین کوفر آل جیج اور سنت رسول صلی التّدعلیہ
وآلہ دسلم کے مطابق بنانے کی حمابت کرنا ہے ؟ اور اس سے بطور سنم ظریفی اور
کیا ہوگی کہ اگر توم اس سوال کا ہوا ب اثبات میں دینی ہے توجزل سنباء الحق مزید
با بنے سال کے لیے صدر بن جائے گا۔ گو با سنباء الحق مجتم اسلام ہے اُسے منظور کرو
بامتر وکر دو۔ نشاعر شرق علام انبال نے کہ بخوب کہا ہے کہ ، ۔
مرد کا نام جنوں مرکھ دیا جنوں کا خرو

جواور جا ہے تیراحی کر شمہ ساز کرے

جواور جا ہے تیراحی کرشمہ ساز کرے

ربغر ينظرم كخيرتنا رمح اورقومي وبين الافواحي المصفح عامم المتذكرة

یں صنیاء الحق نے 21ء 24 فیصدووظ حائس کرے رلفر بنیلم میں نہا بت ہی شا ندار اور تاریخی کامیا بی حائس لرلی درائس صنیاء الحق کامقند ا پنی آمریت کا اخلاقی جواز فراہم کرنا تھا ، جو اس نے کر لبار جہاں مک رلفرنیڈ کے حق میں ووط ڈلوانے کا تعلق تھا تو اس کو مرف درج ذبل جند شالوں سے با سان سمچا جاسکتا ہے۔

(۱) جناب ایم الے کے بچو ہدری فراتے ہیں کر: ر

" میں نے خودایک سخنس سے جو موقع پر موجودی اسٹاکرڈیرہ غازی خان میں ابک وزیر جوسالبۃ فوجی بھی ہیں ۔عوام کوایک حبسہ میں ترغیب دے رہے تھے کہ پرشخس کم از کم پیچاس یا ساھ ووط ڈانے ؟

دی، بین الاقوامی پرلیس بین بھی اس ریفرنیوم کی بط ی مترت کی گئی۔ دیفرنیوم کے فور ابعد سراکانوسط لندن سے مکھاکہ:۔

مد دسمبریں سدر سنیا والتی نے ایک رلفرندام کرایا رجس کے ذریعے اس نے اپنے آپ کو اسلام کے دریعے اس نے اپنے آپ کو اسلام کے داعی کی چٹیت سے با بخ سال کے بیے سدر پاکتان بنا سیاراس کارگزاری میں اتنے مجد نظرے طریقے سے دیوا ندلی کی گئی کراشترا کی حکومتیں مجبی ابیے اتدام سے مٹرہ اجائیں یہ

رم، "اس سلسے میں ہفت روزہ" انجارِ جہاں "نے اپنی حالیہ اشاعت ۱۴ تا ۲ نومبر شریم انتخابی تجزیے ا در ملی سیاسی حالات کے بارے میں دلفر مزلام کا 19 ہے سلسلے میں انکشاف کرتے ہوئے مکھا کہ ج

" صنیاء الحق نے جو ریغرنظم کرایا تھا اس بیں حرب سات فیصد ووط ولا اللہ کے سرتنب کرانے کے بہتے ایک بیل ولا اللہ کے مرتنب کرانے کے بہتے ایک بیل تائم کیا تائم کیا تا ہے مرتب کیے جن کا احلان ریٹر بواور لئوی سے کہا گیا ۔ اوران تنائح کے ٹیار کنندگان کو انہوں نے بڑے الحا الفا کو انہوں نے بڑے الفا کو اکرام سے فراخ دلی سے فوازا ۔ وہ مزید لکھتا ہے کہ جزل سیاء الحق اگر زندہ ہوتے تو الفوم بر المان کے اعلان کردہ انتخابات بھی منعقد مذکراتے بلکم ان

کا منصوبہ یہ نفاکروہ عین وقت پر یہ انتخابات ملتوی کر کے دہمبر کم 19 مرک کی طرز پر اہلک دلیفر نیڈم منعقد کراکر خود کو مزید پاپنج سال کے یے مسئر صدارت برفائر کر سف کے بیے ایک سہل دا ہ نکال لیتے میکن قدرت نے اکتفیں اپنے اس منصوب کی نگبیل کا موقع ہی ما د با ۔ اور اس طرح قوم کو انتخابات کے ذریعے اپنے نمائندوں کے انتخاب کا موقع حاصل ہور کا ہے ہے

به محقی و دستهرت فوی اور بین الاقوامی سطح پر اسلام کے اس خودساخت چیبین کی جو فد مب کے مقدس نام پر اپنی آمر بین کو طول دبتار ہا۔ اس حقیقت کو دری ذیل شعرسے باسان سمجھا جا سکتا ہے: ر

ص سن توسهی جہاں میں ہے نیسدا فسا مذکب ا

۱۷ دسمبر ۱۹۸۳ میر کونسیا والحق نے ریٹر او اور نی وی برقوم سے خطا یہ کرتے ہوئے اعلان کبا کہ ۔ کرتے ہوئے راففر مینیڈم کے نتائج براظهار مسرت کرتے ہوئے اعلان کبا کہ ۔ "باکستان ابنی ناریخ کے تنئے دور میں داخل ہوچکا ہے گ

صنباءالی کے بیان میں اس صد مک صدا قن صرور مو ہود ہے کہاکتا ان امریب کے دوسرے دور میں داخل ہوگیا ہے۔ کیونکہ ریفرینارم کے مفروصہ نتا مج سے صنباءالحق کی آمریت کو آئینی ہواز صرور میسر آگیا۔

مرح المركم عنی انتخابات المحال الموال المول ال

کومنعقد مہوں گے۔ سنیط کا نتخاب و سطِ مارج میں ہوگا اور عبلس مشوریٰ یعنی بارلیمنط کا پہلااجلاس سرم مارج مصطفیۃ کوہوگا۔

صنیاء لحق نے امر رواروں کی انتخابی المیت کے بیے ہاؤس آف بارلیمن این لڑ پراونشل اسمبلیز الیکٹن ارڈینس مجر بر سے 19 مار اور پولٹ بکل پارٹیز ایکٹ مجریہ سے 19 م پس ترامیم کر کے نٹی مٹر الکط مقرر کیس رجو حسب فریل ہیں :ر

۱۱، سینیط، قومی اور صوبائی اسمیلیوں کے امیر داروں کو باعمن سلمان ہونا چاہئے۔ ۱۲) امید واروں کے یلے مزوری سے کہ وہ اسلامی احتکام سے انحراف کی مشہرت ن رکھنا ہو ؟

رس) اس کے علاوہ انمبرواروں کے بیے حزوری ہے کہوہ اسلامی تعلمات کا خاطر خواہ علم رکھنا ہو۔

رم، فرائض کی پان*ندی اور گنا و کبیره سے* اجتناب کرتا ہور

۵۰) انمبروارکے بلیے صروری ہے کہ وہ قیام باکستان کے بعد قومی سالمبیت اور نظریہ پاکستان کا منالف مزر ہم ہور

د) چھاشخاصمنو بسکھنگ، ذخیرہ اندوزی ،منافع ٹوری ، دسٹوت یا ملاوٹ کے جرائم میں سزایا فنۃ ہوں گئے ، ٹوا ہ ان کی سزا کی مرّت چھے ماہ یا اس سے بھی کم کیوں مذہور انتخابات میں حصتہ لیلنے کے اہل مذہبوں گئے ۔ ،،

اہلیت اور نااہلیت کے سلسلے میں پویشیکل پاطہزا کیے طب بھی ترامیم کی گئیں ، بو درج ذیل ہیں ۔

ا۔ اس ایکطی ترمیم شرہ دفعہ نمبشد پیں جن افراد کو پہلے ۵ ممال کے بلیے نااہل قرار دیا گیا تھا۔ نااہل کی مدّت برطھاکر بارہ سال کر دی گئی ہے ۔ ۱۲ ساس دفعہ بن ایک اور ترمیم سے در لیے ان تمام افراد کو سات سال کے ۔ ۱۲ ساس دفعہ بن ایک اور ترمیم سے در لیے ان تمام افراد کو سات سال کے

یہ نااہل قرار دیاگیا ہے۔ جو بچم دسمبرالہ اٹھ کے بعد صوبائی با وفاقی سطے پر
کمی وقت بھی البی سباسی باری سے عہدیدار مااس کی ایگز بیکٹیو کیسٹی کے رکن
رہے ہوں رجی نے ااراکٹور واعوائہ کک البیشن کمیٹن کے باس رجہ طریش نہ کرایا
ہو،اوروہ افراد بھی ہی بھی کم دسمبرالے اٹھ اور ہے جو الی سے ہوں کے جو دفاقی کونسل یا
صوبائی وزیر مملکت با مشبر رہے ہوں۔ سوائے ان لوگوں کے جو دفاقی کونسل یا
مجلس شور کی کے ارکان ہوں بارہے ہوں، وہ دفائی کا بینہ کے وزیر بہوں با
مرحے ہوں، صوبائی کونسل باصوبائی کا بینہ کے رکن رہے ہوں، اس
کے علاوہ صدر مملکت کو یرافتبار حاصل خفاکہ وہ از خود بامتعلق شخف کی درخواست
یرکسی نااہل شخص کو نااہلیت سے مستشنی کرسکتے ہیں یہ

ا بیم ار ، وی کا انتحابی ما برکاط ارش لاء ریکویش کو صنبا الحق نے مارش لاء ریکویش نم جاری کیا انتحابی ما برکاط جس کے تحت وہ کسی بخض کو نا الجی سے ستن قرار دے سکتا تھا ۔ جنا بچراس اختیار کو استعمال کرتے ہوئے صنباء الحق نے یہ عرا فراد کی نا الجی کوختم کر دیا ۔۔۔ ایم ، آر ، وی نے اجنوری کو ایر طق آباد میں اپنی مرکزی کیمطی کے اجلاس میں اس الیکشن کے بائر کا اعلان کر دیا ۔ تا ہم انتخابات پر وگرام کے مطابق ہی منعقد کرائے گئے اور یکم مارج کو مجلس سٹور کی کو تو طور باگیا ۔

غرجمائی مگرسیاسی انتخابات اجموری ناریخ میں کہیں نہیں ملیا۔
یہ سیارالی کے الجھے ہوئے ذہن کی ایج ہی میں کہ اتخاب تو ہو ہے ہیں لیکن سیاس جاعتوں کو حصر لینے کی اجازت نہیں ہے۔ جبکہ جزل صنباء الحق کے من بست می سیان دان ارکان فیلس شور کی مرکزی وصوبائی وزراء وغیرہ سب ہی ان انتخابات

میں حدے رہے ہیں۔اپ ضباءا لحق کو بہبات کون سمچیا ٹاکر درلےعقل کے دستمن برانتخابان کس طور برغبر سباسی اور غبرهما عتی بین جبکه متعدد امیدوارون کانعلق ظاہرہ با خفیہ طور برکس مذکسی سیامی جماعت سے حزور ہے۔ جس کا علم برحال خود النیں بھی بخوبی غنار حزل سنیا رالحن اسلامی نظام کے بہت بڑے داعی فقے دلیکن ہمیں پوری اسلامی ناریخ میں ایسی کوئی مثال ہنیں ملتی کرجس بس ابک آدمی ابک ووسط کی بسیاد ریر غیر جماعتی انتخابات کراسے سکتے معوں۔ صنیاءالحی کاحلقہ فکر اپنے ذاتی افترار کے عورسے آگے جاتا ہی مد نظا اِس نے دنیاکی انکسوں میں دھول جبو کنے کے لیے انتخابات کا ڈھو اگ مارس اس بيدرجايا تفاكروه دنباكوير تناسك كرمك مين منتخب جهورى ادار يسركم عمل یں اور وہ ایک جمہوری حکومت کا مربراہ ہے۔ حالا نکر سیاسی جماعتوں کے بغيرجمهوربيت كاكونى تسور مكن بى نهيس وصياع الحق كومعلوم هناكه اكرسياس جاعنون كومنظم ہونے اور انتخابات میں حصہ بینے كى اجازت دى گئى نو برلوگ انتخاب سے پہلے ہی ا بینے اپنے انتخابی منتوروں بیں صناءالی کا کیا چھٹا کھول کرر کھ دیں گے اسی خوف سے پیش نظر دیفر بنام کے ذریعے اپنے آپ کو صدر بنوا لینے کے باوجود ضیاء الحق نے فوج کی سربر اہی سے علایدگی اختیار نہیں کی تھی اور صعارت کے ساتھ ساتھ اس نے بیف آٹ اسٹاف کاعہدہ بھی اپنے یاس بى ركها اس ليدكرووا جي طرح جانتا خفاكراس كااصل انتخابي اداره فوج سے اور قوع سے علحیرہ ہوجائے کے بعداس کی کوٹی چیٹیت نہیں ہوگی۔ در حقیقت سیاء الحق نے انتہائی جالاکی اور کمال ہوٹ بیاری سے کام ہے کر فوج كوسيا ستدانون كے مترمقا بل لا كھواكيا تقالبكن سباستدانوں نے جو بحب وطن تقے انتخابات میں مزاحمت کرنے سے بجائے بائیکاط کرنا مناسب سمجیاً۔

اس طرح ان محبِّ وطن سہاستدانوں نے ملک میں خانہ جنگی کے امکا نات کو بیسرختم کردہا۔ جنا بچرانتخابات بروگرام کےمطابق برگرامن طور بر بھمل کرلیے گئے۔ ر المرادي المرادي المرادي الماري المرادي المر ٢ ماري همالي كواً بين كى بجالى كالحم منها جارى كرك ألين مي نهابت الهم اوربنبادى تبديليان كروالين ان نزاميم سيحمت كے نمام اختيارات مدركى ذان واحدہ بس مرتكز كردبينے كئے . نبغ برجى واضح كرديالياكم صدر علكت جب جابي كے ترميم شدة أيكن نافركر دبي كے - جن دفعات میں بنیا دی ترامیم کی گئیں ان کی تفصیل یہ سے ر

نمبر المرتبی المربی می نامیم المربی نمبر کا مناصر (۱) ۲- ای آرمیکل نمبر کا اصافه کرے قرار دادِ مفاصر كوآئين كاحصه بنادياكيار

دفدتين كوتبدي كرك صكرط لقيرانتخابكو

تبديل كردبا كبار ببط صدر كانتخاب إركيمنط كے ذريع عل ميں أنا تقاجيكم اب انتخابي

ادارے بی صوبائی اسمبلیوں کو بھی مشامل

کرلیاگیا ۔

دفعہ" د" کا اصافہ کیا گیار جس کے مطالق جزل محدصناء الحق ريفر منيطم كے نتیج میں اس دن سے ہ سال کے لیے صدرین جائے

گا،جس دن مجلس شوری کا بهلااجلاس منعقد

(1) - (1) (2)

نزامبهم وزیراعظ کافرض ہوگا کہ جہر سرام

رفی و و صدر ملکت کوکا بینز کے ان تما فیصلی سے آگا و کرے جن کا تعلق فانون سازی یا انتظامی معاملات سے ہو۔

دب، صدرِملکت کےطلب کرنے پر انشیطا می اورفانون سازی کی اطلاعات صدرکوفسراہم کرے گا۔

(ج) اگرصدر چاہے تو کوئی الیبا فیصلہ جود زائج ظم نے کیا ہو یاکسی وزیر نے کہا ہو، کا بینہ کے اجلاک بیں پیش کرے .

ین میں میں میں اس کا مکس طور پر تبدیل کر دیا گیا اوراس کی مجگر نٹی دفعہ کو شامل بھی نہیں کیا گیا۔ (۱) صدر ملکت اپنے اختیارات کے استعمال میں صدر ملکت، کا بینہ، وزیر اعظم یا متعلقہ

وزبر کے متورے پرعمل کرے گا۔ بشرطیک صدر اس متورے کو کا بین کے باس دوبارہ عنور

کرنے سکے بلیے واپس بھیج دے اور کا بینہ یا وزیرِاعظم دوبارہ وہی منٹورہ دے ر

رود نیکن اس کے با وجود صدر الیے معاملات

یں آیٹن کے مطابق بھی اپنی صوابدبدر پر کاروائی

نمبرشار آطیکل نمبر رس ۲۴

۲۸ (۴)

کرسگتا ہے۔

رس اوراًگرکوئی تنازعہ ببدا ہوجائے کہ آ یاسدر اس قسم کی کاروائی کرنے کا مجاز نظا با بہیں تو اس سنس ہیں صدر کا فیصلہ آخری ہوگا۔ دم، کا ببینہ وزبراِ عظم یاکسی عیں وزیر کی طرف۔ سے صدر مملکت کو دسیٹے جانے والے مشور ہ

کے تعدیر سب ریسیہ بات رہے ۔ کوکسی عبی عدالت بااغنار فی کے سامنے زہرِ کخٹ نہیں لایاحائے گا۔

(۵) جب سدرِ ملکت قومی اسمبلی کو برطرف کر دے تو :ر

رسے د. . (ق) دوبارہ انتخابات کرلنے کی کوئی تار بریخ

مقرر کرے بوناریخ برخاستگی سے سو دن سے زیادہ مذہور

(ب) ایک نگران حکومت تشکیل کرے۔

(۱) اگرکسی وقت صدر ملکت اپنی صوابد ببربر باوز براعظم کے شورے پر مناسب خبال کرے نووہ کسی بھی قومی اہمیّت کے مسلے کو قوم کے ساھنے ریفر نیڈم میں پیش کرسکتا ہے اور اس مسلے بر قوم صرف میں باز ناں بیں بواب دے گی .

أرشيكل نمبر ترامیم (2) مجلس سٹوری ریفر میٹرم کاطریقہ کار طے تمبرشار کرے گی ۔ اس آدنیکل کو تبدیل کر د پاگیا اورنسی و فعیر (0) میں کہا گیاہے کہ مجلس شور کی صدر ملکت، فوى المبلى اورسينيط بيشتمل بوگى -اس ارتبکل میں صدر مملکت کو مجلس ستوری ФY (4) كوبيغام بصحفى بإخطاب كرنے كا اختبار موكا. اس ارسیکل میں ذیلی وفعرنمبرا شامل کردی 01 (4) التي جس مين كهاكياب كوصدر مملكت كواختبار حاصل بوگا کہ وہ جب جا بین عوام کی دائے معلوكرنے كے ليے قومى اسمبلى كو برخاست کردی ۔ كو تبديل كرديا كيا اوران كي جركم حسب ذيل 9419419119. د فعان شامل کی گئیں ۔ 79,001614 ملكت كي نمام أتنظامي اختبارات صدركي (9) ذات ہیں مریکز ہوں گے ر (۱) مدر کومننوره دینے اورصدر کی عانت 91 くしゅ کے بلیے وزیراعظم کی سربراسی میں ایک کابیہ تشکیل دی جائے گی۔

ترامیم ۲۱) صدر قومی اسمبلی کے ممران میں سے سی بهي تنحض كووزيراعظم مفرركر سَحت بن جس كو ان کے خبال میں اکثر بت کا اعتماد حاصل ہو۔ (r) نامزدوز ب<sub>ل</sub>یمظم) صدرکے سامنے لینے عہدے کا حلف اٹھائے گا اور سا کھندن کے اندراكثربت كااعنادحاصل كرك كار رس کابیہ اوروز المے ملکت قومی اسبلی کے سامنے بوایدہ ہوں گے۔ رa) وزبراعظم *صدر ملک*ت کی خوشنودی مک اینے عہدے پرفائز رہے گائیکن صدر اس كے خلاف اس وقت تك اس دفعہ كے تحت دیٹے گئے اختیارات استعمال بہیں کرے گاجب مک اسے يربيبن منهوجائے كروز يونم كواكثريت كاعنماد حاصل تنبين ربإر (4) وزرِإعظم ابنے عہدے سے استنعفا دے سکتاہے۔ ۵، کوئی وزیر بتومسلس چیماه تک قومی اسمبل کا ممبرنہ رہے۔ وزارت کے عہدے

پر برفرارنس سے گار

دی نومی اسمبلی برخاست ہونے سے کا بینہ

أرسيكل نمير تنبرشار برخاست تص*ور نہیں کی جائے گی*۔ را) صدر کو مجاس شوری کے ممران میں سے (11) وزداءا وروزرائ ملكت مقرركرني كااختيار (۲) تمام وزراء صدر کے سامنے لینے عہدے کا حلف اتھا بیں گے۔ رس نمام وزراء صدر کو اینے استعفا بین کر سکنے ہیں ر صدر مملکت، وزبراعظم کے مشورے سے (14) مشيرمقرركرسكتا سے -صدرى در نواست بروز براعظم ایناجانشین 90 داس مقرر کرنے مک اپنے عہرے پر بر فرار سے (۱) وزیراعظم کے خلاف قومی اسمبلی کے 90 UC ۲۰ فیصدار کان کی طرف سے بیش کردہ قرار دادِ عدم اعتماد منظور کی جاسکتی ہے۔ (٢) فرار دادِ عدم اعتماد بيش موف كين اورسات دن کے درمیان منظور میسکتی ہے۔ رس یر قرار دا دمانی مطالبات پر بحث کے دوران منظور میں کی جاسکتی ۔

ر طریک نمیر آرمیکل نمیر نمبرشار ربم قرار داد منظور بونے کے بعدوزبراعظم لینے عہدے پر برفرار نہیں رہے گا۔ دا، ملکت کاتمام کاروبارصدر کے نام برکیا 99 (4) (۲) صدر اصدروائے قوائد مرتب کرے گا جن کےمطالق تمام دسناویزات صدر کے نام برمترتب کی جایش گی ۔ رس صدر، ملکت کانظم ونستی چلانے کے لیے قواعد بنائے گا۔ دا، گورنرآئین کےمطابق کابین، وزیراعلی، (14) 1.0 با وزیر کے مشیروں بیرکام کرے گا۔ لیکن حسب ذبی معاملات بس گورنر، مدر کی بیشگی منظورى سے اپنی صوابربر کے مطابق عمل .62-5 رق وزبراعل كاتقرته (ب) کابینه کی برطرفی ، جب لسے اکٹر بہت کا اغتادحاصل مذرستعر رجى صوبائي اسمبل كى برخاستگى جب عوام كى رامے معلوم کرنا مقصود ہو۔ ری کوئی ایسی سفارش جووز براعل، کابییه یا

ترامیم وزیر کی طرف سے گورنر کو کی گئی ہو، عدالت بالخاري كسامف زير بحث نهب لا في جاہےگی۔

(س) جب گورنرصوبائی اسمبل برخاست کردے نووه صدري منظوري سير نكران محومت فالم كرسكناسيه-

رى، صدر مملكت به اختيا دات ايني صوا مد بد کےمطابق استعال کرے گا۔

آيُن مِي آرتيكل ٢٤٠ الف كااصنا فيركما كيا جس میں کہاگیا ہے کم بر

(۱) ہجوالائی محیوار کا اعلان،صدرکے تمام احكامات ،مارش لاءر گولینن، مارش لاء آردد زاوروه تمام قوانين بوه جولاني <sup>١٩٤</sup>٠ م اوراس آرمیکل مے نافذالعل ہونے کی ناریخ کے درمیان بنائے گئے ہوں اکس عدالت کے فیصلے کے باو جوداوراً بین کی کسی دفعہ کے با دصف جاً نزتصور موں گے اور کسی بھی

عدالت میں زیر بحث نہیں لامے جائیں گے۔ را، ووتمام احكامات اوراليى تمام كاروائيان

جو ۵ جولائی محی<sup>19 د</sup>اوراس آرمیکل کے نفاذ

سهر الف (14)

ترامبم کے دوران کسی بھی ننخص نے مارشل لاء احکامات باافتیارات کے تحت جاری کے موں باعمل میں لائی ہوں جا کر تصور موں گی اورائیب کسی بھی عدالت ہیں زیر بحث نہیں لایاجائے گا۔

(۳) *هدر کے تم*ام احکامات اور تمام مانٹل لاء رنگولیشنز،آرڈرز،قواعد، بواس آرسیکل کے لفاذك وقت نافذالعل عظاس وقت تک نافز<sup>العمل</sup> رہیں گے جیب تک کر ہاا ختیار انظار کی ان کومنسوخ پذکر دے۔

رى، فريلى د فعريب بيان كى كئى كسى تھي كاروائي كى بنيادىركسى عدالت يس كوئى كار وائى بي کی حاسکتی ر

(۵) ذیلی دفعات ۲۰۱ اور مه میں کی گئی تمام كاروائبان نيك نيتى برببنى تصور بونكى (4) ذیلی دفعر 1 میں بیان کیے گئے صدر کے تمام احکامات میں اسی طرح ترمیم کی جائے گی جیسے آیٹن میں ترمیم کیجاتی ہے. باؤرسنرآف بإراينسطاينط برا ونشال مبلينر الیش ارڈر سے اور کے تحت کرائے گئے

۲۷۰ پ (11)

أرسيكل ننب

ترامیم انتخابات آئیں کے مطابق تصوّر مہوں گے۔

مندرجر بالااً يُبنى تراميم سے ظاہر ہوتا سے كرصنياء الحق نے دوف ملكت کے تمام اختبارات ابنی ذات میں جمع کر لیے منے بلکہ آئین میں آڈیمکل ٹمٹ الف كااضافه كرك زيادتبول اورمظالم كوآئينى تحقظ يعى فرابم كرد ياكيا - اس طرح صنياءالحق فيصدرا وروزيراعظم كدرميان نام نهاد توازن كامسله بجى حل كرابا مر مر مر مرا مرد مرد مرد المرط همهام المناء الحق نے محمد خان جونیجو المین کا الحصول نریمی ایک طب مسلم اکواپنا وزیراعظم نامزد کردیا. اس طرح قوی سطح برایک عجیب وغروبیب تضاد بببرا بهوگیا۔ وه اس طرح کرقومی اسبلی بھی ہوہود بھٹی رسپول محومت بھی ابنا کام کررہی تھی ۔ اور مارشل ُلاء بھی جاری تقار صنیاء الحق نے مارشل لاء کے دوران کی گئی تمام زباد تیوں کودرست اورجائز بنانے کے بلیے جونیح حکومت سے قوی اسمبلی میں آیٹن کا مطول نرمیی بِل بِينَ كرديا بو ١٨ ستمر صفار كوشطور موكيا. اوبر بيان كي كف الميلام الن

كواس بل كاحصة بنا دياگيا - چونكه جونيجو حكومت كى كوئى سباسى اورغوا مى بنبادنهيں عقى اس ليے يه بالكل واضح اكثريت سے منظور موكيا اور صباء الحق نے ١١ رنومبر مصموار کواس بن کی منظوری دے کر پارلیمنظ سے اپنے تمام سیاہ کا رنامے خنم كرايب بوانهب أيني حتبت دے كرابي جرام بر برده وال دباء

سورماري كوصباءالحق في منتخب صدراور في دخان جونيجوف وزيراعظم كي چثبت سے لینے لینے عمدوں کاحلف اعطابا اوراس کے بعدمرکزی ورسوبائی

حكومتين تشكيل ديدى گئيں . ٣٠ دسمبركو صدرصياء الحق نے بارلىمنط كے شتركم

اجلاس سےخطاب کرتے ہوئے مارشل لاءا کھانے کا علان کیا،اوراس کے

سیا عقر ہی سیاسی جماعتیں بھی بحال ہوگیں۔ بعدازاں محدخان ہونیجو
نے پارلیمنط سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم جمہور بہت کے سفر کا آغاز کر
دسے ہیں اور آئر ہوانتخابات قانون کے مطابق منعقد کرائے جانے دہیں گے .
دو سرے دن یعنی اس دسمبر کووزیر اعظم نے اپنا ہ نکاتی پروگرام قوم کے سامنے
پیش کیا اور اعلان کیا کہ یہ بروگرام اس دسمبر نہ 19 ہے کہ سکس ہوگا گرضیا والحق
نے جو نیجے صاحب کو قبل ازوفت ہی وزارت عظلے سے برطوف کر دیا۔ اس طرح
وہ نوش فہی وخود فر ہی کی دنیا سے جلد ہی باہر آگئے۔

م اے بسے آرزو کہ خاک مشرہ

وزیراعظم محدخان تو نیجو کا ۵ نکاتی بروگرام درج ذبل سے ملاحنظه فرمایئے : ر

ا۔ باکتنان کی نظریاتی بنیادوں پر ایک مشحکم اسلامی جمہوری سیاسی نظام کا قیام به

۰۷ منصفارہ بنیادوں پرایک ایسے اقتصادی نظام کا ارتفاو فروغ جس سے مبروزگاری دور ہواور عوام کی خوشحالی کویقینی بنایا جاسکتے یہ

۳- ملک سے نانواندگی ختم کرکے قوم کوجد بدرساً منسی دورکے بیے تیارکر تا۔ ۷- معالترے سے رستون، تا انصافی اور دوسری بدعنوانیاں ختم کرنااور عوام کواحساس تحفظ اور انصاف فراہم کرنا۔

۵۔ مضیوط قومی دفاع ،ایک غیر جا نبدار اورمتوازن خارجہ بالبسی کے ذرایعہ ملکی وقاراورسالمبیت کااسٹیکام ۔

اس پردگرام کے اعلان کے ساتھ ہی وزیراعظم سنے پروگرام پرعملدرآمد کے بلے ایک سوسنزہ ارب ہ س کروٹر دو بیے کے فنٹرز مختص کرنے کا اعلان کرنے

ہوئے کہا کہ بیساری رفع ن<mark>قبل</mark> پڑسے قبل خرزح کی جائے گی۔ وزراعظم کےاس بروگرام برعملدر اور کے لیے مختلف شعبوں کے رب مقرر کیے گئے اوران اہداف کوحاصل کرنے کے لیے رقوم بھی مختص کی گئیں۔ مرچند کدائن حکومت کے ابتدائی دوری جزل جونیجووزارت کاافت ار منباءالی، جهوریت اورانتقالِ اقتدار کی بانیں کرتے رہے سکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ انہوں نے اپنے نظریات ين خاطر خوا و تبدي كرك انتقال اقتدار كود اشتراك اقتدار كى اصطلاح بببرل دیار سب کامفہوم بر نظاکرا قتدار وام کے منتخب نمائندوں کے حوالے بنیں کیا جائے كابكهان كوا فتدارم بستريك كرلباجائے كا۔ نيكن اس متراكت كا دائر و بھى خص زباني جمع خزبئ تك بمى محدود دهاا ورعملي اعتبار سيے بونيجو حكومت كي حينيت صنیاءالحق کے متبرسے زیادہ کھے بھی من تھی راصل اقتدار اور رباست کے جملہ اختیارات صنباء التی کیاس ہی تھے۔ محرخان ہونیجو کی تقری پرسابق وزبردفاع جناب مبرعلى احمد تالبورنے نهايت دلچسب تبصره كيا عنا- آب نے فرمايا خاكه ،ر « ہم محمد خان جو نبجو کی نئی نوکری برکیا تبھرہ کریں کیونکران کو الوان کے بامراوگوں نے منتخب کیا ہے۔ آب اوگوں نے چنددن پہلے کا اخبار دیکھا تا خير وزراعظم كا مائبوط يطاشا لغ مواضا كياكسى مكك كاوزراعظم اننا كمناتفي بهذاب كراس كے حالات زندگى كوشائع كيا جائے . اس قسم كے تماشے ہمارے مکک بیں ہی ہوتے ہیں کر لوگوں کو قبروں سمے اعظا کروز پراعظم بنا با جا تا ہے۔ ہارے صاحب بہا در صنیا عالحق کی یہ سب مہر بانی ہے کہ انہ ج مرخان بونبح وزبراعظمے ا سيتى بات تويه ہے كرجو نيجوصاحب كووزارن عظلے مرحوم كى قبركا مجاور

بنایا گیا تقاکیونکروزارت عظلے ہمیننداختبارات سے عبارت ہوتی ہے۔ ہجر محمدخان ہونیجو کے باس نہیں تنفے اس لیے آپ مرتومہ کی قبر کے گرد مبیط کر اپنی ذات کاتشخص کرانے رہنتے تھے۔ سکین صنیا عالحق کو یہ بھی گوارا مز ہوا۔ اس لیے انہوں نے اس قبر کا نام ونشان تک مطاد با ان حالات کواس شعر میں انتہائی ٹوبصورتی سے سمو با ہوانظ آتا ہے در

صے بی بیولے اسی لیے منظ لا کہ سے بی بیر مدفن بر کر بر دھتہ بھی کیوں باتی رہے صحرا کے دامن بر

بالافرجزل صنیاء الحق نے ۲۹ مئی کی شام کو محد خان جونیجو کی وزارت کے ساتھ ہی ساتھ قومی اسبیلی کو بھی برخاست کر دیا۔ اور اس کے فرر البدرصوبا تی وزار توں اور صوبائی اسبیلیوں کو بھی برطرف کر سے نگراں وزار بین فائم کر دیں۔ ملک کے جاروں صوبوں میں گراں وزراعے اعلیٰ تو بیٹیک مقرر کر دیئے گئے۔ مگر مرکز بیں وزارت عظلے کے منصب کو خالی جھوط دیا گیا۔ ۲۹ مئی شفائی کی مشام کو جزل صنباء الحق نے ایوان صدر میں ایک ہنگا می برلیں کا نفرنس سے خطاب کرنے ہوئے جو نیچو وزارت اور قرمی اسمبلی کو برخاست کرنے کا اعلان کیا۔ موصوف نے فرمایا کہ ویا۔

" جن اغراص ومفاصد کے تحت قوی اسمبلی منتخب ہوئی تھی وہ پورے نہیں ہوئے۔ مک بیں اس وامان کی صور تحال اس حرکک گھیسے ہوگئی ہے کہ جس کے بنتیج میں ان گنت گرافقد قیمتی جانوں کا المناک اتلاف اور املاک کا نقصان ہوا ہے۔ باکتنان کے شہرلوں کی جان ومال، عربین وسلامتی قطعی غیر محفوظ ہوگئی ہے ۔ نظر بیٹر پاکستان اور اس کی پیجہتی کو سنگین خطری الاتی ہو گیا ہے اور جہاں عوام کی اخلاقی حالت انتہائی حرکم دفاق کیا ہے اور جہاں عوام کی اخلاقی حالت انتہائی حرکم دگرگوں ہوگئی ہے کہ دفاق

کی حکومت آئین بی دی گئی دفعات کے مطالق کام نہیں کرسکتی اس بلط صدر جزل محدصنیا والحق صدر باکسنان نے اسلامی جہود سے باکسنان کے آئیں کے ارس كل نمر ده كاشق ٢ (بي) مي ديئ كئے اختيا رات كا استعمال كرتے بوعے فری طور برفقی اسبل نوڑ دی ہے جس کے ساتھ وفاتی کابینہ بھی توڑ دی گئی ہے۔ فوى اسمبل چادرا ور چار داوارى كاتقتس برقرار د كھنے بين ناكام ہوگئى تھى،ملک میں امن وامان کی صور نحال گھیبر ہوگئی تھی ۔ صبّباء الحق نے اسس صنمن میں مزبیر كهاكم نفا ذِاسلام كيسليط بب كونع ببين رفن نبيب بو يُحتَّى كه مارش لاء الطفة کے بعد جہور بہت کی جانب بھی خاص پیش رفت نہیں ہوئی۔ عوام کی جان ومال، عزت وآبرو محفوظ نہیں رہی۔ ملک کی سلامتی ویکجہتی خطرے ہیں بط کئی ہے ملک کی صورتحال کو بچانے کے لیے انہوں نے آئٹن میں دیٹے گئے اختیارات کو استعمال كمين بوع قوى السملي اوروفا فى كاببينه كونوطيف كاا قام كبيا. مك. مِن امن وامان کی صورتحال آنٹی تشولیٹ ناک حد نک بگرام کی سے جس کے بتیجے میں کئی فيمتى جانو كانلاف مهوا عام اخلافى معيار يميى برزين صرتك بكر جبكا يدموزخال اليي بو حي تقى كراس ميں وفاقى حكومت كا نظام ، دستور كے مطالق نہيں جل سكتا تفاري خود على سويلين صدر مول رآيتى برستور برقرارس يراقدامات آيتى کے مطابق کیے گئے ہیں اور جمہوری عمل کا حصہ ہیں ۔ میں نے ملک میں بگرطی ہوئی صورتحال کی جانب کئ باروز راعظم کی توتیم بزدل کرائی سکن وزیراعظم نے کہا کہ بونكر عزر جماعتى انتخابات كے بعد انہوں نے ايك سباسى جماعت بنائى سے اس بے ان کی کئی مجبوریاں ہیں۔ میں نے کئی باراس صورتحال پروز براعظم سے بات کی سکن و ذیراعظم نے کہا کہ و وابعض کام ارکان اسمیل کو توس کرنے کے بلے کرتے میں اس طرح انتخابات کا اصل مقصد او را مز ہوسکا - انتخابات کے عزاض مقامد

عبی پورے مذہبوسے۔ دیفرنڈم نفاذِ اسلام کے عمل کو تبزکر سف کے بیے منعقد کرایا تھا۔ یں ابساکر فاچا ہتا تھا لیکن یں اس پوزیش میں نہیں تفاکہ اس وعدے کو پوراکرسکتا۔ میں چا ہنا تھا کہ سویلین حکومت کا مباب ہولیکن قومی اسبی اور کا ببیہ توم کی توقعات پر پوری نہیں انری ۔اب میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ نفاذِ اسلام کاعمل نیز کردیا جائے گا۔ انصاف قائم کردیا جائے گا جا درا ورچارد بواری کے تقدیس کولیقینی بنایا جائے گا۔ میں کل قوم سے خطاب جا درا ورچارد بواری کے تقدیس کولیقینی بنایا جائے گا۔ میں کل قوم سے خطاب کے دوران تومی اسبیل توظیف نے کے فیصلے کے دوران تومی اسبیل توظیف ڈالوں گا۔ اوراسلامی نظام کے نفاذ کے بیے مزید اقدامات کا اعلان کروں گا ۔"

بونیجو وزارت کی برخاستگی پربهت کچه کها اور لکھا جا چکا ہے لیکن ہماری نظر میں اس مسئلے کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ بات عرف اتنی سی ہے کہ ایک نظر میں اس مسئلے کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ بات عرف اتنی سی ہے کہ ایک اس کا دل بھر آمر صدر جزل منیا والحق نے ایک کا بینہ کو بھرتی کیا اور بچر حب اس کا دل بھر کیا تواس نے این کان سے پکرط کر نکال یا ہر کیا اور بچر سے مرفئ ہوگیا اس مسلے میں اس سے ذیا وہ اور کچھ کہنا وقت کا صنیاں ہی ہوگا۔



مهرجون مختلام بدائم منط لمؤس بي حجحمت اورقومی اخاد کے لیڈروں کے دومیان مذاکرت کا ایک منظر تومی اتحاد کی طرف سے پروفیسرعبدالفغور مفق عمود الواب إده فلوتد خال چكوب كياطب سيجولا الوثرنيا ذي افتقا إمكل جضو (وزيلينظم ) اورعبدالفبط بييرزا و 8 -

وقتِ مقرره سے در برط درسال پہلے ہی کا دیئے گئے تھے۔ جبکہ جناب بھلو کو یہ اختبارِ حکمرانی ایکن کی روسے حاصل نفا کہ وہ مزید و برط صال تک حکومت کرتے رہتے ۔

بناب بھٹو کامقابلہ کرنے سے لیے جزبِ اختلاف کی نوجماعتوں نے پاکستان قومی انحاد کے نام سے ایک متحدہ محا ذقائم کر لبیار اسی فومی اتحادمیں مین مذہبی جماعتیں بعنی مولا نامو دودی کی جماعت اسلامی ، مولا نامفتی محمو د کی جمعيّت عللمنے اسلام اور مولا نا ننا ہ احمد نورانی کی جمعیّت العلمامے پاکستان بھی شامل تغيير ان انتخابات مي قومي اتحادكوشكست سي بري طرح دوجار مونايرا. بونكربوانتخابى نتائج امريكي وزيرخارج بسرى كسنجرك دعوب كي ساعة مطابقت نہیں رکھتے تھے جِنا پج امریکی پشت بناہی پر تومی اتحاد نے بھٹو محومت کے خلاف دھاندلی کے الزام میں تحریک چلادی ۔ ابتدا تحریک کا زور انتخابی دھاندو اورن انتخابات كالعقاديرس مركوزيا بكن قومي اتحاته في جلد بي محسوس كرايا كرتحريك كوفض منفى بنبادون يرطويل عرص كے يليے جارى نبيب ركھاجا سكتا للذا اتحاد نے بھٹو حکومت کا تختہ الطنے کے لیے تحریب میں ایک نیا عفرنظام مصطفے صلی النعظیروآلہ وسلم شامل کردیا۔ قومی اتحاد نے تحریک میں یہ نکتہ شامل كردياكه وه ملك مين نظام مصطفام نافذكرنا جا ستاسي.

گویانتخابی دھاندلی کاالزام کو تحریب سے الگ کردیا گیا اوراس کی جگر نظام مصطفاً کے نفاذ کا مسلم کھڑا کر لیا گیا ۔ پڑو کہ نظام مصطفا کی تعلق قوم کے مذہبی عقائد سے خنااس بیے قوم نے جذباتی انداز جس قومی انحاد کا ساتھ دیا اور پھٹو صاحب کی محومت کا تختہ السطے دیا گیا۔

(۱) نظام مصطفی کی برفریب حقبقت اسلام کی سیاسی تاریخ

میں نظام مصطفاً کی اصطلاح بہلی دفتہ اللہ کے وسط بیں پاکستان کی مزین برہی شنگ کئی تقی ۔ ااسال کا عرصہ گزرچکا ہے۔ بیکن آج تک معلوم مذہوں کہ اس تحریب کا مفہوم کیا تھا ۔ ج نوبی اتحا دمیں تبین مذہبی جماعییں شامل تخبی اس تحریب کا مفہوم کیا تھا ۔ ج نوبی اتحا دمیں تبین مذہبی جماعییں شامل تخبی اللی آج تک ان بی سے کسی ایک جماعیت نے بھی قوم کے سامنے نظام مصطفا کی وصناحت کرنے کی صرورت محسوس ہی نہیں کی ۔ جنا نچہ ہم بر سمجھنے بی تی بجا ب کی وصناحت کرنے کی صرورت محسوس ہی نہیں کی ۔ جنا نچہ ہم بر سمجھنے بی تی بجا ب کی مفروم سیاسی مناصد کے حصول کے لیے ہی باند کیا بھتا ۔ اس طرح علماء کا بہ مذموم سیاسی مناصد کے حصول کے لیے ہی باند کیا بھتا ۔ اس طرح علماء کا بہ اقدام بددیا نتی بر مبنی اور قابلی نفرت کا اور بہی وجہ ہے کہ قوم نے شموال نے ایک کے انتخابات بیں غربی جماعتوں کو یکسٹر سنز دکر کے ملاوں کے خلاف یہ بالکل نفرت کا اظہار کر دیا ہے ۔ رستاعر مشرق علام اقبال نے علماء کے خلاف یہ بالکل بی درست فتولی دیا بھا کہ نہ

صے قوم کیا جینزے قوموں کی امامت کیا ہے؟ اس کو کیا جانیں ہے چارے دو رکعت کے امام

سودیت یونین کے فائد جناب ککتیا خروشیف نے وفاتی جرمنی کے جانسلر مسٹرا بڑناٹر کے متعلق کچھواس طرح کہا تقاکہ :۔

" آب کسچین ڈیموکر بار ٹی کے قائم نیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آب اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آب ایک مذہبی آدمی ہیں آب کے لیے بہتر تو یہ خفا کہ آب کسی گرجا کھر میں بیٹھ کرعبادت کرستے اور ابن عاقبت سنوار نے مگر اسی عیسا ٹی کے ایک ہاتھ میں ایٹم بم دیکھنا چاہتا ہے ؟

یہی حال مہارے علمائے کرام کا بھی ہے۔ ان کے لیے مناسب یہی تفاکر بحضرات دین کی تبلیغ کے ذریلعے قوم کی اخلاقی اور روحانی اصلاح کا فرلیند انجام دیتے اور اس طرح اپنی عاقبت سنوارتے، بیکن پرلوگ محراب و منبر کے علاوہ جمہو عمامہ سببت سباسی مندا قدار پر بھی قابض ہونے کے حین اور سنہرے نوا ب و سکھنے رہے ہیں ، حالا نکر اخیبی معلوم ہے کہ سباست کی خار دار وادی سے گزرنا ان کے لیس کی بات ہی نہیں ہے۔ کیونکر ان صفرات کی بقاء کا انحصار محف مذہبی عصبیت پر سی ہے۔ جبکر سباست روا داری ، بر دانشت اور صبور نجمل کی منقاصی ہوتی ہے۔ قومی انحاق میں شامل مذہبی جماعتوں کے فکروعمل کو سمجھنے کی منقاصی ہوتی ہے۔ قومی انحاق میں شامل مذہبی جماعتوں کے فکروعمل کو سمجھنے کے بیے چند منا لیس پیش کی جات ہیں۔ جن سے یہ اندازہ کرنے میں کوئی و شول کی بیش نہیں آگیا تو یہ قوم کا کبا حشر کریں گے۔ اس کا اندازہ درج ذبی ایک واقعہ سے ہی باسانی رکا باجا سکتا ہے۔ ۔

فوی انحاد کے صدرمولا نامفتی محود نے حبررآبا د برلس کلب بب ابک پرلس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ: ر

(۱) مفتی محود کا مودودی کے بار میں فتولی کھر ایک فتولی دینے اس میں فتولی کھر ایک فقری دینے کاحق مجھے ہے۔ یں اب تک پندرہ ہزار فتوے دے جیکا ہوں جو مجلّد کتا ہوں میں موجود ہیں۔ میں آج اس ہرلیس کا نفر نس میں فتولی دینیا ہوں کو مودودی گراہ ایک فراور خارج ازاسلام ہے۔ اس سے اور اس کی جماعت سے تعلق رکھنا کفر اور ذلالت ہے۔ وہ امر کیم اور مراب داروں کا ایجنط ہے اب وہ موت کے آخری کنا دے بر اپنے جیکا اور مراب داروں کا ایجنط ہے اب وہ موت کے آخری کنا دے بر اپنے جیکا اور مراب داروں کا ایجنط ہے اب وہ موت کے آخری کنا دے بر اپنے جیکا اور مراب اسے کوئی طاقت بنیں بچاسکتی۔ اس کا جنازہ نکل کر دہے گا؟

روزنامہ ساوات مورخہ ۲۹ راگست سی 1<u>۹۷ کی</u> حسب ذمیں خرقا بلِ النظ سے ۔

رس فورانی مبال کی وسعت بی اسباسی جماعت، جمیت العلمائے باکسنان کے علاوہ ورلٹ اسلامک مرش کے چئر میں بھی بی اور ہرسال دنباکے مختلف ممالک کے تبلیغی دورے بھی فرماتے رستے بیں آپ کی وسعت قلی کااندازہ آپ کے حسب ذیل بیان سے باکسانی کباچاسکتا ہے ۔ جو ہفت روزہ ایشیا " کی ۵ اجوری میں ایک کا انتاعت میں شامل ہوا تھا : م

" ابھی حال ہی کا ذکر ہے کہ بیں (شاہ احمد نورانی) اور مولانا عبدالسنار خان نیازی ، مولانا غلام علی او کا طوی اور مولانا سیبر حمین الدین مثاہ صاحب ،

یراهبی تین جار روز پہلے ۱۱۷ راکتو بر<sup>دی و ا</sup>م جمعات کا ذکر ہے کہ ہم سب جزل صنیا والحق سے ملاقات کے بیے گئے ۔ تاکہ دارالعلوم ا ورا بک مسجد کاسٹگ بنیاد ان سے رکھوا یا جائے۔ توجیب ان سے باتیں ہورسی تقیں انہوں نے فرما یا کہ: م (a) علما مے کرم اور حیزل صنباء کی نوش فہی ایرے دست القلب ہیں۔ آپ ٹیں بڑی روا داری سے آب میں بڑی فراخدلی ہے اور پیرفرما نے لگے کم اسى فراضرل كانتيج ب كرجب أب سهالمي من المض المارش لاع لكف م قور العدى فبدك ان لمحات من روادارى اوروسعت قلبى كامظامر وكرتے بوئے ايب صاحب کے بیجیے نماز طرصی رمجھے برربورط مل سے میں مسننار ارجب ان کی بات ختم ہوگئی نومیں نے بوا گباء ص کیا۔ جزل صاحب! برط اافسوس ہے کہ ا ب كوغلط اطلاعات دى گئى بېرى . ىېم مېر الىمدانىڭدېۋى دىسعىت قلبى بىرىكىن گستاخ رسول کے لیے کوئی وسعت نہیں۔ ہم میں روا داری سے لیکن حصور پرنور کی شان می تنقیص کرنے والے کے بلے کوئی روا داری مہیں ۔اعلیٰ حفزت امام المنست مولانا احمدرصاخان كالكصابوا مجموعه فتأوى صآم الحمين کے نام سے مشہور ہے جس میں علماء حرمین مٹریفین کے فتوے موجو دہی اور مسك على حفرت كى تصديق سے مهم الحمد السَّداس فتو سے برعس كرتے ہيں كوئى بھى تخص نوا ، دىر داسماعبل خان كا ہو، ملتان كابيو، اچېره كابيو. كسى مننانم رسول کے پیچیے نمازہیں برط صتے اور میں نے کہا جناب والا یہ جار طکے کے لوگ ہیں ان کے بیچیے نماز برط صنے کا سوال ہی پریدا نہیں ہو تار آب کو یه غلط اطلاع ملی سے آب مطمین رئیں۔ ہمارے میں ایسی روا داری، فراخدلی، اوروسعت قلی نہیں سے مہمارے قلب میں شاتم رسول کے بلے کوئی وسعت نہ آئے ہے رہ آئندہ ہوگی اوراس کے لیے لوگ بہت سی باتیں کرتے ہونگے۔ قومی اسمبلی مبی ہی ا ذان ہوتی صی علائم از سری موجو دہیں - ان لوگوں کا رُخ ایک طرف ہو ناخفا اور ہمارا رُٹ ان سے دوسری طرف اس کے دیکھنے والے ایک بہیں ، دوبہیں، بے سنار لوگ ہیں ؟

مندرجہ بالاسطور کے مطالعے سے یہ حقبقت عیاں ہو جاتی ہے کہ ہائے علمائے کرام ایک دو مرے مطالعے سے یہ حقبقت عیاں ہو جاتی ہے کہ ہائے علمائے کرام ایک دو مرے کے بند بات کے باعث وہ دین اور قوم کی مصنے ہیں اور انہی عظیم خیالات وجذبات کے باعث وہ دین اور قوم کی خدمت ور سنمائی کا فریجنہ کس طرح بہتر طور پر انجام دیتے دہے ہی یا مستقبل ہیں ایسا کر سکتے ہیں۔

(۱۰) با باعث قوم من قامر علم اورعلماء ان من الك تبلينى وقد ملاقات كى اوراب سے دريا فت كيا كہ ابسلم ليگ كے جلسوں كے ليے اس قدروسيع وعريف پنال كھوسے كرنے ہيں لا كھوں كى تعداد ميں لوگ جمع كرتے ہيں الا كھوں كى تعداد ميں لوگ جمع كرتے ہيں الا عظم محمد على جناح نے فرايا كرنے ، - قائم اعظم محمد على جناح نے فرايا كرنے ، -

م علاوہ دیگرامورکے اس سے غرسلموں کے دل پرملت اسلامبہ کے انحاد اور بیٹت اجتماعیہ کابط اگر الزبونا ہے ؟

اس پرعلماء نے قائرِ اعظم سے کہاکراس کے لیے ہم آب کواس سے زیادہ مونٹر طرلقہ تبانے ہیں کرآپ نماز کے وفنت اس پنڈال میں ہاجماعت نمازا داکر نے کا اہتمام کہا کریں۔اس پر آپ نے فرما یا کہ:ر

" نمازی اہمیت سے مجھے انکارنہیں لیکن آب کی تجویز میں جھے ایک خطرہ "

نظار تا ہے اور وہ یہ کہ نماز باجماعت بیں ابک امام کا ہونا صروری ہے گر بیں تؤدامامت کے لیے کھ اس جائی سنا یہ تمام حاصر بن ببرے پیچے نماز پرط حالیں لیکن بیں لینے آب کوامس کا اہل نہیں سمجھتا ۔ اس کے بعد بہ سوال پر ہا ہوگا کہ امام کسے بنا یا جائے ۔ اگر امام داو بندی کا ہوگا تو ہر بلوی حفرات اس کے پیچے تماز بڑھنے سے انکار کر دیں گے اور بہی صور نحال داوبندی کے بجائے دو سرے امام کے پیچے بڑھ سنے میں پر اہوگی ۔ الم ندا اس صور نحالی بر ہوگا کہ ایک امام کے پیچے نماز نہیں بڑھ سکتی وہ ابک متفقہ علیہ اسلا ی کہ جوقوم ابک امام کے پیچے نماز نہیں بڑھ سکتی وہ ابک متفقہ علیہ اسلا ی دیا سن کیسے فائم کرے گی ۔ اس وقت نوا ب جھے معاف فرط بٹس آ سندہ دبچھا جائے گا سال بحوالہ تعمر پاکستان اور علماء")

" بہاں یہ امرقابل ذکر بے کر علا مے کرام کی اسلامی نظام حکومت کے قیا کی ساری مگ و کو تقییم ملک کے بعد حرف پاکستان کے جصے بیں ہی آئی سے ورنہ عہوائے سے قبل اس قسم کی کوئی مثال بڑھ فیر پاک و ہمند بلکہ و نبا کے کسی بھی مسلمان ملک میں نہیں ملتی ۔ ہمندوستان پرمسلمانوں نے صدیوں تک کسی بھی مسلمان ملک میں نہیں ملتی ۔ ہمندوستان پرمسلمانوں نے صدیوں تک کلی کوئی کو مشتن ہمنیں کی دسلمانوں کے کئی خاندان ہمن اسلامی نٹرلویت نافذ کرنے کی کوئی کو مشتن نہیں کی دسلمانوں کے کئی خاندان ہمندوستان موئی مرحوران رہے اور ہرخاندان کی حکومت نسلی با دستا ہمت سے قائم ہوئی برحکران رہے اور ہرخاندان کی حکومت نسلی با دستا ہمت سے قائم ہوئی مشورے سے حکومت کرتا تھا ۔ اس عرصے میں کسی بھی عالم دبن نے اسلامی مشورے سے حکومت کرتا تھا ۔ اس عرصے میں کسی بھی عالم دبن نے اسلامی مشورے سے حکومت کوئی مطالبہ بنہ بیں کیا ۔ نیز انگریزی عہر حکومت بیں بھی علما طے کام نے اسلامی حکومت کے قیام کی کبھی کوشش تہیں گی۔ یہی علماطے کام نے اسلامی حکومت کے قیام کی کبھی کوشش تہیں گی۔ یہی علماطے کام نے اسلامی حکومت کے قیام کی کبھی کوشش تہیں گی۔ یہی علماطے کام نے اسلامی حکومت کے قیام کی کبھی کوشش تہیں گی۔ یہی علماطے کام نے اسلامی حکومت کے قیام کی کبھی کوشش تہیں گی۔ یہی علماطے کام نے اسلامی حکومت کے قیام کی کبھی کوشش تہیں گی۔ یہی علماطے کام نے اسلامی حکومت کے قیام کی کبھی کوشش تہیں گی۔ یہی علماطے کام نے اسلامی حکومت کے قیام کی کبھی کوشش تہیں گی۔

بگراس سے برعکس علمائے کرام نے متحدہ قومیت ہی کانعرہ بلندکہا اور فہام پاکستان کی ڈسط کر مخالفت کی جبکہ قیام پاکسنان سے قبل مندوستان بیس مسلانوں کی حسب ذیل مذہبی جماعتبی سرگرم عمل تقبیں۔

(١) جمعيت علمامت اسلام.

رس تحريك احرار

رس، خاکسارتحریک اور

ری، جماعت اسلامی جس کے قائر مولانامودودی نفے۔

جمعیت علامے اسلام ہندوستنائی مسلمانوں کی سب سے برفی اور فعال مذببى وسباسى سنظيم تقى راس جماعت كامركز دارالعلوم دلوبندمين تقاراس جماعت کے تیام کابس منظر بر تفاکہ علام ایک جنگر آزادی میں شکست کھانے کے بعد ہندوستنان میں مسلمانوں کا معامنرتی شیراز و مجبرگیا بچو کم انگر میزوں نے مندوستان كي حكومت مسلمانون مسے جيين أن تقي راس بيے وومسلمانوں كواپينا سباسى حرليف سيحقة عقر للذا انهون في مسلمانون كوبرطرح سع ملياميط كرنے كى بورى كوست ش كى جبك مندوروں نے غلام قوم ہونے كى وجرسے فی الفورائگریز کی غلامی کوصرتی دل سے قبول کر لیا۔ اسی ابتلا کے دور میں مندوستنا ن كےمسلمان دوحصوں من تقبیم موسكم دابك حصے كى فنيادت سرت پراحمدخان نے سنھال لی رجبکہ دوس کے حصے کی رہنمائی کی ذمتر داری مولاً نا تحدفاسم نانوتوی کے کا مدصوں بردا الی ممی سرت برکانقط نظرا نگریزی حوّمت سے بھر اور تعاون کے تق میں تقار جبر علماء کا طبقہ انگر میروں سے عدم تعاون كاحاثى اوران كےخلاف بجر اور جنگ كادعوبدار بھا. ان دو طبغوں کے درمیان سوئ کایہ بنیادی فرق آج بھی مو چود ہے۔ مرسبر نے 496

انگریزی تعلیم کے توالے سے جدید اور ترقی بند معاملات اختیار کرنے کی وکالت کی اور اپنے نظریات کے علی اظہار کے بیے علی گراھ او نیوس قائم کی ۔ جبکہ بنیاد پرست گروہ نے قدامت ببندی سے سرم وانحواف کرنا جبی گوارا مذکبا اور اپنے نظریات اور تعلیمات کی اشاعت کے بیاہ دلو بندی اسلامی علوم کا ابک بہت برط او ارابعلوم قائم کیا ہو آج تک اسلامی تعلیمات کا سرکز ہے۔ یہ دونوں مکا تب فکر متوازی شکل میں آگے برط صفتے رہے اور یہ سفر ہنو زجاری ہے دلیکن آج تک ان دونوں کے در میان اشتراک و تعاون کا کوئی عنوج نم نے سکا ۔

ہندور تان میں جب نے بیہ آزادی کا آغاز ہوانوان دونوں فرقوں نے
اس بیں بطھ بیرطھ کر لینے لینے طور برحقہ لیا لیکن یہ عجیب بات ہے کہ جس
طیقے نے مسلم قومیت کا تصوّر پیش کیا تھا اس کی نشوونما انگریزی ما تول ادر
انگریزی تعلیمات کے زیرِ انٹر ہوئی تھی۔ اسی طبقے تے مسلم قوم سے لیے
انگریزی تعلیمات کے زیرِ انٹر ہوئی تھی۔ اس کے برعکس علماء کالحبقہ ہندوستانی
ابک علیٰ دو مطن کا مطالبہ پیش کیا تھا۔ اس کے برعکس علماء کالحبقہ ہندوستانی
قومیت کا علم دار تھا اور اس نے تقییم وطن اور قیام پاکستان کی سخت مخالفت
کی تھی۔ نیزمسلم لیک کے فائد جناب فیرعل جا می جھی ہماری ادبیا سے کا
کردیئے تھے۔ مولا نامنطم علی اظہر کا یہ شعر آج بھی ہماری ادبیا سے کا
صفرہ سے۔

۔ اک کا فری عورت کے لیے دین کو جیوٹ ا یہ قائد اعظم ہے کہ ہے کا فیدِ اعظم سیکن انگریزی تعلیم یا فتہ طبقے نے اختلافات کا اظہار سہینڈ ہنڑا ونت

مین الدیری میم با الدیری میسی می است است و الهار مهار میشد مرافت. اورشانستگی کے ساتھ کیا اور گالم کلوئے سے کلیتاً برہین ہی کیا ہے۔ جب مولانا حبین احمد مدنی نے پر نظریہ بیش کیافقا کر تو پیں وطن سے بنتی بیں اسی ایسے ہنتی بیں اسی بیت میں دو اور سلمان ایک قوم بیں تواس پرعلائر افرال نے احتجاج کرنے ہوئے نہا بیت ہی موڈ مباہذ انداز میں فرما با خفا کہ:۔

باکستان می مذہب کی بنیا دوں پر قائم ہونے والی جاعتوں میں سے مولانامفتی محمود کی جمیت العلائے اسلام، ہندوستان کی جمیت العائے ہند کی جانشین ہے۔ جبکہ عطاء السرشاء بخاری کی تحریک اِترار داو بندی عقامکہ کی جانشین ہے۔ جبکہ عطاء السرشاء بخاری کی تحریک اِترار داو بندی عقامکہ کی مبلغ محقی مطاقت السرمشرق خاکسار تحریک کے باتی اور جماعت اسلام کے باتی مولانا مودودی کسی جماعت کے مقالہ نہیں محقہ جبکہ مولانا شاہ احمد فوران کی جمعیت علمائے پاکستان، مولانا احمد رصنا خان بر ملوی کی بسر و کا دہ ہے۔ ان جماعتوں کے سیاسی کردار کا مختصر تعارف درج ذیل بنیش کیا جاتا ہے۔ ملاحظہ فرمایتے ، م

مندوستان کی تحریب آزادی میں اس (۱) جمعیت العلم المسے من میں اجماعت نے نہایت اہم اور غیر معمولی کر دار اداکیا ہے یہ جماعت متحدّہ مندوستان کی حامی بھتی اور ہندوستان میں سب سے پہلے مکہل آزادی کی قرار داد اس جماعت نے پاس کی متی بیکناس کے باوجود ہندوستان میں اسلامی حکومت کا قیام با نفا فرنترلیت اس جماعت کے مقاصد میں شامل بہیں کقار بہ جماعت ہندوستان میں مخلوط حکومت کا قیام کی دعویدار بھی کتی تاہم اس جماعت نے رشنی رومال تحریب کے عنوان سے ایک الیس تحریب چلائی جس کی مثال ہندوستان کی بلکہ پوری دنیا کی تاریخ میں بھی نہیں ملتی۔ یہ تحریب بیشک ناکام ہوئی اس کے نوان کے منصوبے کا فبل ازوفت انکشاف ہوگیا تھا جس کے نوان نمام قائد بن کو گرفت ارکہ لیا گیا ۔ اس طرح داخی بغا وت اور بیرونی جملے کا منصوب کے نواس نے دو اس تحریب نے جومتھا صدحاصل کے وہ اسلاکی ناکام ہوگیا بیک اس کے باوجود اس تحریب نے جومتھا صدحاصل کے وہ اسلاکی درجی فیل میں سنگ میں کی جنئیت رکھتے ہیں ان مقاصد کی تفصیل درجی فیل ہے : ر

(i) اندرون ملک مندوسلم اتحادکر ابا گیا اور دونون قومون کو ابب بلیط فارم پرجع کرکے آماد ڈوبغا وت کیا گیا ۔

(ii) قدم تعلیمیافن طبقه علماءا ورجدید تعلیم یافته طبقه گریجویت کویکیاکه کے اُماد وُ بیکارکیاگیا به

ران بین الاقوامی دنیا کولینی جاپان ، چین ، برما ، انڈونیشیا، فرانس اوامریچه کورپنا همنوا بنالیا گیا ۔

رمان دسمن بر حركر نے سے ليے نقشہ جنگ تبار كبااور الكريزى سى، آئى، دى اور فرجوں بى لينے بوان بھیجے گئے۔

(۱) انقلاب کے بعد کے لیے عبوری حکومت کا خاکرمرتب کیا گیا ،جس ہیں ہند دسلم دونوں کومساوی حقوق دیئے گئے۔ (اس) اندرون ملک خفیہ مراکز تائم کیے گئے جہاں بغاوت کے لیے نوجوا ن طانت کو نیار کیا گیا۔

(ان) ببرونِ ملک بینی کائل، انقری، استبول، قسطنطنیه اور بران بن دنا کارون کی عیرتی کے مراکز کھو لے گئے۔

رازن نری حکومت کا معاون جرمنی کو بنا باگیا اورروس کو مددگار بنانے کی کوسٹ ش کی گئی۔

(xi) حلے کے بیے قلآن ،کوٹھ، درّہ نیبراوراوگی مقرّر کیے گئے اورافغان حکومت سے راستے کی اجازت لی گئی ر

ری) حلہ و بغاوت کے بیے 19فروری میں اور کی ناریخ حصرت بیخ الهند انور باشا و جمال باشا کے مشورے سے مقرری کئی۔

 جاعت کا نام شرق النزبیته اور مرکز دلوبند رکھاگیا بیکن بعد میں اس جماعت کا نام تبدیل کرے جمعیت الانسار رکھ دیا گیا اور اس کامرکز دلوبندسے دہلی بریل کردیا گیا۔ اس جماعت کا نصب العین ہندوستان کو بزورِقوت آزاد کراکر ملک میں ایک فاط وجہوری صحومت کا فیام کا ۔

انقلابي جماعت نے ایک اعلی اختبارات القلابی جماعت می البیاری القلابی جماعت می البیاد می میداد الفادی می البیاری کونسل شکیس دی بیاد الفادی کونسل شکیس دی بیاد البیاد کاردی کونسل شکیس دی بیاد البیاد کاردی کونسل شکیس دی بیاد البیاد کاردی کونسل شکیس دی بیاد کاردی کونسل کاردی کاردی کونسل کاردی کا مين الكيب مسلم اور دو بهندوار كان شامل تقير مسلم ركن حضرت مولا نامجمود الحن تقے جبر ایک ہندورکن مہاتماگا ندھی تقے جبکہ دوسرے رکن کا نام ظاہرہیں موسكاراس كونسل كے ماتحت ابك حكومت على جس كے صدر داج دہندر برتاب اوروزبراعظمولانا بركت الشرجبكه وزبرخارجهمولانا عبيدالسر سندهى عقي بغاوت كااصل مركز مولانا عبيدالليرسندهي كى مكرانى بين قائم عقار بروكرام كےمطابق 9 رفروری صفیم کوترک فوجوں نے افغانستان کے داستے ہندوستان پر حمله كرنا تظااورا ندرون ملك مختلف مراكنس عوام في بغاوت كالمغا زكمة نا عقاراس سارم منصوب كى تفصيلات ابك ربيتنى رومال برظا مركى كثى تحين - يرتمام تفصيلات مولانا محودالحن في مديية منوره مين تركي كي قائدي انور بإشاا ورجمال بإستاكے ساتھ مل كرمطے كى تيس مولانا محمودالحن نے ان تفصیلات کی دستا ویز تیار کرے امیر کابل حبیب الله خان اور اس کے لط کوں کے دستخط کرانے کے لیے کابل بھیج دی مولانا سندھی نے دستخط كران كے كے بعدا صل منصوب اكك رئيشمى دومال برنتقل كرد با . اس ردمال کا دنگ زر دینا اوراسکی رزدینا اوراسکی رزدینا اوراسکی رزدینا اوراسکی رزدینا اوراسکی دنان در دینا اور دنان اور دوران ایک گریمی بولاناسندهی

٣. ٢

نے یہ رومال کا بل سے لینے ایک معتمد کا رکن شیخ عبدالحق کے ذر بعے سن رحد کے سینے عبدالرحم کے باس بھوا دبااور مدابیت کی کراصل رومال مولانا ادی ن کے ذریعے مشیخ الہند کے باس مدینہ منورہ بھیج دیا جائے۔ سکن قرح نے بینے عبدالرحبم کے گھر پر جیابہ مار کریہ رومال برآ مدکر لبا اوراس طسدح تحریک کا دازفانش ہوگیا۔ نمام قائرین گرفتار کریسے گئے۔ مولاناسندھی اور ان کے ساتھیوں کوامیر کابل جبیب الٹرنے انگرمیزوں کے کہنے پر گرفتار کر لیا۔ان لوگوں نے اندرہی اندر تحریک جلاکر امیر حبیب اللہ خان کوقتل کمرا دیا اوراس کے نطے کے امان السرخان کو افغانستان کا امیر بنا دیا ۔ امان السرخان نے تمام اسیروں کور ہا کر دیا۔ اس کے بعد ہندوستان برحملہ کرکے کو ہاط تک كے علاقے پرقبصنه كرليا اس وقت جنگ عظيم ختم ہوجى هى ليكن الكريزنے افغانستان کے خلاف جنگ کرنے کے بجاعے صلح ہوئی کا راستہ اختیار کیا۔ افغانستان کی آزادی اورخود مختاری کوتسلیم کرے امان اللہ خان کوامیر فغانستان سے ترقی دے کرافغانستان کا بادستاہ بنا دباگیا۔

قیام پاکتنان کے بعد مولانا سیرالولاعلی مودودی اسلامی کے بعد مولانا سیرالولاعلی مودودی اسلامی کے نام سے ایک باقاعدہ سیای معاعت قائم کرلی لیکن تقتیم ہند سے قبل مولانا ایک سیاسی مدہراور فاہمی قائم کی جیٹیت سے اپنے سیاسی نظریات اور فرہبی عقائم کی باقاعدہ تبلیغ کرتے مہیں جہاں تک آپ کے مذہبی عقائم کا تعلق ہے توان کو پاکستانی موسر دکر حجی میں ۔ آپ کے سیاسی نظریات، عام اور تمام فرہبی جماعی میسر مسترد کر حجی میں ۔ آپ کے سیاسی نظریات، مالات اور وہ تھ اس کی بیدا وار بین ان کی کوئی کھوس یا اصولی بنیاد ہنیں مالات اور وہ تھ اس بیدے قابل اعتبار نہیں۔ قیام باکستان سے پہلے آپ جی داسلام

کاروپ دھا دکر مهندوستان کے مسلمانوں اور مسلم بیگی قبادت کو مہر ف تنقید بناکر قبام پاکستان کی مخالفت کرتے دہد میں لیکن پاکستان بن جانے کے لبعد آب مهندوستان بی ابنی ساری تبلیغی مرکرمیاں منسوخ کرکے پاکستان آگئے اور بہال آکر قبام پاکستان اور اسلامی حکومت کے سب سے برطے واعی بن گئے اس لئمن میں درمسلمان اور ورود ہ سیالی شعمائق مولانا کی مثاب کارتعنیف ہے ۔ پہلے یہ کتاب بین جلدوں بی شائع کی گئی تھی مگر بھراس کا سائن کم کرکے اسے دوجلدوں بیں شائع کیا گیا ۔ ہم ان کی برانی کتاب سے چند اقتباسات بیش کرتے ہیں ۔ ہندوستان کے مسلمانوں کے عقائد اور ایمان پر تنقید کرتے ہوئے موسوف مکھتے ہیں کہ بہ

سربرانبوہ عظیم جس کومسلمان قوم کہا جا تا ہے اس کاحال یہ ہے کہ اس کے نوسوننانوے فی ہزار افراد مذاسلام کا علم دکھتے ہیں مذیق اور باطل کی تمیزسے آشنا ہیں ۔ ان کا اخلاتی نقط نظر اور ذہنی رقریراسلام کے مقابل تبدیل ہوا ہے ۔ باب سے بیٹے اور بیٹے سے بوتے کوبس مسلمان کا نام ملتا چلا آر ہائے ، اس یہ یہ یہ سلمان ہیں ۔ مذا نہوں نے حق جان کر انسے نہ بیم کیا ہے مذباطل کو باطل جان کر الشے ترک کیا ہے ۔ ان کی کٹرت والے کے ہائے ہیں باگری مشخص یہ الم یہ دکھتا ہے کہ گاڑی اسلام کے راستے یر چلے گی تواس کی خوش فہی قابل واد ہے یہ راستے یر چلے گی تواس کی خوش فہی قابل واد ہے یہ راستے یر چلے گی تواس کی خوش فہی قابل واد ہے یہ

باکسنان کے تعبورا ورسلمانوں کی جمہوری کے مت برکھر کا فتولی صادر کرتے ہوئے مولانا موںوف فرمانتے ہیں کہ ، ر

در جمہوری انتخاب کی مثال بالکل آیسی ہی ہے جیسے دو دھ کو بلوکر کھن الکال جاتا ہے۔ اگر دو دھ زہر بلا ہو تو اس سے ہو مکھن نسکے کا قدرتی بات ہے

که وه دوده سے زیاده بی دہریلا ہوگا۔ پس جولوگ یہ کمان کرتے ہیں کہ اگر سلم اکثریت کے علاقے مندواکثر بیت کے تسلط سے آزاد ہو جائیں اور یہاں جمہوری نظام فائم ہوجائے تو اس طرح حکومت الہٰی قائم ہوجائے گی ان کا گمان غلط سے۔ دراصل اس کے نیتجے میں ہو کچھ حاصل ہوگا وہ حرف مسلمانوں کی کافرانہ حکومت ہوگی یہ

تنیز بهندوستان مسلمانول کبخلات کفر کافتولی صادر کرتے ہوئے آپ فرمانتے ہیں کہ: ر

"بہاں جس قوم کانام مسلمان سے وہ ہرضم کی رطب و بابس سے بھری ہوئی اسے کیری ہوئی اسے کیری ہوئی اسے کیری کی رکی رکی رکی رکی رکی رکی استے ہیں استے ہی اس قوم میں بھی موجو دہیں ، عدالتوں میں جبون گواٹیاں دینے والے جس قدر کا فرقو میں فراہم کرتی میں غالبًا اسی تناسب سے یہ بھی فراہم کرتی ہے۔ دنٹون ، کا فرقو میں فراہم کرتی ہیں خالبًا اسی تناسب سے یہ بھی فراہم کرتی ہے۔ دنٹون ، پوری ، زنام جبوط اور دوسرے تمام ذمائم اخلاق میں یہ کفار سے بجو کم نہیں ، پوری ، زنام جبوط اور دوسرے تمام ذمائم اخلاق میں یہ کفار سے بجو کم نہیں ، اسکے جل کرسیاسی لیڈروں اور علیائے کرام کے متعلق مولانا مزید رقم طراز میں کہ:۔

سنوا ہ مغربی تعلیم و تربیت بائے ہوئے سباسی لیگر مہوں یا علمائے دہن د مفتیا نِ مُنٹر ج ، دونوں قسم کے رہنما لینے نظر بدا دراہنی بالیسی کے لحاظ سے یکسا<sup>ں</sup> گم کردہ را ہ بیں - دونوں راوحق سے ہط کر ناریکبوں میں بھک رہنے ہیں. ان میں سے کسی کی بھی نظر مسلمانوں کی نظر نہیں یہ

مندرجربالاافننباسات بؤكرمولاناك تصنيف سے نقل كيے گئے ہي سے يہ بات روزروشن كى طرح عياں ہوجاتى ہے كرمولانامودودى جمهورى انتخابات برليقين نہيں ركھتے ہے ۔ اس ليے جماعت اسلامى نے باكستان كى سياست برليقين نہيں ركھتے ہے ۔ اس ليے جماعت اسلامى نے باكستان كى سياست

پی آمریت کوشکم کرنے کی بھر لورکوششیں کی ہیں۔ جزل صنیاء التی توخاس طور پر جماعت اسلامی کے انتہائی اصان مند مقے کران کے نام نہاد نفاذ اسلام کا دھکوسلہ جماعت اسلامی کا ہی رجایا ہوا تھا۔ جس کے باعث وہ اوری قوم کو فربیب دبینے رہے اوراس ملک اوراس کے عوام پر اارسال سے ذائر وصے تک بزور طاقت حکم ان کرتے رہے۔

امربکہ جماعت اسلامی اور امریکی امربکہ جماعت اسلامی پر بہت ہی زبادہ اس جماعت اسلامی اور جماعت اسلامی کے تمام اردولطریج کی سب سے زیادہ خریدو فروخت امریکہ یں ہی ہوتی ہے۔ گویا امریکہ جماعت اسلامی کی سب سے برطی تجا رتی منظی ہے بعض والشوروں كاكبناب كرامر مكير جماعت اسلامي كاارد ولط يجرخر مديكر سمندر مبر بجبينك دنبا ہے۔ بین امریکر کوجماعت اسلامی کے اور یچرسے کوئی دلچیں بہیں بلکراس کی ونجيبى كااصل مركز جماعت اسلامى كومالى أمداد فراسم كرناسيد ببهال بهربات بھی دلچیسی اور چرانگی سے خالی نہیں کر امریکہ بیں ہی جماعت اسلامی کا ہم، اے كراباجاتاب اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے كدامريكى مقاصد جماعت اسلامى سے والسنۃ بیں ۔ ورند و مری صورت میں اگر امر کمیہ کواسلام سے ہمردی ہوتی نوكبا وہاں اسلام يا اسلامي تعليمات كا ايم ، الے كرا يا جاتا - ؟ يهي دجري كر جماعت اسلامی نے بھی ہمینشہ امریکی مفادات کی عبر داور حمابت و مگردات کی ہے۔ کیونکراس طرح تق نمک ادا کیا جا سکتا تھا ہو کہ اس نے کیا ۔ افغانستان کی موبود ہ جنگ امریکہ نے لینے ایجنط جزل صباء الحق کی معرفت باکسنان پرمسکّط کی تھی اس جنگ کو جماعت اسلا می نے مفدّمسس جہا د کا نام دے کرا تنامقبول بنا دیا ہے کرآج عوامی حکومت کو بھی اس جنگ

سے انحراف کرنے کی فوری براُت نہیں ہوئی ۔ یہ تو نتا جماعت اِسلامی اور اِس کے بانی مولانامودودی کے بارے میں بجند حقائق کا خاکہ جو ہم نے آب کی خرت میں بیش کر دبا ایٹے اب ایک اور دو سری مذہبی جماعت کا جائزہ لیں ۔اس مرہی جماعت کا بھی پاکسنان کے عوام اتناس میں بطری صرتک اثر کسی مذکسی اندازيس بإباجا تاسيد كبوكراس جماعت كاباكسنان كهيدت بي بي عل دخل سد. بنبادي طور مريه ايب مدمهبي جماعت ے ۔ اس جماعت کے مذہبی عقامر علمائے دلوبند اور مولانا مودودی کے عفائر سے منصادم بی اس لیے برجاءت ان کے خلاف ارتدادا ورکفر کے فتو ہے دبتی رہی سے مولانا شاہ احمد نو رانی اس جماعت کے فائد ہیں آب اس بار بھی منعقد ہ انتخابات نومبر<sup>^موا</sup>ر میں كراجي سے قومی اسمبلي كے ايك حلفے معاميدوار تھے۔ اس كے علاو و آب كے معاونِ خاص پروفیسر ننا ہ فربدالی بھی کرای ہی سے قومی اسمبل کے امیروار تھے گر ہردوکو جہاجر تونی مو ومنط کے نوز اُندامیدواروں نے شکست دہدی ۔ دراصل اس جماعت کا سرے مے کوئی سیاسی نصب العین ہی تہیں ہے۔ بہ جماعت محصن فیش کے طور برسیاست میں داخل ہے۔ نار بخی اعتبارسے مولانا احمدر صناخان بربلوی نے جن حصرات کو کفر کے فتو وں سے نواز ایضا ان بیں بانی پاکسنان حصرت فا مُراعظم فحمّر علی جنائع کھی شامل تھے۔ جب کہ مولانانورا ن نے پاکستان کےسادہ او حوام کونظام مصطفی کے جرفربب نعرے سے ابنا بنانے کی لاحاصل *سی کرنے میں کوئی د*قیقہ مہ جھوطرار علاترعنابيت التكدمشرقي اس تحريك كے بانی اور ره، خاکسار شخر میب اخاتم تقے علام صاحب امرنسر کے ایک ٹوشمال

خاندان کے فرد عظے آب پربرائشی طور برنہایت ذہیں اور فطین انسان نظے. آب نے سوائ میں پنجاب یونیورسٹی سے ریاضی میں ایم الے کیا۔اوراول يوزيش صاصل كى معنوائد ميس آين كيمبرج يو بورسى كے كوائسط كالج لندن یں داخلرابیا اور پہلے ہی سال ایک مقلیلے کے امتحان میں پہلی اور اینن حاصل کرکے او بنورسٹی کی طرف سے ستر ولونٹ ماہا مہ وظیفہ حاصل کرنے کا اعزا نہ بھی پالیا را اور اور میں آب نے رہامنی کا ٹرائی پاس میں کے لیتین سال کی معیاد منقر ہوتی ہے دو سال میں ہی پاس کر لیا۔ اور اس میں بھی آول پور لتن حاصل کی اس کامیانی برآب کو"رینگل "کاخطاب دیاگیا ۔اس کے بعدآب نے مشرفی علوم کی طرف توریجہ مبذول کی اوران میں بھی کئی ڈکریاں حاصل کر کے بونیورسٹی کے تمام سالفرریکارڈ توٹر دیئے ۔جب علا تمری اواعم میں وطن والبس آئے تو آب کو اسلامیہ کا لیے بیٹنا ور کا پرنسپل مفررکیا گیا۔ علاتم متزتى بلاشبه على دنباكي ايك غير معمولي اور نهابت فدا ورشخصيت کے مالک عظے لیگن مسباست آپ کے بس کی بات مزیقی ۔سیاست نے آب كى على عظمت كويجى وليوكر ركف ديا-آب كى سياسى سرگر مدول كالفاز (١٩٢٥) میں اس وفت ہوا، جب آپ نے اپنی معرکت الاراتصنیف اُن تذکرہ کی بہلی جلد مکل کی واس کے بعد علائم اس کتاب کا کوئی حصد تحریر م کرسکے واس کتاب کے ذریعے علام مشرقی کا بہلاتھا دم مولوی حصرات سے ہوا۔ آب سے اس طِيق كے خلاف بهت كچور كھا جيكہ ہوا ً ہا مولوى صَاحبان آب كے خلاف كفر کے فتوے صادر کرتے رہے۔اس کے بعدجب علامرابنی تحریک جلانے کے لیے عمل طور برسیامی اکھاؤے میں اترے توان کے ذہن میں مرف عظمت اسلام كاتصورى غفا اوران كالمطمع نظرمون سلانون كى عظمت دفية

کوواپس لاناتھا۔ سیکن علائم کے ذہن میں مذتو اپنے مقصد کا کوئی واضح اور کھوس نقشتہ مو جود تھا اور مذہبی حصولِ مقصد کے بلیے کوئی جا مع بروگرام۔ علائمہ نے ابک عسکری جماعت قائم کر کے اسے چیپ داست کی تر ببیت تو بے شاک دبیری نبکن اسے یہ مذتبا سکے کراس منظیم کا انتہائی نصب العین کبا سے ۔ ؟

فروری سری 19 میں پنجاب کے وزیراِ علیٰ سرسکندر حیات نے نمام عسکری "منظیموں ہر بابندی عامد کر دی -اس کا دوائی کے خلات آب نے ۱۹ مارچ ن<u>یموائ</u>ر کویہ اعلان جاری کیا کہ: -

« میں جا نبازوں کو حکم دینا ہوں کہ وہ لاہور پہنے کرا بنی مدلش سرسکندر کی چار یا نئ کے جاروں طرف بجھا دیں ۔

بہ ہے معباراس علا مرکی سباست دائی کا جس نے د نباکے علم ماصل کیے عقے اور جو اسلام کی سرباندی کا دعو پراریجی تھا۔ متذکر کا بالاحکم طقے ہی فاکسارلا ہور شہر میں جمع ہونے بٹر وع ہوئے اور نؤد علا مرد ہل چلے گئے۔ ۱۹ مماری کو دن کے گیا رہ بہے ساس فاکساروں کا ابک دستہ سرمر کفن با ندھے جب داست کرتا ہوا بھا کی دروا زے کی معجد سے برآ مد ہوا۔ اس دستے کی قبیادت منصور صنیع تم نامی نو جوان کر رہ کا خاب دستہ حب بقانہ بھی کے دستے کی قبیادت منصور صنیع تم نامی نو جوان کر رہ کے گولیوں کی بوچھا و کردی۔ اس قصادم میں کم از کم بچاس خاکسار ہلاک ہوگئے۔ حب کہ بولیس کا ابک سبابی تصادم میں کم از کم بچاس خاکسار ہلاک ہوگئے۔ حب کہ بولیس کا ابک سبابی اور ڈ بھی مبرز طن ٹرنٹ ہو جب کہ ہوئی۔ سے انسی مز مان کو حبس دوام بعبور ان کے خلاف مقدمہ چلا با گیا جی میں سے انسی مز مان کو حبس دوام بعبور دربائے شور کی سترادی گئی ۔ خاکسار جماعت کو خلاف قانوں قرار دبریا گیا اور دربائے شور کی سترادی گئی ۔ خاکسار جماعت کو خلاف قانوں قرار دبریا گیا اور

علامم سنرقى كوكراي سه كرفتار كرك لا بورلا باكبا -

محومت کے ساتھ اس بہلے اور آخری تصادم نے خاکسار تحریب کو کچی کے کردکھ دیا اور اس کے بعد بہ جماعت کوئی سیاسی کردار ادارہ کرسکی۔ البتہ اس جماعت نے حصول باکستان کی تحریب کور دینے کے بیے فائد اعظم محملی اس جماعت نے حصول بی محلم آ ورا بینے مذموم مفاصد کے حصول میں ہرگز مناص کے بدول کر ایکن محلم آ ورا بینے مذموم مفاصد کے حصول میں ہرگز کا مباب مذہوسکار سر ہون میں ہوائم کو اعلان آزادی کے بعد علائم مشرقی نے اعلان کیا کہ: ۔

« ، ۳۰ ربون عهد اور کال قلعه دین کاکه ناکسار جامع مسیداور لال قلعه دلی کے سامنے جمع ہوجائیں اور آخری حکم کا انتظار کریں ۔ اگر تبن لاکھ خاکسار جمع ہوگئے تو آخری بروگرام دے دباجا مے کا در ناس کھیل کو ختم کر دباجائے گا ور ناس کھیل کو ختم کر دباجائے گا ۔ والے گا ۔ ا

علام صاحب کی پہنواہن ٹو بوری مدہوسکی البتہ "مذفون تیل آئے گا مذرادها تا ہے گی " کے مصدان مذہبین لاکھ خاکسار جمع ہوئے مذعل ترمشر تی ابنا آخری حکم دسے سکے ولہٰذا انہوں نے خاکسار تحریب کومنتشر کرنے کا اعلان کردیا۔

دسمبر ۱۹۲۹ میں اسرار اجلاس بوبدری افضل الحق کی صوارت میں منعقد ہوا۔ جس میں مجلس احرار کی بنیاد رکھی گئ اور سیدعطا الشد شاہ بخاری کواس کامدر منتخب کیا گیا۔ بونکر کا نگریس نے بینے سالان اجلاس میں مکمل آزادی کی قرار داد منظور کر لی تقی ۔ لہذا مجلس احرار نے کا نگریس کے ساخة مل کر آزادی کی جدوجہد میں شامل ہونے کا فیصلہ کرا رہ یہ جماعت ابنے آخری سائش نکے پاکستان کے میں شامل ہونے کا فیصلہ کرا ۔ یہ جماعت ابنے آخری سائش نکے پاکستان کے

فیام کی مخالفت میں ہمہ تن مھروف رہی۔ جماعت کےصدرت پرعطاءالٹرشاہ بخاری نے سرسم ۱۹ میں دہلی میں تقریر کرتے ہوئے حصزت قا مراعظم محمد علی جناح کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ بہ

در باکننان کی تقبوری میرے بار بارسو بینے بر بھی محصر میں بنیں آئی میں جس قدرانس برسوجتنا موں اسی قدر کھوجا تا ہوں سکن اگر آپ کہنے ہیں کرمسلمان قوم اور خود ہندوستان کی نجات بھی اسی میں ہے تو اس سلسلے بیں میرے جند خد شات ہیں اگر آب مجھے ملاقات کا موقع دیں اور میرے خدرشات دور کہ دین نوع آب ارام سے بمیٹی بیٹھ جائیں ، یں آب کے ایک اونی سیاسی کی چنیت سے حصول ہاکتان کے لیے ہندوا ورائگریز دونوں سے نبط اوں گا۔ دیکھیے مسطر جناح! یہ دس کروط مسلمان قوم کے مذہب اوراس کے مستقبل کاسوال سے ۔ یہ دس کرورعرب سے نہیں آئے بکراس کفر کوا دسے تواجه معين الدين بيشتي (الجميري) حصرت فواجه فيروالف تاني سربه مرين مفرت على ببحويرى ردا نا كنيخ بخش بهرح نظام الدين إوليام (د بلي) صرت ببيرانِ كليركَ جیسے ولی ، قطب ، ابدال اور سنب زنر کا دار او گون نے اپنی ریا صنت و عبادت سع راجبوتامة ابسے كفر كرط صيب بيط كراعنب مسلمان كبايقا۔ اگر مندواورا نگرید کی ملی عیکت سے اُن دس کروط مسلمانوں کوکسی طرح کانقصان بهنچاتواس کی ذمرداری آب پر موگ س

عرمارت الم 19 مول مورمي مجلس احراري وركنگ كميطى في حسب في الم الراداد باس كى در في الم الم الم الم الم الم الم

روی ۱۰۰ آل انظر یا مجلس احرار کی قرار داد میلی کاید اجلاس موجوده ایم سیاسی مسائل مسال مسال مسال مسال

كيمتعلق ايك بارتجرابن إوزبتن واضح اورغبرمبهم طور برظا بركرنا فنرورى

رب، جہاں تکسلم لیگ کے نظریر باکسنان کا تعلق سے علی عاملی صوت بى عبى اس سے الفاق بنيس كرسكتى - بهم نفنيم مندك نظريم كاتجزيد فحص اقتصادى ا ورمعانترنی اصولوں برنہ بر کرنے ، پاکستان کے قبول کرنے کامطلب ملت اسلاميه منديكونين مختلف حصول بب منتشركه ناموكا . بنجاب كارنامكل صوبه سرحد سنده اور بلوجستان مندوستان كيابك سرع براور بالكل دوس مرے پرمشرقی برگال اور آسام کے کچداضلاع کو باکستنان بنا یا جار ہے۔ ملت اسلامبدان دوحفتول میں بط كرنہيں رسے كى، ملكراس سے ابك قابلِ قدر حضة بر مندوستان مي دوامي غلامي مستط رسيد كي . ان دو ياكستاني ر باستوں میں مو تر غیرسلم اقلبت موجود رہے گی ۔ نیز باکتان کی یہ دو نوں ریاستیں جزافیا فی اعتبار سے ایک دوسرے کی کسی بیرو فی حملے کے وفت امداد نہیں کرسکیں گی، اور ان دور پاسٹوں کے درمیان مندووں کو د نیا کی سب سے برطی سلطنت سون وی جائے گی بیس میں مسلم افلیت کی براش حددرجه غيرمو تررسے گي ۔

مزيد برآن اب مطرجناح ف نواب زاده لباقت على خان كے نظريه كو ابنالیا سے اورسکوتوں کی علیرہ سلطنت بنانے کے حق کوتسلیم کرکے پنجاب میں جناسے سے کردوای بلکہ جناب کے کا علاقہ مغربی باک نا ن سے علی و ہونادرست قرار دبدیا ہے۔اس روش کالازی نتیجہ یہ سے کہ بنگال اوراسا) کے صوبوں کی بینی اسی طرح قطع وبربیر ہوگی اجس سے مغربی پاکستان کی طرح مشرقی باکستان بھی پہلے سے زیادہ بے وقعت اور اقتصادی لحاظ سے

یے حال ہوچا ہے گا ۔

ان عظوس حقیقتوں کے بعد کوئی ذی شعور جماعت جومسلما نوں کے تحفظ ہ حقوق کا دعولی کرتی ہے اس مہلک نظر یہ سے متفق ہنیں ہوسکتی۔

مجلس عاملهاس تقیقت کا علان کرناصروری مجبی سے کریہ تمام خلاف و ایکن واخلاق سرگرمیاں اور محدود تن رائے دہندگی مسلم لیگ کی وقتی کامیا بی کی صنامی ہوئیں بسلم لیگ کی قبادت مسلمانوں کو ایک بند منظم قوم اور بے منگا کروہ کی حیثیت دینا جا ہمتی ہے۔ لہذا یہ اجلاس ایک بار بجراعلان کرنا ہے کہ مسلم لیگ کی فیادت فطعی بزاسلامی ہے۔ اس کاعمل آج تک ملت اسلامیہ کے مفاد کے منافی ریا ہے۔ مرکزی اسمبلی اور صوبائی اسمبلیوں میں اسلامی قوانین کی مفاد کے منافی ریا ہے۔ اس کامستقل شعار ہے اس لیے مسلمان سباسی، مذہبی، تمدن دہنا تی کی توقع مسلم لیگ کی بزاسلامی فیادت سے اس ہیں کرسکتے، اور مسلم لیگ کے کسی فیصلے کو اسلامی ہندی کو بیا ہوں دیا جا سکتا یہ فیصلے کو اسلامی ہندی کو فیصلے کو اسلامی ہندی کو اسکاری میں توارد دیا جا سکتا ہ

مندرجہ بالا واقعات سے یہ حقیقت اظہرن الشمس ہے کہ مسلم لیگ وہ
واصد جماعت عتی جس نے قبام باکستان کا مطالبہ کبا بظا اور ابنی بجسر پور
جمہوری/عواجی اور آئینی جرّوجہ رکے ذربیعے اپنا یہ مطالبہ شنطور کر البا . نیزیہ کہ
باکستان کی دوسری سباسی اور فرہبی جماعتیں پاکستان کے فبام کی سخت
مخالف محقیں لیکن فبام باکستان کے بعدان شکست توردہ فرہبی جماعتوں نے
مختلف حیلوں اور بہانوں سے جمہوری روایات کے فروغ اور مملکت کی ترق
بی دکاوٹیں بیداکر نے کی بحرکوششیں کی بیں ۔ خاص طور پر جماعت اسلامی
نے جزل صنباء الحق کی آمر بیت کو مسحم کر نے اور ملکت کی شرمناک
کے بلے قوم کو رسانی ، علاقائی ، اور مذہبی فرقہ بندی میں تقییم کرنے کی شرمناک

جہارت کی ہے۔اس بیے اس جماعت کوکسی حال میں بھی بھیلنے بھو لنے کا موقع نہیں دباجا ناچا ہیئے کہ اس کا وجود ملک اور قوم دونوں ہی کے بلیے ایک ناسور کی جثیت رکھتا ہے اور زہر فائل سے کسی طرح بھی کم نابت نہبی ہوگا۔

## جنزل صبيا الحق كي محراني

ہم اسی کتاب کے بچھلے صفحات میں بیان کر چیجے میں کراردن میں قیام کے دوران جزل صنیاءالحق کا رابطرامریکی سی ، آئی سلے اور یہودی لائی سے فائم ہوا نفا جومرتے وم کک برقرار رہا۔ ہم یہ بھی عرض کر چکے ہیں کم امريكم جماعت اسلامي كاسلام كوكس قدرابهيت ديتاسيه، نيزيريمي بتاياما چكاسك كرامريكي وزيرخارج منري سنجرف جناب ذوالفقار على عطيق كودهكي وبيقيهو ئے كها بقا كرامر بكران كى حكومت كا تخت الط دے كا اوران كى ذات کو ہولناک مثال بنادے گا۔اس بیس منظر میں جناب ذوالفقا رعلی عظمو کے زوال اور صنباء الحق كے عروج كوسع جينا كجھ البيا دستوار تھى تہيں ۔ سابق سکر شیری داخلہ جناب ایم نے اے سے بچوہ رسی امریکی گھنا و نے كرداركا يرده جاك كرت بوط اين كتاب مي فكصة بيل كه : م م جس وقت بی این و اے ملک میں بنگام آرائی میں مصروت تقی اسی دوران امریکی سفیر مقیم باکستان کا تبادله مردگیا - جزل صنبا عالی کماندر انجیف باکستان آرمی نے ایک شاندار الوداعبہ سفر کے بلیے اپنے گھر بردیا۔ میں اس وقت اسلام آباد مبر بطور سكريري داخله حكومت بإكسنان تعينات مفااور

مجھے بھی اس الودا عید میں مثرکت کا دعوت نا مرملا و مجھے کھر ابسا فسوس ہوا کہ یہ دعوت کچھ زبادہ ہی پر تسکیف اور استمام میں بھر رونق تھی کسی سفر کے تباد لے برعام طور بروزارت خارجہ میں ابک عام سی دعوت دی جاتی ہے۔ اكرسيربهت الهم ملك كابوتودعوت نلع سبكر شرى با زباده سع زباده وزير فارجه کے نام سے جاری ہوتے ہیں۔ فوج کے سربراہ عمومًا ابسی دیوتیں ہے۔ کمتے بلکہ وہ نوسفروں کی طرف سے دی گئی دعوتوں پریسی کم می جاتے ہیں تا الله كوئي خاص مو نع جيب كسى مك كا قوى دن منايا جار ما بو . و بال بهي قوج كرروا ورسمًا بى جايا كرتے بين - مبراما عقاع الله دن مين في وزيراعظم سے ضمنًا ذکر کیا ۔ کھٹو جونہایت زبرک انسان سخے میرامطلب سمجھ کھے اور خاموش ہو گئے حب و مرمریم کورط میں اپنے خلاف قتل کے مقدمے میں بیان وے رہے عقے توانہوں نے اس بات کا بھی ذکر کبا کہ میرے سیر سطری وزارت دا خلرنے محصاس واقعرسے آگاہ كيا تھا اور ايك طرح سے آنے والے حالات کی طرف اشاره تھی .

جب پی این ، اے کی تحریب زوروں پر تھی تو قائم منام امریکی سفر کی شیب بغون بر ایک اور سفارت کار سے گفتگو باکستانی انگیل جنس کے میکھے نے طیب کال وروز پر اعظم کوسنائی گفتگو میں طیب کامصرعہ تفای بھٹو ختم ہوگیا اور کھیل بھی ختم ہوگیا ۔ انگریزی الفاظ تھے۔ Hutto Is Finished کے میں مجمع ہوگا کا ماس وقت تحریب کھیل بھی ختم ہوگیا۔ انگریزی الفاظ تھے۔ THE PARTy ہوگا کہ اس وقت تحریب کھیل میں موجود سفے یاان کے بہت قریب کھے کو چلانے والے ہاتو امریکی سفارتخانے میں موجود سفے یاان کے بہت قریب کھے جو کہ کم یہ کو پہنچ دسی محق بہت کو پہنچ دسی محق بہتے کہ کے مطابق جل دسی کے مطابق جبل دسی کے مطابق جبل دسی کے مطابق جبل دسی

تقی اور کامیا بی سے ہمکنا رعقی سفی صاحب نے کسی احتباط کی فزورت مذہبی ہے ہے ۔ ہوئے کھلے الفاظ میں اپنے ول کی باٹ طیلیفون برکہددی ۔

اس گفتگو کے اگلے ہی روز بھٹوٹے اسمبلی کا اجلاس بلایا ہوا عفاجس میں انہوں نے ٹود خطاب کرنا عقاراس تقریر میں بھٹوٹے نے امریکی سفیر کی بیرگفتگو بھی دہرائی اور بڑے جوش سے کہا۔ 'د R کا NOT ON TO RART' یعنی کھیل ختم نہیں ہوا۔

دیکن یہ بھٹو مرتوم کی خام خبال بھی میں ، آئی، اے کے مان کتنے لمبے ہیں اور بیر کران کا کا طابا نی نہیں ما نکتا انہیں شایراس کا اندازہ ہی نہیں بھا۔

اور بیر دان و و مای بی بین ما سا این سایرای کا مداده بی بین بین از کا معاد سی، آئی، اے کے افسان ایسی بیمان کا فخرسے ذکر کے اوران کے تعلق میں کوئی وار مہوا۔ اس نے ایران تعلق تیل برانگریز و ل کی اجارہ داری ضم کی ۔ شا ہ کے مقابلے میں عوام کو مرجیتم اقدار میں برانگریز و ل کی اجارہ داری ضم کی ۔ شا ہ کے مقابلے میں عوام کو مرجیتم اقدار اس میں، آئی ، لے کے دو ما ہری تہران آئے۔ انہوں نے داروں کے عقبلوں کے مذکھول دیئے اور دو د ل کے اندر میں مقدق کے خلاف الیسی تحریک جلائی کہ مذکھول دیئے اور دو د ل کے اندر میں مقدق کے خلاف الیسی تحریک جلائی کہ بے جارے و زیراعظم نے روئے ہوئے استعفادے دیا۔ اس کے لید شا ہو ایران واپس تہران آبا اور دو بارہ صاحب اقتدار بنا ۔ جنوبی امریکہ کی دیا ستوں بی تیں آئے دن بہی تما شاہونا رہنا ہے ؟

امریکہ نے ہیں باکتنان کو کمیونزم کے خلاف ایک فرنط لائن کے طور براستعمال کرنے کی کوسٹنٹ کی ہے۔ امریکی نظر بیرساز اچھی طرح جانتے بین کراسلامی نظریہ حیات اننا نوانا، جامع اور سکمل ہے کرجس کی وساطت سے کمیونزم کی بلغا رکو آسانی روکا جاسکتا ہے۔ الفول ڈاکٹرا قبال کے بر

## ا جانتا ہے جس بہروش باطن ایام ہے مردکیت فقدہ انہیں اسلام سے

یمی دی ہے۔ کہ امریکہ نے جماعت اسلامی کی سربہتی فبول کرد کھی ہے۔
صنباء الحق مے عوج کے سا عظمی امریکہ نے باک تان کو اسلام کا قلع "بنا نے
سے لیے منصوبہ نبدی سندوع کردی ۔ امر مکبرا بھی طرح جا نتا ہے کہ اسلامی نظریہ
عیات مذھرف کمیوزم بلکر امریکی سامراج اور سرمابہ داری کا بھی حمر لیف ہے اس لیے امریکہ ایسے اسلام کا نفاذ چا ہنا کا جس سے کمیونزم کو نوروکا جاسکے، مگر بھامریکی سامراج کامعاوں بھی تابت ہو رامریکہ کی یہ شکل مولانا مودودی نے
جوامریکی سامراج کامعاوں بھی تابت ہو رامریکہ کی یہ شکل مولانا مودودی نے
ہمائی نافذکر نا متروع کرد یا۔ اس مقصد کے حصول کے لیے جزل صنباء الحق نے
ابن حکومت کے حسیب ذیل مفاصد تعین کیے در

دا، نظریم باکستان کاتحفظ ر

رى، اسلامى قوانين كانفاد اور

رس اسلامی رباست کا قبام .

جماعت اسلامی نے فیام باکستان کی مخالفت میں شکست کھانے کے بعد ملک کے اندر قوم کو فر مہی منافرت اور تفرقہ بازی کا نشانہ بنانے کے بیے اسلام کے مقدش نام کی آٹ میں مذہوم مننا صد کے حصول کے بیے اپنے اقدا مان کا آغاز کر دبا ۔ جماعت اسلامی کے بلیط فارم سے سب سے پہلے یہ تعری باند کہا گیا ۔

" باكتنان كامطلب كيا - لآاله والآالت

مقام حیرت ہے کہ جن لوگوں کو کل مک مولا نامودودی صاحب مسلمان بھی

نسلیم کرنے کے لیے تیار در خفی آج انہیں اسلام کا ہیرو بنا با جار ہا ہے۔ کل کی جو پاکستان مسلمانوں کی ایک کا فران ریا ست بھی آج کلم طیب لیے اُلا اُلا اُلا اللہ کے ہم معنی ہوگیا ہے۔ مرزا غالب نے کیا خوب فرما باعظا کہ اُلہ صب کے دل میں ہے جگر تمبری جو تو دا صنی ہوا میں ہو اُلی دمانہ فجھ بہ گو با جہد بال ہوجائے گا باک ذمانہ فجھ بہ گو با جہد بال ہوجائے گا باکستان پرامریجہ کی مہر با نیوں اور کرم نواز ہوں کا نتیجہ پر نکلا کہ جماعت اُسلامی نے اس خطر زمین کو کام دطیب میں تبدیل کر کے دکھ دیا۔

صنیاء الحق نے اس نعرے سے دل کھول کر فائڈ و اعظا با۔ جو نکہ یہ نعر ہ سنباء الحق کے آمرانہ مقاصد کی تکمیں کا ذراجہ خفا اس لیے صنیاء الحق البنے گیارہ سالہ دورِ حومت میں نظریۂ باک نان کی مسلسل رط کگا تا رہا۔ کبین حقیقاً گر ل صنباء کا اصل مقصد جمہوری طرز حومت اور عوامی احتساب سے فراد تقا۔ اس بلے اس نے نظریۂ باک تان کی آٹ میں بنا کا لے کر ابنی آمر بیت کو متحکم بنائے دکھا۔ اور دو الح بیان میں جزل صنبا ءالحق نے دکھا۔ اگرو دو ڈائجسط میں مثالث مونے والے ایک بیان میں جزل صنبا ءالحق نے کہا کہ ذر

"اسلامی نظام اور بارلیمانی نظام ایک دو مرے کی صند میں میرانویہی نفورہ مغربی جمہوریت کی بات اپنی جگہ درست مگراسلام سے نہ بادہ جمہوریت کی اور کہیں بعی نہیں اور اس کا ابنا ایک مزاج ہے ۔اسلامی نظام جمہوریت کی اساس سے -احساس ذمتہ داری ،اعلی کر دار اور ملک سے مجت برقائم ہے مگر فرق یہ ہے کہ قرآن و سنت میں ہو کھے ہے اس میں جمہوریت کا کچھ و خل منہیں ہے یہ قرآن و سنت میں ہو کھے ہے اس میں جمہوریت کا کچھ و خل منہیں ہے یہ

سین علاصنیاء الحق نے جوسیاسی نظام همهام میں نافذکیا وہ مغربی

قسم کی بارلیمانی جمهوریت کے قریب ترتفااوراس سے مغربی جمہوریت اور اسلای جمهورین میں کوئی تمییز بہتیں کی جاسکتی گیارہ سال کے صنباء الحق اسلامی جہوربیت کے تعرے سکا تاری مگروہ اس عرصے میں اسلامی جہوربیت کی کوئی عام فہم تعراب مکرے میں کامبابی حاصل مذکرسکا۔ برمحص ایک فربیب نظا بو جزل صنیاء الحی محص اینے اقتدار کوطول دینے کے لیے قوم کو دینار ہاتھا۔ ، پاکستان کسی آفاقی با مدم بی نظرینے کی بنیا دیر قائم **سنان** النبين ہوا تھا بكراس كى خلبق دونوى نظريئے كى بنياد برہی ہوئی تھنی ۔اسی طرح باکستنان کسی مذہبی ریاست کے فبام کے لیے عرض ویؤد بب نہیں آیا نظا بکہ یہ ملک مسلمان قوم کے بیدے ابک آزاد اور جمہوری ریاست قائم کرنے کے بلے تخلیق کیاگیا تھا بہی وجہ سے کرفیام باکستان میں مذہبی فائدین کا کوئی حصر نہیں بھتا ملکہ یہ لوگ تو پاکستان کی مخالفت ہیں مرکزم عل ہے۔ دوقوى نظري كامطلب صرف يه عظا كرم ندوستان مين دوقويس آباد ببن ـ یعنی مسلمان اور مهندو مسلمان اینے عفائد ننهذیب وتمدّن، طرزِمعا مترت ا ور " ناریخ و نقا دنت کے اعتبار سے ہندوؤں سے علیٰرہ قوم بیں ۔ اس لیے انہیں این تهذیب و تقافت کی نشوونما اور نظریه حیات کے مطابق زندگی بسر کرنے کے بلے علی دہ خطر زین در کارہے۔ دراصل یہ مندومسلم نہذیبوں کاتضاد مضا ہوتقتیم ملک کا باعث بنا مسلما نوں نے ہندوستان پر کئی صدیوں کہ حکومت کی سکر کسی محبی مسلمان مادشاہ نے ملک میں اسلامی سٹر لعبت نافذ بہیں كى يسلمانوں كے مختلف خاندان بندوستان برحكمران رسع- برخاندان كى يحدمت نسلى بادشا بهت يرقائم محتى اوركسى محبى مسلمان بادستنا وفي بندوسنان مبين اسلامی رباست قائم نہیں کی تھی ۔ ہندوستان کا المبہ یہ ہے کہ صد بوں کے

میل بول کے یاو بود دونوں قرمیں ایک دومرے کے اندر حبزب منہ ہو سکبی۔
ہمندوا درمسلمان گوانے صدلوں تک ایک دومرے کے پطوس میں رہنے رہے
دیکن اس کے باو بو دایک مرمری نگا کا میں دونوں کا معائز تی فرق صاف طور
پرنظ آجا تاہیے۔ دونوں قومیں لباس ، خوراک ، طرز رہائش ، طرز گفتگو ، جلسی
اداب ، غرضیکر ہریات میں ایک دومرے سے مختلف ہیں۔ یہی نہذ بیافتان
مقابو دوقو موں کے درمیان تولق کا باعث بنا اور بالا نو تقتیم وطن پرمنتج ہوا۔
اسی یہے یہ دعولی کرنا کر باکت ان اسلامی نظام کے قبام یا منزلیوت اسلامی
نافذکر سنے کے بیے و بود میں آیا کا ۔ محصن فریب ہے اگر ابسا ہونا تو علی سے
اسلام قیام یا کسنان کی ہرگر مخالفت دکر سنة ۔

بابائے قوم حضرت قائدِ اعظم نے ۱۲ مار بھے سے گوایک جلسۂ عام بمن تقریر کے دوران فرمایا بخفاکہ: ہر

"اسلام اور ہندومت دوالگ طریقر ہائے عیادت ہی نہیں، دو مختلف ادر متصادم ضالطر ہائے حیات ہی نہیں، دو مختلف ادر متصادم ضالطر ہائے حیات ہیں، اس بیے ہندوا ورسلمان معاشروں کا کسی مشرکہ قومیّت میں الفتمام نہیں ہوسکتا۔ لہٰذا انگریزوں کی غلامی سے جھٹا کا رہ منہ ہی ہے کہ دونوں فو میں ابنے اپنے علاقوں میں الگ الگ حکے متب بنانے پرتفتق ہو جا بیٹر ؟

دو قومی نظریے کی ناریخی بیمان اس امر کا اظہار کرنا فروری معلوم بوتا ہے کی تخلیق مخااور مذہی کوئی دو سرامسلم لیٹر اس کا خالق کہلانے کا مشتق ہے بسلمان علمائے کرام دو تو می نظریے کو تسلیم ہی بہب کرتے تھے وہ مدون ہندوستانی قرمیت کے قائل غفے۔ فائڈ اعظم ایک کا نگر اسی لیٹر تقے اور من ومسلم انحاد کے سفر کی چنیت سے جانے بہجانے جاتے عظے مسلم لبک کا ساف کر تک کوئی سیاسی پروگرام بہب خاراسی بلے اس جماعت سے کس سیاسی نظر بے کی توقع رکھنا محض بے سود خار بہات نار بخے سے نابت ہے کہ دو قومی نظر بے کے خالق انتہالہ بنداور متعصب نار بح سے نابت ہے کہ دو قومی نظر بے کے خالق انتہالہ بنداور متعصب بندولہ جرسے ۔ آر ، این ، اگروال اپنی مشہور تصنیف "نیشنل مود منط" میں رقم طراز ہے کہ : م

« کافائم سے وی دی مسا ورکر نے " ہندوراشر " کے نظر ہے ا ازادانہ برجار سروع کر دیا خاداس نے ہندوؤں کو ملقین کی کہ اقتدار برقبعنہ کر کے سیخ ہندوراج کی بنیادیں رکھ دیں وہ کہتا تھا کہ ہندوستان میں ایک منجانس قرم آباد نہیں ہے بلکہ بہاں دوقو میں آباد ہیں - ہندو اور مسلمان مسلمانوں کا ہندوستان میں کوئی مستقبل نہیں ہے اگر کچھ ہے قو خصن قابیت کی چینین سے "

مندومها سیمها کے رم نما اور صدر سننگراچاریکا اعلان عظاکہ: ۔ « ہمندوسنان صرف ہمندوؤں کا ہے مسلمان بیہاں مہمان ہیں۔ اگران کو یہاں رہنا ہے توان کو جاہیئے کرمہمانوں کی طرح رمیں یہ

انٹرین سول سروس کا ایک ممبر ہر دیال اینی کتاب در میرے وجاریں'' مکمقتا ہے کہ: ر

و بیں علان کرتا ہوں کہ ہندوستا ن اور پنجاب میں ہندونسل کے مستقبل کا انحصاران جاراصولوں پر ہند درا، ہندوشکھٹن دم، ہندوراج درم، مسلمانوں کی مشترصی اور درم، افغانسنا ن اور سرحد کے مسلمانوں کی شرحی اوران برنسکتط وجب تک ہندو قوم ان جا روں اصولوں پر کار بندنہ ہو

گى اس كابطورنسل تحقّظ مكن نهيں ؟

ان علانات كانعلق اس زمانے سے جب ملك كي تقييم كا مذ تو كېيى تصتورغنا اورىنە مى كوئى خوامىن، الىبة يەدرست سەكەمسلانوں كى ط سے سب سے بہلے علامترافبال نے ساوائہ میں لینے خطبیہ الرآباد میں مسلمانوں کی علیرہ مملکت کے فیام کے لیے دو قومی نظریہ کی بنیاد برمندوستان کی تقبیم کا تصور بیش کیا تفارس اور میں گول میز کا نفرنس کے موقع برجالند<u>رمر</u> ك ابك نوبوان طالبعلم چوبدرى رحمت على فے جوكيمبرج يونيورسطى ميس زمبر تعلیم کتے مسلمان فائریٰ کے درمیان ایک ہمفلط بعنوان "اب پاکہی ہیں" تقتبه كبا عناجس من قيام بإكستان كامنعوب ببيش كياكيا كفار مندوسنان میں مسلم رباست کا نام" پاکستان" تھی جو برری رحمت علی کا تجو بز کردہ سے۔ تقبیم کے اس منصوبے کو تمام مسلم قائدین نے جن میں مفرن قائدِ اعظم جمی منال تھے نے مسترد کر دبا تھا مسلم قائدین نے مندوسنان کی تقبیم کو کمبھی عبی در نوراعتنا نہیں سمھا۔ یہ مندو فائڈین اور پرلیں کے دہاؤ کا نتیجہ عقا کہ أخركار حفزت قائد إعظم في تقبيم وطن كوابن منزل مقصود قرار دبيريا عظاجيرت ہے کہ ان حالات میں وہ نظریر ہاکستنان کہاں سے آگیا ہے کہ جس کے مطابق پاکسنان میں اسلامی سٹر بیت کو نافذ کہا جانا خطا اور اس کار خیر کی تکیل کے بلیے السرتعاك كي طرف سے جزل صنياء الحق كاتقر عمل مي لابا جا نا عقار ان مرسی حومت کی مخالفت اسلم نیگ کے دیگر قائدن نے مغربی انداز کی تعلیمو تربیت حاصل کی تفی اس بیے وہ مغرب سے سیاسی افکار کے دلدادہ منے مغرب میں سیاسی نظام میں جمہوری طرز حکومت انتہائی پسند بده خیال کیاجا ناخفا ۔ حصرت قائرِ اعظام آئینی اور جمہوری نظام سیاست
کے بہت بوطے مبلغ عفے - قیام پاکتان سے قبل اور بعہوری آب نے
ہیشہ آئینی اور جہوری انداز فکر کو قدر کی نگا ہ سے دبھا ہے ۔ آپ کی
پوری سیاسی زندگ میں مذہبی حکومت کی حما بت کی کوئی مثال نہیں ملتی۔
فیام پاکتنان کے بعد ااراکست کو پاکتنان کی بہلی آئین ساز اسمبلی سے خطاب
کرتے ہوئے بایائے فوم نے فرما با بھاکہ ، ۔

یہاں یہ امریجی قابل ذکر ہے کہ پاکسنان کی پہلی مرکزی کا ببینہ کے و زبرِ قانون مسطر ہوگندرنا عقر منطل ایک غیر مسلم شخص عقے ۔اگر بانی پاکستان حصرت قائد اعظم تحریل جنائے بیکستان میں اسلامی مملکت کے قبام کے حق بیں ہوتے تو وہ ہرگز ابک غیر مسلم شخص کو وزبرِ فانون کے منصب پر فائز منہ

ہونے دیتے۔

حفزت قائدِ اعظر حفر دری شهوائم بی امریجی عوام کے نام اپنے نشری پیغام میں واشکاف الفاظ بی اعلان کیا کہ باکسنان ایک البین مذہبی مملکت نہیں ہوگا جس میں مذہبی بدینوا مامور من اللہ کے طور بر صحومت کر ہی گے۔ بایا عے قوم کے بیان کا متن درج ذیل سے :ر

رد پاکسنان آبین سازاسمبلی نے ایمی پاکسنان کا آیکن مرتب کرناسے -میں نہیں جانتاکراس این کی افر کارنسکل کیا ہوگی سیکن مجھے لقین سے کریہ جہوری طرز کا آیٹن ہوگا حس میں اسلام کے بنیا دی اصول منشکل ہوں گے براصول آج بھی اسی طرح عمل زندگ بن فابلِ عمل بیں ،جس طرح تیرہ سوسال پہلے تھے۔ اسلام اوراس کی مثالیت نے ہیں جمہوربت کا درس و باسے۔اس نے انسانی مساوات عدل اورسنخص سے منصفا مذبرنا و سکھایا ہے۔ سم ان درخت ال روایات کے دارن ہیں اور پاکسنان کا آئندہ آبٹن بنانے والوں کی جثبت میں ہمیں اپنی ذمیر داراوں اور فرائص کا پورااحساس ہے۔ بہرحال ہاکسنا ن ایک ایسی مذہبی ملکت نہیں ہو گارجس میں مذہبی بیشوا مامورمِن الشرکے طوربر حکومت کریں گے۔ ہمارے ہاں بہت سے غیرسلم ہیں ، ہندو، عیسائی اور بإرسى رسكين وه سب باكسناني بين - وه يجي نمام د ومري سنهر بول كي طرح یکسا ن حقوق اور مراعات سے بہرہ ور موں گے اور باکستان کے معاملات یں کما حقہ کردار اداکری گے ؟

بابائے قوم حصرت قائدِ اعظم کے دست داست قائدِ ملت خان لیا تت علی خان نے ہیں تقائد میں ہندی کے لیے خان نے ہیں امریکہ سے سرکاری دورے سے پر خلوص جدّ و حبر کی ہے۔ مٹی خطاع بیں امریکہ سے سرکاری دورے سے

دوران آب نے نیویارک بی تقر برکرتے ہوئے فرمایا تقاکہ ، ر

کے بعد ماریح سر ۱۹۳۰ میں ایک فرار داد منظور کی جو سقرار دادِ مقاصد کے نام سے شہرت پالچی ہے۔ اس فرار داد کی منظوری کے متعلق پہلے وزرِ اعظم پاکستان جناب خان لباقت علی خان نے فرما با تفاکہ ہ۔

" ملک کی نار بخ بیس حصولِ پاکسنان کے کار نامے کے بعد بہ اسم ترین وافعہ سیے یہ

ناموردانشور الطعفدر محبود فرارداد مقاصد کے نصب العبن برتبھرہ کرتے ہوئے ککھنے ہیں کہ: ر

" فراردادِ مفاصدے پاکستان کا جو خاکر ذہن میں اعبر نا ہے اس سے واضح ہد کر فرار داد کا مفصد پاکستان کو ایک الیسی اسلامی مملکت بنا نا تفا

بوجہوری تفاصے بھی پورے کرتی ہوراس کا مقصد ہرگر خالصنا مذہبی رہاست کا قیام نہیں تقا اور بنہ ہی اس قرار داد کے ذریعے علماء کو کو بی خاص مقام یا اختیارات دیئے گئے تھے ۔قرار داد مقاصد کے مطابق باکستان کو ایک وفاقی سلطنت بننا تفاجس میں صوبوں یا یونٹوں کو ایک مقررہ حد مک آزادی ملنی تفی ۔ لیا قت علی خان نے قرار داد کو دستورساز اسمبلی کے سامنے پیش آزادی ملنی تفی ۔ لیا قت علی خان سنے قرار داد کو دستورساز اسمبلی کے سامنے پیش کرتے ہوئے کہا کر دریوں نومغربی ممہوریت کا دعوی کی کرتے ہیں میکن ہماری اسلامی جمہوریت کا نفقور ہماری زندگی کے تمام شعبوں کرنے ہیں میکن ہماری اسلامی جمہوریت کا نفقور ہماری زندگی کے تمام شعبوں بر محیط ہے ۔ اس کا جننا نغلی نظام حکومت سے سے اتنا ہی ہما دے ماش سے بھی ہے ۔ اس کا جننا نغلی نظام حکومت سے جے اتنا ہی ہما دے ماش

قرار دادِ مقاصداب سابه الله کے آبین کا محقہ بن جی ہے۔ پاکستان کے فکروفلسفر میں نہوائہ کی فرار دادِلا ہور کو برطی اہمیت حاصل ہے۔ ہم اس فرار داد کا منتی بھی سطور بالا میں درج کرچکے ہیں۔ اس قرار داد میں بھی مرف مسلم اکثریت کے علاقوں کی آزادی اور نود مختاری کا مطالبہ کبا گیا تاکہ مسلمانوں کے مذہبی، ثقافتی اور اقتصادی مفادات کا تحقظ ہو سکے اس فرار داد میں بھی مسلم اکثریت والے علاقوں میں اسلامی مملکت کے قبیام کا کہیں فرار داد میں بھی مسلم اکثریت والے علاقوں میں اسلامی مملکت کے قبیام کا بہانے ذکر نہیں ملتا۔ جزل صنیاء الحق نے اسلامی ریاست کے قبیام کے بہانے معلی ارسال سے زائد عرصے کا اپنی مطلق العنائی اور آمریت کو قائم رکھا معلوم وہ اسلامی ریاست کس فتم کی ہوگی جس کا سربراہ آبین اور قانون سے بالا ترہے اور کسی کے سامنے جوابرہ بھی نہیں۔

نفا ذِاسل اورجنرل صباء لحق كي فريب كارباب إنه يردُلاالد

جم زنا (نفافِر صرور) اروینس نمبر کروسی این ریاقونین

یعی جرم زناآر ڈیننس ، مال کیخلاف جرائم کا آرڈیننس ، فذف آرڈیننس اور مننناع منشات کا صدار نی فرمان ۔ ۱۰ رفروری مطعور کو نا فذکیے گئے۔ ان جاردں فوانین میں چو بکہ زنا آرڈیننس مختلف و جو ہات کی بناء پر زیادہ اہمیّت کا حامل ہے! س میں جو بکہ زنا آرڈیننس مختلف و جو ہات کی بناء پر نیادہ اہمیّت کا حامل ہے! س

اس فانون میں حکہ سے مراد ایسی سزا ہے ہو قرآن (۱) حکر کی تعریب الکہ اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وہ لہ وسلم میں مقرر کی گئی ہو۔

تعزیر سے مراد ایسی سزا ہے جو حُد کے علاوہ ہو، یعنی جو کسی (۳) فعر مرم ادور سے مانوں نا فذالوفن سے تحت مقرکی گئی ہو۔

اس قانون کی دفعه نم رفا مستوجب صرف اس قانون کی دفعه نم ره کے مطابق تعب اس اس قانون کی دفعه نم رکی سزادی جائے گی۔

ر ا جب زناکا ارتکاب ایسے مرد نے جو با لغ ہوا ور فاتر العقل مزموا ایس کورت کے سابقہ کہا ہے کہ

۳۷٪ جب زنا کا ارتبکاب ایسی عورت نے ہو بالغ ہموا ور فانز العقل مذہبو ہالسے **۳۲۷**  مرد کے ساتھ کیا ہوجس کے ساتھ ہزتو اس کانکاح ہوا ہوا ور ہز ہی اسے نسکاح مبونے کا نشبر ہور

زنا کاجرم ثابت ہونے براگرزنا کا دمرد یا عورت ، شادی شکرہ ہوں تو ان کو کھلے مقام برسنگسار کرد پاچاہے گا دیکن اگر وہ مشادی مشدہ مہ ہوں نوانخین کھلے مقام برایک ایک سوکوڑوں کی سزادی جائے گی ۔

(۲) دفته ۴ رنا بالجمر اس که مرضی یا د صناحت اس کوئی مرد با عورت کسی عورت بامرد کے ساتھ دی، دفته ۴ رنا بالجمر اس کی مرضی یا د صنامندی کیخلاف زنا کرے تو دہ د نا بالجر کامر نکب سمجھا جائے گا ، اگر ایسے زنا کارمر دیا عورت شادی شرح ہوں توافین ایک ایک مطلم مقام برسنگساد کرد یا جائے گا دیکن اگروہ کنوارے ہوں توافین ایک ایک ایک سوکوڑے کی سزادی جائے گا ۔ باکوئی دوسری سزا ، جس میں سزا مے موت بھی منامل ہے دی جاسکتی ہیں۔

رن وفعه ۸ زنابا فرنابا 
بومستوجب حکرمذ ہو یا جس کے بیے دفعہ ۸ میں درج شدہ نبوت جرم فراہم مذہبو سکے اور مدعی کو قذف کی سزادی گئی ہو باجس کے بیے حکرنا فذنہ کی جا سکتی ہو تا جس کے بیے حکرنا فذنہ کی جا سکتی ہو تو اسے سزائے تعزیر دمی جائے گئی جو حسب فہ بل ہے ، ۔
(افی) ہوکوئی نفحض زنا مستوجب تعزیر کا ارتکاب کرے گا ایسے دس سال کک فہرسے نشا اور ، س کوڑوں کی سزادی جائے گئی۔ نیزوہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

(ب، بھ کوئی نتخص زنا ہا لچرمسنوجب نعز برکا ار زکاب کرے کا اسے بچیس سال یک۔ کے لیے ذبیدا ور ۲۰ کوڑوں کی سنزانجھی دی جائے گی ۔

(2) وفعد ۱ عفر فطری فعل کے بیان ای اگر کو کُ شخص کسی دور مردر در در می فعل کے بیان ای انتخاب انتخاب فی می می می می انتخاب کی نواہش نفسان کا نشاید بنانے کے بیان ای کرے تو اسے سزائے موت یا پچیس سال تک

نید سخت کی سزادی جائے گی اور وہ ہزمانے کا بھی مستوجب ہوگا اگرالیے شخص ریس مزند بر سطم میں نا سام کا سام کا بھی مستوجب ہوگا اگرالیے شخص

کوسزائے نبددی گئی مونولسے ،مع کوٹروں کی سزابھی دی جائے گی ر

رم، دفعه ۲۰ صابطتر قوجراری کااطلاق اصابطهٔ فوجراری ۱۹۸۰م ده، دفعه ۲۰ صابطتر قوجراری کااطلاق ایجادی استاس قانون

كة تحت فالم كي كئم تمام مقدمات برنا فذالعمل موسك.

براس شام کارا عظم کا ایک حقد سے ہوجرل صنیاء الحق نے گیارہ سالہ امربت کے دوران تخلیق کیا اورجس کا طرصنطور ایسٹنے میں انہوں نے کہی کوئی دقیقہ فردگذا سند مہیں کیا ۔ ہم اس قانون کے مرف ایسے ہی علی بہاوؤں پر دوشنی ڈالیں گے ہوایک سرمری نظر ڈالنے سے واصح ہوجاتے ہیں ۔ روشنی ڈالیں گے ہوایک سرمری نظر ڈالنے سے واصح ہوجاتے ہیں ۔ روشنی ڈالیں گے ہوا ہو کا دور ۸ کو

پوط سے کے بعد یہ امر بخوبی عیاں ہوجا آ اسے کراسلامی شریعت وق ذی باتھ برز ناکر نے سے منع کرتی ہے بھورت دیگریعنی گھروں میں بابند کروں میں زناکاری برکوئی بابند کروں میں ابند کروں میں زناکاری برکوئی بابندی تہیں ہے کیونکہ اسلامی صدود کی روسے زنااسی وفت برم ہوگا جب جارا دم بوں سے سامنے کیا جائے اور جاراً دمی بھی مجھ جیسے گناہگار منہوں بلکہ البسے نبک بندے ہوں ہوگنا و کبیرہ سے برہیز کرتے ہوں یہ البی مورث ہے جو جگا مکن ہی تہیں ہے۔ پاک ننان میں آج تک کسی شخص کوسنگاری کی سزا نہیں دی گئی۔ کہا اس کامطلب یہ ہے کہ فافون آننا ناقص اور بیچیدہ مہیں ایسا ہرگز نہیں۔ البتہ وشواری حرف یہ ہے کہ فافون آننا ناقص اور بیچیدہ سے کہ اس قانون کے تخت کسی کوسنا دینا نمکن ہی نہیں ہیں ہے۔

جزل صنباء الحق نے ۱۹۸۷ میں نیا " قانون شہادت " نافذ کہا خنا اس فانون کی دنعہ ۱ اس فانون دو وزئیں مل کرگواہی دے سکتی ہیں۔ قصاص اور حکود دیے مقدمات ہیں تورت کی گواہی کونظ انداز کی گواہی کونظ انداز کرے زنا بالچر کا جرم کیسے ٹابٹ کیا جاسکتا ہے۔ ؟

(۱) سائنسی شهادت جائز بهبی این دناون میں زناکوئی جم بہبی کا کا کا لیہ منافی شہادت جائز بہبی کے نقاء البتہ زنا بالجرجرم فقاء الگربز کا کا کا لیہ مناکہ وہ ایسے فانون نافذکر تا فقاجو قابل عمل میں ہوتے تقے اور محصن ہوا میں معلق نہیں رہنے تھے ۔ زناکا جرم نابت کرنے کے یہے الگربزی قانون میں نبوت فراہم کرنے کے کئی طریقے تھے مشلا : رفی مظلوم عورت کا بیان ۔

دنا، مظلوم عورت کا بیان ۔

(iii) طبتی شهادت اور رمن سائنسی شهادت.

زنا کے مقدمات بیں عورت کے ذبانی بیان کے علاوہ ہرم کے بس منظر،
نبزچائے وقوع سے جرم کا جبوت فراہم کیا جا تا نظا اس کے بعد فرلینی کا جی معالیہ
کرایا جا تا عظا اور بھر فرلینیں کے کبر وں نیزان کے جسموں سے نکلنے والے مواد
کاکیسیکل نجز بہ کرایا جا تا ان نمام مراحل سے گزرنے کے بعد زنا کا نبوت فراہم
مونا نفا۔ حدود آر طبنس میں اس تسم کی نمام سائنسی شنہادنوں کورد کر دیا گیا
ہے۔ اس سے بہلا نا نر نویمی اعبر تا ہے کہ اسلامی سٹر بھت سائنسی طراقی کی اہمیت وارانا دیت کو تسلیم نہیں کرتی جس کا علی بہتے ہی نماتا ہے کہ سائنشی کی اہمیت اورانا دیت کو تسلیم نہیں کرتی جس کا علی بہتے ہی نماتا ہے کہ سائنشی کو لیقی کا رکوا بنائے بغیر سٹر عی فانوں غیر مؤثر ہے۔

(۱) دفعہ ۱۲ غیر فطری فعل جا ترجیدے افروطری نعل کے بلے انواء کرنا توبے شک جرم ہے سکن غیر فطری نعل کے بلے انواء کرنا توبے شک جرم ہے سکن غیر فطری نعل کرنا جرم نہیں ہے۔ اگر کوئی تنجہ یہ نکانیا ہے کہ اسلائی سڑلیست میں غیر فطری فعل کوئی جرم نہیں ہے۔ اگر کوئی شنوا شخص غیر فطری فعل کا مرتکب ہوتا ہے تو حدود آرڈ نینس کے تحت کوئی سنوا نہیں دی جا سکتی۔ اس کے خلاف کا روائی کرنے کے بلے انگریز کی بنائی ہوئی تعزیرات باکستان کی دفعہ عدم کی طرف رجوع کرنا پرط تاہے۔

(۳) حرود کے قوانین ابا بھی بیس حدود کے نحت فوجراری کاروائی اسلامی ہوئے صنا لبطۂ فوجراری کاروائی انگریز کے بنائے ہوئے صنا لبطۂ فوجراری مطابق کی جانی ہے۔ اس بیے کہ اسلامی قوانین کیسا عظ جزل صنیا الحق اسلامی فوانین کیسا عظ جزل صنیا الحق اسلامی ضابطۂ فوجراری مرتب کرنے میں قطعی طور پر ناکا م رہا عقار

اس کا مطلب یہ ہوا کراسل می فانون میں صدود توانین کونا فذکر نے کا کوئی طریقۂ کا رموجود نہیں ہے ، یہی سبب ہے کر حدود توانین محص ابا ایج بہی اور اعنین انگریزی قانون کی بیسا کھیوں سے بینے رفا فنر نہیں کیا جا سکتا سکر دا قوالبا منبیں ہے۔ منیاء الحق نفاذ متر لیوت بیں ہرگر مخلص نہیں عقا بلکر اس نے لینے منبی ہیں ہور گری کسر نہیں جور گی ۔ یہی نہیں بلکر اس فرز عمل سے اسلام کو مدنام کرنے بیں کوئی کسر نہیں جور گی دی کہ اور وہ کر جیرا اعفا تاکہ قوم انتشاد بیں مبتلا ہے اور وہ منازی امریت قائم مکھے۔

رمی سر اعراق کی فار می ایستی ایستی سرا کا آولین ذکر تورات ایست برسر ایستر ایستی می می فار می ایستر ایستر و سی علیه اسلام کی شریعت می جائز کفتی اور اس کے بعد بنی امرائیل کے انبیاء تے اسے جاری رکھا۔ اس سزاکے بارے میں مندوج ذبل واقعات کا تذکرہ لیقینًا دلچیسی سے فالی منہوگا۔

معن عیسی علیدالسلام کا واقعید ار مفاکر آپ حفرت عیسی علیدالسلام کا دئول از ان محضرت عیسی علیدالسلام کا واقعید ار مفاکر آپ حفرت موسی علیسلا کی سر لیعت کو نا فذکر نے کے بلیے مبعوث کے گئے ہیں، سرچند کر آپ کے فاطب بنی امرائیل سفے لیکن وہ لوگ آپ کی نبوت کو سلیم نہیں کرتے ہے۔ ایک دفع چند یہودی ایک مروا ور ایک عورت کو پکو کر حفزت عیسی علیدالسلام کے سامنے ہے آئے اور آپ کو بتا با کہ ان دو نوں کو چھو گرد و۔ اس بروہ بہودی حضرت عیسی علیدالسلام نے حکم دیا کہ ان دو نوں کو چھو گرد و۔ اس بروہ بہودی صفرت عیسی علیدالسلام سے سوال کیا کہ آپ سفت برہم ہوئے اور انہوں سے حضرت عیسی علیدالسلام کی میر لیعت کو نا فذکر نے کا دعولی کرتے ہیں تو کیا آپ

كويمعلوم نبيس سيد كم حضزت موسلى علبه السلام كى نثر لعيت ميس زانى مردا ورزانيه عورت کی سزارجم سے بحضرت عیسلی علببرالسّلام نے بیواب دیا۔ ہل مجھ معلوم سے، آب درست کہ رہے ہیں سکن آپ لوگ موسوی مٹریعت کا پوراحکم بیان تنهبن كريسے مبوراصكم برسيع كرزانى مرد اور زانبه غورت كوسنگساركر دبا جليے سکن سنگسا رکرتے وفت پہلا بچھروہ شخص مارے کا جس نے زندگی عفر کبھی ننا مذکبا ہو۔ کیا آب کے درمیان کوئی ایساشخص موتود سے جس نے زندگی تمیرزنا مذکبا ہو۔ ؟ اس بروہ لوگ بٹرمندہ ہوکرد ہاں سے چلے گئے ا ور آب نے اس مردا ورغورت کو جیمو ڈدیا ۔ لیکن صنیاء الحق کے بنا مے ہوئے فانون میں ابسی کوئی با بندی نہیں سے بکر ہرادی بخواو کرسکتا ہے۔ (ii) صحیح بخار کے کے دوایات : برخط تعروبن میون سے روایت ہے (جوایک، صحابی تھے) کرزمانہ جا ہلین میں میں نے ایک بندر با کودیکھاجس نے زنا کار تسکاب کیا۔سب بندراس کے گرد جمع ہو گئے اوراہیے منکسارکیا اور بس نے بھی ان کے ساتھ بھر مارے یہ

دبحاله مبجع بخارى والأم الجابلير)

اوراس کی تفصیل صبح بخاری کے شارح امام ابن مجر عسقلان نے اس طرح بیان فرمائی ہے ، روح وہ عروب میمون فرماتے ہیں کہ میں ایک دفعر یمن میں بین بین بین کی برط س جرار ہا تقا اور میں ایک او بخی جگر بر کھ وا عقا بیا دیکھتا ہوں کہ ایک بندر ، بندر ہا کوسا تھ لیے ہوئے آبا وراس کے ہا تھ کو لین مرکے نیچے دکھ کرسوگیا ۔ اس کے بعد ( پہلے بندر کے مقابلے میں) نبتًا کم عمر کا بندر آیا ۔ اس نے بندریا کو آنکھ ماری تو اس نے آہت سے بندر کے مقابلے میں) فریا مرکے نیچے سے ابنا ہا تھ کیونے لیا اور اس ( نوجوان ) بندر کے پیچے چل بڑی یہ اس بندر نے اس کے ساتھ مبا سترت کی جسے میں نے نود ابنی آ نکھوں سے دیجدا۔ بھر وہ لو بی اور بہلے بندر کے سرکے نیچے آ ہستہ سے اپنا ہا تھ دبینے گئی۔ بیکن وہ گھراکر جاگ اکھا۔ اس نے بخدس کیا کہ دال میں کچھ کالافزورہے) چنا پخراس نے بندر باکوسونگھا توسا دامعا مل مجھیں آگیا۔ اس نے دہائی مجانا ترق کردی۔ اس بے بندر جمع ہو گئے۔ وہ بندر یا کی طرف ہا تھ بڑھا بڑھا کردی۔ اس بر بہت سے بندر جمع ہو گئے۔ وہ بندر یا کی طرف ہا تھ بڑھا بڑھا کے کردی۔ اور اس رجم ) بندر کو بکڑالائے کر چیخنا دہا۔ چنا بخرو ہ مندر ادھ اُدھر دو ٹے اور اس رجم ) بندر کو بکڑالائے سے میں بہجا نتا گئا۔ انہوں نے ان دونوں سے لیے گرھا کھود اور جو ان میمون سے میں بہجا نتا گئا۔ انہوں سے ان دونوں سے لیے گرھا کھود اور جو ان میمون سے کے دی افزی کے دی دی بندر کو می اس میں کہا گیا ہے تو دی میں بہون کی افزین کو مین میمون سے بھی افنیں کھر بنتے مارے نتا گئا۔ اس کے دی افزین کی مینے میں افزین کی مینے میں افنین کھر بنتے مارے نتا گئا۔ اس کے دی افزین کی دی افزین کی دی افزین کی دی کھر بنتے مارے کئے۔)

رُولار: مِفتح الباري مِنرَح بخاري مِجلد بهفتم صا<sup>را</sup>)

زناآرڈینس کے نافذ ہونے کے بعدر جم کی سزاکامعاملہ پاکستان کی وفاقی سُرنی عدالت میں بیش ہوا تھا۔ فاصل عدالت نے اس سزاکواسلامی قانون کے خلاف قرار دبیر باعقاراس فیصلے کا آمنیا س باکستان طائمزی اشاعت مورخہ ۱۰ ابر بل لا 14 میں اس طرح سُنا نع مہوا تھا۔

"قرآن کریم نے زناکی سزاسوکوڑے مقرر کی ہے اور یہی فول فیصل ہے۔
رجم کی سزاخلاف قرآن ہے اس بلے اس فانون کومنسوخ کر دبناجا ہیئے۔
جس کی گروسے اُسے کر دسزا) قرار دباگیا ہے یہ اور اس کے بعد تحریر ہے
کر "اس بحث کا مخلص ہے کہ ایک طرف سور ڈور کی آبت نمبر ۲ میں فرآن
جید کا صاف، واضح اور غیر مہم اور دولوگ کی موجود ہے اس کے سا تق
ابسی احادیث بھی موجود ہیں جن میں کہا گیا ہے کہ کوئی حد بیٹ نہ قرآن
ایسی احادیث بھی موجود ہیں جن میں کہا گیا ہے کہ کوئی حد بیٹ نہ قرآن
میں تبدیل کرسکتی ہے ، نہ منسوخ کرسکتی ہے ۔ اس کے برعکس رجم کی سزاکے

حق میں کھوا حادیت بیں جو مہم غیر تعین اور باہمدگر منصاد ہیں بکر بعض ایس جن کا حدیث، ہونا بھی مشکوک ہے۔ فقہ اکے اقوال بھی غیر بقین اور متصنا د ہیں۔ اندریں حالات نیز ان حقائق کے پیش نظری کا ذکر پہلے کہا جا چکا ہے۔ میں اپنے آب کو مجبور ہا نا ہوں اور اس باب ہیں قطعًا تا مل محسوس نہیں کرتا کہ میں سورہ فورکی آبت نیر اسے سامنے سرتسیلم تم کرنا ہوا قرآنی فیصلہ کی طاعت کرنا ہوں اور وہ فیصلہ یہ ہے کہ زانی کی سزا خواہ وہ سنادی شکرہ ہواور نواہ غیر شادی نشرہ ہواور نواہ غیر شادی نشرہ پیک ہیں۔ کے سامنے کو طب مارنا ہے ؟

حکومت نے اس فیصلہ کے خلاف سپر بم کور طبی اپیل دائر کر دی۔
ابھی یہ اپیل زیر سماعت تھی کہ جزل ضیاء الحق نے وفا فی سترعی عدالت بیل ترمیم
کرکے اس عدالت کو لیف فیسلول پر نظر نانی کا اختبار دسے دیا اور رجم کی
سنرا کا مسئلہ دوبارہ وفاقی سترعی عدالت کے سامنے پیش کر دیا، فاصل عدالت
نے سابقہ فیبلے پر نظر نانی کر کے ایسے مستر دکر دیا اور رجم کی سنزا کو بحال کردیا۔
اس طرح یہ سنزا اب دوبارہ ناندالعمل ہو کی سے۔

رازان اسلامی فقیہ کے اختلافات بر اسلامی فقہاکے باہمی اختلافات ہماری نظر با نی ناریخ کامغند برصتہ ہیں۔ آج باکسنان کے کمی جزل کا یہ فیسلہ کروہ توب کے سہارے ان تمام علمی مسائل کوختم کرے تمام فرقوں کے بیے ایک قابلِ قبول فقہہ اسلامی نا فذکر دے گا ایک ایسی ٹوئٹ فہمی ہے جے خود فریمی کے سوا بحد ہنیں کہا جا سکتا۔ صنباء الحق کے نفاقہ اسلام پر ماہرین قانون نے کیسوا بحد ہنیں کہا جا سکتا۔ صنباء الحق کے نفاقہ اسلام پر ماہرین قانون نے کیسی بھی بھی مثبت دوعمل کا اظہار نہیں کیا۔ جس کی بہاں صرف جند مثالیں ہی بیٹن کی جا رہی بیں .

(۱) مجلس سنوری کے صدر نواج مخترصفدر نے ایک تقریر کے دوران فرمایا

مخناکیر و پر

سرملک پین مکن اسلامی نظام کی راه میس فقه کا اختلاف ایک رکاوط بستے - ال اختلافات کوختم کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ ان اختلافات کوختم کئے بغیر ملک میں اسلامی نظام کا نفاذ حمافنت مہوگی۔۔ به انہوں نے ایک باری کہا کم مختلف مکا نب فکر کا باہمی اختلاف تا خرکا باعث بن راج ہے اور ہیں زیادہ سوج ذبجار کے بعد ایسا لاٹی عمل نبا رکرنا ہے ہوا نتشار کی داہیں بند کردے یہ ربحوالے روزنا مرجنگ لا ہورہ امٹی سام اید)

ر۲۱ پاکستان کے سابق چیف جسٹس مسٹر جسٹس انوا دالحق نے فقہی اختلافات کا ذکر ان الفاظ میں کہا تھا۔ آپ نے فرمایا بھا کہ: ر

"بربرسی کا انتہاہے کہ آج کک اس بات کا فیصلہ نہیں ہوسکا کراسلا کی موسے سیاسی نظام کا ڈھانچر کیا ہونا چاہیئے اور آج ہم ڈھانچوں میں مبتلا بہی کہ ایک ڈھانچر بنتا ہے ایک بگط تا ہے۔ اس طرح سے اسلام کا اقتصادی نظام اساجی عدل وانصاف کا نظام ، اسلامی توانین، سب براس قدر فقہی اختلافات بہی ۔ پھر ایک ہی فقہ کے لوگوں کے اندر آپس کے اختلافات بہی ۔ پھر ایک ہی فقہ سے لوگوں کے اندر آپس کے اختلافات بہی ۔ پھر لوگ اس قدر تحصّب اور ننگ نظری سے کام لینا چاہتے بی کہ نئی نسل میں اسلام سے نفرت بیزا ہور ہی ہے یہ بجر فر ما با : ور باکستان بیں یہ غلطی کی جا رہی ہے کہ اصولوں کا مطالعہ کرنے اور ان کی موکو نا فذ بیں بہ غلطی کی جا میں کے کوشن یہ ہورہی ہے کہ چود و سوسال پہلے کی چیزوں کو اسی طرح اس دور میں بھی نا فذ کیا جائے یہ

ربحالہ روز نامہ جنگ لاہور ۲۹ جون سرموائر) البنة صنباء الحق کے نفاذِ اسلام کا یہ اتر صرور مہوا کر تمام فرقوں کے علماء نے لینے پینے نظام ہائے فقہ کے نفا ذکے لیے حدوجہ دسٹروع کردی ہے اوراس طرح قوم کو مختلف فرقوں میں تقییم کرکے قومی وحدت کو بارہ کرنے کے ناباک عمل کا آغاز کردیا راس ضمن میں علماء کی عمل کا وشوں کی چنر منالیں ملاحظ فرمایئے ۔ جو درجے ذیل پیش کی جا رہی ہیں ۔

(۱) روزنام جنگ لا ہور مورخ ہراگست همهانه مکمتنا ہے کہ: سنی مجلس عمل کے ذیرا ہتام منعقدہ خلافت راشترہ کا نفرنس نے کومت سے مطالیہ کبا ہیں کہ ایمان منعقدہ خلافت راشترہ کا نفرنس نے کومت سے مطالیہ کبا ہدی عامد کی جائے اورا ذان دکلمہ طیبہ میں کمی بدینی کو قور ا خلاف فانون فرار دیا جائے۔ نیزیہ کم مرد کی منزعی سزا رقتل نافذی حائے یہ

(۱) سکالعدم جمعیت علمائے باکسنان کے سوبائی کنونش میں بوجامدنعیمیہ لاہور میں بیرستید برکات احمد کی صدارت میں منعقد ہوا۔ ابک قرار دادیے ذربعے حکومت سے مطالبہ کباگیا کہ ملک میں اہل شنت کی حکومت ہونی چاہیئے۔ نبرز اوفا ف کانظام بھی اہلسنت کے سیرد کباجائے یہ

( بحالہ روز نامرجنگ لا ہور مورخ ہمار نومبر هموایی مفتی جعفر صین اہل تشیع کے مستمہ قامکر تھے آب کا ایک خصوصی انظر ایو مورخ را رجولائی سام ایک بی سنا تع ہوا مقار آب نے سنی سنتی اختلافات پر اظہار خیال کرتے ہوئے فرما با عقاکہ ، مقار آب نے سنتی اختلافات پر اظہار خیال کرتے ہوئے فرما با عقاکہ ، ما سنیع سنتی اختلافات طبعی بی ان کوختم نہیں کیا جاسکتا۔ ہما دے ہا دکواۃ مخصوص جیزوں برعا مگر ہوتی ہے جبکہ دوسری فقہ بی ایسا نہیں ۔ دکواۃ محصوص جیزوں برعا مگر ہوتی ہے با اختلاف ہے ہما سے اورا ہمسنت دالجاعت دکواۃ اموال عالم بردی ہی ہما سے اورا ہمسنت دالجاعت کے ہاں اصول یہ سے کرزگاۃ اموال نظاہر بردلی جاتی ہے اموال یا طذ بریہ بیں۔

روبیہ چونکراموالِ باطنہ بیں شامل ہے لہٰذا حکومت کوبہ حق نہیں پہنچتا کہ اس پرزکو ۃ ہے یہ

اسکول ہیں اسلامبات کے مضاب سے بارے میں ایک سوال کا جواب دینتے ہوئے مفتی جعفر حبین نے فرمایا کر: م

" یرانگ موناچا بیٹے شیعوں کی شیعہ دینیا ت اور سنیوں کے لیے سنی دینیات - اگر د دنوں کو ملاکر ایک کر دیا جائے تو وہ کبھی دینیات نہیں ہے گی - پزسنی رہے گی نہ ننیعہ رہے گی کچو بھی نہیں رہے گی ۔ ا

جب ان سے کہاگیا کہ آبااسسے باکستانی بچوں کے اندر متروع می سے فرقہ وارا ہذا حساسات بیدا نہیں ہوجا بیش کے نوا اہنوں نے کہا یہ شیعہ بچر شبعرسے ا در شبیعہ ہی رہے گا۔ ستنی بچر سنی ہے اوروہ سنی ہی ہیں کا یہ انہیں بنایا گیا کہ ایک تجویز برسے کہ ایک متفق علیہ نقہ مرتب کجائے بصے ففہ پاکستان کہاجاسکنا ہے ۔ اس بر آب کی رامے کیا ہے۔ ؟ مفتی سام نے کہا کوئی نٹی فقہ مرتب نہیں کی جاسکتی اور ایسا کرنا نادانی ہو گی رہے معنی تجويز بدء عالم اجتهاد توكرسكت ببن سكن بالكل نتى نقه مرتثب نهيس كيجا سكتى يا انهول خصطالبركياكه منهبى ا دارول مثلًا اسلامى نظربا تى كونسل، ونانی سرعی عدالت، سرلیعت فیکلی وغیره میں جہاں اسلام کا کام موالی اورقوانین کے لیے سفارش ہوتی ہے وہاں ہم ا بناحصتہ ما مگتے ہیں ، الخاكظ اسرارا حمدصاحب قرآن اكبيرمى ما ول طاؤن لامبور كم صدراور المسنت والجاعت كے شہوراسكالربي - آب في نفاذ اسلام برتبھرہ کمیتے ہوسے فرمایاکہ : ر

" باکستان میں نفا فرسرلیت کے سلسلے میں بیدا ہونے والے فقہی

اختلافات کا ایک ہی حل ممکن ہے کہ دستوری طور پر باکستان کوسٹی اسلامی ریاست قرار دیر باجائے۔ کیو کہ اس ملک کے مسلما نوں کی عظیم اکثر بیت اہل شنت والجماعت پر شمل ہے ۔ انہوں نے کہا کہ اگر جراسلام کا معبار و مطلوب تو بہی ہے کہ سلمان ایک متحدا ور مر بوطائمتن بن کر رہیں ، ایکن عملی مطلوب تو بہی ہے کہ سلمان ایک متحدا ور مر بوطائمتن بن کر رہیں ، ایکن عملی اعتبار سے ، ستی اور شیعرا ختلافات کی نوعیت اتنی تقیقی اور ناریخی ہے کہاں کو دستوری اور قانونی سطح پر تسلیم کئے بغیر ، نفاذ شرایعت کی گاڑی آگے مہاکہ مہیں بطور سکتی یہ انہوں نے ہمسایہ ملک ایران کی مثال دینے ہوئے کہا کہ جس طرح ایران نے جو فرید فقہ کو ملکی قانون فرار دے دیا ہے ، پاکستان میں حضی فقہ کو ملکی قانون فرار دیا جائے یہ حضی فقہ کو ملکی قانون فرار دیا جائے یہ

دبحوالہ روزنامہ نوائے وقت لا ہور بابت ۱۱ جولائی ط<sup>49</sup> میں ڈاکٹر امرار احمد صاحب فقہر کے بارے میں اظہارِ خیال کرنے ہوسے فرماتے میں کہ: ر

کسی دو مرے کی طرف سے نہیں بلکہ قرآن اکبٹری کی طرف سے قرآنی فقہہ کے نفا ذکے بجائے ہے جو آنی فقہہ کے نفا ذکر دی کے بنا نفر کردی جائے ۔ نواٹے وقت میں دبیٹے گئے اس بیان کے علاوہ روزنامہ جنگ کے جمعہ میگزین مور خرم اتا ۲۰ نومبر ۲۹۰ ٹرکی اشاعت میں جنگ فورم کی طرف مسے جب برسوال کیا گیا کہ ہم

سسلانوں میں بہت سے فرقے ہیں۔ آب سب فرنوں کی ففہرے لیے مشتر کہ فارمولاکیا بنایٹن گے۔ ؟

تواس برآب نے جواب دیا کہ بنیادی طور پر فانون نوستی فقہ کا ہوگا بیونکہ یہاں سنبتوں کی اکثر ببت ہے بانی سب فرقوں کوان کے پرسنل لاءکے تواہے سے یہ اجازت ہوگی کہ وہ اس پرعمل کریں بلیک لاء سنی فقہہ کے مطابق جلے گا۔ میں تو کہنا ہوں تمام فرقوں کی رجیطریتنن کرنی جاہیئے۔اور ہرفرقہ کا ابنا بورڈ بن جانا جاہیئے ہ

واکرط صاحب کے بقول باکستان بین اکثریت نو واقعی اہمنت والجاعث کی ہیں ہے اور یہ اکثر بیت نو واقعی اہمنت والجاعث کی ہیں ہے اور یہ اکثر بیت فقہ سے مرا د فقہ حنی کی بیرو کار سے ۔ گویائستی فقہ سے مرا د فقہ حنی ہیں درست سے تو ڈاکھ صاحب کے بیان کے جوالے سے دوسوال نوجتہ طلب بین رپہلا یہ کہ آ با اسلام اکر نیت کو صداقت کامعیار تسیلم کرنا ہے ؟ اور دو مرا بہ کرفقہ حنی کی حقیقت کیا ہے ۔ ؟ ان سوالات کا جواب علمائے اسلام سنارہ ستم برا مراح د با کرفقہ حنی کی حقیقت کے متعلق ما ہنا مرطلوع ملائے اسلام سنارہ ستم برا مراح د با کرفقہ حنی کی حقیقت سے متعلق ما ہنا مرطلوع میں کھنا ہے کہ : بر

يەفرماياكە : بە

دو دوسرا بنیا دی نقص اس مسنخ متنده مدمهب بی به سبے که اس میں اسلامی مٹر بعیت کومنجمد مثنا سنتر بنا دکھا ہے ۔"

د بحاله ترجمان القرآن مرمسم منهما ه

جہاں کک اکٹریت کومعیارتی مانے کا نعلق سے نواس کے متعلق مولا نا مودودی اور خود ای الوحینیفہ کی آراء قابل ذکر ہیں مودودی صاحب فرماتے بیں کہ: یہ

" اسلام نعدادی کرن کوئ کا معبار تسلیم نہیں کرنا اسلام کے نزدیک یہ مکن سے کہ ایک شخص کی رائے ہوری مجلس کے مقابلے میں برخی ہوا وراگر البسا ہو تو کوئی وجہ نہیں کرئ کا میں کرئ کو اس لیے جھوٹر دیا جائے کہ اس کی نا ٹبر ہیں ایک جم غفیر نہیں یہ محالی اسلام کا نظریہ سیاسی "صفح مغیر رہیں)

مندرجه بالاسطوريس مولانا مودودی کی فکر کمپنے ملاحظ فرمائی اوراب درج ذبل سطوریس امام ابوحنیفه حکم کامسلک بھی بغور ملاحظ فرمایٹے ، ر

" بہی چیز اور بہی عوامل خود امام ابو صنیفہ کے پیش نظر تخے جس کو خطیب
بغدادی صاحب نے اپنی تاریخ جلر ۱۲ صفح بربے ہے۔ بر کجے دامام نقی
فراتے بیں کہ ہم امام ابو حنیفہ کے باس آیا جا یا کرتے تھے۔ جو کچھ امام صاحب
فرمانے ہم اسے لکھ لیا کرتے ۔ ایک دن امام صاحب نے امام یوسف سے ذما یا
کر نیراستیا ناس ہو جو کچھ تو مجھ سے سنتا ہے اسے سب کاسب مذاکھ لیا کر آج
میری دائے کچھ ہوتی ہے اور کل میں ایسے جبوط دیتا ہوں۔ ابونعیم کہتے ہیں کہ
میری دائے کچھ ہوتی ہے اور کل میں ایسے جبوط دیتا ہوں۔ ابونعیم کہتے ہیں کہ
میری دائے کچھ ہوتی ہے اور کل میں ایسے جبوط دیتا ہوں۔ ابونعیم کہتے ہیں کہ
میری دائے کچھ سے فرمانے ہوئے میں ناکم مجھ سے کوئی مسلونی ا

دج سے کہ فقہا کے سرجیل جناب امام ابو ضیفہ نے فقہ حنفی کے نام پر کوئی تسنیف اپنے پیچیے نہیں جو طری ۔ اور اس کی بنیادی وجہ یہ تفقی کر یہ بزرگ آنے والی نسلوں کو اپنے فہم کا با بند نہیں بنا نا چا ہتے گئے ۔ کیونکہ وہ جاننے کئے کہ تد تر فی القرآن اور مشاورت کی نعلیم کسی خاص دور کے بیائی کمنی ہوسکتی ۔

غرصیکه ان فقهی خالفات کیوجرد ملت اسلامیه بهبت سے فرفوں میں تقییم ہو کر رم گئی ہے اور بران ہی فقہی اختلا فات کا نتبجہ ہے کہ :۔

"ان ففہی اختلافات کی بناء برآج تک۔ بیجے متعبین نہیں ہوسکا کہ قافون ورائن کی صحیح صورت کیا ہے ، بیوری کرنے والے کا الخذ کہاں سے کاشنا چاہیئے، وصنو کا صحیح طریفہ کیا ہے ۔ ؟ بیو کا بانی متناف علیہ تعریف کیا ہے ۔ ؟ بیو کا بانی متزاب کی متنق علیہ تعریف کیا ہے ۔ ؟ بیو کا بانی متزاب ہے ۔ کیا رجم کی سزا درست ہے با صرف کو طوں ک ۔ ؟ ربوا کے سلسلے بیں صرف محنت کا ماحصل ہی جا ترہے یا روبید کا کو طوں ک ۔ ؟ ربوا کے سلسلے بیں صرف محنت کا ماحصل ہی جا ترہا ان درست ہے اور بید کا اسلام میں مصنار بت کی اجازت ہے یا نہیں ؟ کو سنی اذان درست ہے اور کوئی اور کوئنی نہیں ؟ کوئنی اذان درست ہے اور کوئی اور بیلی کا جا تھے اور کی اور بیلی کا خواجی کے اور بیلی کی جا سکتی ہے اور کی اور بیلی کی جا سکتی ہے اور کی اس کی صورت کیا ہوگی ۔ گیا رہوی سٹریف کا ختم حلال ہے یا توام ؟ کیا دھ عورت کی گواہی ایک مرد کے ؟ ایک مرد کے ؟ مرا بر ہے یا ایک عورت کی گواہی ایک مرد کے ؟ میں حصرت کی گواہی ایک مرد کے ؟ میں حصرت کی اور اثن میں حصرت ہوتا ہے یا نہیں ؟ وغیرہ وغیرہ ی

یکن ان تمام اختلافات کے با و بود دسلمانوں کی مِلی و حدیث ہمیشہ برقرار دہی اور سلمانوں کی سماجی زندگی بیں بیرا ختلافات ہمیشہ غیر موٹز مہے اگر را ن اختلافات، کو مجی زندگی با ذانی نظریات اور عفائد تک محدود دکھا جاتا تو ہماری اجتماعی زندگی ان اختلافات کے مصر اثرات سے محفوظ رہتی ربیکن جزل صنیا والحق

نےان اختلافات کوسہ یاسی افترار میں مگوٹ کرنے کی کوشنش کی سے ۔ جو ملتن اسلامیہ کے بلیے انتہا کی خطر ناک اور تباہ کن ہے۔ اگر ابک فرقہ اپنی اکثریت اور النف عقا مرکی صحت کی بنباد براین ففه نا فذکرانے کی کوشش کرے گا تودور کے فرون كوكس طرح البنه عقائدا ورفقه كونا فذكرن سع روكا جاسك كا وريجريه تنازعهرندسلانون تكركبول محدودسه ؟ كيا باكسنان كي آفليتني فرفول كوريتي حائس ہنیں ہے کہ وہ بھی لینے مذہب اورعفائڈ کی سجائی ٹا بنٹ کرسنے کے بیے جروج بدکریں۔ بروہ کمزور بنبادیں بی جن برکسی بائردارسیاسی نظام کو استوار نہیں کباجا سکتا اور اگر ہمارے سیاسی معاملات کا داٹرہ انہی مسائل کے حن تک سمط آباتو ہم اس تبزر فتار دنبا کے ساخدکس طرح جل سکیں گئے۔ صیاءالی نے اس قوم کی گیارہ سالر قبہتی زندگی کو نباہ وبر ماد کرے رکھ دیا یہی دجہ سے کرسنیا الی کے دور میں قومی زندگی کے ہرمیان میں ترتی کا ففدان نظرة تاسيع بحص متقبل مين انتهائي سرعت كي ساغذ دوركم نا بوگا كيونكم ان کی آمریت ہی کی بدولت قوم کو ایک بہت برطے عذاب سے دوجاد بیونا بڑا۔ وہ ابنا فوجی تنفخص کھو بینے اور فرقر واربین کے زہرے ساغد ساعرنسلی آلود کیوں میں بھی الجور رو گئی۔ جس کے باعث، جالبس سال کی سابق دہنے والے اوگ ایک درسے کی جان کے مذحرف میر کردشنن بن گئے بلکرا پک دوسے سے خلاف آتنی نفت كاشكاركي كئے كم وہ ايك، دوسرے كے خون كے بياسے بوكررہ كئے. يدايك فطری بات سے کرقوم یا فراد میں نفرت کو تو باسانی بیدا کیا جاسکتا ہے ، سین نفرت سے اس زہر کوختم کرنا انتہائی مشکل کام ہوجا تاہے آول الذکر کام تو آمریب سنے کرد کھا یا جبکے موٹزالذکر کام نومنتخب حکومت ہی کوانجام دینا پرلاے گا ہی كسى قدرمشكل حزورسيدليكن نامكن برگز ننبير. ركان وعشر المطين المسلم على الفافة اسلام كرسلسل مين جزال اللي المالة المراكزة المردكة 
سے اس فانون کے مطابق ہرسال رمصنان المہارک کی کسی بھی مفرہ تا ہے برزاؤہ اسے اس فانون کے مطابق ہرسال رمصنان المہارک کی کسی بھی مفرہ تا ہے برزاؤہ اسے اسے اس فاف رہا ہے ۔ ذکوہ کی وصولی کا سب سے بوانہوں سے مختلف بینکوں میں جمع کرا با ہوا مہزنا ہے ۔ اس سرما ہے سے وصائی فیصد کے صاب سے بنک کے افران از فود مقرہ ہ نا دبخ پر ذکوہ وصنع کر لیتے ہیں اور بھر ساب سے بنک کے افران از فود مقرہ ہ نا رہے جہاں سے سرکاری حکام اور ذکوہ کونولوں میں میں جمع کرا دی جا تی ہے ۔ جہاں سے سرکاری حکام اور ذکوہ کونولوں سے ذکوہ تا ہے جہاں سے سرکاری کے سلسلے ہیں حسب ذبل امور خاص ام ہیں ۔ کی وصولی کے سلسلے ہیں حسب ذبل امور خاص ام ہیت سے حامل ہیں ۔

رن جمع شدہ رقم کے لیے مدت (ن) جمع شدہ رقم کے لیے مدت (ن) رکوہ کی کٹونی کے رائے طریقے ایک کوئی تیرینیں مثلااگر کوئی

شخص رمسنان کی پہلی ناریخ کو بنک میں کوئی رقم جمع کوا تا ہے اور رمضان المبارک کی دوسری تاریخ یعنی دوسرے ہی دن زکاۃ کی رقم کی کطوتی کے بیے مقرر سے تواس شخص کی رقم میں سے زکاۃ وصنع کی جاسکتی ہے۔

ران رقم کے جائزونا جائز یا حلال و ترام کی کوئی فید بہیں۔ مثلًا اگر کوئی شخص کسی برم کا ارتکاب کرے رقم حاصل کرناہے اور یہ رقم بنک میں جع کرا دیتاہے یا قرض کے کررقم بنک میں محفوظ کرا دیتاہے یا محصورے شخص کی رقم حفاظت کے بیا بنک میں رکھتا ہے یا بیٹیموں اور مسکبنوں کی رقم بطورا مانت بنک میں جع کراتا ہے تو ایسے نمام انتخاص کی رقم پر مقرص تاریخ پر زکوا ق وضع کرلی جائے گا ایک می بھی اکاؤنٹ ہولڈر (کھاتے دار) سے زکوا ق وضع کر نے کی رفان بند ہے کہ اکاؤنٹ ہولڈر (کھاتے دار) سے زکوا ق وضع کرنے کی اجازت لینے کا بحقی با بر نہیں ہے مزہی وہ اس امر کا با بند ہے کہ اکاؤنٹ ہولڈر

کوزکوا قاکی وصنعگی <u>سے پہل</u>ے یا وصنعگی کے بعد زکوا قاکی کطوق کی نفصیل سے آگا ہ کرے ۔

(۲) فوقی امانت بیس اسرکاری خیا نت انتهائی غیر قانونی عیراخلاقی اور قابل مذرّمت بعد و نیا کے کسی بھی شخص کو بہ حق حاصل بہیں کہ وہ کسی بھی دومرے شخص کے مال پراس کی مرصی بارصنا مندی کے بغیر قبصنا کہ کہ اسے لینے تقرّف بیں ہے آئے۔ چہ جائیکہ یکاروائی اسلام کے مقدّس نام پر ہی کی جائے۔ ملک کے تمام بینک مرکاری اوار سال میں ۔ گویا قوم نے اپنی رقومات حکومت مکس کے تمام بینک مرکاری اوار سے بیں ۔ گویا قوم نے اپنی رقومات حکومت کے باس بلطورامانت جمع کرار کھی بیں ۔ اس بلے کسی بھی بنک کو یہ حق نہیں بہنچنا کروہ لینے اکاؤ نظ ہولڈری رصنا مندی کے بغراس کے حساب بیں سے کسی بھی طرح کی کمٹوتی کرے اور جوکوئی بنک ایسا کرے گا وہ خیا نت بھرمانہ کامر تکب سیمان کامر تکب سے سی بھی ہوگا۔ اور اس جرم کی مسزا کامر تکب بھی ہوگا۔

قانون زکاہ پرسب سے زیادہ دومل ابن تشیع اور اہل صدیث کی جانب سے کہا گہا۔ اہل تشیع حصرات نے تو با تعامرہ صنیاء الحق کے صدراتی محل کا گھاؤ کر سے کہا گہا۔ اہل تشیع حصرات نے تو با قاعرہ صنیاء الحق کے صدراتی محل کا گھاؤ کر سے کہا۔ جس پر صنیاء الحق نے ابتدا تو ان سے کمرانے کی کوشش کی مگر جب دیجھا کہ اس مبن کا میا بی کے امکانات مشکوک ہیں تو مہھیار ڈال دیئے اور قانون ذکوہ میں ترمیم کھالی سے اس ترمیم کے مطابق ہر شخص کوئ حاصل سے کہ وہ اس امر کا بیان حلنی داخل کہ سے جس میں یہ اعلان کہا جائے کہ اس کے فقہہ کے مطابق وہ جری ذکوہ قال کی کھوٹی کا بابند نہیں ہے تو اس شخص کی ذکوہ وضع نہیں کی جائے گی اور

اگروضع کی جاجی سے تو دالس کردی جائے گا۔

جبک اہلی دین کی طرف سے کسی اسط پیٹ با ورکا مظاہرہ تو ہے شک نہیں کبا گبا تھا البتہ انہوں نے اخباری بیا نان کے ذریعے قانون ذکوہ کیخلاف اپنی بھر پلور نفرن کا اظہار صرور کیا تھا۔ اس صنی میں روز نامہ مساوات میں مثل تع ہونے والی ایک جردرج ذبل ہے ملاحظ فرما جیٹے : ر

« مرکزی جمعیت المحدیث نے اعلان کباسے کراگران کے مطالبات تسلیم نہ کیے گئے نوتقربرگالیک کروڑ اہلحدیث ،اہل تشیع کی طرح سکوں سے رقم تکلوانے کے سوال برغور کریں گئے " تنظیم کے مرکزی امبر مولا نامعین الدن لكھوى نے آج بربس كانفرنس سے استفساركيا كرآ باصدر مملكت إسس حفيقت سے أگاه نہيں كر عشراور زكاة كى مترانط، نصاب اور مصارف کے سلسے میں جس طرح اہل تنبیع کو اہل شنت سے اختلاف سے اسی طرح ز کوٰۃ وعشرکے بیسیوں مسائل جن میں اہلِ حدبیث اور فتی ماہرین کے ساتھ سنبعه ابربلوى اور دايو بندى علماء كونما مندكى دى كئى سبع سيكن جماعت المحديث کویکسرنظواندازکرد یا گباہے۔ انہوں نے کہا، حنفی علماء جاہے بر بلوی ہوں بادبوبندی، فقهر حفی سے ہی رمہمائی حاصل کرتے ہیں اور سنبعد ارکان فقرع جعفريه سع، ببكن المحدبث مذفقته حنفيه كوواجب العمل سمحصة بين مذفقتر جعفرير کو ان کے نزد بک مرف اور مرف قرآن وحدیث می واجب العمل ہے ۔ان حالات میں کونسلروں کے طے کردہ فواعداورصا بطے اہلحد بیث کے نزدیک منہ کمی اہمیت کے حامل ہوں سے سکس اعتماد کے قابل الا

ری جمیری زاد در می این از کوان کی جبری وصولی کے نتائج انتہائی ری جمیری وصولی کے نتائج انتہائی دی جمیری وصولی کے نتائج انتہائی

نظام فطرت کے طبعی عمل کے عین مطابق ہے۔ قانونِ ذکوۃ سے تعلق رکھنے والے نمام افراد اوراد ارسے اچی طرح جلنتے ہمں کہ بنکوں سے حاصل شدہ دقم چھبنا ہوا مال ہیں ۔ اس بیے وہ اسے مالِ غیمت سمجھ کراس سے خوب فائم ہ جھبنا ہوا مال ہیں ۔ اس بیے وہ اسے مالِ غیمت سمجھ کراس سے خوب فائم ہ اعظا نے ہیں ۔ فوی پرلبس میں اعظا نے ہیں ۔ فوی پرلبس میں مثا نع ہونے والی بچند قابلِ ذکر خبر میں پیشِ خدمت ہیں ۔ ملاحظہ فرماہے ، بہ مثا نع ہوا تھا ہیں روز نام نوائے وقت اپنے اداریے جو کہ ہم ستم برسم اللہ کوشائع ہوا تھا ہیں کھتا ہے کہ : ۔

"بر با ن باعت جرت واصطراب بن رہی ہے کہ نظام آدکوۃ وعشری مبدولت گداگری کا بوسلسل بتدریج کم اور ختم ہونا چاہیئے تھا وقت گزینے کے ساعقداس کا دائرہ و سبع تر ہوتاجا رہا ہے اور بازاروں گلی کو چوں رہا ہے اسطبنسنوں اوربس الحدق کے علاوہ مساجد کے اندرا وربا ہر حتی کہ دیل گاڑیوں اسطبنسنوں اوربس الحدق کی علاوہ مساجد کے اندرا وربا ہر حتی کہ دیل گاڑیوں کی طرح مسافر بسوں ہیں بھی ان کی بلغار میں اصنافہ ہوتا جا رہا ہے ، اداریہ فوائے وفنت کے بعدروزنا مرجنگ تے لینے ہاں مورخد ۱ اربر بل ۱۹۰ می کوبی کی تحریر کیا وہ مندر جربالاحقائق سے بھی کہیں زیادہ تشویشناک ہے کوبی کو تھر کی اور میں مورخد کا اور بیا کہ اس سے دکو تا کو تشویشناک ہے کو تو کو تھر کی اور علی اور کی اور کی مورخد کی اور کی تو کو کو تو کو کو کر کر کے کا خوب موقع ملا۔ او ربقول مدیر جنگ اور علی اور کی اور کی جوب کرم کرنے کا خوب موقع ملا۔ او ربقول مدیر جنگ

زگوۃ کی قرم سے کاروں اور کو کھیوں کی خرب اری از کوۃ کی تقیم کے اور کا قرم اور کی خرب اری ابادر کا الاور کے ایک ہفتہ وار نے ایک تشویٹ ناک رپورٹ شائع کی ہے جس کے مطابق رموں

اعبى تك بنجاب مين بيس كروط روية متحقين تك بسنجنے كى بجامے بنكوں ببن برطے بین اور کہا نہبن جاسکتا کرآئندہ رمضان نشر بیف میں جب دسویں فسط واجبب الادا ہوجائے گی نومی قسط کا حساب ہے ہاک ہوجائے گا۔اس میں متعلقه محكمون كاقصور نهبي اس رقم كابيشتر حصة دينى مدارس كى امدادك بي مختص نفا . ہرسال ایک لاکھ سے تبین لاکھ رو ہے کی رفم ملنی تھنی مگر حکومت کو بتا چلا کربعض دبنی مراس کے ہتم زکان کی رفم کو خرد برد کرجاتے ہیں اورطلبہ کوس مبرے کوئی حصر نہیں ملنا راس برسبینه زوری کا به عالم سے کرطلر کوتھی رسبدو<sup>ل</sup> , پر دستخط کرنے بر فجبور کیا جا تاہیے۔ بنجاب زکڑ ہ کونسل انتظام بہر کے ایک ذمردارا فسرنے تنا باکر لعف علمائے کرام نے غبن کے ذریعے کاریں اور کو عظیا ل خربدلی بیں صوبے میں کل بارہ سود بنی مارس بیں مگران کی فہرست پران کے کردار کی روشنی ہیں نظر نانی کے بعدابھی تک کل سارہ سے نین سومدارس کو رجسط كباجا سكاب، ان حالات مبن زكوة كى رقم كابروقت تقبيم بوجانے سے رہ جانا ناگزیر تفارید امریہابیت افسوس ناک سے کراگر علیائے کرام زکو ہ كى رقوم كهاجانے سے بر ميزنبين كرنے تو عام كناه كاروں كاكبا ذكرية ر بحواله روزنا مر جنگ لا بهورمورخه ۹ رابر بل ۱۹۸۵ م

اس سلسلے میں مزبدابک اخباری خرملائظ فرمایئے: ۔
سجس وقت تک ہم زکاۃ کے مرقب عجمی تصور پر عمل کرتے رہیں گے حالات
زیادہ سے زیادہ مخدوش اور نشویشناک صورت اختبار کرتے چلے جائیں گے
لہذا اس کا علاج زکاۃ کے قرآئی مفہوم کو اپنانے میں سے مذکر عجمی مفہوم کو
ابنانے میں ۔اس موقع پر باکتنان میں مرقب زکاۃ اور عشر کے سلسلی کمیشیوں
ابنانے میں ۔اس موقع پر باکتنان میں مرقب زکاۃ اور عشر کے سلسلی کمیشیوں
کے فیام کے متعلق مرف بروض کردینا کافی ہوگا کہ صرف بنجاب میں سامیم میں

کے دوران ان کی تعداد ۳ ۱۹۳۱ تھی جبر بخصیل کی سطح پر ۲ ۸ اور ضلعی سطح پر ۲ کا در اور ضلعی سطح پر ۲ کا در ان کا ف فنار کو ایک ۲۷ کمیٹریاں قائم بیں اور ان کے بیانے مرکزی زکو ہی فنار سے صوبا ٹی زکو ہی فنار کو اور اس رقم بیس سے ۲ کروٹر ۱ کا اکا کا دو پے کئے اور اس رقم بیس سے ۲ کروٹر ۱ کا اکا کا دو پے کی رقم ۳۰ ا مذہبی مرازس کو اواکی گئی گ

د بحاله روز نامه حنگ لا بهورمورخه به اردسمبر ۱۹۸۳ م

(۵) رکوه کارسوا می منهو اور سنت رسول مقبول سال معلیه و اله وسلم منهو می الدوست رسول مقبول سال معلیه و اله وسلم می منه و اله وسلم می منه و الله وسلم می منه و الله وسلم می منه و اسلامی می منه و م

عبادات بین اس طرح ذکو فر بھی ایک خالص عبادت ہے۔ اس کا اداکر ناسلا اول پر فرص ہے۔ اس کا اداکر ناسلا اول پر فرص ہے۔ نتواہ کوئی ممکنت قائم مہو با مذہبو اور ان کی صرور بات اس سے اور ی کرنے موں یا مذہبوں مملکت کی نمام صرور بات اور جمہوریت کے بلے ذکو فر جاری کرنے کا تصور فرآن اور حدیث کے منشا اور جمہوریت کے مسلمات کے با سکل خلافہے "
" یہ ہے ذکو فرکا وہ تصور جو آج پوری ملتب اسلام یہ بی با یا جا تا ہے وہ

(2) أركوة كا ماريخي ومنهي يسمنظ الولين آسماني كتاب قوربيت من طلع الولين آسماني كتاب قوربيت مين طلع بين العراض كي بعدية سلسل آخري آسماني كتاب بعني قرآن جيد مين طلع بين الواد كا وكرهسب ذيل كسان المراج الماس طرح آيا بيد در

را، استنشنا باب، ۱۲ آیات، منبر ۱۲ وروع

مزیبن بین برس کے بعد تو تیسرے برس کے مال کی ساری وہ کمی نکال کہ اسے اپنے بھالکوں کے اندر اکتفاکرنا۔ تب لاوی جس کا نیرے ساخذ کوئی صفتہ یا میراٹ نہیں اور برد بسی اور بہوہ عور تیں ہو نبرے بھا ٹکوں کے اندر بوں آئی اور کھاکر سیر ہوں تاکہ خدا دند تیرا خدا تیرے سب کا موں بیں جن کونو ہا خذرگائے تھے کو برکت بخشے یا

ر۲) امثال باب تمباع آیات نمیرا اسه

آیت نمبرا «بوسکین کا ناله سنن کر ابنے کان بندکر لینالہدے وہ آہی۔ بھی نالہ کرے گااور کوئی مزیشنے گائ

آیت منبر ۱۲ در بوسنبدگ بس بربه د بنا فهر کوشن اکرتا سے اور ا نعام بغل بس دے دینا غضب شد برکو ج

رس امثال باب نمرس آبب نمبره

ر بح نیک نظرے مرکت بلئے گا کیونکہ وہ اپنی رونی میں سے مسکینوں

کود بناسے ا

رم، امنال باب نمبر۲ آیت نمبر۲

« جومسكينوں كودنيا كے دعناج مزہوكالبكن جوآ نكوجرا تا ہے بہت للون كيا "

(۵) استشنا باب نمره آبات منبر الاا

آببت نمبرے رو ہی ملک خدا و ند نبر اُخدا نجھ کو دبنا ہے اگر اس میں کہیں تبرے بھا تکوں سے کوئی مفلس ہو تولیف اس تبرے بھا تکوں کے اندر نبرے بھا بٹوں میں سے کوئی مفلس ہو تولیف اس مفلس بھائی کی طوت سے مذاببنا دل سخت کرنا اور مذہبی اپنی مھی بند کر لبینا۔

آبیت بنیر ۸ . بلکه اس کی احتیاج دفع کرنے کو بو چیز اسے درکار مہواس کے بیت تو خرور فراخ دستی سے ایکے قرص دینا ر

آیت نمبر و بخردار در به ناکر تیرے دل میں یہ براخیال به گزرنے پائے کہ ساتواں سال ہو چھطکارے کاسال ہے نزدیک ہے اور تیرے مقلس کھا ئی کی طرف سے نبری نظر بد ہوجائے اور تو اسے کچھ به دے اور وہ نبرے خلاف خدا و ندسے فریا دکرے اور یہ تیرے یہ گناہ ٹہرے ۔
آبیت نمبر ا - بلکہ تجھ کو اسے مزور دینا ہوگا اور اس کو دیتے و قت نبرے دل کو بڑا تھی مذکے اس بلے کہ ایسی بات کے سبب سے خدا وند تبرا تیرے سب کاموں بیں اور سب معاملوں میں جن کو تو لینے ہا تھ بیں اے گا۔ تھے کورکن سے خرا کا در اس کے سبب سے خلاف کی ایسی معاملوں میں جن کو تو لینے ہا تھ بیں اور سب معاملوں میں جن کو تو لینے ہا تھ بیں اور سب معاملوں میں جن کو تو لینے ہا تھ بیں اور سب معاملوں میں جن کو تو لینے ہا تھ بیں اور سب معاملوں میں جن کو تو لینے ہا تھ بیں اور سب معاملوں میں جن کو تو لینے ہا تھ بیں اور سب معاملوں میں جن کو تو لینے ہا تھ بیں اور سب معاملوں میں جن کو تو لینے ہا تھ بیں اور سب معاملوں میں جن کو تو لینے ہا تھ بیں اور سب معاملوں میں جن کو تو لینے کا تھ بینے گا ۔

آبیت نمبراا ۔ اور چونکہ ملک میں کنگال سدا بائے جابیش گے اس لیے

میں تجھ کو حکم کرتا ہوں کہ نو بینے ملک میں بینے بھائی لینی کشکالوں اور فرتا ہوں کے بلیے اپنی منطق کھی رکھنا۔

اس كتاب كى حسب ذيل آبات ببن زكوة كاحكامة (٨) عبر رقام منه جد مير اواد و موسع ببن م

دا، متى باب 4 آيات نمبراتا 4

آبن نمبرا خبردار البنے راست بازی کے کام آدمبوں کے سامنے دکھاتے کے لئے سامنے دکھاتے کے لئے سامنے منہارے بلیے کے لئے سامن پر سبے منہارے بلیے ابر نہیں .

آیت نمبرا -لیس جب تو نجرات کرے توسلینے آگے نرسنگارہ بجواجیسار ما کار عبادت خانوں اور کوچوں میں کرتے ہیں تا کہ لوگ ان کی برطابی کریں ۔ میں تم سے سیج کہتا ہوں کہ وہ ابنا اجر باجیجے ۔

ا البت نبر المراجب توخیرات کرے تو نبراد اسنا باعظ کر تاہدے السے نبرا بایاں باعظ مزجانے۔

آیت منبری - ماکم تیری خیرات بوت بده مهد - اس صورت بی نیرا با پ بو بوت بدگی میں د بجتا ہے تجھے بدلہ دے گار

آبیت نبره ساورجب تم د عاکرو تور با کاروں کی ما نندیز بنوکیو نکه وه عبادت خانوں میں بازاروں کے موطوں پر کھڑے ہوکرد عاکر ناببند کرتے ہیں تاکہ لوگ ان کودیکھیں - میں تم سے سے کہنا ہوں کہ وہ ابنا اجر باچکے ر

آیت منبرا - بلکر حب تو د عاکرے توابن کو تطری میں جا اور وروازہ بند کرکے لینے باب سے جو پوٹ بدگ میں ہے د عاکر - اس صورت میں تیرا باپ ہو پوشیدگ بیں دیکھنا ہے تھے مدلہ دے گا۔ (٧) كُوفا باب ١٨٠ - آيات منبر١٢ تا ١٨

ا ببت منبرا و مجھراس نے اپنے بلانے والے سے بھی یہ کہا کہ حب تودن کا بارات کا کھا نا تیار کرے تو دوستوں یا بھا بیوں یا رسٹنے داروں با دولتمند بروسیوں کونہ بلا تاکرالمبسان ہوکروہ بھی تجھے بلا یک اور تبرا بدلہ بوجائے ۔

آبت بنیرس سبکر جب توصیافت کرے توعزیبوں، کنجوں، ننگروں، اندھوں کو مطل س

آببت منبر ہما میں اور نجھ پر برکت ہوگی کیونکران کے باس تجھے بدلہ دبنے کو کچھ نہیں اور نجھے داست با زوں کی قیامت میں مدلہ ملے گا ،''

آبیے اب زکوۃ کے سلسلے بی قرآن حکیم کی چندا یات کا بغور جا کرہ لیں۔ درجے ذیل ایات بی ارشادِ رہائی ہے کہ ، ر

(۱) "نماز قائم کرواورز کو ہ دو۔ تم اپن عاقبت کے بیے ہو پھیلائی کما کر اُگے بھیجو گے الٹرکے ہی ایسے موہود باؤ گے ہو کچھ تم کرتے ہووہ سب الٹرکی نظ

یں ہے یہ (سورہ بقرآیت بنبراا)

رد، رد بل بولوگ ایمان سے آیٹی اور ببک عمل کری اور نماز قائم کری اور زکاۃ دیں ان کا اجر بے ان کا اجر بے ان کا جر کے دیں ان کا اجر بے لیے کسی خوف اور ان کے بلیے کسی خوف اور دیے کاموقع نہیں ۔ (سور اُہ لِقر آ بیت نمبر ۲۷۷)

رس، «النَّدُیُ مسجدوں کےخادم تو وہی لوگ ہو سنگتے ہیں جو النَّراور دوزِآخر کوما نیس اور تماز قائم کریں اور زکواۃ دیں اور اس کے سواکسی سے رہ ڈریں انہر سیر تو تعرید کریں صرحلیں گریں۔ رسی ڈتریں ویزید

اہی سے یہ تو تع ہے کرسیدھے جلیں گے ایس (سورہ توبہ آبت نمر ۱۸) رم، یہ وہ لوگ ہیں جنھیں اگر ہم زمین میں اقتدار بخشیں تووہ نماز قائم کریں گے۔ ذکوۃ دیں گے معروف کا حکم دیں گے اور منکر سے منح کریں گے اور تمام

معاملات کا انجام کارِ النگر کے باخذیں ہے " (سورہ الحج آبت نمبراس) ره، لقينًا فلاح بإنى سے ابمان والوں نے جواپنی نمازوں کی ختوع اختیار کرنے ہیں ۔ لغویات سے دور رہنے ہیں زکو ۃ ادا کرتے ہیں اور اپنی مترم کا ہوں کی حفاظت كرين يس (سورة المومون آيات مراتا ٥ ده، « نماذقامٌ كرو- ذكوٰة دوا وردسولٌ كي اطاعت كُرُوامْبِربِ كرتم بردح كباجائے كا ي (سورة النور- آيت نير٢-٥) رے، " بوسودتم دبیتے ہو تاکہ لوگوں کے اموال میں شامل ہوکروہ بطورجائے التركے نزدیک وہ نہیں برطصنا اور زکائۃ تم الٹد کی خوستنو دی کو حاصل کرنے کے بیے دینے ہواس کے دینے والے دراصل اپنا مال برط صاتے میں ا (سورةُ الروم آببت بنيروس) (۸) "نماز قائم کرد ـ زکوة دوا درالندکوا چیا نرص د بینے رہو، بو کچھ عبلائی تم لنے لیے آگے بھیجو کے اسے اللہ کے ہاں موجود با وُ گے وہی زیادہ بہزسے اوراس کا اجربہت برط اہے النگرسے معفرت الگئے رمہویے شک الله برطاعفورة ا رسورة المزمل آببت نمبر۲۰) (9) "اورہم نے ان کوامام بنا د با ہو ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے اورہم نے اخیں وحی کے ذریعے نیک کاموں کی اور نماز قائم کرنے اور زکوۃ دینے كى مرابب كى اوروه سارے عبادت كزار تھے ي سرور النباء آبن نرسى (۱۰) ساوراس کتاب می اسملیا کا ذکر، وه وعدے کا سیجا تقااوردسول نبی عقاوہ لینے گھروالوں کو نماز اورز کواخ کا حکم دبنیا مظااور لینے کس کے نزدیک، پسنديده انسان نظا ؟ دسوره مربم آببت نيرې ۵) (۱۱) مربس الشركابنده بهون اس نے مجھے كتاب دى اور نبى بنايا اور بايركن

کباجها ن بھی میں رہوں اور نما زاور زکاۃ کی پابندی کا حکم دیا جب تک میں زندہ رہوں یہ (سورہُ مریم آبیت نمر۔ اس)

قرآن باک بین زکوه کا ذکر تعریباً ۲۸ مفاهات پرآیا ہے اور مرمر ننبہ
منا ذکے ساخة ہی یہ ذکر آ باہے مندر جہ بالاقرآئی آ بات کے مطالعے سے مصاف
فلا ہر ہوتا ہے کہ ذکوہ کا تعلق اسلام کے نظام عبادت سے ہے - ذکوہ اسلام
کا تبسرا اہم رکن ہے اور اسلام کے مالی نظام سے اس کا کوئی تعلق نہیں، ذکوہ
کی ادائیگی ہم سلمان کے عقیدے اور ایمان کا جرد ہے - ذکوہ ہم احب نشاب
مسلمان پر فرمن ہے ۔ نثوا ہ وہ کسی بھی مسلمان ریاست کا باشندہ ہو باغیم سلم میاست
کا باشندہ ہو ۔ بہی وجہ ہے کہ بھارت کے مسلمان بھی ذکوہ نے اسی طرح
پا بندییں جس طرح کہ پاکستان کے مسلمان اس کی ادائیگی کو اپنا مذہبی فریجنہ
مسمحد کرا داکرتے ہیں ۔

آب فرماتے ہیں کہ ور

« اعمال کا تعلق نیت سے سے اس میے زکوۃ کی نیت کے بغیرکسی کو رقم اداکرنا زکو فانہیں ہے۔صنیاء الحق کے قانون میں نیت نونج رصامندی کے عنصر کک کا دخل حزوری نظر نہیں آنا متمام آسمانی کتابوں میں براصول قدر مشترك كى حبثيب ركضا بسے كرزكوة دينا ابك نيكى اور بإرسا كى كاعمل سے اور اس کا برالند نغالے ہی کی طرف سے ملے گا اور سباسی افتداد کے سابقاس مسك كاكوئى تعلق نهيس سے ركتاب مقديس اور قرآن عظيم مي زكوة دينے كى نخریک کے ساخر ساتھ اس بیک عمل کی خوبیاں گنوائی گئی ہیں تاکہ انسان نؤد بخود اس کام ک طوف ر جوع کرسکے ۔ اسلامی تاریخ میں دوسری دومتالیں اليسى بين كرجن مين زكواة جيرًا وصول كي منى بيلي منال خليفة اوّل حزت الوكير صدلق من کی ہے۔ آب نے مسلما نوں کے ایک قبیلے کے خلاف طافت استغمال كى هى كيونكراس قبيلےنے زكاة دينے سے انكاركرد يا نظا - جبكر دورري منال خلیفہ دوم حصرت عمرفاروق کی ہے۔ جس کے ذریعے آب نے ایک عیسائی تسلے سے زکوٰۃ وصول کی تھی۔ آپ کے اس اقدام کی بنیاد یہ تھی کہ آپ نے اس بھیلے ہر جنریہ عائد کیا تھا۔ مواصوں نے دبنے سے انکاد کر د با۔ ان کی دلبی برین کرمسلمان مرف غروب اقوام سے جزیہ وصول کرنے کے تعداد تھے اور چونکم وه عرب بین اس بیسے جذریہ نہیں دیں گئے۔ اس پر حفرت عمر فاروق نے زکوٰہ کی مثال دیتے ہوئے ایفیں تبابا کراسلای حکومت عرب سکانوں سے زکوٰۃ وصول کرنی ہے اس پرانہوں نے ذکوٰۃ د بینے پر رصا مندی ظاہرکر دی۔ حصرت عرمنے فرمایا کردگو تہ نصاب کے مطابق حرف مسلمان ہی سے وصول کی جاسکتی سے توعیسا یٹوں نے نصاب سے دوگنا زکاۃ اداکرنے کی بیٹیکش

کردی بوحفزت عرضے قبول کرلی م

پاکتنان کی صورتحال اس وقت کے حالات سے بالکل مختلف ہے۔
یہاں مزتو ذکو ہے منکرین موجود ہیں اور مذہی غیر مسلموں سے ذکو ہوسول
کر نے کامشلور پیش ہے۔ اس لیے یہاں پر ہرشخص کواجازت ہونی چاہیئے
کر وہ ذکو ہ اپنی مرضی ومنتنا سے اداکر ہے۔ بھر ذکو ہ اداکر نے کا ایک اصول
یہ بھی ہے کہ اس کی ادائیگی اپنے غریب و نادار اور مستی رستہ داروں کو کی جاتی
سہے ۔ اس لیے بہاں پر جبری وصولی کا سوال ہی پیرا نہیں ہوتا۔ اس سیے کہ
اس طریقۂ وصولی سے متذکرہ بالا مستحقین عموم رہ جاتے ہیں اور کوئی بھی شخص
دوبارہ زکو ہ کی ادائیگ کا متحل نہیں ہوتا۔ کیو مکدایک طوف تو یہ احکا اِ خدادا کا کہ دوبارہ زکو ہی اور کوئی بھی سختی میں میں ہوتا۔ کیو مکدایک طوف تو یہ احکا اِ خدادا کا کے دوبارہ زکو ہی اور کوئی بھی سختی کی میں کی میں کی کہ کے دوبارہ زکو ہی کا دوری ہوگی تو دوبری جا ب دولت کا بے جا احراف گردا ناجا کے کہ کی دوباری کی اسلام بیں ختی سے ممانوت کی گئی ہے۔

اعلان دراصل اسلام کے نصور عبادت اور سلم قوم کی اسلائی بھیرت کیسائ

ایک سکین مذاق کے سوا اور کھے بھی نہ عقار جبکہ صنیاء الحق اوران کے بے منز ہم ہے بیر بھی نہیں جانتے نفے کر رکوع وسجود کی نواہستی انسانی رحوح کی انتہائی گرائیوں سے جنم لیتی ہے اوراس کا اظہار روحانی وحبان کے ذریعے ہوتا ہے ۔ اس بیاسی بھی قسم کا خارجی دباؤ انسان کے دل و دماغ بیں رکوع وسجود کے جذبات ہرگز ہیا نہیں کرسکت اور بھر ایسی منازیں ہو مرف توب کے خوت سے اداکی جائیں ، قبولیت کے منزف سے قطعًا عادی ہونی بی ۔ اور خوت و خوت و خصنوع سے بھی خالی اور بھر ایسی عبادات سوا کے وفت و خوت کے منہ کی اور خیرائیسی میں ہوتیں ۔ اور خوت کی ورحیتیت کی جامل بھی نہیں ہوتیں ۔ وفت کے صنیال کے کی اور حیثیت کی جامل بھی نہیں ہوتیں ۔

در حقبقت اسلامی تاریخ میں برپہلی مثال بھتی کہ مسلمانوں کو ڈرا دھمکا کر نمازیں پرطیصنے پر آما دہ کرنے کی کوسٹ ش کی گئی۔ علامتہ اقبال نے اسی قسم کی بے تمریخا زوں کے متعلق فرمایا بختا کہ: یہ

> ص بویس سربسجده بوانیمی توزین سے آنے مگی صدا تیرادل توسی شم آت نا تجھے کیا ملے گا نما زمیں

غرضبکه جزل صنیاء الحق کا نظام صلواة بو کر ایک غیر فطری اور غیر طبعی ا عقااس بید بری طرح ناکام ثابت مهوا بهر حال صنیاء الحق اس قسم کی جمنونانه کاروایئوں سے ابن آمر بیت کومسلسل طول دینے میں کامیاب مونا رہا ہی وجہ ہدے کہ وہ اس طرح بینے اصل مذموم مقاصد کے حصول میں کا میاب و کامران رہا ۔ اور لینے جذبہ حکمانی کی نسکین تا دم آخر کرتا رہا ۔

قالون شهاد بيم ١٩٨٠ كانفا ذاور جزل صبياء لحق إتمريت

جزل صناء الحق نے ۲۸ اکتور ۱۹۸۴ کو اپنے صدارتی حکم نمبر اکے ذریعے نیا
قانونِ سنہادت نا فذکر دیا۔ اس قانون اور انگریزی قانونِ سنہادت کا مختلف دفعا
بنیادی طور پرکوئی فرق نہیں ہے۔ البتہ سالعہ قانونِ سنہادت کی مختلف دفعا
کو آگر بیجھے کرکے نیا قانونِ سنہادت نافذکر دیا گیا ہے۔ جبکہ دونوں توانین میں
ایک نمایاں فرق یہ ہے کہ سالعہ قانون میں مردا ورعورت کو گوا ہ کی جنبیت سے
مساوی درجہ حاصل مخا اس کے برعکس نئے قانون کی دفعہ کا میں اس مساولت
کو ضم کر کے بعض معا طات میں ابک عورت کو گوا ہی دینے سے منع کر دیا گیا اور
دوعور نوں کو ایک ساحتہ گوائی دینے کی اجازت دیدی گئی ہے۔ اس طرح
عورت کو مردسے آدھا تصور کیا گیا ہے۔

عورت کامردسے نعمف ہونے کا تصوّر بدوی معامترہ بیں ملنا ہے۔

بیکن آج کا انسان تہذہ ہی ترقی کے اس مفام پر آگیا ہے۔ کہ جہاں اس قائم تصوّر کو تبول تصوّر کو تبول میں کیا گیا۔ کیو کہ مادرِ ملّت محترم فاظم جناح کو الوّب خان کے مقابلے میں مزب اختلاف نے مدارتی انتخابات بی لینے المبدواری چیشت سے کھڑا کیا عقا۔ جبحہ محترم بیکم رعنا لیا قت علی خان کو نہا بت اہم مرکاری ذمّہ داریا سے محقا کی تعلیم مرکاری ذمّہ داریا سے محقا نے جبحہ تعلیم میں کہ محترمہ کے بعد محترمہ بیلہ حالیہ منعقدہ انتخابات نومبر ۱۹۵۰ میں کا مبا بی حاصل کرنے کے بعد محترمہ بے نظر محقوق وزارت عظلے کے عہد سے بر فائز ہیں۔ اس کے علاوہ پاکستان کے عدالتی نظام میں کئی خواتین کو ججاور بر مقام نیں کئی خواتین ایڈ پشن ایڈ پشن ایڈ پشن ما حیاں کے عہدوں پر فائز کیا گیا ہے۔ اور کئی خواتین ایڈ پشن کی مقدمات نے عہد سے بر مجھی لینے فرائص انجام دے رہی ہیں جو قتل کے مقدمات نے کے عہدے پر مجھی لینے فرائص انجام دے رہی ہیں جو قتل کے مقدمات کی سماعت کرنے اور مجرمان کو بھالشی تک کی سزا دینے کا اختیار رکھتی ہیں۔

صنیا الحق نے قوم کوعجیب تصنا داور کشمکش میں مبتل کر دیا کیو کم ابک طرف تواکیلی عورت گواہی تک منہیں دے سکتی اور دوسسدی طرف وہی عورت قاتل کو بھانسی کی سنزا تک دے سکتی ہے۔

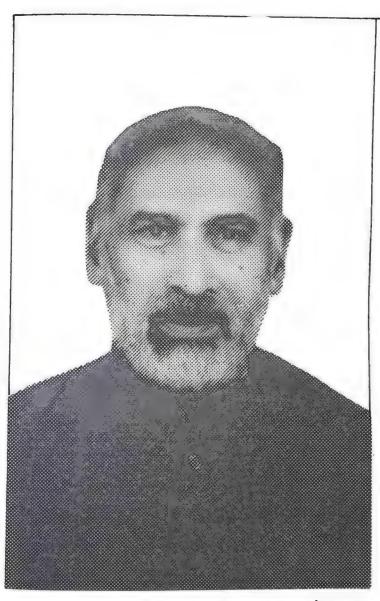
جزل صنیاء الی کو بین الاقوامی سطے پر نواتین کے کار ہائے نما ہاں نظر نہ آئے اسرئیل کی وزیراعظم گولٹرا میر نے پوری عرب دنبا کوئی سال مک تختیم مشق بنائے رکھا جبکہ بھارتی و زیراعظم مسزا ندرا گا ندھی نے بھارت کی تعبر و تر تی بنائے رکھا جبکہ بھارت کی تعبر و تر تی کے بیاے قومی اور بین الاقوامی سطے پر ابیے کار ہائے نما یاں مرانجام و بیئے ہیں کم حب کا جن کا جزل صنیاء الحق اور ان کے رفقاء تصور بھی نہیں کر سکتے۔ پاکستا ن کو طاقت کے ذریعے تو ٹر دبین الاقوائی طاقت کے ذریعے تو ٹر دبین الاقوائی بواہرلال نہرو بھی مرانج ام من دے سکا۔ جرت سے ان قومی اور بین الاقوائی موجود گی کے باوی و دبین الاقوائی موجود گی کے باوی و دبین الاقوائی موجود گی کے باوی و دبین الاقوائی کورت کومرد کے برابر در ہے دبین کے بیے نیار نہیں !!!

مرومون مروق النوة المحت البناء الحق البنا ليا مرومون مروتق کے مرومون مروق کے مرومون مروق کے مرومون مروق کے مرومون مروق کا تخان عرور و کبر کے ساتھ نعرے لگانے والوں سے ماتھ کے اشار وں سے دا دوصول کیا کرتے جس کا مقصد یہ ہوتا تقا کہ بہلوگ ہو کچھ کہ ہے ہیں برایک ایس سیائی ہے جس سے الکارمکن ہی نہیں ۔ قرآن باک اوراحا دبیث نبوی علی الشرطیر والہ دسلم یمن مردان مومن کا ذکر متعدد بار آیا ہے ۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مومنین الشر تعاملے کے مجبوب بندے ہیں۔ ستاعر مشرق علام الله الله تقریبًا سارا کلام ہی مرومون کے محبوب بندے ہیں۔ ستاعر مشرق علام الله کا قد تقریبًا سارا کلام ہی مرومون کے موساف کی منظوم تفسیر پرمشمل ہے۔ دلوں کا حال تو اللہ تعاملے کہ مومنیا الحق اللہ تعاملے کے محبوب ہمنیا الحق اللہ تعاملے کہ موسیا الحق اللہ تعاملے کے محبوب ہمنیا الحق کے مسلوم تفسیر پرمشمل ہے۔ دلوں کا حال تو اللہ تعاملے کے مسلوم تفسیر پرمشمل ہے۔ دلوں کا حال تو اللہ تعاملے کے محبوب ہمنیا الحق کے مسلوم تفسیر پرمشمل ہے۔ دلوں کا حال تو اللہ تعاملے کے مسلوم تفسیر پرمشمل ہے۔ دلوں کا حال تو اللہ تعاملے کا میں میں میں موجوب ہمنیا اللہ تعاملے کا میں میں میں موجوب ہمنیا اللہ تعاملے کا میں میں موجوب ہمنیا اللہ تعاملے کی میں میں موجوب ہمنیا اللہ تعاملے کا موجوب ہمنیا والوں کے میں موجوب ہمنیا اللہ تعاملے کا میں موجوب ہمنیا اللہ تعاملے کا میں موجوب ہمنیا کی جیند ہمنیا۔

کے کردار کا جائزہ لیتے ہیں تو انتہائی مالوسی ہوتی ہے اور جزل صنیا عالحن کا مومن بہو نا نو در کنا رائ کا مسلمان ہونا بھی انتہائی مشکوک ہوجا تا ہے۔ علام اقبال نے کا فراور مومن کے فرق کو اس طرح واصح کیا ہے۔ صل محل میر بہجان کہ افلاک میں گم ہے مومن کی میر بہجان کہ افلاک میں افلاک مومن کی میر بہجان کہ گم اس میں ہیں افلاک

صنباءالحق كاسيرت اوركردارسيحان كانتخصيت كابونقن لاعر تابياس میں مومنارہ صفات کا شائر کنظے نہیں آتا بلکر صنباء الحق انتہا ئی جاہ ہر ست د نیا وی مال و دولت کے شیرا ٹی تھے ۔ وہ انتہا ٹی ظالم، سفاک اور پرُ لے درجے کے مٹرلپندانسان بھی تھے۔ان کے کردار کی چند جھلکیاں بیش خدمت میں: صباءالحق اس ملك كو ابني حاكيراور قوني (۱) فومی خرانے کا استخصال اخرانے کو ذاتی ملکیت سیھتے تھے انہوں نے اسلام آباد میں لینے لیے کئی بنگلے بنوائے ۔ایک بنگلے کے متعلق برحقیقت سامنے آئی ہے کران کے لواکوں نے یہ بٹکاران کی موت کے بعدمبلغ ۸۴ لاکھ ر ویے میں فروخت کیا ہے۔ صنیاءالحق نے اپنی ذات اور خاندان پر تو می نزانے کوجس بے دردی سے نزیج کیا اس کوھرف اس ایک مثال سے ہی بخو بی سمجها جاسکتا ہے " فرنٹیر بوسط بیٹا ورکی استاعت مورضہ ۱۹ رابریل مسلم كے مطابق بريم صياء كن كى آكھوں كے علاج كے يا وفاق وزادت نزارة نے غبر کسی زرمبادلہ کی مُدمیں اسی لاکھ روپے منظور کئے تھے۔

(۲) ببرصلاح الدين بس اورصنباء لي كاليمان المنيعتوالي الميمان المنيعتوالي المنيعتوالي الدين كيس من المكتفات بيرصلاح الدين كيس من المكتفات بيرصلاح الدين كيس من



" بند إيطى تخفيت "جناب بيرصلاح الدين جوجزل منياء كانگ نظر آمريت كاشكار بوت .

بواراس واقعه كي تفصيل كجواس طسرح بيد كربيرصلاح الدين صاحب كاتعلق مشرقی بنجاب سے سے اوراب وہ اپنے خامدان سمیت راولپندی میں مقیم ہی اب ایک بلند باید علی شخصیت کے مالک بیس آپ نے سے سے ایم میں ابل بیل بی کاامنحان باس کبیا اور اس ان میں آب کو آنر بری فیسط بیط در حراد ل مقرر کبیا گیا ر بعدازاں آب کو با فاعدہ صوبائی سول سروس میں شامل کر لیا گیا۔ آب کے والہ خاب نواب ممدوط کے دوست اور فانونی مشیر تقے اور ان کے توسط سے أب مك امير خمرهان أف كالاباغ رسابق كورزمغر في باكستان) كي ساعه كري روابط د كھنے تنفے تقبیم باكسنان سے قبل ببرصلاح الدين بسلسلم ملازمرت تبديل ہوکرمغربی بنجاب آ گئے اور کئ سال یک بچینیت ڈیٹ کمننرضلع میانوالی تعینات رہے سنے والم بی بہرصا حب کو ملازمت سے ریٹائر کر و باگیا البکن تقوظے دنوں کے بعد ان کو دوبارہ طلب کر نبا گیا۔ آپ سامانہ میں شقل طور برملازمت سے رہا ٹر مہو گئے۔اسی دوران آب کے جم کا بایاں حصر اور خاص طور بربابين طا بك اوربايان بازومفلوج موكرره كية.

پیرصلاح الدین صاحب بہت برطے عالم اورفاضل شخص ہیں۔ آہ نے فران باک کا انگریزی زبان میں تریم کیا ہے اورقرآن باک کی سادہ اور سلیس ارگردو زبان میں تریم کیا ہے اورقرآن باک کی سادہ اور سلیس ارگردو زبان میں جار حلدوں پرشنتمل تفییر بھی کھی ہے وہ ان دنوں اس بوڑھا ہے، بیماری اور کمزوری کے باوبود انگریزی زبان میں ڈکھنے میں معروف ہیں۔ ریٹا ٹرمنط کے بعد پیرصاحب داولینڈی فوجی اسلام" کھنے میں معروف ہیں۔ ریٹا ٹرمنط سے نارغ ہوکر زیادہ تروقت اسی کلب کے میری گزارتے مقے۔ اس بے بیرصاحب کے سابھ اور موتودہ فوجی افران کے سابھ انتہا ٹی گرے اور دوستارہ مراسم استوار ہو گئے۔ تیے۔ بیرصاحب

کے برطے صاحزادے نے راولپندی میں بیر ہو عمل کے نام سے ابک ہو عمل كھولا اورايك شخص عبدالليركواس كامينجرمقرر كركے تؤد كنير البلے كيابنوں نے اب کنیط ای شہریت اختیاد کرلی ہے اور مستقل طور برد بین مقیم بیں . رس، ببرصلاح الدمن كانواب ورجزل صنباء المون في في الدين في المواب الدين في المواب الدين المواب المواب المواب المواب الدين المواب الم میں دیجھاکہ جزل منیا ءالحق کوسنتخص نے راوالورسے فاٹر کر کے دو گولبا ل ماردی ہیں۔ گونیاں گلتے ہی ضیاء الحق نے دم توطرد با - دوسرے دن برصاحب نے برنواب فوجی کلیب بیں لینے دوست احباب کومٹنا دیا · بیرصا حب کو معلوم تفاکر جزل صنباء لحق نے فوجی کلب کو خھنبہ پولیس کی مگرانی میں دے رکھا سے اور خفیہ لولیس کلب کے تمام مران کی نقل وحرکت اور ہان چبیت کی سخت مگرانی کرتی تھی۔ مگر بات بیونکہ نواب کی تھی اس بیے انہوں نے اس کو کوئی خاص اہمیت دینا حزوری مسمجھا۔ چند دنوں کے لید ببرصاحب کے قریبی دوست ریائر در برگیر راسفند بارنے بیرصاحب کے خواب کی تصدیق كرتت بعوم الحنبن بنايا كرصنياء الحق جيته جي اقتدار نهين هجو طيب كالمنواب كاقصة توجيند دنول بعدختم مهوكميا البية صنباءالحق كواس نحاب كى ربورط دے وی گئے ر

(۲) بیر صوار حالدی کی گرفتاری چنانچه ۱۹ راکتوبر ۱۹۵۹ کو دیرارا الای الای بیر ۱۹ راکتوبر ۱۹۵۹ کو دیرارا الای الای بیر ۱۹ راکت ت گرفتاد کر کے تین ما ہ کے لیے نظر بند کر دیا گیا - جب که پیرصاحب کبخلاف الزام به خفا که آب کی مرگر مبال ملکی سالمبت کیخلاف ہیں۔ ۲۳ راکتو برکو پیرصاحب اور ان کے دو مرے صاحبزادے کو سمری ملوی کورط میں بیست مهری ملوی کورط میں بیست مهری ملوی کورط میں بیست

کیا گیا اور آب پریہ الزام لگابا گباکہ آپ نے بیر ہو مل میں وسیع بیمانے برم مد کاری کاافرہ فائم کر دکھا ہے۔ مقدمے کی سماعت کے دوران بولیس نے صرف ایک عورت کوبطورگوا ہ بین کیا ۔ اس عورت نے لینے بیان ہی بتا یا کہ وہ البغ شوہرا ورکم عربے کے ساخف بیر ہوطن میں فبام مذیر یفی۔اسی تبام کے دوران اس کاسنو سر بے کی دوا لینے کے لیے بازار گیا توکسی اجنبی خص نے اس کے ساتھ زنا با مجرکہا ۔ اس عورت نے لینے ببان میں نسلیم کیا کہ اس نے پیرصاحب اوران کے فرز ندکوگواہی دینے سے پہلے کبھی نہیں دکھا تھا۔ا ہنوں نے مذ تواسے ہوٹل میں طہرا با احدمہی اس کے ساتھ کوئی بھرا کام کیا سکین اس کے با وجود بیرصاحب اوران کے صاحب ذادے پر بیرم ثابت کرکے اکٹیں قید کی سزادے دی گئی۔اسی دوران جندا خباری فوٹو گرافزوں نے بیرصاحب کا فوٹو لینے کی کوشنش کی راس پر ہیرصاصب نے اعتراص کیا، فوجی عدالت نے فولو گرافروں کی رپورٹ پر ایک دوسٹرامقدمہ قائم کیا اُ وراس میں ہیرصاحب کو صرف جالیس لاکھ رویے ہرمانے کی سنزا سنادی گئی تھی۔

## (٥) ببيرصلاح الدين كي برميرعام رسواني اورمنياء كاناكيسكين

ہمرراکتو برا ایک ایم کو بیرصاحب اور ان کے صاحبزادے کو ایک گرافونگر بیں ہنگا کے میں ہنگا کے میں ہنگا کے میں ہنگا کے میں ہنگا کی ایک اسطیع تیا رکیا گیا تھا جس برلاؤڈ اسپیکر بھی نفسب تھا۔ یہاں ستہر کے منز فاء اور عام پبلک کو تما شاد بیکھنے کی دعوت دی گئی۔ بیرصاحب کے جہرے پر سیا ہی مل کرا تھیں لوگوں کے ساسنے ذلیل اور رسوا کیا گیا۔ چو نکر ان کی عمر ہو 4 سال سے زیادہ تھی اس بیے ان کوکڑوں کی سزانہیں دی گئی۔ جی کر آپ کے فرزند کو ننگا کر کے اس کی لیشن بر بندرہ کوئے

مارے گئے اور دونوں مجرموں کوجیل بھیجد باگیا اور بیر ہو طل کو صبط کر لیا گیا۔ رد، يبرصاحب برمعافى مائكت كيلت دباؤاورانكا الكار اجيل جائے كے استان الكار الك بیرصاحب کے پاس ان کی بیوی اور دلماد کو بھیجا گیا - آپ کے دا ماد ابکا علی فوجی افسرہیں۔ان دونوں نے ببرصاحب پر زور دبا کر اگروہ تحربری طور پر البنے جرم کا اقبال کرے معافی ما مگ لیں توان کی سزا معاف کی جاسکتی ہے۔ دے، بیرصاحیے روشن ایمان کی ولیل پیرصاحب نے اس تجویز (۵) بیرصاحیے روشن ایمان کی ولیل ایسترسارد کردیااور جواب دیا کر انہوں نے کوئی برم نہیں کبا اس لیے مذافوہ تحریری طور برجم کاا قبال کریں گے اور مزہی معانی مانگیں گے۔آپ نے بواٹا یہ بھی کہا کہ وہ ا پنا معاملہ السّٰدے میرد کرہے ہیں اور خدا نود انصاف کر دے گا۔ بعد ا زاں ان کی بیوی اور داماد سے جیل جاکر ان سے ملاقات کی اور این اس بات پرآمادہ کرنے کی کوشش کی کروہ ہوٹل کی واپسی کے بلیے ہی ابک تحریری در خواست دے دیں تو ہو مل والبس مِل جائے گا مگر برم احب نے اس فسم کی کوئی درنواست دینے سے بھی صاف انسکا رکر دیا۔ تاہم ان کے امرار ہے۔ بیرصاحب نے حسب ذیل تحریر ملکھ کران کے توالے کردی ۔ « ہوجائیدا داللہ تعالیے کے حکم سے مجھ سے چپین لی گئی ہے میں اس کی دالیس کے بلے شیطان کو در تواست نہیں دوں کا یہ

٨٧ بييرصاب كي منزاكيخلاف البيليل فساز كالختباط فالون كويسنج الهم ير

نے پنجاب کے مارشل لاء البر منسطر سطر اور جیف مارشل لاء ایٹر منسطر بیر بحزل صنیاء الحق کے

نام اپنی سنرایا نی کیخلاف اپیلیں داخل کی تقیں ان اپیلوں میں مقدمے کے دا تعات کے علاوہ اہم مکتریہ ان کا منہ کالا دا تعات کے علاوہ اہم مکتریہ ان کا منہ کالا کرکے بجٹے عام میں ذلیل ورسوا کرنے کی سنرادی کئی تقی ۔ پیرصاحب کا بددعولی بالکل جائز اور درست تقا اس لیے کہ یہ سنرا ملک میں کسی بھی دا بٹے الوقت قانون بعن : ۔

رi، تعزیرات پاکستان رii، مارشل لاء قوانین اور

اأن اسلامی فوانین کی موسے جائز نہیں کئی ۔ لہذا برسزا محصن ذاتی انتقام کی تسکین ہی سے بلے اور بہر صاحب کو جان بوجھ کر رسوا کرنے کے بلے دی گئی کی تسکین ہی سے بلے اور بہر صاحب کو جان بوجھ کر رسوا کرنے کے بلے دی گئی مفارس سے کوئی ہوا ہے ہیں اس الزام کا مرب سے کوئی بواب ہی نہیں نظا اس بلے صنیاء کی سے ان کی ابیل پر مرتے دم تک کوئی فیصلہ نہیں کیا البتہ پیر صاحب اور ان سے صاحب ادے کو د ہا کمر دیا گیا اور ضبط سترہ ہوئی جوئی ہوا ہیں دے دیا گیا ۔

دو، جزل صنبا الحق اور بيرس لاح الدين كي فوتت ايما في كافرق المتعربية

اس نام نہادمردِمون مردِحق اورا یک مجرم کی قوست ایما نی کا بخوبی اندازہ لگابا جا سکتا ہے۔ جزل صنیا عالی کو اس حقیقت کے تعلیم کرنے بین ناشل نظا کہ زندگی اور موست مرف السّر نبارک تعالیے کا عقر بیں ہے۔ اگر اس کی زندگی سے توکسی کے تواب دبیھنے سے وہ مرنہیں سکتا اورا گر اس کی موٹ کا وقت آبہن ا ہے تودنیا کی کوئی برطی سے برطی طافنت بھی ایسے موٹ کا وقت آبہن کامباب نہیں ہوسکتی ۔ اس کے برعکس اس بورے جم کی بیانے بین کامباب نہیں ہوسکتی ۔ اس کے برعکس اس بورے جم کی

قرت ابهانی کاعالم بر ہے کواس نے جرم کا اقبال کرنے اور اپنی سنزامعات کرانے یا ہوٹل کی والسی کے بیے صنباء الحق کی طرف رجوع کرنے سے عرکا انکار کر دیا اور الین انصاف کا معاملہ اللّٰد تعالیٰے کے میر دکر دیا رہیں اللہ تعالیہ اللّٰد تعالیٰ اللّٰد تعالیٰ اللّٰد تعالیٰ اللّٰد تعالیٰ اللّٰد تعالیٰ اللّٰد تعالیٰ الله تعالیٰ الله اللّٰد تعالیٰ الله تعالیٰ الله تعالیٰ الله تعالیٰ الله تعالیٰ الله تعالیٰ کری دیا۔ اس واقعہ سے یہ حقیقت روز روستن کی طرح عبال ہو جاتی ہے کہ "اللّٰد کے ہاں دہر ہے اندھ جرنہ ہیں ؟

(۱) كبرا كي حومت كاببرصاحب كوشهر وينص الكار الاستقدم

دلچسب الموبسب كربيرصاحب كصاجزادے نے إينے والدكوكنيرطاكى شهربت دلانے مے بیے کنیرڈ اکے سفارتخانے میں درخواست دی۔اورکنیرڈا کے حکام نے یہ درخواست اسی بناء برمسر دکردی کر بیرصاحب سابقہ سزایافتہ مجم بیں اوركنيداكا قانون سزايافنة اشخاص كوحقوق شهربيث تنبي دبيار ببرصاحب كو المار بارک سے بہت دکھ موار آپ بنرات بودمتعلقہ حکام کے باس کے اور ایک تحریری در نواست دی که آن کی سزایا بی کے متعلق حکومت یاکستان سے تعدیق کرائی جائے اگر حکومت پاکستان مکھ کر بھیج دے کہ پہرصا صیب واقعى سزايا فتربين تووه ابتي درخواست والبس مي لين مح بصورت دير مين كمنيط اكى شهريت دے دى جائے رچنا پخرسفار تخانے كے حكام نے بير صاحب کی اس بچویزسے اتفاق کرنے مہومے حکومت یاکستان سے دہوع كياليكن محمت بإكستان نے سزابا بى كى تصديق سے گريز كيا اوراس طرح بیرصاحب کوکینبٹراک شهریت مل گئی جس کے باعث اب بیرصاحب کینیٹرا کےشہری ہیں ر



نواب بن مخش عطق مو بنجو درو ك اير لورط برب نظر عظم كسل دے رہے يى -



تدفین کے بعد شاہنواز بھٹو کی قبر پر قسر آن خوانی کی جارہی ہے۔

(۱۱) محطور خاندان برعت بسب المجانب دوالفقار على بهو كواتتدار سے اللہ اللہ بار منابع اللہ بار من

جناب بھٹو اوران کے خاندان کو تختر مشق بنا نا نٹروع کر دیا۔ آب کی بیوہ بیٹم نفرت بھرت کے دیا۔ آب کی بیوہ بیٹم نفرت بیٹم نفرت بھڑ نفرت بر مبنی نفی۔ بیٹم نفر بنظر بھٹو کو بیٹر مقدر مرجولائے طویل عرص کک نظر بندر کھا گیا۔ یہ نظر بندی قیر بہا تی اور جالا ٹوان دونوں تو آئین کو ملک چو وطن پر جبور کر دیا گیا۔ جناب دولانقا کی اور بالا ٹوان دونوں صاجز ادوں شا ہنواز بھٹو اور مرتصلے جسو کو بھی وطن عریزی فضاؤں میں سانس لینے سے روک کرد طن چو وظنے پر یا لجر جبور کہا گیا۔ فضاؤں میں سانس لینے سے روک کرد طن چو طے مالک میں بناہ لیتے رہے وہ دیار غیر میں ابن جاب بھٹو کے لیے مختلف ممالک میں بناہ لیتے رہے لیکن اس کے با د جو د جناب بھٹو کے جو طے صاجز ادے شا ہنواز بھٹو کو فرانس کے با د جو د جناب بھٹو کے جو طے صاحبز ادے شا ہنواز جھٹو کو فرانس کے با د جو د جناب بھٹو کے جو طے صاحبز ادے شا ہنواز جھٹو کو فرانس

صہ مارادبارغیب دیش جھ کووطن سے دور رکھ لی میس دے خدانے میری بے کسی کی شرم

خدائے بزرگ دہرتر نے اس نوجوان کی بے کسی کی مثرم رکھ کی و دینہ یہ عین ممکن نظاکہ اگروہ باکستان میں ہوتا توکسی تنگ و تاریک بیدخانے میں ہی میں میں میں موتا توکسی تنگ و تاریک بیدخانے میں ہی سک سرسک کردم توطر تیا ہوب کہ آب کے بطے صاحر آدے مرتفاظ تا بیرستور دُر دُر دُر کی خاک چھانتے پھر ہے میں کیونوانش اتنے فوجداری مقدمات میں ماخو ذکر رکھا ہے کہ ان کا بحفاظت وطن عزیز آجانا ممکن ہی ہنہیں رہا۔ یہ تو بھا مختصر حال ان واقعات وحالات کا جن سے جناب ذوالفقار علی بھوت اور ان مان کوجزل صنا علی اور نام نہاد مردِمومن مردِحق نے دوجار کئے دکھا اور اپنے جزئر انتقام کے ساعقہ ساغقہ نا نیت واقدار بیندی دوجار کئے دکھا اور اپنے جزئر انتقام کے ساعقہ ساغقہ نا نیت واقدار بیندی

## شامنواز بطو - تفكرات كردهوي أطا تاجلاكي -



کی تسکین کی خاطر مر لمحے نت نئی جالول سے وہ کام لیتے ہے۔ بیکن شاہر وہ اللہ کے انصاف اور ہے اواز لا بھی کو قطعًا بحول بیٹے نظے خفے کہ اقتدار بھی ہمینڈ کسی کے باس نہیں رہنا اور نہی انسان ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہ کراپنی طاقت وا قتلاسے مخلوفِ خوا ایر مظالم طرحا سکتا ہے۔ آفرین ہے جناب بھٹو اور ان کے افرادِ خانہ برکہ انہوں نے مسلسل ساط سے گیا رہ سال مک بہ مظالم انتہائی خندہ بیشانی کے ساتھ سہے اور ہمیت نہ باتی ، بھوا اور کی افراد اور کی انہوں سے اس خاندان کے باتی ، بھوا اور کی افراد نے والے افراد نے ان کا عربی انجام بھی دیکھ لیا ۔ جس سے صنباء لی کو قدرت نے افراد نے ان کا عربی الکے انجام بھی دیکھ لیا ۔ جس سے صنباء لی کو قدرت نے دوجار کیا خطا ۔

ابن بیان کرد کرد می اس مسلے کی خوا میں اس میں کرد کی ہم کرد شدہ صفیات بیں کر صنیا الی تی تمام ترسرگر میاں مرف اس مرکزی محور کے گرد ہی رہتی تھیں کہ کرس طرح اس کی آمریت کو محفوظ اور طویل بنیا یا جا سکتا ہے۔ انہوں نے محف ذاتی افتذار کی خاط ہی قوم کو مختلف نسانی ، نسلی ، علاقائی اور فرقہ وارامذ گردیو میں تقتیم کر دیا تھا۔ قادیا نی جماعت کا مشلہ پاکستانی خوام کے بیے بڑا حیاس۔ میاب ذوالفقار علی بعطور نے اس مسلے کی نزاکت کے بیٹر نظر قومی اسمبل کو جناب ذوالفقار علی بعطور نے اس مسلے کی نزاکت کے بیٹر نظر قومی اسمبل کو جناب ذوالفقار علی بعطور نے اس مسلے کی نزاکت کے بیٹر نظر قومی اسمبل کو بیٹر نیس معاطے پر بحث ومباسے کی دعوت دی اور قومی اسمبل نے خصوص کمیلی کی بیٹر نیت سے قادیا نی جماعت کو غیر مسلم قرار دے دیا ، اس طرح قوم اور علم کا یہ دیر بید مطالبہ پورا ہوگیا کہ قادیا نی جماعت کو غیر مسلم قرار دے دیا جائے کرام کا یہ دیر بید مطالبہ پورا ہوگیا کہ قادیا نی جماعت کو غیر مسلم قرار دے دیا جائے۔ قومی اسمبل کے فیصلے کے بعد اس مسلے کو دو بارہ تحقیط نے کی دیا جائے۔ قومی اسمبل کے فیصلے کے بعد اس مسلے کو دو بارہ تحقیط نے کی دیا جائے۔ قومی اسمبل کے فیصل کے بعد اس مسلے کو دو بارہ تحقیط نے کی دیا جائے۔ قومی اسمبل کے فیصل کے بعد اس مسلے کو دو بارہ تحقیط نے کی دیا جائے۔ قومی اسمبل کے فیصل کے بعد اس مسلے کو دو بارہ تحقیط نے کی دو بارہ تحقیط نے کی دیا جائے۔ قومی اسمبل کے فیصل کے بعد اس مسلے کو دو بارہ تحقیط نے کی دو بارہ تحقیل نے کا دو بارہ تحقیل نے کا حقیل کے کیا کہ دو بارہ تحقیل نے کا دو بارہ تحقیل نے کیا کیا کو دو بارہ تحقیل نے کیا کہ دو بارہ کو کیا کہ دو بارہ کو نوائد کیا کہ دو بارہ کو کیا کیا کہ دو بارہ کو کیا کیا کہ دو بارہ کو کیا کہ دو بارہ کو کیا کہ دو بارہ کو کو کیا کو کیا کہ دو بارہ کو ک

فطعًا کوئی گنجائش مذھتی۔ سیکن جزل صنیاء کھی بہر سباسی حزورت بھی کہ وہ لینے مردِمومن مردِحق ہونے کا ٹبوت فراہم کرے ۔ بجنا بخراب ان کےسامنے دو ہی راسنے تھے۔ بہلا یہ کہ وہ اچھے اور نیک کام کرکے نیکی چیلا نے جبکہ دو سرایہ کہ وہ آمرارز اور ظالمانہ افدامات سے بزعم خوبیش برائی کے داستے روکتے۔ صنیاء الحق کی برنصبی یہ ھی کہ دنیا کاکوئی نیک عمل ان کے تقدّر میں خا ہی نہیں جس کا تعلق خصوصًا مخلوق خدا اور انسان دوستی سے ہو۔

صنباء لمی نے محص قاد بانی جماعت کوظلم وستم کانشا مذبانے کے بلیے کئی قوانین میں ترامیم کردیں ۔ جن کا واضح مقصداس کے سوا اور کچھ بھی مذمخا کم مذہبی منافرت بھیلا کر اپنے افترار کوطول دیا جائے۔

(i) مسلمان کی تعراف اورایک می ترامیم اصلیادالی نے آیکن عرامیمان کی تعرافی اورایک میں ترامیم اے آرمیکا نیز ۲۹

بى ترييم كرك مسلم اور غيرسلم كى تعريف اس طرح كى: م

(المح) هسلم : رہونتخص اللّٰركی وحداً نیت اور رساکتماً ب اللّٰم علیہ والہولم كى نبتوت برايمان ركھتا مہو۔ آپ كو الفرى نبى ما نتا ہوا در آپ كے علادہ كسى مھى شخص كوئبى يامصلح تسيلم مذكر تا ہو، و دمسلم ہے .

(ب) غيبره سليد : مربوشخص مسلم مذ بهو يا جس كانعلَّق عبسائ با بندو، مسكم ، بره ما نعر بارسى فرقوں سے بهو، و ه غير مسلم ہے .

یهاں برامرفابلِ ذکرہے کہ فادیا نی جماعت کوغیرمسلم بنا ناخاصامشکل کام نفااس لیے کہ مسلمان کی تعریف توصف یہ تھی کہ جوشخص تو حبدورسالت پرایمان ہے آئے وہ مسلمان ہے۔ یعنی جوشخص بھی کلم طیبر پرط صر ہے اور کر اللہ الدالدالدالہ محتمد کرسولے اللہ ابن زبان سے اداکر دے وہ مسلمان کر اللہ الدالدالدالہ محتمد کرسولے اللہ ابن زبان سے اداکر دے وہ مسلمان

ہوجا ماسے ۔ ایک سلمان کے لیے جن بانوں براہمان لا ناحروری تھاان ہیں توحیبردسانت، فرشتوں،آسمانی کتابوں مغیرومٹر کاالٹرتعائے کی طرف سے مونا اور حیات بعد الموت شامل ہیں۔ قادیا نی جماعت ان جملہ باتوں برایمان رکھتی ب البنه وه ضم بتوت كى قائل نبير راس بيصنياء لحق في قاديا في جماعت كو ب اسلام سے خارج کرنے کے لیے لفظِ مسلم اور غِرِصُلم کے مندرجہ بالا معنی متعین کے مگر اس مسلے برد لجسب صور نحال اس و فنت سامنے آئ جب کے نوجیر علماء کرام جن میں مولانا الوالحنات خمر احمد قادری صدر جمعیستہ العلمائے پاکستان ، مولانا احمد على صدر جمعيت العلمائے اسلام مغربي باكستان، مولانا الوالا على مودودي صاحب امير جماعت اسلامي پاكت ان مازي مراج الدين منيرصاحب مفنى فخدا درلس صاحب جامعدا سرفيه نيلا كنبد ، حافظ كفايت حَين صاحب اداره تحفظ حقوق شبعه مولانا عبدالحامد مبرالوني صدرجمعيت العلمائي بإكستان مولانا فخرعل كاندهلوى دارالشها ببيرسيا لكوط ، مولانا المبن احسن الم صاحب سے بوجہا کرمسلمان کی تعربیت کباسے ۔؟

رنز، مسلمان کی نعریف برجب علماء اورعدالتِ عالبی انقطانط ا<sup>چانچ</sup>

تمام حفرات کی طرف سے ہوا بات سننے برعدالت عالیہ نے ہو کچھ کہا وہ یہ تھا کہ اس متعدد تعریف کے کہا وہ یہ تھا کہ اس متعدد تعریف کو کہا ہا ہاری طرف سے کسی تبھرے کی کوئی دو عالم بھی سے کسی تبھرے کی کوئی ہورت ہے بھڑ اس کے کہ دین کے کوئی دو عالم بھی اس بنیادی امر بہمتفی نہیں ہیں۔اگر ہم ابنی طرف سے مسلمان کی کوئی تعریف کردیں جیسے ہم عالم دین کی ہے اور وہ تعریف ان تعریفوں سے محتلف ہوجو

دوسروں نے بیش کی بیں تو ہم کو منفقہ طور پر دائرہ اسلام سے خارح قرار دیا جائے گا اور اگر سم علماء میں سے کسی کی تعربیف کو اختیار کرلیں تو ہم اس عالم کے نزدیک نوسلمان رہیں گے میکن دو مسرے تمام علماء کی تعربیت کی رُوسے کا فر ہوجا بیٹن گے یہ

ربحواله ربورط تحقيفاتى عدالت فسادات بنجاب ساهواير)

" مسلمان کی تعربیف" کے ہی سلسلہ میں جناب ارسٹادا جمد حقانی صاحب ابک خط کا ذکر کرنے ہوئے لینے کا لم روز نامہ جنگ لا ہور مور خرے افروری سنتہ بیں تخریر کمرنے ہیں کہ : ہر

فی یادہے کہ لاہور ہائی کورط میں جسلس ایم ۔ آر۔ کیانی نے علاء سے مسلمان کی تعربیف دریا فت کی تو علاء نے آپس میں مشورہ کے بعد کہا نفا کہ "ہیں اس کے بلیے کچھ مہلت دیجیئے " توجیطس موصوف نے اپنے تحقوں انداز میں فرمایا کہ" آپ کو ڈیچھ ہزار سال کی مہلت میل جب اس سے زیادہ کی مہلت دینا اس عدالت کے اختیار میں نہیں ی

اگردیکھا جائے تو ہو کچھ اس ایک فقرہ میں کہد دبا گیا ہے ، اسے خیم کتاب میں بھی اس خوبصورتی سے بیال نہیں کیا جا سکتیا ۔

بہرحال صنیاء الحق نے مسلما نوں کی آئدہ نسلوں کا کام خاصا آسان کردیا سے مسلمان ہونے کے لیے حرف توجید، رسالت اور ختم بنوت برایمان لانا کافی ہے، فرشتوں، آسمان کتابوں اور خاص طور پر حیات بعد الموت کی ایمیان لانا صروری نہیں رہا۔ آج کل سائنسی دنیا میں حیات بعد الموت کا مشلفاصا ہیں جیدہ سے دلائں اور برائین سے حیات بعد الموت کو نا بت کرنا بہت شکل سے دیات بعد الموت کو نا بت کرنا بہت شکل سے دیات نا بعد الموت کو نا بت کرنا بہت شکل سے دیات نا بعد الموت کو نا بت کرنا بہت شکل سے دیات نا بعد الموت کو نا بت کرنا بہت کے بھے یا د سے کہ کچھ عرصے پہلے پاکستان تی وی پر میرے فاصنل دوست

بناب فالداسحان ایگروکیط نے آئندہ زندگی کے اثبات ببی ایک انتہائی کوسط ہے سیسبھسی تقریر کی تھی ۔ اس تقریر کے جندروز بعد مجھے آب سے سندھ ہائی کورط بلا گگ میں ملنے کا اتفاق ہوا تو بی نے ان کے سا شخا اپنی المجن کا اظہار کیا اور یہ بھی بتایا کر آئندہ زندگی کا تعلق ہمارے عفیدے اور ایمان سے ہے لہذا ہمیں اس مسلے کومن وعن اور بغیر کی دلیل کے تسبلم کرنا ہے ۔ و بسے بھی منطقی انداز سے یہ دعولی نا بست بہیں کیا جا سکتا ۔ البتہ ترصغیر کے نامور مفکر مرزا اسداللہ فان غالب نے ایک عام فہم تمثیل کے ذریعے حیات بعد الموت کے امکان کو مان فالب نے ایک عام فہم تمثیل کے ذریعے حیات بعد الموت کے امکان کو مسجول نا باب کوشتی لیے اس درجے ذبل شعریں انتہا ٹی خوبصور ت انداز میں کی ہے ۔

ص بیمنا آسا ننگ بال و پرسے بہ کینے قفس از مرنو زندگ ہو گر رہ ہو جا ہے

میرے مندرجہ بالا مکالے پر جناب خالداسخاق صاحب نے عرف اتنا کہ کرخاموسٹی اختبار کرلی کہ انہ بی شعورشاعری سے دیلیبی نہیں اس بیے کہ انہوں نے مرفا غالب کا یہ شعر بھی پرط صابی نہیں۔ بہرحال جزل منیاء الحق نے یہ مسلم مہیشہ کے لیے حل کر دیا ہے تا ہم یں علائے کرام سے .. ور دریا فت کروں گا کہ صنیاء الحق کا یہ فعل بدعت کی نعر بیف میں آنا ہے کہ نہیں ؟

(۱۱۱) تحریرات باکستان می ترمیم حرات باکستان می ترمیم کرے دفعر ۱۹۸ الف کا اصافہ کر دبا اس قانون کے مطابق جوکوئی شخص تحریری، تقریری باکسی بھی طرح سے کسی اُم المومنین، اہلبیت باخلفائے رائٹ رین ہیں سے کسی جھی خلیفہ ریا صحابے کرام کی تو ہین کرے تو اس کوئین سال

قىد ياجرماىە يا دونون *سزابېن دى جاسكتى يىن ـ* 

اسی طرح ۲۰ ۱ در ابر بل ۱۹۸۳ از کوجزل صنیا ع<sup>المی</sup>ی نے تعزمِیان و پاکسنا ن بس مزیدِ ترمیم کر کے تع<sub>زی</sub>رات بیں د فعات ۲۹۸ - ب اور ۸ ۲۹ ج کااضاف کرد بار

(۱) ی فعر ۲۹۸ ب: مراگرفادیا نی گروب بالاموری گروب کاکوئی بھی شخص (بولینے آب کو احمدی کہلوانا ہوبا اس کاکوئی اور نام ہو) تحریبی، تقریری باکسی اور طرح سے -

(الفسے) کسی شخص کوخلفائے راشدین باصحائر کرام کے علاوہ خلیفتہ المسلمین ، خلیفتہ المؤنبین ،صحابی یا رصی الٹیرعنہ ، کے الغا ظرسے خطاب کرے ۔

(ب، از دواج مطرات کےعلاوہ کسی خاتون کوائم المؤنین کے الفاظ سے بکا ہے۔ رج) آنحفرنت صلی السّرعلیہ والہ دسلم کے اہلیت کے علاوہ کسی دو مرسے شخص کو اہلیبت کیے۔

رد، اپنی عبادت گاہ کومسجد کے نواس کو بین سال کی سزائے قبد دی جاسکتی سے اوروہ ہر مانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

(۱) اگرفاد با نی گروپ یا لاہوری گروپ کا کوئی شخص عبادت کی خاط بلانے کے بلیے ا ذان دیتا ہے یا اس طرح طلب کرنے کوا ذان کہتا ہے تواس کو تین سال مک سنزادی جاسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔ رس ن فعی ۱۹۸۰ ہے ہے اگر قاد با نی گروپ یا لاہوری گروپ کا کوئی فرد ( بی لیف آپ کواحمدی کہلوا تا ہو یا کسی دو سرے نام سے با دکیا جا تا ہو) لین آپ کوسلمان کہنا ہو اور لینے مذہب کواسلام کا نام دینا ہو بل لین عفائد کی اس طرح تبلیغ کرنا ہو کہ جس سے عام مسلمانوں کے عقائد مجروح عفائد کی اس طرح تبلیغ کرنا ہو کہ جس سے عام مسلمانوں کے عقائد مجروح

ہوتے ہوں تواس کو بین سال فیرکی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب بوگا۔

(م) پر مس این بیلیکی شنز آر مین می ترمیم اجزل شاه الحق نے پرس این کی سند الرق مین الحق نے پرلیس این کا اصلاف کرے پرلیس این کی بیابندی سکا دی ہے تا اصلاف کر کے فادیا نی جماعت کے لیٹر پیرکی اشاعت پر بیابندی سکادی ۔

رد، فادبانی جماعت کیخلاف عمل کاروائی جماعت کے خلاف قوانبن توبے شک نافذ کرد بیٹے منے تبکن عملا اس کی کاروائیوں کامرکز اور محور غیرقا نونی سرگرمیون تک محدود رہا۔ ان کا روائیوں میں مساجد کا گرانا، كلمترطيته كامثانا اورفادياني جماعت كي سركرده افراد كاقتل شامل نفاس صیاء لی باکسنان کی حکومت کے مرمراہ تھے۔ ایک مسلمان مملک کے حکمرا ن كى جبتيت سے اس ملك كے وام كى جان ومال اور عرت و آبروكى حفاظت كرناان كى قانونى اخلاقى آئينى اورمذہبى ذمّردارى مقى - نيزان كا فرض نظا كروة اس ملك كے تمام شهر لول كونوا ه و مسلمان مول ياغيرسلم ، كبسا عقر انصاف كرتے اور ان كے حقوق كى حفاظت بھى ان كى ذكتم دارى بھى ـ اسلامى تعلیمات یں ابساکوئی محکم نہیں ملتاجس کے مطابق غیرسلم آبادی کوزندہ مے کے تق سے محروم کردیا جائے یا ان کو اپنی مذہبی عبادت بارسومات ادا کرنے سے دوک دباجائے۔اس کے برعکس اسلام مذہبی دوا داری اور آزادی کی تعلم دینا ہے نیز غیرسلم آبادی کو تحفظ دینے کا حکم دینا ہے۔ قرآن یاک کی سور ہی اقرہ بیں ارسنا دِ رباتی سے کہ جر



دد بیه پیری بیراسیری " جزل صنیا الحق کی مذہبی ننگ نظری کا شسکار، جناب خان محدصاحب امیر ڈیرہ غازی خان .

تىرجىد:رد دىن كے معاملے بين كوئى بيرنهين ي

(4) نبی کریم صلی الندعلیہ والہولم کا طرفر مل انتخاب کے بخوان کے عیسا یُٹوں کو اسلام قبول کر میں الندعلیہ والہولم کا طرفر میں این کے بیسا یُٹوں کو اسلام قبول کرنے کی دعوت دی تھی ۔ اس دعوت کے جواب میں عیسا یئوں کے ایک و فدرنے حصنور صلعم کے ساتھ ملافات میں آب سے بناہ دینے کی در نواست کی اور جذبہ دبنے کا وعدہ کیا۔ رسول اکرم سنے عیسا بیوں کی در نواست معاملہ کیا جس کی تفصیل حسب ذیل منظور کرلی اور عیسا میوں کے ساتھ ایک معاملہ کیا جس کی تفصیل حسب ذیل سے ۔

" بخران والوں کو خدا اور محدر سول الله کی حفاظت حاصل ہوگی اور منہب نمین اور جائید ادر محد تحقق ان سب کو جو حاصر ہیں یا غائب ہیں، صاحب قبیلہ ہیں یا اتباع کرنے والے ہیں ان کی حالت اور حقوق میں کوئی تغیر نہ کیا جائے گا اور جو کچھے کم با زبادہ ان کے قبضہ ہیں ہے اسے نہیں بدلاجائے گا دیجھے دمانے کی شہادت با قتل کے تنازعات کے باعث ان پر مقدمات نہیں چلائے جائیں گے من وہ برگار ہیں پکورے جائیں گے ۔ منہیں ان کے علاقے سے فوج جائیں گے ۔ منہیں ان کے علاقے سے فوج گزرے گی ہے۔

جب بروفدوالیں جانے سگا تواس نے حصنور سل الٹر علبروآ لہوستم سے بھر ایک سندحاصل کی جس کی تفصیل حسب ذیل ہے ، ۔

"ببرنخربر محدنبی صلعم کی جانب سے ہے۔ اسفف ابوالحارث کے بلے نجران کے دیگر اسففوں اکا ہنوں ، راہبوں ، ان کے معتقدوں ، غلاموں ، اس فدہب والوں لولیس والوں کے متعلق اور ان کم با زیادہ جیزوں کے متعلق جو اِن کے باخذ ہیں میں میں کو خدا اور رسول کی حفاظت حاصل ہوگی۔ گرجا کے جیوطے



ر لائے یہ بھی کرنا نظامجھے" قانون کا محافظ کلم طیبہ مٹاتے ہوئے، احمدیہ بجدس شمبردو فیصل آباد



" خانهٔ خداک مسماری کی ایک جبلک" احمدیه سیدمردان مکس طور بر نبا کا کردی گٹی ۔

برطے عہد میداروں میں سے کسی کو بدلا نہیں جائے گا۔ کسی کے تق میں با اختیارا یں معاضلت نہ کی جائے گی۔ ان کی موجودہ حالت میں تغییر نہ موکا بشرطبکہ مطابا کے خیرخواہ اور خیراندلیش رہیں۔ نہ ظالم کا ساتھ دیں اور نہ نؤد ظلم کریں ؟

سر المحنور فی الد علیه و آله و آلم فی مسلم آبادی کے تحفظ کی عمل متال دیکر مسلم جماعت کا مسلم جماعت کا مسلم جماعت کا بنیا دی اصول سے کسی خص یا جماعت کو محض اس بنیاد پر ذلیل و تواریا پرلیشان بنیا دی اصول سے کسی خص یا جماعت کو محض اس بنیاد پر ذلیل و تواریا پرلیشان میں کیا جائے گاکراس کے مذہبی عفا گرمسلمانوں کے عقائد سے مختلف ہی لیکن ہرزمانے کے مفاد پرسنوں اور طالع آزماؤں سے اپنے مفاد کی خاطرا سلام کے سنہرے اصولوں کو پس لیشت ڈالنے کی کوششیں کی ہیں۔

تادبانی جمعا بیمد کی مسماری او با گیا بای برسز بهر کرد یا گیا ۔ عاراگست ۱۹۸۹ کو فادبانی جماعت کی بہت سی مساجد کو یا آؤسی او بیل بی بای برسز بهر کرد یا گیا ۔ عاراگست ۱۹۸۹ کو فادبانی جماعت کے افراد نما فرع برادا کر بیاا درعید کا میں جمع ہوئے ۔ پولیس نے نمام افراد کو نماز عبد برط صف کے بڑم بیل گرفتار کر لیاا درعید کا کوسما دکرد باگیا ۔ اس طرح دا ہوالی ، یم کوسمان ، گوجرانوالہ اور جھنگ میں قادیا نی جماعت کی مساجد کو آگ کا کر گراد یا گیا مگر صوحمت کی طف سے جرموں کی خلاف کوئی کاروائی نہیں کی گئی جی بعض مقامات پر مقامی محکام کے افتحامات کے تحت انٹی ویودگی میں کامر طیب کو گوری کرمشادیا گیا ۔ مثال کے طور پر ڈوسٹو کرسٹو کوئی کاروائی نہیں کا گرا وائی او میں میں اولین طری کے حکم پر فاد یا نی جماعت کی مساجد کو کرمشا دیا گیا ۔ اس کے علاوہ کوئی سا ہیں وال ، گرات اور دیگر مفا مات پر مقامی حکام کے احکا مات کے تحت فاد یا نی جماعت کی مساجد کو دیگر مفا مات پر مقامی حکام کے احکا مات کے تحت فاد یا نی جماعت کی مساجد کو دیگر مفا مات پر مقامی حکام کے احکا مات کے تحت فاد یا نی جماعت کی مساجد کو دیگر مفا مات پر مقامی حکام کے احکا مات کے تحت فاد یا نی جماعت کی مساجد کو دیگر مفا مات پر مقامی حکام کے احکا مات کے تحت فاد یا نی جماعت کی مساجد کو میزی براگیا ۔ اس مر بم کر د باگیا ۔

## كالنس إ كوئي جرم مم في حلى كما بوتا - ؟



جناب فواكر عبرالقا دركا بلاجرم قتل هارجون عمدور فيصل آباد (بنحاب)



جاب بروفى عقبل بى عبدالقادر المرجون صفحال بنفام جيدرآباد منده منافرت الشكارس

فادیانی جماعت کے بہت سے افراد کو بغیر سی بھرم یا گناہ (^) ملا چرم کوس کی بھرم یا گناہ (^) ملا چرم کوس کے کھے مقامات پر دن دیا گرے قتل کر دیا گیا بیکن کومت کی طرف سے مجرموں کو گرفتا رکرنے یا قراروا قعی سزاد بنے کے لیے فافونی مشینری کو خاموش کر دیا گیا۔ قتل ہونے والوں بیں بعض افراد برط ی اہم بیت کے حامل تھے جن بیں سے حسب ذبل فابل ذکر میں ۔

رن، پروفیسر عقبل بن عبرالقادر: رآپ امراصِ چشم کے ماہر ڈاکٹر اور اپیا فنت میٹر لیکل کا لح بمبی شعبۂ امراصِ جیشم کے مربرا ہ نضے آپ کو ۱۹ر جون ۱۹۸۵ کے دجروآباد بمی قتل کر دیا گیا۔

(ii) ڈاکٹرعبدالقادر: آپ پاکستان میرسکل البوسی الیش کے سینر ممبر تھے۔ اور فیصل آباد میں پر مکیش کرتے تھے۔ آپ کو ۱۵رجون ۱۹۸۳ یک کو فیصل آباد میں اپنے گھر میں قتل کر دیا گیا۔

رازان عبد الحديم السطو: -آب واره صلع لاظ كام مل السكول بيجر مقع ا ور چرمعصوم بيخوس على المواليم يل الموالم كورات على معصوم بيخوس على المورم ريرست مقع آپ كو المرابريل الموالم كورات كو وقت سون مهو شخص كرديا گيا ميكن لولبس نے كوئى كاروا ئى نهيں كى ملكواس كے رعكس فاد با فى جماعت كے بهت سے افراد كے خلاف كار طبيتہ رؤست و بانماز يوست كر ميكس فاد با فى جماعت كے بهت سے افراد كے خلاف كار طبيتہ رؤست و الممان كار طبيته كي تبليغ اورصوم و صلاة كے قيام كے ليے دنيا كے دنيا كے كونے كونے ميں جي المرائے سے اورايك دن يہ سے كر اگر كوئى فاد با فى صدق دل سے بھى كار طبيته بوط صنا جا ہے تو نهيں پط صد سكتا كيونكم اس كے ليے كار مرد دل سے بھى كار طبيتہ بوط صنا جا ہے تو نهيں بوط صد سكتا كيونكم اس كے ليے كار مرد طبیتہ بوط صنا بر بابندى سے بلكم البساكر نا تعزیری جرم بھی ہے داگر فاد با فى جماعت كاكوئى بي سن بلوغ كوئى بنا جرک كرفاد با فى مساك كو جو طرف نا بھى جا ہے تو وہ البسانه بين كم كاكوئى بي سن بلوغ كوئى بناخ كرفاد با فى مساك كو جو طرف نا بھى جا ہے تو وہ البسانه بين كم كاكوئى بي سن بلوغ كوئى بنا خور الله مساك كو جو طرف نا بھى جا ہے تو وہ البسانه بين كم كاكوئى بي سن بلوغ كوئى بين خور فاد با فى مساك كو جو طرف نا بھى جا ہے تو وہ البسانه بين كم كو بين بين بين بلوغ كوئى بين بلوغ كوئى بين مساك كو جو طرف نا بھى جا ہے تو وہ البسانه بين كم كاكوئى بي سن بلوغ كوئى بين بلوغ كوئى بين مساك كو جو طرف نا بھى جا ہے تو وہ البسانه بين كم كاكوئى بي بين بلوغ كوئى بين كوئى بين بلوغ كوئى بين مساك كوئى بين بلوغ كوئى بين كوئى بين بلوغ كوئى بلوغ كوئى بين بلوغ كوئى 
## در جرم تو بتايا مهوتا ميرا "



جناب عبرالكريم ابرو (مدرس) صدر لوكل احمديد كميطى ١١٠ راريل سيداد و بمقام وارو صلح لافركام نسنده سنده تقريوم قتل كيا كبا -

سکناکیو کمراسے فادیا نی جماعت کے سابھ منسلک رہنے پر قانو ٹا ججور کر دیاگیا ہے۔ صنباء لئی نے اس کاروائی سے قوم کے اندر مستقل طور بر نفرت و حقارت کوفروغ دبنے کے بلے اپنا فرلیندانجام دبریا ہے۔

(٩) ممرکاری فیم مرکاری ادارول میں فاالصافی اجزل ضباء التی سنصالة

ہی سرکادی وہم سرکادی اداروں کے ملازمین کی چھانٹی مٹروع کردی تھی۔ باکسنان میں ہیں۔ آئی لیے کی ملازمن کو بعض وجو ہات کی بناء میر بہت زیادہ ہی پہندرمدگی كى نظرسے ديجها جا تا ہے۔ چنا نچہ جزل صنياء الحق نے سب سے بہلے اسى ادار ہے کولینے سنم کانشانہ بنایا بزاروں ملازمین کومارشل لاءاحکامات کے ذریعے ملازمت سے دیکھتے ہی دیکھتے نکال دیا گیا اوران کی جگہ اپنی لبند کے افراد کو بھرتی كرلباكيا اس نارواظلم وستم سے مذحرف سالقة ملاز مبن كے حقوق غصب كرليے كظ بلكران كحفاندالول كويجى انتهائى كسميرى اورفاقهش كى اذببت ناك صورتحال سے دوچِارکر دیاگیا۔ ہِی۔آئی ۔ لے کی یونین کو توٹر د باگیا اور اَ مُنَدہ سے بیلے اس كى تشكيل بربا بندى مجى ككادى كئى يسبتم بالافيستم يدكم آج مارسل لاعضم ہوچکا ہے۔ آبٹن بحال ہوگیا ہے اورعوا می منتخب نما ٹندہ حکومت بھی برسراؤندار ا جی ہے مگربی آئی ۔ اے کے ملازمین کی حق تلفی برستورجادی سے جزل منیاء کی کے وزرر اعظم محدخان جو نیجو نے قرمی اسمبل سے آ بین کا آعطوا ترمی ایکط منظور کراکر صنیا والی کے سباہ کارناموں کو ایکن تحفظ فراہم کر دیاہے۔جب یک بہ قانون موہودسے ماتوبی۔ آئی۔ اے کے ملازمین اپنے حق کے لیے کوئی یونین بنا سکتے ہیں اور مذہمی برطرف متندہ افراد اپنی اپنی ملازمتوں کی بحالی كى امر كسكتے ہى . صنیاء الحق نے سرکادی ملازمتوں مبی بھی اس قسم کی نا انصافیوں کے عمل کودہرائے مبی کوئی جھی کے سوس مذکی ۔ اعلی سول سروس کے اضران کی سینبار سبٹی اور ترقی کو نظرانداز کرنے ہوئے انہوں نے فوج کے اعلی افسران کو سول سروس میں کھیا نا منروع کردیا۔ حالانکہ اس کاروائی کا کوئی اخلاقی ، آئینی یا قانونی جواز نہیں تقا اِس قسم کے نیا دلوں کی ایک مختص فہرست درجے ذیل ملاحظ فرما ہئے:۔

مو بحوده عهدة	وطسط که طبه مینه منط گروپ بی شولیت	سیر پنبها نام اور ر سیک
ا و الين ځي ځومت سرچر	۸ - ۲-۸۲	ا- میجرافتخارعلی شاه
دېچى كىشىنرا يېط <b>آ</b> با د	1-4-14	۷- میجرندیم منظور
<sup>ط</sup> بچی کمشنر کو ہاط	1 4-14	۳-
استنظ بولتيكل ايجنط كوالط	1-4-1	م.
اسستنظ كمشزملتان	1-4-15	۵ - میجرشوکت نوازخان
اسطنط إلطيكل الجنط ديري ممند تركم	1-4-14	٧ - ميجرصا جزاده ايم خالد
استثنط كمشنر سكرتثر	<b>トレーハーシ</b> ト	٤- ميجراقبال احمد
المسطنط كمشزجهلم		۸- مبجر محدث
استشنط كمشنر سوات		<ul><li>٩- يېجر پرىش عباس خان</li></ul>
سطنط كشنر حكومت بلوجيتان		ار میجریارون رستبد
يرشنل دبي كمشز ملتان		اا منظم فلاعش فيفطبننط جاوبدإنبال
مسطنط كمشزمير لورما فقيلو	1 1-1-1-	١٢- كيپڻن ظفر كبيم

المرس الموتيدة عهرة مين شموليت	میزل ننبر نام اور رینک
٨٠ - ١٠ - ١٠ حُاثُر كَيْطُ لُوكُلُ بِالْحِيرِ خُرِيرِهِ عَارَى خان	سار ليفليننط فحمدعباسي
۸ - ۱۷ - ۸ فریشی سیکه شری اندستر مزجومت بوچنان	۱۲۰ کیببتن جا دببرعشرت
٨-١٠- ٨ ويق سيكر شرى بلانك في البيمنط حومت مرحر	١٥- كيبين غلام دستكيرا خر
۸۵ - ۷ - ۲۱ زیرتربیت می الیس اے لاہور	١٧- ميجرعطاالمدخان
۸۵- ۷۱- زیر زین سی الیس ک لامور	۱۷۔ میجرطارق مزاری
۸۵ - ۲۱-۷ زیرترمین سی ایس - اے لاہور	۱۸ میجرطارق شفیع
٨-١١-١٦ حكومت بلوجه ثنان	١٩- كيبيش قيوم نذر
۸۰ - ۱۲ - ۳۱ اسطنط کمشزشکر گرطه	٢٠ كبيط خالدسلطان
٨٥- ١٢ - ١١ المستنط كمشتر مانسبرة	٢١- كيببن عظمت حنيف
٨٠ - ١٧ - ١٧ السطنط كمشنر سوات	٢٧- كيپڻ نوبداكم
۸۱ - ۱۱ - ۷ ایرشناط چی کشنر حکومت ملوحیتان	۲۷۰ كيبش يونس دراني
٨١- ١١- ٧ السطنط كمشرسا بيوال	۲۴- کیبیش نفرحیات
١١ - ١١ - ٧ اسطنط كمشنر فيرزلور	٢٥- كيبي ظهورا حمديل
١١-١١- ٣ اسطنط كمشركهارو ضلع عظيم	٢٧ - فلأسط ليفطيننط عباكو
١١ - ١١ - ١١ م اسطنط وليكيك الجنط دركي كومن مرحد	يروبه فلانط فيفيننط متانالرحمل
١١ - ١١ - ٧ استنط بِلِيكل بحنط دير بكي كونت	۲۸ _ كيپڻل جيل امحبر
۱۸ - ۱۱ - ۲۸ سنیر طرکفیک مجسطر بط کرا جی	۲۹- کبیش مختطی گردیزی
۱۱ - ۱۱ - ۷ استنظ کشنر بنگای سطی	٣٠- كيبين شاهرالندبيب
٨١ - ١١ - ٧١ البريشن وبلي كمشنر كي حكومت بلوجشان	اس- كبيش تانديم
	٣٨٨

	دسر کلت بنجنگ کرد مین شمولیت	نام اور رینک	ميزلنبر
المستنط كشنراسلام آباد		ليببطن عارف ندميم	
استنط كشنر بنول حومت سرحد	2 - 11 - AY B	المط فيفتبننط منورعباس مثا	سس فل
أسشنط كمشزا سكر دوشالي علاقه جات	YN- 1 NY	ببش محسن رصنا	mh
المسطنط كمشنردادو	44-1 AY	ببض منورعباس نقوى	هسر کی
المستنظ كمشنرز ويب باوسيستان	۳ - ۱ - ۸۳	بطن ظفرا فبال قادر	۲۳۹ کی
المستشنط كمشز خفندار ملوجيه ننان	rm -11	بطن <i>ایم علی</i> خان	٣٤ کيو
المستنط كمتنرسا بيوال	1-1	يكن رصوان تقى	-m/
استثنط كمشزشكاد بور	r1A4	بطن رمشيد نشير مزارى	۹س کیږ
المستنط كمشنر مردان	14-4-66	بط بنن خالد برو رينه	. ۴۰ کیا
اسشنط كمشزاطك	12-14	ط ليفيننط خالد حنيف	اسم ِ فلأَ
مول مردس اكيثر يمي زير تربيت	11-114	ا ئن انتخارا حمر	
سول مروس اكيشري زيرتير بيت	14-144	بطن طارق مسعود	سهم کیب
"	11-115	ط ورس بن محمد لوسف	مهر کیب
/	10-106	بطن على رصناخان	هم۔ کیا
"	1~-1~	بڻن جہال زييدخان	۲۷ - کیپ
مويوده عهدة	الحکمہ پولیس میں تباد ہے کی نار بخ	نام اورربینک	سركيبر
اے ایس - پی پولیس اے ایس - پی پولیس	- M-14- A-	ئن کلی عباس	عهم کیپ

اور دینک محمد پولیس میں موجودہ عبدہ تباد کے تاریخ	میزل نبر تام
سروت علی ستاہ ۱۱ - ۱۱ - م اے البس بی لولیس	۸۸- کیپل
طفراحمد فریش ۸۱ - ۱۱ - ۷ لی ایس بی پولیس	
وسبم افضل خان ١٨- ١١ - ١٨ اعد البير ، في لوليس	
جيل احمدخان ١٠-١٠ اهـ ايس يي لوليس	اھ۔ کیپٹن
فلينظ جيش خان چاچر ١١ - ١١ - ٣ اير البس يي إد كبس	90ء فلان <b>ٹ</b> کیا
	۵۰ کیپش م
	م ۵ ۔ کیبٹن ،
• •	۵۵ کیبیش
• 4, <del>4</del> , •	۵۷. کیبیش م
	۷۵ر کیبین
	۵۸ کیبٹن
	٥٩- ميجرنظه
	٩٠ ميجرملاز
	الا- ميجرعظر
الملک ۲۷–۱۰ ابس- بي - پولېس ماري	۹۲ میجر مختا
	۹۳ میجرجید
	به ۲- بیجراکرم
	٩٥- يبجرخالد
لحفيظ ٢-٨٠ فايلى دائر كيط محكم دا خله	۲۴- میجرعبدا
	٣٩٠

ببتر نام اور ربنک محکهٔ پویس مین تبلاله موجود ه عهده کی ناریخ
عاد - ببجرلیشق احمد مع ماه ماه ماه ایس بی - پولیس ماه
۲۸ - كيبيتن سمايول جوگيز ئى ۵۷ - ۷ - ۱ ابس ايس بي بوليس
۹ - مي <i>جر آغا مجوب على خا</i> ك ۸۷ - ۱ - ۱ اليس. بي - پولېس
۷۰ ييج محداعظم ۸۷ - ۲ - ا ايس يي ـ پولېس
۱۷- كييش صنياً الدين منارى ۷۷-۱۰-۱ ديش دا ترييش صوباتي كنظول روم
۷۷ - كيپيلن شوكن حسين ۷۷ - ۱۰ - ۱ في او اليف اسي
س ١ _ كيبين ناظر حين ٢١ - ١ - ١ - ١ حيثي دائر كمير محكم داخله
م ٤ - يىجرامنباز حين م ٨ - ٥ - ١٤ ايس يى - پوليس ريا
۵۵ - کیبین سلمان سبید محمد ۸۰ - ۵ - ۲۲ ایس بی - پولیس
۷۷۔ کیپطن فلک خورشیر ۷۹۔ ۱۔ ۸ ایس۔ پی۔ پولیس
٤١ - كرنل شاه صنياء الدين ٤١ - ٩ - ١٩ فرى، آئى، جي - لوليس
٨ ٥ - ليفطيننك كرن راجراسلم خان ٥ ٥ - ١٥ خويق دا كريكط انتيلي جنس ببورو
و عدم میجرمبال ظهیرا حمد ۲۰ س ۲۰ س ۲۰ درایس الدی استیباشند دریزن
۸۰ - میجرخانق بارتوانه ۵۵ - ۵ - ۱ دائر کیر فیدار کسیکوریش سیل
۸۱- میجرسکندر جبات شاہبن ۵۷ – ۷ – ۱ اور ایس، طی کیبنط طوریزن
۸۷- میجرآصف علی شاه ۵۷- ۷- ۱ طی کارگی کی کی لیس
۳۰- میجمشتاق احمد ۵ - ۷ - ۱ - دی، آئی، جی - پولیس
۸۸- میجرسبدکمال شاه ۵۱- ۸-۹ ځی، آئی، چی ولیس
۵۸- میجر طک آصف حبات ۵۷-۱-۱ وی آئی، جی و بیس

فحكمه لوليس مبن نام اور رینک موبوده عبده تبادله کی ناریخ ڈپٹی کمانٹرنٹ فرنٹیئر ۸۶- ميجر محبوب شاه 1-6-64 ۸- میحرامرار محد د عي، آئي ، جي ۔ پولبس 1-4-64 24 - ١ - ١ كانترنط بي،آر، بي ۸۸- میجاحس مختارانترف اورالس، دى كىلىلىنىن كالحروزن ۸۹- میجرستبدا جمد r-1.-44 ظ بی دائر کیرانشلی جنس بیورو - 9 \_ مبجر شفین احمد کھر r-9-64 ٩١ - ميجرفيترصنباء معصوم ٧٧ - ٩ - ٧ حري آئي، جي ـ يولبس ٩٢ - ميجر صنباء الحسن ۲۷ - ۱۰ - اس ځی، آئی، چې د پولیس ١٩٥٠ ميجرها في محدعارف جوبدري ۵۷-۸-۸ ځې، ای کې چې - بولس ۹۴- ميچرسلطان على محمود ۲۷-۱-۱۳ ځې اني چې د پوليس و بنی دار کیرانتیلی جنس بیورو ٩٥- ميجرسكندر فحدمنياء ~ -1· - LY ۲۷ - ۱۰ - اس طبی دار کیرطانٹیلی جنس بیورو ٩٩ - ميجرا بم حبيب خان ۲۷-۱۰-۱ ڈاٹر بکیر وزارت داخلہ ٩٤ - ميجرسخي النّد ٩٨- ليفيننط كراسعادت على شاه ٢١٥ - ١٩ - ١٩ ريل أمرة صنباءالی کیان غیرا بینی کاروائیول کی وجرسے سرکاری اور نیم سرکاری ملازموں میں تحفظ و ترتی کے عنا مرکو سند میرد هیچکا لگا ا دراس کے برعکس رسوت ستانی، بدعنوانی اور افربا بروری کوفروغ حاصل ہوا رمیبی وجہ سے کہ اس ملک سے رى وتسنانى اور بدعنوانى كوخم كرف كى تمام تر تدابير بيكار فايت بودى بى \_ جنرل صبياء لحق كا اسلام المصوراكرم ملى الشرعبير والهوسلم كمتعتق

" ہم نے تھیں تمام عالمین کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے " يحاوراس ين مسلم ياغيرسلم بوريبي بتمام الأبالول-كى كوئى فيدنهيس عنى ـ نبز بيينه بإسلام حصزت فحدّ مصطفاصلى الشرعليه وآله وسكم كى ذات گرامی اور آب کا طرزعمل بنی نوع انسان کے بیے نیرو برکت کا موجب عقالیکن جزل صنیاء الحق نے محص اپن حکرانی کی خاطر مقاصد اسلام کواس غلط رنگ میں بیش کیاجی کودیکھتے ہوئے آج کامسلمان اورد نیمرے مذابب کے عام انسان ب سوجنے برجبور ہیں کراسلام محص جبروتنندد اور ظام وستم کامذ سب سے بہزل صنباء گیارہ سال تک نفاذِ اسلام کے نعرے سگاتے رہے لیکن آج نک انہوں نے ں نوکوٹی ابیسا قانون بنایا ج<sub>و</sub>بنی نوجے انسان کی فلاح وبہبو دے۔ بیے کام کرسکے ، ببروز کاروں کوروز گار فراہم کر سکتے با ان کی مالی امداد کا کوئی فرراچہ ہی فراہم كرسك. اس طرح ان كا قانون مجرم انسانوں كے ساتھ ذكّت آمبرطر ليفي بركورے بازی تولیقیّنا کرمکتاسے ۔ایخیں قیروبندئیصعوبنتیں ہرداشت کرنے پرمجبورتو كرسكتاب يكن النبي معاسر عين ايك اجها اورسريفان مقام حاصل كرف میں ان کی کوئی مدر نہیں کرسکتا ۔ صنباء الحق کے نفاذِ اسلام کا سب سے زیادہ افسومناك بهلويه بدكران كااسلام حرف توب كے سہا ہے نا فذكبا جاسكنا سے ۔اس کا بین نبون یہ سے کہ محد خان جونیجو کی حکومت عوام کے ووط سے

منتخب ہوکر برمرا قتدارا کی تھی۔ چنا بجہ قدرتی طور پر اس حکومت کے بیے

حزورى عقاكراس كى تمام بإلىسيا رعوام كى نوابستات ا درامنگول سے مطابقت

رکھتی ہوں۔اس بلیے اس حکومت نے نفاذِ اسلام کے عمل کو بھی السے انداز

میں جاری رکھا تھا جو نمام فرقوں کے بیے فابل قبول ہوا ورساتھ ہی

ساتقة قوم مبن انحاد والفاق كاباعث بهي بنه برتمام ترباتين سنجيده

غورونکر کی متقامی تھیں۔ جبکہ جزل ضیاء الحق کے بیے ان باتوں کی کوئی جیٹیت ہی مذتنی دلہذا انہوں نے جو نیجو کومت کی برط فی کے بیے دگائے جانے والے الزامات میں ایک الزام میں کوناہی سے کام سے رہی تھی۔ گویا اس ملک میں صنیاء الحق ہی واحد مسلما ن عقا اور باتی سب کام نے رہی تھی۔ گویا اس ملک میں صنیاء الحق ہی واحد مسلما ن عقا اور باتی سب لوگ خدانخ استہ غیر مسلم نقے۔

صنباء لی سے نفاذ اسلام کے بیے ملاوں کو بالعموم اور جماعت اِسلامی کو بالخصوص اپنا ہمنوا بنالیا تھا۔ نیز اعفوں نے ہیروں ، سجادہ نشبنوں اور مجاوروں کی جمابت بھی حاصل کرلی تھی۔ اس گروہ کی طرف سے انگریز گورنز کی خدمت بیں پیش کردہ سبا سنامے کا ذکر ہم اس کتاب کے پچھے صفیات میں کر چکے بیں۔ تاہم مزید وصناحت کے بیے حرف اتناع صن کریں گے کے مملاؤں کے متعلق باکستان کے معروف سیاست دان خان عبدالولی خان نے اپنی کتاب شعلی باکستان کے معروف سیاست دان خان عبدالولی خان نے اپنی کتاب شابت ہوتا ہے کہ میر حفزات کی طرح انگریزی حکومت کے ایماء پر بین طمول خابت ہوتا ہو کہ معیار اور علی خابت ہوتا ہے کہ میر حفزات کی طرح انگریزی حکومت کے ایماء پر بین طمول حمد کے عوض جھوٹے فتوے جاری کیا کرتے کتھے اور ان کے دینی معیار اور علی حدود اربع کے متعلق مسطر جسٹس ریٹا ٹرڈ قدیر الدین احمد نے باکل درست خرما با ہے کہ: ۔

" اب علوم اس قدر و بیع ہو گئے ہیں کران (مذہبی) علماء کا علم وفضل بہت ہی محدود اور ناسکس نظر آر کہ ہے۔ وہ علم اقتصادیات کے ما ہزئیں کرمعائش مسائل پر حکم لگاسکیں۔ فن حرب کے ماہر نہیں کہ جنگ اور صلح کے متعلق مرائے دے سکیں۔ علم سیاسیات کے ماہر نہیں کہ طرز حکومت اور طربقہ انتظام ملکی میں دخل دے سکیں۔ تاریخ ، جغرافید، نفسیات، عمرانیات

بشربات، تاریخ ۱ دبان عالم ، حبربد فلسفه ، جدید منطق ، حبربد سائنس اورنلکبات ان کے نصاب میں داخل نہیں بلکہ تاریخ تضییراور نار بخ فقہہ بھی ان کے نصاب میں شامل ہیں سے ۔ان علوم اورمسائل کو و ہ تعلیمیافتہ اصحاب جن کی گنتی علماء میں منہیں ہے۔اکثر علماء سے زیادہ جانتے ہیں اس بیے جب علمائے دبن تحکما مذا ندازسے بلنے فیصلے صا در کرنے ہیں توان کونٹن کرجہ بذیلبمیا فنہ اوگ دم بخودره جانے بین اوروہ سارے مسائل جن برجیح اجتہاد در کا رہے، مسلمانی در کتاب کے مصداق ہوجاتے ہیں ۔ بھر صربزنعلیمبانتہ او گوں برخفگی اورغفة منروع بيوجا تاسبے ـ ان كومغرب زده ، دا حت طلب ، نفس كاغل اور بہت کھ کہا جا تاہے اور بہتعجب کی بات نہیں سے کیونکہ ہر ملک میں قدیم طرز تعلیم کی خصوصیت یہی رہی ہے کہ حبب کوئی متخص کسی بان کونسبیم مذکرے تواس برغصة كياجائے \_ تكليف ده سوالات كرنے والے كامند بندكر د باجائے . البيے سوالات كواس طرح مطے كر ديا جائے كہ ان كى آ وازكس كے كا نول تك بہنتے مذہبے یا

البینے اب ذرا مولا نا مودودی کے اسلام پر ایک نظر ڈال کی جائے۔

مودودی مردم اور جماعت اِسلام

مودودی مردم اور جماعت اِسلام

الواب بیں حب مردت بہت کے تخریر کرچے بیں لیکن جزل صنیاء الحق کے اِسلام

کے تول نے سے منہا بیت صروری معلوم ہوتا ہے کہ ہم جماعت اسلامی کے نظایہ اسلام

کا مختقر تعادف کرادیں تاکہ بر سجھنے بیں مددس سے کہ صنباء الحق کے نفاذِ اسلام کا طریقہ کار وراصل جماعت کا وصنع کردہ عظا۔ اسی سیب کی بناء پر جماعت اسلامی مارش لاء کی بی بر جماعت اسلامی مارش لاء کی بی بر جماعت اور و و ہر مشلے پر صنباء الحق کی عبر بلور جمایت و تا عبر مارش لاء کی بی بر جماعت اور و و ہر مشلے پر صنباء الحق کی عبر بلور جمایت و تا عبر مارش لاء کی بی بی بر جماعت اور و و ہر مشلے پر صنباء الحق کی عبر بلور جمایت و تا عبر مارش لاء کی بی بی بی بی بی دور و اس مشلے پر صنباء الحق کی عبر بلور جمایت و تا عبر مارش لاء کی بی طبحہ کہلاتی بھی اور و و ہر مشلے پر صنباء الحق کی عبر بلور جمایت و تا عبر مشلے بر صنباء الحق کی بی بی مدر الم

جهی کرنی تقی اسلام کی تبلیغ وسعت اور بجهیلائو پرغیرستم مفکرین کا بهیننه به احتراز را بسے کراسلام تلواد کے زور سے بچھیلا ہے ، برعکس اس کے مسلمان مفکرین نے اس کی مسلمان مفکرین نے اس کی مسلسل تردید کرنے بوٹے بددعولی کیا کہ اسلام کی نشر واسناعت کا دازاس مذہب کی سچائی، تعبلمات اورا علی اخلاقی اصولوں میں مضرب مولانا مودودی کو اسلام کے دبن فطرت ہونے پرشیم ہے اورا نہوں نے بھی ابنی نعبلمات کے دریے فطرت ہونے پرشیم ہے اورا نہوں نے بھی ابنی نعبلمات کے ذریع جو اور سائے دیا ہے اس صمن میں درجے ذیل جبنر شالیں فدریا ہے اس صمن میں درجے ذیل جبنر شالیں بینن کی جارہی ہیں :۔

مہاتما گاندھی کاکہنا ہے کہ بہ

« اسلام ابسے ما دول میں پر پر اہوا جس کی فیصلہ کن طاقت پہلے بھی تلوار بھی اور آج بھی تلوار ہے یہ

ڈوزی کا اندازِفکر یہ ہے کہ: م

" فحرّ صلی السُّعلیہ والمرسلم کے جرنیل ایک انظمین الوارا وردومرے القمین قرآن لے کرنلقبن کرتے تقے یا جبکہ جارج سیل کا دعویٰ تظاکہ بر

« حب آج کی جعبت برط هگئ توآج نے دعویٰ کیا کہ فیصے ان برحملہ کرتے ادر بزورِ شمنیر محت براس مثاکر دبنِ من قائم کرنے کی اجازت منجا نب اللہ مل گئی اور بنزورِ شمنیر میں سب سے آگے بڑھنے ہے میزان الحق کامصنف بادری فنٹ ز تعصب میں سب سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنے ہوئے لکھنا ہے کہ : ۔

" اب حفرت محدّ صلى السُّد علبه وآله وسلّم تيره سال كدنرى وجر إلى كورسائل مع ابن السُّر عليه وآله وسلّم تيره سال كدنرى وجر إلى كورت النبسّى المع ابن كاشتان من كورت النبسّى المسلّم كالمنسوط المسلّم كالمنسوط المسلّم كالمنسوط المراس وقدت سد اسلام كالفنوط الربن وكادكر دليل تلوار من قرار بالى يه يهى مصنّف آكة بل كدر قم طراز به كرد.

دد اگرسم خمر صلی السّدعلیه وآله سِکم اوران کے تالبین کے جال جلی پرغورکری نوارکری السامعلوم ہوتا ہے کہ اب وہ خبال کرنے لگ سے تھے کہ عقبہ کے موضوع برقبول اضلافی فواعد کی بابندی ان کے بیے صروری مذمی - اب خداان سے فقط بھی ایک بات طلب کرنا ہے کہ السّدی راہ میں بطی اور تین وزیر اور خبرو شمشیر سے قتل پر تحتیل بات طلب کرنا ہے کہ السّدی راہ میں بطی اور تین وزیر اور خبرو شمشیر سے قتل پر تحتیل کرتے دئیں یہ

ان اسلام دیمن اور متعصّب غیرستم مفکر بن سے لبدر آبیتے اب ہم می دودی مرحوم سے افکار کاجا ٹرزولیں مولانا مرحوم متدرجہ بالانظر بات کی تا ٹیدکر سنتے ہوئے لکھتے ہم کہ:۔

« رسول الند طي الند عليه والهر والمراسم المرسي كس عرب كواسلام كى دعوت د بيتن مسے روعظ و لیفن کا جو مؤ ترسے موثرا نداز موسکتا تفالسے اختیار کیا مصبوط دلائل دیدے، واضح بختیں بیش کیں، فصاحت وبلاغت اور زور خطابت سے دلوں کو كرمايا راللرك جانب سے ميرالعقول معجزے دكھائے راين اخلاق اور پاكب زندگی سے نبکی کابہتری مور پیش کیا۔ اور کوئی دربعرابیا مدجھورا جوحی کے اظهار وا ثبات مے بیئے معید مہوسکتا نفار لیکن آپ کی فوم نے آ فتاب کی طرح آب کی صداقت روس ہوجائے کے با وجود آب کی دعوت قبول کرنے سے انگار کرد با ر۔ دیکین جب وعظ و تلقین کی ناکامی کے بعد داعی اسلام نے ہاتھ میں تلوار لی تو دلول سے رفننر فنز میری د مترارت کا زنگ چیو طننے لگا۔ طبیعتوں سے فاسر مادے نود بخودنکل سکے روونوں کی کٹافتین دور ہوگئیں اور مرف بہی بہیں کم آنکھوں سے پردہ بسٹ کرحق کا نورصاف عیاں ہوگبا بلکہ گردنوں میں وہ سختی اور میروں میں وہ نخوت بھی باتی مزرمی جوظہور یق کے بعد انسان کو اس کے آگے تھیجنے سے بازرکھتی ہے۔

عرب کی طرح دو مرے نمائک نے بھی اسلام کو اس سُرعت سے نبول کیا کا ایک صدی کے اندر چوخفائی دنیا مسلمان ہوگئی تو اس کی وجہ بھی بہی تھتی کر اسلام کی تلوار نے ان بردوں کو چاک کر دیا ہجود لوں بر بڑے موسے حقے ی''

والجهاد في الاسلام صغر ١٣٧- ١٣٨)

آپ نے اسی برلس مہیں کیا بلکہ آنخفزت صلی السُّدعلیہ و آلہ وسلم کے صحابہُ کام کو عبی اس جنگ بازی کا واعی فرار د بنتے ہوئے فرما یا کہ ، م

" می پالیسی فنی جس پررسول السم السعلیه و آله و کم سفے اور آب کے لعد فلفا سے رات رہ نے علی کیا ، عرب جہالی سلم بار فی بیریا ہوئی تحقی سب سے پہلے اس کے بعد رسول السم فالسعلیہ و آلم و کم مسلک کی مالک کو اینے اصول اور مسلک کی طرف دعوت دی ۔ گر اس کا انتظار مذکبیا کہ یہ دعوت قبول کی جاتی ہوئی مسلمانت سے نفاد م تروع قبول کی جاتی ہوئی مسلمانت سے نفاد م تروع قبول کی جاتی ہوئی میں بلکر قوت مالی کر دیا ۔ آئی منظم نے ابو کر الم بار مالی کے لیٹر رسومے تو اعنوں نے دوم اور ایران دونوں بغیراسلامی محومتوں پر حملہ کیا اور حصرت عرض نے اس حملہ کو کامبا بی اور ایران دونوں بغیراسلامی محومتوں پر حملہ کیا اور حصرت عرض نے اس حملہ کو کامبا بی اور ایران دونوں تک بہنچا دیا ہے اس حملہ کو کامبا بی کے آمزی مراص تک بہنچا دیا ہے اس حملہ کو کامبا بی

رمولِ مِنْبُول حفرت مُرّمصطفا صلى السُّعلبه وَالْهِ وَلَمْ كَا ارْشَا وِكُما مِي ہے كمہ . \_

« بربیخ فطرنِ اسلام پر ببیرا ہوتا ہے لیکن اس سے ماں باپ ایسے بہودی، نفرانی یا جوسی بنا دیتے ہیں ہے ۔ (بخاری منزیف،

اسی بیے علمائے اسلام کا دعویٰ ہے کہ اسلام دینِ فطرت ہے گو بایہ مذہب فطرتِ انسانی کے عین مطابق خدا برستی ، طہارت، پاکیزگی ، امن اور انسان و وستی کی تعلیم دینا ہے ، اسلام ہرگز قتل و غارتگری اجبر وتشدو کی تعلیم ہیں دینا ۔ اسلام ہم جہاد کا مفہوم صرف د فاعی جنگ ہے نہ کہ جارحا مذکاروا ٹی اس کا مقعود دھلوب ہے النرنبارک ونعالی زمین پرفتنه و ضاد کوم گزیبند نهین فرما تا بیکن کولانا مود و دی اور جماعت اسلامی "صالحین" ہونے کی وجہ سے تبیغ زنی کو اپنا پریائشی تسجی تے میں۔ ایسے ہی لوگوں کے متعلق ارسادِ ہاری تعالی ہے کہ اِر

« جب ان سے کہاجا ٹاکرژمین میں فساد ں کرو تو کہتے ہیں کرہم تومصلحین کی جماعنت مہیں ۔ خردار! یہی فسادی ہیں گرمانتے ہنیں یہ

## ر بإره تنمرا - سورهٔ النفره)

النّدنغاط کے اس حکم کے بعد پاکستان کے مسلمانوں کا فرضِ ہے کہ وہ ہ '' صالحین ''کی اس جماعت سے ہو شیار رہیں اور ان کو مٹروفساد بھیلانے کی ہرگز اجازت مزدیں۔

دنیا کے منصف مزاج غیر سلم علماء نے عند مسلم ملماء نے عند مسلم ملماء نے عند مسلم ملماء نے مسلم ملماء نے مسلم ملک کے مسلم کی اسلام کی سرت ترویج واشاعت کا زور اس مذہب کے اعلی اصولوں اور رسول مقبول کی سیرت

ادر كردار من مضمريك و داكر جي و طبيو لأمليز لكوننا سه كه در

مع فی الواقع ان نوگوں کی تمام دلیلیں اپنا وزن کھودیتی ہیں جو خون اس بات پر قائم ہیں کہ خون اس بات پر قائم ہیں کہ جہاد کا مقصد تلوار سے ذریعے اسلام کا پیبلا نا تھا۔ کیو کم برخلاف اس کے سور ڈ جے میں صاف طور پر مکھا سے کردر جہاد کا مدعا مسجدوں اور گرجاؤں اور میں میہودیوں کی خانقا ہوں کی بربادی سے مجودیوں کی عبادت گا ہوں اور زاہروں و عابدوں کی خانقا ہوں کی بربادی سے محفوظ رکھنا ہے یہ و سور ڈ جے آبات نمبر ۴ م س میں)

س ست آبدیش سے مندوا پڑ طرنے اس مسطے پر بحث کرتے ہوسے ابکب عالمگیر سجائی کے تواسے سے مولانا مودودی کے نظریہ جبر کومکسل طور پر مسترد کرکے مولانا کے تمام دعوثوں کو باطل نیا بت کر دبا ہے۔ موسوف مکھتے

میں کہ وہر

در لوگ کہتے ہیں کہ اسلام شمشیر کے زورسے پھیلا ہے۔ لیکن ہم ان کی اس دلیل سے موافقت نہیں کہ اسکتے کیو کر زبردستی سے ہو چیز پھیلائی جاتی ہے اگر اسلام کی اشاعت طلم کے ذریعے ہوئی ہوتی توآج اسلام کا نام ونشان جی باقی نارہا کہ لیکن نہیں البسانہ ہیں ہے۔ مبلکہ ہم دیکھ لہے ہیں کہ اسلام دن بدن ترقی پر ہے کیوں؟ اس بیے کہ بانی اسلام تحصلی السطیر وآلہ وستم کے انڈر روحانی شکتی تھی منش ما تر ربی نوع انسان) کے لیئے برہم کھا ۔ اس کے انڈر فیست اور دھم کا پاک جذبہ کام کر دیا خذا دنیک خیالات اس کی رہنمائی کرنے نظے گ

آریاسمائ کے ابک اور عالم پروفیسررام دلونے مولانا مودودی کے نظایہ کورُدکرنے ہوئے مولاناکونہما بت دلچسپ اور معنی خیز چیلنج دیا بختا مگرجماعت اسلای اس چیلنج کوتیول مذکر سکی رپروفیسررام دلو کھنے ہیں کہ: ر

" لیکن مدینے میں بیطے ہوئے فراصا حکب نے ان بی جادو کی بجلی عبردی. وہ بجل ہو انسانوں کودلونا بنا دبتی سے۔ یہ غلط سے کراسلام تلوارسے پھیلاہے۔ یہ امروا تعربے کہ انشاعت اسلام کے بلے کہی بھی تلوار نہیں اعظائی گئی اگر

مذبب تلوارسے عبیل سکتا ہے تو آج کوئی بصبلا کردکھا دے م

پرونیسردام دبین ایک ایسی سیائی کا اظهار کمیا ہے کہ جس سے انکار کی کوئی گنجا کُشن نہیں ہے۔ جماعت اسلامی کی عمر نصف صدی تک تہ ہنے جبی ہے۔ مگر مولا نامودودی اور ان کی جماعت کے اکابرین مذہ واسلامی حکومت قائم کرسکے اور نہیں صالحین کی تعداد میں خاطر خواہ اصافے میں کا میا ہی حاصل کر بائے جماعت کے کگ ارکان کی تعداد میر اروں مک بھی مذہ پہنے سکی ۔ یہ کار کردگی ہے اسس نام نہا دانقلابی جماعت کی جونسف صدی کے طوبل عرصے میں مرانجام دی

گئی ہے۔ گئی ہے۔

ضیاء لی مولانا مودودی کے اسلام کا علمبردار تخا۔ اس نے آئینی وجمہوری حکومت کے خلاف بناوت کر کے اقترار برقبطنہ کر لیا اور گیارہ سال تک نفاذِ اسلام کے بلندوبائگ دعوے کرتے ہوئے ڈھونگ رچا تار بارلی ابھی اس کا کفن بھی میلانہ ہوا تخا کہ اس ملک پر جماعتی بنیادوں برعام انتخابات ۱ انوم مراک کو کرائے گئے اور حکومت کی مرائی ابک شانون نے حاصل کرلی۔ ان واضح حقائق سے خابیت ہوتا ہے کہ صنیاء الحق کے حق میں اسلام سے کوئی نفلق مد عقا۔ صنیاء الحق نے محف ظلم وستم اور جبرد تشرد کو اسلام کا نام دے رکھا عقا اور ظلم وستم کی یہ حکم انی صنیاء الحق کے ساعتی میں بھیننہ میں منینہ کے لیے دفن ہوگئی۔

راسلامی شریت کے چار مافذی یک بعنی بر اسلامی شریعت کے چار مافذی کی بیر راسل کی مشریعت از (۱) قرآن پاک (۲) سنت رسول صلی الشرطیر سیم رس اجتماع اور ربی اجتماد می بین عملی اعتبار سے دومافذ بعنی قرآن اور سنت کو بیر د تبروها کو بیر د تبروها کو بیر د تبروها کو بیر د تبروها مافذوں کا ذکر کرتے ہیں قرآن مافذوں کا ذکر کرتے ہیں قرآن پاک الشد تبارک و تعاسل کی طرف سے نازل کی جانے والی آخری آسانی کتاب بیا دراشو او حسن قرآن پاک کی علی تفییر ہے۔

را، قرآن باک اورسباسی نظام ، در میتفت قرآن مجید بنیادی طور پر بنی نوع انسان کی اخلائی اور روحانی اصلاح کاسالط سے راس بیے دیاسنوں کی تشکیل ، آیئی کی تدوین یا محومت کے انتظام والعرام کے متعلق قرآن پاک یک کرفران پاک میں کوئی مکم موجود نہیں سے اور بر بالکل قدرتی بات سے ۔ اس بیے کرقران پاک آسمانی برابیت کا نصب العبن یہ سے کراستانی برابیت کا نصب العبن یہ سے کراستانی برابیت کا نصب العبن یہ سے کر

بنی نوعِ انسان کواخلاتی و روحانی اعتبار سے انسا نبت کے ملند ترین منصب برفائز که جائے۔ ہم نے زیرِ نظر کتاب کی ابتدائی سطور میں یہ بنا با سے کہ انسان اس دنیا یم المرتعالی کاخلیفه با نائب مونے کی دجر سے مقتدر حیثبت کا مالک بعاورنظام حان كانشكيل اس كاصوابديد برمنحصرب بسترطيكه وه كائناتك تخلیق کے مفانسداورغالن کائنات کے دینئے ہوئے منابطر اُخلاق کی ہابندی كرے كسى سلمان ملكت كا آبين وفاقى بور با وحدانى ، نظام كومت صدارتى بويا بإرليمانى الكميريك جماعتى نظام مهو باكثير الجماعتى انتخابات جماعتى بنيادون پر ہوں باغبر جماعتی بنیادوں بر، عرضیکہ اس فئم کے دیگر تمام مسائل کاالله نقالی كاتخرى اسانى كتاب قرآن پاك مع كوئى تعلق تنهيں سے برسلمان ريابست كوسى حاصل ہے کہ و وابنی مرمنی ، نؤامنش اور حالات کے مطابق ہو اُ صول جا ہے اختیار كرے البته يهال اس امركا ذكر بے عل مز بوكا كر قرآن باك كى حسب ذيل آبات كى بنباد بر پاكستان كے بعض مفاد برست اور خود غرض عنا صرفے اسلامى دياست كالسطلاح وصنع كرنے كى ناكام كوستنش كى سے دان دوآ يان كے تراجم بيش خرمت ين: م

تسوجیس : ردا، " راے بینی بر اللّٰدی برخت ہے کہ تمان لوگوں کے لیے
بہت نرم مزاج واقع ہوئے ہو۔ ورمزاگرتم تنگرنتو اور سنگدل ہونے تو بہر
سب بخفا ہے گر دو پیش سے جھٹ جانے ۔ ان کے فقور معاف کردو۔ ان
کے تق بیں دعائے مغفرت کروا ور دین سکے کام بی ان کو بٹر یک منٹور ہ
دکھو۔ بچر تخدار ا عرم کسی رائے پرستی کم ہوجائے توالڈ رپر بھروسد کرو۔ اللّٰہ کودہ لوگ بہند بہی جواس کے عبروسے پرکام کرتے ہیں یہ
کودہ لوگ بہند بہی جواس کے عبروسے پرکام کرتے ہیں یہ
دوالہ:۔ بارہ نمبری سورہ اکی عمران آبیت منبرہ ہوا)

سورہ کی عران کے نزول کا زمارہ جنگ مدر کے فور البد منروع ہونے والے ابّام سے بے کر جنگ اُقد کے اختتام کک کے عرصے پر محیط ہے ۔ یہ سورع جا رخطبات برشتل سے اور چو عقا خطبہ جنگ احدے بعد نا ذل موا نفا-اس خطیے میں جنگ اصد کے واقعات اورمسلمانوں کی کوتا سیوں برعمومی تبصره كياكباب، اس جنگ كا آغاذاس طرح مواكر شوال بين مجرى ميل كفايه محة تين *ہزاد کانشکرے ک*رمد بینہ منورہ پرحلہ آ ور ہوئے۔ حصنورِ اکرم صلی الٹیر علبه والهوسم اورنعف صحائة كرام كى رائے يدعنى كرمد ببنرك اندر فحصور مهوكم مدافعت کی جائے حبکہ لوہوان طبقہ کھلے میدان میں جنگ کرنے بررمیند عفا ۔ بالانزنى كريم ملى الله عليه والهرسلم نے بامرنكل كر جنگ كرف كا فيصل كرايا -آب نے اُحد بہاوی کے دامن میں اپنی فوج کو اُس طرح آداستہ کیا کرسامنے قریش کا تشکر خفا اور عقب میں پہاڑ عنالیکن عقب سے ایک در ہے کے سا ظرم ملمانوں برحله بوسكنا عقارآ تحضور صلى الترعليه وآله وسلم نے اس درے كى حفاظت کے بیے عبداللہ بن جبیر کی فیادت بس بچاس تیرا ندازوں کا ایک دست مامور كرديا - جنگ كے آغاز برمسلانوں كا بلّہ عبارى رام اور النوں نے كفّار كو اولنا سروع كردبا - يرد بيحق مى درت مى تعينات تيراندازا بن جرم جبور كرآ كُنْ اوروه كلي مال غنيمت لوطن من معروف موكم خالدب ولبرن یواس وقت کفّار کی فوج کے افسہ نقے عقب سے حملہ کرکے مسلما نوں کی فتح کو مشکست میں بدل دیا حصنور اکرم کا دندان مبارک شبید ہوگیا۔ کفارنے شورمجا دیا کہ آنحدنور کوشپر کردیا گیا ہے۔ بہ سنتے ہی مسلما نوں کے توصلے لیت مو کیے اوران میں عبکر و بنے کئی جنا تجرا نہوں سے خلفتاری کے عالم میں بجاگنا سروع كرديا بيكن جيسي مسلمانون كومعلوم مهواكم الشركي ني زنده وسلامت بي

تووہ انتہائی سرعت کے سا غدوالبس لوط آئے اور انہوں نے کفّار کی فوج کو کو جاگ جانے ہر جبور کردیا۔ اس جنگ کے بعض پہلوا ور نمّا نج البیہ تھے کم ہوسلم جماعت کے درمیان غلط نہمیاں پیدا کر سکتے تھے بتلاً برکہ: ر

(۱) یہ جنگ فو جوانوں کے مشورے سے کھلے میدان میں لوای کئی تھی اس لیے مسلمانوں کوشکست سے دوجار ہونا برطا تھا۔ اس سے کئی فسم کی غلط فہمیاں بیدا ہوسکتی تھیں مثلًا بہ کرمسلمان فابل اغتماد نہیں یا بچرمشاورت کی صلاحیت سے ہی عادی ہیں۔

(۱۱) مسلمانوں کی نیادت المدرکے نبی صلی الند علیہ وآلہ وسلم نے نود فرمائی تھی۔ اس بیے نومسلم حضرات جران منے کرا تفہی شکست کیو کر مہوئی ۔الٹرنعالی نے مسلمانوں کی کونا ہیوں کا ذکر کر کے ان حضات کے استعجاب و میر کما نبوں کو دور کر دیا۔

 بدامر بهی فابل دکر بے کر اس سورہ لینی سورہ آل عمران کی آببت بمبری ۲ میں التررتب العزیت ارسنا دفر ماتے ہیں کہ: ر

نسرجس در کہو ، اے اہل کتاب - آؤایک البی بات کی طرف ہو ہارہے او نخفارے در مبان بکساں سے - برکہ ہم الٹر کے سواکسی کی بندگی مذکر ہیں - اس کے ساتھ کسی کوئٹر بکتے ہرائبگ اور ہم بیں سے کوئی بھی الٹد کے سواکسی کو اپنا رئب نہنا سے ۔ اگروہ اس دعوت کو قبول کرنے سے مذموط لیس نوصاف کہدد و کہ گواہ رہو ہم تومسلم ہیں ہے

اس آیت مبارکرسے ہی نابت ہوناہے کہ اسلامی نعبمات کی انتہائی غرص وغابیت توحید برستی ہے گو با اسلام کی توجہ کا اصل مرکز خدامے واحد کی بندگی کی تبلیخ کرناہے۔ قرآن عیم کی دوسری آبیت جسے جمہوری نظام کی تا ٹربر میں بین کیا جا تا ہے وہ یہ ہے ہر

قسوجس: رو بو کورتم کو د باگیا ہے وہ محن د نباکی بیندروزہ زندگی کامروان استہاں ہے اور بائیدار بھی وہ ان لوگوں ہے اور بائیدار بھی وہ ان لوگوں کے بیے ہے اور بائیدار بھی وہ ان لوگوں کے بیے ہے ہے بی بور بھر دسہ کرتے ہیں بور بطے میں اور الی خور ان بی بور بین کرنے ہیں اور اگر خور آجائے بیر مین کررنے ہیں اور اگر خور آجائے نور گزر کرنے ہیں ۔ بو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں ، نما ذفائم کرنے ہیں ۔ بین معاملات آپس کے مشودے سے چلاتے ہیں ۔ ہمنے بو کھ بھی درق انہیں دبا معاملات آپس کے مشودے سے چلاتے ہیں ۔ ہمنے بو کھ بھی درق انہیں دبا سے اس میں سے خرج کرتے ہیں ۔ ہمنے اس میں سے خرج کرتے ہیں ۔ ہم

ر پارہ نمبر70 سورۂ الشور کی آیات نمبر ۳۹ تا ۳۸) مندرجہ بالا آیات بیں الٹر تعالط نے د نبا وا خرن کا فرق واضح کیا ہے۔ اور یہ فرما باہے کہ دو مری د نبا کا اجرِ عظیم مرٹ مومنبین کے لیے ہے اس کے

بعد ومنین کے اوصاف بٹنا نئے ہیں ۔ جن ہیں سے ابک وصف یہ بھی ہیے کہ وہ لینے معاملات مشورے سے طے کرتے میں گویا مشاورت السر تعالی کے نزدیک ایک بسندیده وصف ہے اوریہ وصف سیاسی نظام میں بھی اخنیا رکیا جاسکتا سے - دنیا مے مام امر مراب اور مطلق العنان بادسنا دی ابنی حکومتیں امراءاوروزراء كيمشورك سے جلانے بيد بين مشاورت كے اس اصول سے جہورى نظا) حكمت كاتفورس طرح مين نهيس الحفرنا -البية به درست سے كم جمهورى نظارً حكومت چونكم عوام كى مرضى و منسناء سے قائم ہوتى سے للنداجم وربيك كااصول مشا ورن کے عین مطابق سے سکی اس کے برعکس *اگر کو*ٹی صنیاءا لحق اقترار ہر قبهند کر کے لینے اقترار کی تائید کے لیے مبلس شوری کے نام سے ایک طیم عجرتی کرنے نومشا ورت کامفہوم تو ہے سنک بورا ہوجائے کا بیکن اس طراقیہ کار کوجہوربت سے ہرگز تعیر نہیں کیا جاسکتا کیو مکہ جہوربیت کا بنیا دی اصول عوام کی مرضی اور نوابش کا احترام سے جبکہ اس قسم کی مجلس شوری کے فیام سے مرف مکران کی نوا ہنات کی عکاتنی ہی ہوتی ہے۔

بهرحال مندرج بالا دوآ بات قرآنی میں متنا ورت کو ایک بیندرده اصول قرار دیا گیا ہے لیکن سیاق وسیاق کے توالے سے یہ متناور ت نظام حکومت یا سیاسی مسائل کے لیے ہرگز مخصوص نہیں ہے بلکراس کی نوعبت عمومی ہے یا پھر دبن کے معاملات سے ہے ۔ ان تھائق سے یہ بات یا بئر نبوت کو پہنچتی ہے کہ قرآن پاک میں نظام حکومت و مملکت کے متعلق کوئی حکم موجود ہی نہیں ہے۔ وران پاک میں نظام حکومت و مملکت کے متعلق کوئی حکم موجود ہی نہیں ہے۔ مران سول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم : مرقرآن پاک کے بعداسلای مشریدت کا دو مرا ماخذ اسو ہ مصن ہے جو دراصل قرآن پاک کی حقیقی اور عمل تفید ہے۔ بنی کریم صلی السم علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کی تنیس سالر مرت کے تفسیر ہے۔ بنی کریم صلی السم علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کی تنیس سالر مرت کے

دوران ابسی کوئی منال نہیں ملتی جس سے یہ ظاہر ہو کہ آب نے کبھی بھی اسلامی ریاست کے فیام یا اسلامی ملکت کے مربراہ یا بادستاہ بننے کی خواہش کی ہو یا كوشش كى مهوراس كے برعكس حيب آج كيے اسلام كى تبليغ كا آغازكيا توكفار مكة نے آب كولينے مفعد سے ہٹانے كے ييے طرح طرح كى نت نئى تدبيري اختباركين مكروة فاكام ونامرادى سے . آخر كارتمام قبيلوں كے سردار المطقع بو كرآبٌ كے چيا محفرت ابوطالب كے باس آئے اور آپ سے كہا: ، رم بہم نے آپ کا بہت ادب کیا۔ آپ کا بھتیجا ہما رے عظا کروں اور متوں كوجفين بهارم باب دا دا إلوجة آعے اتنا سخت مست كين لكا سد كر اب ہم صبر نہیں کر سکتے ۔ آب اسے سمجھا کر چیپ د سنے کی ہرابیت کردیں ورد ہم اسے جان سے مارڈالیں کے اورتم اکیلے ہم سب کا کھنہیں کرسکو کے ا سارے ملک کی عداوت دیکھ کرچچا کا دل در داور فبت سے بھرگیا۔ انهوالمست نبى صلع كوملا با اوسمجها باكربت برستى كارد ركبيا كرور وررز ببري بحي تهارى کے مدونہ کرسکوں گا ۔

نبی صلعم نے فرما ہا موچپا۔اگریہ لوگ سورج کومیرے داہنے ہاتھ پرلاد کھیں اور چاند کو ہائیں ہاتھ بر، تنب بھی میں اپنے کام سے مذہ مطوں گا اور خدرا کے حکم میں سے ایک حرف بھی کم وبنیش مذکروں گا۔اس کام میں خواہ میری جا ان بھی جاتی سے یہ

اس ناکامی کے بعد قرلیش مگر نے مشورت کی کہ نجڑ کو قوم کے سامنے بلا کرسمجھانا چاہیئے۔اس مشورت کے بعدا بھوں نے نبی صلع کے پاس کہلا بھیجا کر مرداران فوم آ جسسے کھ بات چیت کرنا چاہئتے ہیں اور کعبہ کے اندرجے ہیں۔ بنی صلعم نوش نوسش وہاں گئے کیو کرمھنور کوان کے ایما ن لے آنے کی برطی ہی آرزومقی ۔ جب آنحفزت صلعم د ہاں جا بیٹھے تواعفوں نے گفتگو کا آغاز اس طرح کیا : ۔

" اے مُکر"! ہم نے تھیں بہاں بات کرنے کے بیے بلایا ہے۔ بخدا ہم ہنیں جانے کہ کوئی شخص اپنی قوم پراتنی مشکلات لا با ہوجس قدر تونے بنی قوم پر دال دکھی ہیں۔ کوئی خوا بی ابسی مہنیں ہو تیری وجہ سے ہم پر دزا چکی ہواب تم بہ بنا وُکر اگر تم ابنے اس نئے دبن سے مال جمع کرنا جا ہتے ہو نو سم بحصا ہے لیے مال جمع کردیں ا تناکہ ہم ہیں سے کسی کے پاس بھی مذہوں

رسول النّرسل النّرعلبردا كم حن فرمایا مدتم ف بو گهد كها میری حالت کے ذرائجی مطابق نہیں ۔ جرتعیم میں ہے کر آیا ہوں ، وہ مذطلب اموال کے لیے ہے ، مذجلب منرف باحصول سلطنت کے دا سطے ہے ۔ بات یہ ہے کہ خدانے محصاری طف ابنا رسول بنا رسول بنا رسول بنا رسول بنا رسول بنا رسول بنا رسے ، مجھے ابنا ابنیر و نذریر بنایا ہے ۔ میں نے اپنے رب کے ببنجام تم کو ببنی د بیٹے بی اور تھا ہے ۔ اگرتم میری تعلیمات کو قبول کر و گے تو یہ تھا ہے ۔ اگرتم میری تعلیمات کو قبول کر و گے تو یہ تھا ہے لیے دنیا و آخرت کا مرمایہ ہے اور اگر دُ دُکرو گے نب میں النّد کے حکم کا انتظار کروں گا کہ وہ میرے لیے اور تھا دے لیے کہا حکم بھے جاہے یہ انتظار کروں گا کہ وہ میرے لیے اور تھا دے لیے کہا حکم بھے جاہے یہ

رسول کرم صلی السّرعلیہ والہ وسلم نے اس جواب میں اپنی نبوت کے مقاصد کو واضح طور پر ببا ن فرما دیا ہے۔ اور یہ اعلان بھی کرد دیا ہے کرسلطنت کا حاصل کرنا آپ کے مقاصد میں شامل نہیں ۔ حب سلطنت کا قیام ہی آپ کے مقاصد میں شامل نہیں وجب سلطنت اورالفرام ملکت کے مقاصد نبوت میں شامل نہیں مقات کے مقاصد میں کیسے شامل ہو سکتے تھے۔ علاوہ متعلق احکامات آپ کی نبوت کے مقاصد میں کیسے شامل ہو سکتے تھے۔ علاوہ ازس حسب ذیل واقعات نا بت کرتے ہیں کہ آنخوزت صلی السّرعلبہ وآلہ وسلم

کی نبوّت کا مقدر فرسلمانوں کی روحانی اوراخلاقی اصلاح کرنا تھا نیز ان کے دلوں میں توحید رہت کو جاگریں بنانا تھا اور دیاستوں کا قیام مرکز آ کے مقاصد میں شامل مزعقا۔

(س) ببیعت عقب اگرلی : م الٹرکے بی ترمصطفے صلی الٹرعلیہ وا اور کم کی تبلیخ اور دعوت کا اثریہ ہوا کہ پٹرب کے باشنرے مکہ معظر پی حاضر ہوئے اور رسالتما ّب صلی الٹرعلیہ واکہ وسلم کے دست ِ مبارک پرایمان قبول کبا۔ آپ نے ان لوگوں سے جو بیعت لی اس کا خلاصہ در بچ ذیل پین کیا جار ہے۔،

رن ہم خدا سے واحد کی عبادت کیا کریں گے اور کسی کو اس کا متر کیے نہیں بنائیں گے۔

نان ہم چوری اور زنا کاری نہیں کریں گے۔

رانان ہم ابنی اولا در لاکیوں کو قتل نہیں کر میں گے۔

ر ۱۷٪ ہم کسی پر حبوب<sup>ی</sup> تہم*ت تہیں لگا ٹیں گے اور نہ ہی کسی کی چغلی کیا کری گے۔* دم، ہم نبگ کی اطاعت ہرایک احجبی بانت بی*ں کیا کری گے۔* 

مندرج بالانمام باتول کاتعلق حقیقتا انسان کی روحانی اوراخلاتی اصلاح سے بے اوران میں حصولِ اقتدار یا نظام حکومت کا کوئی ذکرتک نہیں ہے۔ جمعی کا پہل و خطب ، بر مکر سے بہرت کرکے مرور کا ننات صلی السّر علیہ واللہ وسلم ۱۲ ربیح الاقل بروز جمعۃ المبارک محدید منورہ پہنچ آپ نے السّر علیہ واللہ وسلم ۱۲ ربیح الاقل بروز جمعۃ المبارک محدید منورہ پہنچ آپ نے

بنی سالم کے گھر میں ایک سومسلمانوں کے ساعق نما زجمعداداکی۔ در تھیقت یہ اسلام بی بہلا جمعہ کا بو بہلا خطبہ

ارستاد فرمایا و و درج ذیل ہے بر

خطب کاک نی ، مرحمدوستائش خداک یے ہے۔ یں اس کی جدر کرتا ہوں۔ مرد بخشش اور ہرابت اسی سے جا ہتا ہوں۔ مراایمان اسی بر

ہے۔ میں اس کی نافرمانی نہیں کرتا اور نافرمانی کرنے والوں سے عداوت دکھتا ہوں میری شہادت بہ سے کہ خدا کے سواعبادت کے لائی کوئی بھی ہہیں۔وہ یکتا ہے اس کا کوئی نشر کی نہیں۔ فیڈاس کا بندہ اور دسول سے اسی نے فیڈ کو ہراببن، نوراورنفیحت کے سابھ ابسے زمانے میں بھیجا ہے جبکہ مدتوں سے کوئی دسول دنیا پرمذا یا معلم گھسط گیا اور گمراہی برط حدگئی تھنی ۔ ایسے آخری زمانے میں فبامت کے قرب اور موت کی نزدیجی کے وقت بھیجا گیا۔ جو کوئی خدااور رسول کی اطاعت کرنا ہے ، وہی را ہ یا ب ہے اورجس نے ان کا حکم یہ ما نام وه عظم کیا - درجر سے گرگیا اور سخت گراہی میں بھینس گیا ہے مسلمانو! میں تهبی السرسے تقویٰ کی وصیت کرتا ہوں، بہترین وصبت بومسلمان، مسلمان کوکرسکتا ہے۔ یہ ہے کہ النّراسے آخرت کے بیّے آمادہ کرے اورالنّر سے تقویٰ کے لیے کہے ۔ لوگو ۔ اِ جن باتوں سے خدانے تھیں پر ہیر کرنے کو کہاہے ان سے بیچتے دہو۔اس سے بڑھ کر مذکوئی نھیجت سے اور مذاس سے برط مد کرکی ذکر ہے ریا در کھو کر انمور آخرت کے بارے میں اس شخص کے لیے ہو خدا سے ڈرکر کام کررا ہے۔ تقوی بہترین ٹابت ہوگا اور جب کوئی شخص اپنے اور خدا کے درمبان کامعاملہ خفیہ وظاہریں درست کرے گا اور الیسا کرنے ہیں اس کی نیت خالص ہوگی توالساکر نااس کے لیے دنیا میں ذکر اور موت کے بعد اجب انسا ن كواعمال كى صرورت و قدر معلىم بوگى فيره بن جائے گا۔

سیکن اگرکوئی ایسیا نہیں کرنا ر تواس کا ذکر اس آبہت میں ہے "انسان لبرند کرے گا کہ اس سے اعمال اس سے دگورہی دکھے جا بیش ۔ خداتم کو اپنی ڈ است سے ڈرا تاہیے - اورخدا نو لپنے تبدوں پر نہا بیت مہر بان ہے ۔ اورجس شخص نے خدا کے حکم کو سیج جانا ، اور اس نیکے وعدوں کو لوراکی تواس کی بایت پرارشا دِ الہیٰموجود ہے کہ" ہما رے ہاں بات تہیں مدلتی، اور سم لینے نا چیز بندوں پر ظامر تہیں کرتے ؛

مسلمانو إلى بند موجوده اور آئده ظاہراور خفیه کاموں میں السرسے تقوی کو پینِ نظر محدود کو یہ بن اور اجر برط معادیا جاتا کو پینِ نظر محدود کہ تقوی کا دا جر برط معادیا جاتا ہے۔ تقوی والوں کی بدیا محدود کو آہنے جا بیٹ گے۔ یہ تقوی ہی ہے جو السرکی بیزاری ، عذاب اور غصتہ کو دور کر دینا ہے۔ یہ تقوی ہی ہے جو جہرہ کو درخت اس کے دیا تھوی ہی ہے جو جہرہ کو درخت اس کے دیا تھوی ہی ہے جو جہرہ کو درخت اس کے دورکر دینا ہے۔ یہ تقوی کی ہے جو جہرہ کو درخت اس کا درخت کو بلند کرنا ہے۔

مسلمانو! حظ انطاؤ گرحتوق الهی میں فروگذاشت م کرو-خدانے اسی لیے ئم کواپنی کتا ب سکھائی اور اپناراسته دکھابلسے کرراست بازوں اور کا ذلوں کو الك الك كرد بإجام - لوكو إ خدان تخفار عسا تقعده برمّا و كياب بم يى لوگوں کے ساتھ ابیہا ہی کروا ور جوخدا کے دشمن میں ،اعیٰیں دشمن مجھوادر اللّٰہر کے رستے میں پوری ہمنت اور تو تجرسے کوٹش کرو۔ اس نے تم کو برگزیدہ بنایا اور نحارا نام مسلمان رکھا ہے تاکہ ہلاک ہونے دالا بھی رمٹن دلائس پر ہلاک ہوا ور زندگی پانے والا بھی رومٹن دلائل برزندگی پاسٹے۔اورسب نیکیاں الٹرکی ممدد سے بیں ۔ بوگو! النُّر کا ذکر کرو۔ اور آئندہ زندگی کے بلے عمل کر وکیو کم بوشخف لینے اور خدا کے درمیان کے معاملے کو درست کر لیتنا سے ، الٹر تعالیٰ اس کے اورلوگوں کے درمیان معاملہ کو درست کردیتا ہے۔ ہاں خدا بندوں برحکم جلاتا ہے اوراس برکسی کا حکم بہیں جلتا۔ خدا بندوں کا مالک ہے اور بندوں کو اس پر کھوا ختبا رہیں۔ خداسب سے بطاہے اور ہم کونیکی کرنے کی) طاقت اسى عظمت والے سے ملتی ہے۔

مندرج بالانحطيك مطالع سے بتا چلتا سے كم يه خطبه مرف نيك اعمال

عبادت، بربیزگاری اور تقولی اختیار کرنے بر ہی شمل سے اور اس بی نظامِ حکومت باسیاسی معاملات کا نام ونشان تک نہیں ملتا۔

ربی مادش ایوں کو دعوت اسلام قبول کرنے کے بیے دعوت نامے عیجے حبش کے بادشا ہوں کے نام اسلام قبول کرنے کے بیے دعوت نامے عیجے حبش کے عیدائی بادشا ہوں کے نام اسلام قبول کرنے کے بیے دعوت نامے عیجے حبش کے عیدائی بادشاہ نجاستی نے رسول پاک صلی السّرعلیم کا نامہ مبارک علنے کے بعد آج کو تواب ادسال کیا بھی اس نے قبول اسلام کا افرار کیا۔ درج ذیل مطور میں ہم آنحفرت علی السّد علیہ وا کہ وسلم کا خطائی ستی کے نام اور اس کے جوابی خطائی نقول بین کر رہے ہیں ملاحفلہ فرما بیٹے بر

( الم الف) الله كورسول محالت عليه واله والم كاخط نجا متنى باد شاه كه نام: يرد خلاك نام سع يوبط ي رحمت اور دائمي رحم والاسه " به خط الله كرسول محمد كي طرف خاس من المن المحم باد منا ه جنش ك نام سع يوبط الله كي ستائش كرنا موس المحم باد منا ه جنش ك نام سه و خفي سلامتي مود مير بها الله كي ستائش كرنا مول - بوملك ، قدوس ، سلام ، مومن اورم بيمن سه اور ظاهر كرتا ، بول كويسلى بن مريم الله كي فنوق اور اس كا حكم بين ، يومريم متول طيبة عفيقه سه ، ايمان له ادر مير الله كي فرما نبر داري مين را كم اور ميراا تباع كمدا ورميري نعليم كلسبت دل سه اقرار كم كيونكر مين الله كارسول بول و

میں قبل اذیں اس ملک میں اپنے بچیرے عمائی جعفر کومسلمانوں کی ایک جاعت کے ساخہ بھی ہور دوکیونکہ جاعت کے ساخہ بھی ہوں۔ تم اسے بارام طبرالینا۔ نجا ستی تم مکبر چیور دوکیونکہ میں تم کو اور محقا رہے دربار کو خدا کی طرف بلا تا ہوں۔ دیکھو میں نے اللہ کا حکم بہنچا دیا اور تہیں بخو بی مجھا دیا۔ اب مناسب سے کہ میری نفیعت مان لو رسلام اس پر جوسبرھی وا و پر چلنا ہے ۔

نجانشىاس فرماكِ مبارك برسلمان موكبا اورحواب ميں بيرعربينه نخر بر كبإ بر رم ب عيدسائى بادشاه نجاشى كاخط بنام حضود اكرم صى الله عليه والروام الله رحمٰن ، رحیم کے نام سے ، محل درسول اللّٰد کی خدمت میں مجانشی اصحم بن ابجز کی طرف سے ۔ اے بنی اللہ کے ، آب براللہ کی سلامتی ، رحمت اور برکتیں ہوں ۔ اسی خداکی یس کے سواکوئی معبود نہب اورجس نے مجھے اسلام کی بدابیت فرمائی سے اب عرض یہ سے کہ حسنور کا فرمان میرے باس بہنچا۔ عبیلی کے متعلق جو کھوآپ نے تحریر فرما با سے۔ بخدامے زمین داسمان، وہ اس سے ذراہ برابر بھی برط هد کر نہیں۔ انجی حیثیت اتن ہی ہے جو آب نے تحریر فرمائی سے مہم نے آب کی تعلیم سیکول ہے ا وراب کا چرارسائی اورسلمان میرے پاس ارام سے ہیں۔ شی ا قرار کر آما ہوں کہ آب السُّرك رسول بين، سِتِح بين اور راست بازول كي سِجا في ظامر كرف واليين. یں آب سے بیعن کرتا ہوں ۔ میں نے آج کے چیرے بیا ٹی کے ہاہتے برحضور کی بیعت اورالٹر تعالے کی فرمانبرداری کا افرار کر لباسے اور بین حسنور کی خدمت میں بینے فرزند ارکھا کوروار کرتا ہوں۔ بی تو لینے ہی نفش کا مالک ہوں۔ اِگر حصنور كامنننا ببه موكاكريس حاصر ضرمت مهوجا ؤن تومزور حاصر موجاؤن كالجبونكر میں یفنین کرتا ہوں کر حسنور جو فرماتے بیں وہی حق ہے۔ اے خدا کے رسول ا

نجّاستی کے قبولِ اسلام کے باوجود آنحننور صلی اللہ علیہ وآلہ دسکم نے اس کے نظام حکومت میں کسی عبی طرح کی مداخلت لیٹ ندرنی ۔ آب نے اس سے یہ بھی مذکہا کہ وہ بادشاہ کی بجائے خلیفہ کہلائے یا ملک میں اسلامی نظام نافذ کہدنے کا اعلان کرے ۔ اسی طرح آب نے ایران کے بادشاہ خسرو پرویز کواسلام قبول کرنے کی دعوت دی۔ دعوت نامے کی نقل بیش خدمت ہے ، بر

" السرح المرحل المجرع كے نام سے و تحدرسول السرك طف سے كسرى بزرگ فارك كے نام سے اور جيران اور سے اس برجوسبدھ وا ہ برجاتما اور خدا اور دسول پر ايمان لا تا ۔ اور بير سنهادت اداكر تا ہے كہ خدا ہے سبواكوئى عبادت كے لائتى بنيس اور فحد اس كا بندہ اور سول ہے ۔ ميں تجھے خدا ہے بيغام كى دعوت دينا ہوں اور ميس خدا كا رسول ہوں في جلم نسرل آدم كى طف جيجا كيا ہے تاكم جوكوئى ندندہ ہے اسے غلابر رسول ہوں في جدلم نسرل آدم كى طف جيجا كيا ہے تاكم جوكوئى ندندہ ہے اسے غلابر اللى كا درسا د باجائے اور جومنكر بیں ۔ ان برخدا كا قول إورا ہور نومسلمان ہو جا . سلامت د ہے كار ورد بوك كا كا احتراب فراك الله كا دور د بوك كا كا احتراب فراك الله كا دور د بوك كا كا احتراب فراك الله كا دور د بوك كا كا احتراب فراك كا دور د بوك كا كا احتراب فراك كا دور د بوك كا كا احتراب فراك كا كا دور د بوك كا كا اور جومنكر بیں ۔ ان برخدا كا قول اور اس ہور نومسلمان ہو جا .

اس خطیں بھی مرورکو نین حفرت محد مصطفے اصلی المتّدعیہ وہ ہوسہ فرخر و بردیز کو مصطفے اسلام قبول کرنے کی دعوت ہی دی ہے۔ اسلامی ریاست قائم کرنے کی ہرگز تاکیر نہیں فرما ٹی اور مزہی یہ کہا کہ اسلام کا نظام مسلطنت اس کی فلاح کا موجب ہے منہ ہی آب نے اُسے اسلامی ریاست کا کوئی اصول ذہن نشین کرانے کی کوشش کی ۔ منہ ہی آب نے اُسے اسلامی ریاست کا کوئی اصول ذہن نشین کرانے کی کوشش کی ۔ موجوب دو عالم صلی النّدعلیہ وہ کہ کہ کوئی خطیع میں خوا کے اسلامی تعلیمات اور مرز لیست نبوی کا پچوٹر (۵) محصلیم جمیم کر اور ایس خطیع کے فور العد المسرّد تعالم کی طرف سے آخری آبت نازل سمجھا جا تا ہے۔ اس خطیع کے فور العد المسرّد تعالم کی طرف سے آخری آبت نازل کی گئی۔ جس میں دین کے مکمل ہونے کی بشادت دی گئی تھی۔ المسرّد نعائی کا ارشا و

تسرجیس : رو آج یی نے تھارے دین کو تھارے بینے کامل کر دیا اور تم پر اپنی نفیحت کو اچرا کر دیا اور ہیں نے تھارے بیے دین اسلام لپند کیا یہ دیوالہ سور ڈالمائدہ باؤنمرا آیت نزر م

فطبهٔ جحة الوداع كا ترجمه درج ذيل پيش كباجا ر لا كيملان فرايش، ر (۱۵ الف نيم كوير ملي للرعليرواله وسلم كاخيطبر محجمة الوداع، (۱) لوكو! بین خیال کرتا ہوں کہ بین اور تم بھر کبھی اس مجلس بین ایکھتے نہیں ہوں گے۔

دم، لوگ یا تحفارے نتون تحفارے مال اور تحفادی عزتیں ایک دو سرے پر
الیسی ہی حوام بین، جیسا کہ تم آج کے دن کی ، اس سٹہر کی ، اس مہینہ کی حرمت کرتے

ہو۔ لوگ یا تحفین عنقریب خدا کے سامنے حاصر ہونا ہے اور وہ تم سے تحفالے
اعمال کی بابت سوال فرائے گا۔ خبر دار یا میرے بعد گراہ نہ بن جانا کہ ایک

(۳) کوگو ا جاہلیت کی ہرایک بات میں لینے قدموں کے نیچے یا مال کراہوں۔ جاہلیت کے قتلوں کے نمام حکوط ہے، ہریل نے اسے مار ڈالا بھا، میں چھوٹ راج ہوں، جاہلیت کے زمانے کا سود ملیا میط کر دیا گیا۔ پہلا سود لینے خاندان کا جو میں مٹاتا ہوں۔ وہ عباس بن عبد المطلب کا سود ہے۔ وہ سارے کا سارا چھوٹر دیا گیا۔

(م) کوگو! اپنی بیوبوں کے متعلق الٹارسے ڈرنے رہو۔ خداکے نام کی ذمرداری سے تم سنے ان کو بیوی بنایا۔ اور خدا کے کلام سے تم نے ان کا جم البنے سیلے حلال بنایا ہے۔ حلال بنایا ہے۔

تحماراتی عورتوں پر اتناہے کہ وہ تحمادے بستر پرکسی غیرکو (کہ اس کا آناتم کوناگوارہے) نہ آنے دیں لیکن اگروہ ایسا کریں توان کوایسی مار مارو، تونمودار مذہو۔

عورتوں کاحق تم پریہ ہے کہ تم ان کواچی طرح کھلاؤ۔ انھی طرح بہناؤ۔ (۵) لوگو با میں تم میں وہ چیز چیوٹر چلا ہوں کہ اگر اسے مضبوط پکر الوگ تو بھی گراہ مذہبو گے۔ وہ قرآن الشرکی کتاب ہے۔

(٧) لوگو! منتومیرے بعد کوئی بیغیر سے اور منکوئی جدید است بعید الهونے

والی ہے۔ نوب سن لور کر لینے پروردگار کی عبادت کرو، اور پنجگاں نماز ادا کرو - سال بھر میں ایک جہید رمصنان کے روزے دکھو۔ مالوں کی زکوہ نہائیت نوش دلی کے ساتھ دیا کرو - خانہ خراکا حج بجالاؤ۔ اور لیبنے اولیامے امور و شکام کی اطاعت کرو - جس کی جزایہ ہے کہتم پروردگار کے فردوس بریں میں داخل ہوگے ۔

دے/ لوگو! قیامت کے دن تم سے میری با بت بھی دریافت کیا جائے گا۔ محھے ذرا بتا دد کرتم کیا بواب دو گے۔ ؟

سب نے کہا ۔ ہم اس کی سٹہادت دیتے ہیں کہ آب نے اللہ کے انگام ہم کو پہنچا دیئے ۔ آپ نے دسالت و نبوّت کا حق ا دا کر دیا ۔ آب نے ہم کو کھوٹے کھرے کی بابت الحبیّی طرح بتادیا ۔

(اس وقت) بنی صلی السّرعلیدداکه وسلم نے ابنی انگشت شہادت کو اعّنایا آسمان کی طف انگل کو اعّاتے تھے اور بجر لوگوں کی طرف جبکا تے تھے دفرطتے تھے کے خداستی لے رتیرے بنرے کبا کہر بہد بہر) اے خدا گواہ رہنا کرایہ لوگ کباگوائی دے رہے بہر) لے خدا شاہدرہ (کریہ سب کیسا صاف اقراد کر رہے ہیں۔)

(۸) دیکیھو ہولوگ مو ہو دہیں، وہ ان لوگوں کو ہو مو ہو دنہیں ہیں۔ ان کی تبلیغ کرتے رہو ۔ ممکن سبے کہلیمن سامعین سے وہ لوگ زیادہ تراس کلام کو با در کھنے اور حفاظت کرنے والے مہوں رجی ہر تبلیغ کی جائے ۔

اس خطبے میں بھی اسلا می ریاست سے قیام کا کوئی ذکر نکر بہب ملتا۔ ہ ہی ایسا کوئی امثا رہ ملتا ہے کہ جس سے قباس کیا جا سکے کرمسلما نوں سکے لیے کس فنم کا سیاسی نظام اختبا رکر نا صروری ہے ۔

(٢) خلافت پرانخ صور طي الله عليه وآلهوام كاسك آخرت اختبار کرنے سے پہلے مذتو کسی شخص کو اپنا جائشیں نامزد کیا اور مذہی مسلمانوں ک اجتماعی زندگی یاسبامی نظام کے بارے میں کوئی حکم صادر فرما با۔ آب کے طرزعل سے صاف ظاہر ہے کہ آب سے دین اسلام کی تبلیغ وانناعت، مسلمانوں کی میٹت اختماعیہ کی نشکیس ، خلا دنت رسول سمین تمام تر معا ملات مسلانون کی مرسی ومنشا پر چوط دیئے مقے یعنی وہ حس کو جایی اپنا امیر بنا بین، جس طرح چاہیں اپنی اجتماعی زندگی کومنظم کربیں ۔ گوبا ان تمام معاملات کا تعلق نوتن كے تفا*صد سے نہيں* تفار

الوبكرصدكين كواپناامير بإخليفة رسول منتخب كرلبار آب نے دنبائے دخصت موتے وقت اہل الرامے کے سامنے منصب خلافت کے بلے معرت عرام کانام تجويزكيا يؤمن ظوركر لياكيا اوراس طرح حصزت عمر منى الترتعالى عنه خليفه ووم بن سکتے۔ خلیفہ دوم نے انتخاب امیر کے بلے مرکر دہ سحابہ کام کی ابکمبیلی تشكبل دى حس نے حدزت عثمان غنی كوخليفه منتخب كرليا اور آب كی شهادت کے بعد حفزت علی خلیفہ منتخب کر سیلے سکتے ۔ اس کے بعد خلافت با دشاہی ہی "بديل ہوگئ اور صرت امبر معادية بيلے مسلمان بادشاه بن گئے . آب نے اپنے بيط يزيد كوا بناولى عهد نامز وكرديا جولعديين نؤد بخود امبرالمومنين بن ميطااور اس طرح تفریگا ایک سوسال مک بنوائمبته کی حکرانی فائم رہی۔ بعدا زاں ایک كامباب بغاوت كے ذریعے بنوعباس نے حكومت برقبصنه كرلبارعباتي خاندان تقریبًا پابنے سوسال نک پوری اسلامی دنیا کا صحران رہا۔ تا تار بوں کے باد سناہ ہلاکو خان نے عباسی خلافت کو ہیں شہ ہیں ہیں ہے لیے ختم کر دیا۔ اس کے بعد تمرکی بی عثمانی خلافت قائم کی گئ جو ترکی کے قوم پرست لیٹر مصطفے کمال با سنا کے ہا عقوں ختم ہوکر تاریخ کے صفحات کا حصتہ بن گئی ۔ علا مدا قبال نے ترکی کے اس افدام پرا ظہار افسوس کرتے ہوئے فرما یا عقاکہ : م

صے چاک کردی ترک ناداں نے خلادنت کی قبر سادگی مسلم کی دیکھ اگروں کی عباری تھی دیکھ

(۱) جمهوری نظام کی این اعظیم نائد نیا یم مصطفا کمال اتا ترک بهلا کنوری اورجهوری نظام کی این اعظیم نائد نظام سند نظام خلافت کی کمزوری اورجهوری نظام کی ابیست وا فادیت کا مکمل ادراک حاصل کیا تظا. آب نے فلافت کوختم کرکے اسلامی دنیا بیں سب سے پہلے مغربی طرز کا جمہوری نظام رائع کیا۔ اس کے بعد سے بیشتر مسلمان ممالک میں مصری طرز کی جمہوری حکومتیں فائم ہوئی بیں اوراب پوری دنیا کے مسلمان ممالک رفعة رفعة جمهوری فظام حکومتیں فائم ہوئی بیں اوراب پوری دنیا کے مسلمان ممالک رفعة رفعة جمهوری فظام حکومت کی طرف برط صرف میں۔

رم مذہر اور سباست کا اصولی فرق السے اصولی اختلافات ہیں ایسے اصولی اختلافات ہیں کہ میں کے بیش نظر بر مجھی ایک ساتھ چل ہی ہنیں سکتے۔ اختلافات کی صورت یہ سے در

دا، مذہب عطیۂ خدا و ندی ہے اوراس کی بنیا دالہام اوروحی پر ہوتی ہے جبر سیاسی نظریات انسان ٹود تخلیق کرنا ہے اوران کی بنیا د فلسفہا و رمنطق بر ہوتی ہے۔ (۲) مذہب کا تعلق عقیدے اور ایمان سے ہے جوانسان کی روح اور وجران کی تشکیل کرتے ہیں جبحہ سیاست کی بنیاد ولائل اور براہین براستوار ہوتی ہے۔ کی تشکیل کرتے ہیں جبحہ سیاست کی بنیاد ولائل اور براہین براستوار ہوتی ہے۔ ہوانسان کی مادّی صروریات پوری کرنی ہیں۔ شاعر منٹرق علاّمہ افہال نے عقل وفرد اور عرفان و وجدان کے در میان بریرا ہونے والے فرق کو ایک نہا بہت ہی عمد ہ مثال سے اس طرح واضح کہا ہے: د

صه گوعلی اندرغبارِ ناقد گم ادر می پردهٔ دیمل گرفت دمن روی پردهٔ دیمل گرفت

(۳) مذہب کے احول ازلی وابری ہوتے بیں جبکہ سیاست کے احول حالات و واقعات کے ساخفے ساختے میرلتے رہنتے ہیں۔

دیم، مذہبی عقائد زمان و کھان کی قیرسے آزاد ہوتے ہیں جبکہ سیاسی نظریات زمان و مکان کے با بند ہونے ہیں اور ہر ملک اور ہرقوم لینے لینے سیاسی اصول لینے لینے گردو پیش کے مطابق وصغ کرنے ہیں۔

غرضبکرسباست اورمذہب اپنے اپنے مقاصد، تصب العین اورطراقیۃ کار کے اعتبار سے ابک دومرے سے بالکل علی دہ علی ہم اوران کے درمیان اشتراک کاکوئی امکان نہیں ہے۔ پاکتنان میں اسلامی ریاست کی برعت جماعت راسلامی کی اختراع تفی جس کے سہارے یہ جماعت پاکتان پر آمریت مسلط کرنے کے بیے مترمناک مرکرمیوں میں ملوث رہی ہے یہ ۱۹۹۴ء کے حالیہ انتخابات سے کی طور پریہ نابت ہوگیا ہے کہ پاکتنان میں عوام دستن جماعتوں کا کوئی مستقبل ہمیں ہے بالآخریہ جماعتیں از خود صفحہ ہستی سے مطاح ایش کی البت بردرست ہے کہ رواسی طور پرمسلما نوں نے مذہبی خلافتیں قائم کر کے ابی نسلی اورمطلق العنان میکومتوں کو طول دینے میں خاطر خواد کامیا بیاں حاصل کی تیں۔

جزل *صنیاءالی نے بھی اپن* آمر بب کو قائم رکھنے کے لیے ناریخی روایات سے بحر بورفائد والها یا ہے ۔ اور وہ بھی گیارہ سال سے زائد عرصے مک قوم کے اخنساً بسے بالاتر موکر بلامٹرکت عیرے اس ملک برحکرانی کرنار ہا سے. اسلامی ریاست کا نفتور صنیاءالی کے مقاصد کی عفر اور نائیرو حمابیت کرتا نفار اس بيه صنباء الحق بهي لين وقت كابهت برا مبتغ اسلام بن كباغفا بويك اسلاى رباست میں افتدار حاصل کرنے یا اقتدار منتقل کرنے کا کوئی اصول نہیں ہے۔ بنا بخرم ریز برکوا قترارسے اللے کے بیے کر بل بربا کرنا برط تاہے۔اس لیے جماعت اسلامی کی بشت بنا ہی پر بحرل صنا ءالحق بھی اسلامی جمہور بت کے نام يرلينےاقتدار كۇسىسل اورمتوا ترطول دىنا را كېيونكەو د اچھى طرح جانتا ينناكىر اصولی اور فانونی طور برین تووه فوج کے مربراہ کے عہدے سے برطا باجا سکتا ہے اور منہی اسے صدارت کے منصب سے الگ کیا جاسکتا ہے اسس کو ہٹانے کے بیے قوم کو ابک طویل ، کھٹن اورصبر آزما خانہ جنگی سے گزر نا ہو گا وراس سورتحال کا مقابل کرنے کے بیے اس نے فوج کی نبادت بارہ سال بك ليغ پاس ركھى مبكن السُّر بتوبط اكارسا ذہے نے قوم پر اپنا فضل وكم کیا ا ورصنیا الحق کوابدی نینر شلاکراس کے ناباک عزائم کو ہمیشہ ہمیشہ کے ليے خاك يى ملاد يار

اس حقیقت سے انکار مکن ہی نہیں کہ روائی درا، راسل می نہیں کہ روائی درا، راسل می نہیں کہ روائی درا، راسل می نظر بیر حیات کو انسانی زندگی کے تمام شعبوں کا مرکز اور محور سمجاجا نا رہا ہے۔ بنواہ ان کا تعلق سبا سبات سے موہ عرانیات سے یا معاشیات سے ہولیکن اسلام کی فکری اور سباسی تاریخ بر هرف ایک طائر ان نظر دا النے سے ہمارا یہ اعتقاد مترازل

ہونا سروع ہوجا تا ہے اور یہ حقیقت عباں ہوجا تی ہے کہ علی اعتبا رسے مسلمانوں کا سیاسی نظام ہمینہ عصری سیاسی تقاضوں اور معروضی حالات کے مطابق استوار ہونا رہا ہے۔ البتہ بہ صرور ہوا ہے کہ مسلمان محکمانوں نے لینے سیاسی اغراض دمنا صد کے مصول کے بیے اسلام کے مقدس نام کو استعمال کرنے سے کبھی محبی دریغ نہیں کیا۔ بعض حکمانوں نے توجزل صنیاء لختی کی طرح ہر برائی کو اسلام کا لیبیل سگا کو بیش کرنے سے بھی گریز نہیں کیا اور یہ سلسلہ نوز جاری وساری ہے۔ اس سے برط کہ اور شم ظریفی کیا ہوسکتی ہے کہ مسلم کئی سال مک موامی کے اس سے برط کہ اور شم ظریفی کیا ہوسکتی ہے کہ مسلم کئی سال مک موامی کے اس موامی خلافت سے ذملت میں مساجد کے واب و منبر کو معرب کے ایس سال مک موامی کا در شام طرازی موامی کے لیے استعمال کیا جاتا رہا ۔

اس طرح اسلام کی فکری ناریخ بیس بھی ہیں اسلا می ریاست کا کوئی
واضح نقشہ نظر نہیں آنا اور مذہبی قرآن و سنت بیں اسلام کے سباسی نظام ک
کوئی واضح ہوا یا ن ملتی ہیں ۔ اس صور تحال کے پیش نظریہ تسلیم کرنے ہیں
کوئی دسٹواری محسوس نہیں ہوتی کر اسلامی ریاست محصن ابک تصوراتی جیز
سے برط ھوکرا ورکھے نہیں ۔ جس کا اسلام کے نظریاتی یا فکری نظام سے کوئی تعلق
نہیں ہے ۔ تو میس اپنے مامنی کے جمیر سے ستقبل کے منصوبے مرتب کرتی ہیں۔
آج من صوب پاکستانی قوم بلکر لوری دنیائے اسلام ایک منگین قسم کے ذہمی
خلف نظار اور فکر وعل کے تصنا دکا شکا رہے ۔ ایک طرف بنیا د برست اور
قدامت بہندگروہ ہے جو اپنی روایا ت سے مرموہ سٹنے کے بیے تیار نہیں
جرکہ دوسری طرف روئی خیال نئی نسل ہے جو ماصی سے بیزار اور ترقی پہندی

ہم جنربات سے بسٹ کرم صرف اسلامی بلکہ پوری دنیا کی ذہنی نزی کاجا مزہ لے کر اپنے بیمستقبل کا لائح عمل نیار کریں ۔ پاکستان اور بوری اسلامی دنیا کے بنیاد برست طبقات اس بات برمصر بین که اسلام مین سیاسی نظام، دین کابی ایک حقدب جبكرتر فى بهندعنا مراس كلية نظر كونسيلم بنيس كرفيدان مع خيال يس بمذبب اورسیاست کاآبس میں کو تی رشنہ ہی مہیں ہے۔ مذہب کے مقاصد اور سباست ک منازل ایک دوسرے سے با مکل مختلف میں رتز کی می عنما نی خلافت کے زوال کے بعد اسلامی دنیامیں ترتی ببندعنا صرکو ابک گون برتری حاصل ہوئی سے اور اسلامی نظام فکریس دبن اور سیاست کی دوئی کاتصور زیادہ معتبر سمجا جانے سکاسے ، ہم سے پہلے سباست اور مذہب میں تفریق ك نظريات مغرب اورروى مين فيصله كن صورت اختبار كرسيط بين معزى دنيا میں با دری کوتمام سیاسی اورسماجی معاملات سے علیرہ کیا جا جبکا سے۔ با دری كى تمام مرگرميا ل حرف گرجاگر كك محدود مين جبكه روس مين بالنيبوك القلاب کے بعد خدا و ندنغا سطے وجو دیک کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ فی الواقع به صورتمال و بال کے مذہبی قائدین کی ٹنگ نظری ، مفا دہرستی ، نعصی، كمظرنى اوررجعت يسندى كى وجرسے پيدا ہوئى تقى آج جب بہم لينے قدامت بندطيقات كامقا برمغرب كے بادريوں سے كرتے بي توہي دونوں فرقوں کے طرزعل اورمفاصد میں کوئی خاص فرق نظر نہیں آنا۔ ہا سے دینی اوردوحاتی قائد اسی طرح اقتدار بسندی ، جا ، پرستی اور موس زر میں مبتلا میں جس طرح ماصی کے با دری ان بیار بوں میں مبتلا تھے. علامافبال نے اس صور نحال کا تجزیہ کرتے ہوئے فرما یا نفاکہ ،ر ہم کو تو میں۔ رہنیں مٹی کا دیا بھی گھرپیرکا بجلی کے چراغوں سے ہے روش ا شہری ہو دیہا تی ہوسلمان ہے سادہ مانز بتاں ہجتے ہیں کھیے کے برہمی ا مذرا مذہبیں اسود ہے بیران حسرم کا مرخرقہ سالوس کے اندر ہے دہاجن میراث میں آئی ہافییں مند ارشاد داغون کے تقرف میں عقالوں کے شین

ہارے روحانی قائری کی جاہ کیسندی کی کئی سر مناک متالیں انگریزی دورِ حکومت کی ناریخ بین صاف طور م دیجی جاسکتی بین ً ، ہم بیہاں عرف ایک مثال پرسی اکتفاکری سے جس سے اس طبقے کے اصل مقاصد لعنی ملت فروشی اوردین فروشی پوری طرح و اضح موجاتے ہیں۔ مار ابر بی ۱۹۱۹ کا دن مزومتان کی جنگ ِآزادی کا سیا و ترین دن شار ہو تاہے۔ اس دن بنجاب کے عوام نے اپنے فائرین کی گرفتاری کے خلاف جلیا نوالہ باغ میں احتیاجی جلسر منعقد کیا۔ اس موقع برگورنر سنجاب مسراییروا ٹر کے حکم پر جمع برگولی چلادی گئی جسس كے نتیج میں با بخ سوسے زا مرب كن وافراد بلاك بوئے اورز خميوں كى تعداد اس سے کئی گنا ہ تھتی راس سنگین کاروا ٹی کی وجہ سے اہلِ پتجاب کے دلوں میں انگریزی حکومت کے خلاف سحنت نفرت ببدا ہو گئی تھی۔ علاوج ا زیں پہلی جنگ عظیم سے دوران انگریزوں نے اسلامی دنیا کو مختلف ریاستوں میں تقبیم کرکے خلافت عثما نبہ کے حلقہ اقتدار سے انگ کرد بایضا۔ پنجاب کے مسلمان اس کاروا ٹی پر بھی سحت ناراص تھے۔ان حالات میں پنجا ہے

سجاد ہنشینوں اور روحانی قائدین نے گورنر پنجاب مسطرا بیرواٹراورسیدی الیواٹر کوایک یغرسرکاری دربار میں نہان خصوصی کی چٹیت سے بلایا اوران کی خدمت ين حب و بل سياسنام بين كيا بر

م بحضور نواب ہر آئر سرمائیکل فرانس ایڈ واٹر جی سی ۔ آئی ای کے بسی آئی ایس گورنربهادر سنجاب <sub>س</sub>

حصوروالا - إسم خادم الفقراء سجاده نشنيال وعلماء معمنعتكفين منزكاف حامزالوقت مغرب صديخاب نهابت ادب وعجزوا نكسادسيدا براس كر خدمت عالبهمي حاصر موسيم مل اور مين لقين كامل كي محصنور الورجن كي ذان عالى صفات میں قدرت نےدل جوئ ، ذر ہ نوازی اور انصاف پسندی کوٹ کوٹ کر بھردی بع بهم خاکساران با دفا کے اظہارِدل کو تو تجہ سے سماعت فرماکر ہمارے کل و فخر کو جا ر جاندلگادیں گے۔

سبسسے پہلے ہم ایک دفعہ عجر مصور والاکومبارکباد کہتے ہی کہ جس عالمگر اور خوفناک جنگ کاآغاز حصنور کے عہد بھومت میں ہوا، اس نے حصنور ہی کے زماني مي بغرو نوبي انجام بإيا اوريه بابركت وباستمت سلطنت جس بريهلي بهي مجهى سورج غروب نہیں ہوا بھاا ب آگے سے زیاد وروش اوراعلی عظت کے سابقہ جنگ سے فادغ ہوئی جبیما کرشہنشا ومتعظم نے اپن زبان مبارک سے ارشاد فرمایا سے، واقعی برطانوی تلواراس وقت نیام بین داخل ہو بی جب د نیا کی آزادی امن دامان ادر چيون چيون چيون وي كي بيبودى مكل طور برحاصل موكر بالآخرسياتى كا بول بالا موكبار حضور كازمام ايك مهايين نازك زمام تقااور بنجاب كي نوش قسمتي عني كراس كى عناب كومت اس زمام مين حصنور جيد صاحب استقلال ، بدار مغز ، عالى دماغ حاکم کے مصنوط م عقوں میں رہی جس نے مذهرف ، اندرونی امن ہی قائم رکھا، بلکہ

صنور کی دانشمندا در رمہنما ئی بھی بنجاب نے اپناا بنار، وفاداری اور جانناری کا وہ نبوت
دیاجس سے شمنیر سلطنت کا قابل فخر وعزت لقب پا یا ۔ عیرتی کا معراج صلیب احمر کی
اعجاز دست گیری، قیام امن کی تدبیر انعیلم کی ترتی سب حصنور کی بدولت ہجیں حاصل ہوئی حصنور ہی بہن کہ جنہوں نے ہر موقع ہر وفنت پنجاب کی خدمات و حقوق پر زور دیا۔ حرف جناب والاکوہی ہماری بہیں ودی مطلوب مذعقی بلکہ صلیب احمر نسوال کے نیک کاموں میں حصنور کی ہمرم وہم از جنا بہلی کی ایٹرواڑ صاحبہ نے جن کوہم مروت کی زندہ نصویر مسجوعتے ہیں، ہما دا ہم تھ بنایا اور مہندوستانی مستورات براحسان کور کے نواب دارین صاصل کیا۔ ہماری ادب سے التجا ہے کہ ہمارا شکریہ فبول فرما بیش ۔

حصنورانور اجس وقت ہم اپنی آزاد بوں کی طرف خبال کرتے ہیں ہو ہیں سلطنت برطانیہ کے طفیل حاصل ہوئی ہیں ،جب ہم ان دخانی جہازوں کو سطے سندر پراٹکھیلیاں کرتے دیکھتے ہیں ،جن کے طفیل ہیں اس مہیب جنگ میں امن وا مان حاصل رہا۔ حب ہم تاریر تی کے کرمنٹموں برعلی گرطھ واسلامیہ کالج لا ہور ایشا ورجیسے اسلامی کالجوں اور دیگر توبی درسگا ہوں برنظر والے ہیں اور پھر جب ہم بینظیر برطانوی انصاف کو میکھتے ہیں ،جس کی حکومت میں سنیرا ور کیر جب ہم بینظیر برطانوی انصاف کو میکھتے ہیں ،جس کی حکومت میں سنیرا ور کیری کی ایک گھا طرف احسان ہی احسان دکھائی و سے رہا ہیں ۔

م بہشت آں جاکہ آزادے مذبات کے دا باکے کارے مذبات

باوجود فوجی قانون کے جو، خود فلٹنہ پردا زوں کی سرّارت کا نیتجہ تا۔ مسلمانوں کے مذہبی احساس کا مرطرح سے لحاظ رکھا گیا ۔ شب برات کے موقع پر انہیں خاص رعائشیں دیں۔ رمعنان لمبارک کے واسطے حالا نکہ اہلِ اسلام کی درخواست یہ محتی کہ فوجی قانون سا وصے گیارہ ہے شب سے دو ہے تک محدود کیا جلئے۔

لیکن حکام سرکارنے یروفت بارہ بجے سے دو بیج کرد با مسجد سناہی ہوفی الاصل قلعہ سے منعلق تقی ہوا تدائی عمل داری سرکار ہی ہیں واگزار ہو ٹی تھی۔ ایالیان لا بورنے اس مقدس جگر کو ناجاً کر سیاسی امور کے واسط استعال کیا۔ جس پرمتولیا بی سجد نے ہو نوع فسدہ بردازوں کوروک بنیس سکتے تھے ، سرکار سے امداد چا ہی ، یہی وجہ تھنی کہ سرکار نے ایسا ناجاً کراستعمال بند کر دیا۔ ہم تہد دل سے مشکور بیل کم حصنور والا نے عمراس کو واگز ارکر دیا ہے ۔

مرکارنے جے کے متعلی جو مہر بائی کی ہے اس سے ہم ناآشنا بہب اور شکور بیل بہر اس سے ہم ناآشنا بہب اور شکور بیل بی بہر ہم بسے عون کرتے ہیں کہ جو برکات ہیں اس سلطنت کی بدولت حاصل ہویٹ اگر ہیں عرفط بھی نصیب ہوتو بھی ہم ان احسانات کا شکریہ ادا نہیں کرسکتے بہندو تان کے بیے سلطنت برطانیہ ابر رحمت کی طرح نازل ہو تی اور ہمارے ایک بزرگ نے جس نے بہلے زمان کی خانہ جنگی اور برامنیاں ابنی انکھوں سے دیکھی تحقیں اس سلطنت کا نقشہ ان الفاظ میں کھینیا۔

ص ہوئیں بدنظمیاں سب ڈورانگر میزی عمل آیا ہے ہوا گیا ، ہر محل آیا

ہم وہ اصال کہی نہیں کھول سکتے جب ترکوں نے ہمارے متورے کے خلاف کو تا ال ندبیٹی سے دشمنوں کی رفاقت اختیار کی تو ہمارے شہنشاہ نے ازراق کم ہم کوبقین دلا باکہ ہمارے مقدس مخامات کی حرمت بیں سرمو فرق نہیں آھئے گا۔ اس الطاف خروا مذنے ہماری و فایس نئی روح بھونک دی۔ دک ہمل جس بُواگا الدحسان الاحسان کا بدلراحسان کا بدلراحسان کے سوانہیں ہے ) ممان احسان کوکھی نہیں کھول سکتے۔ اب اس جنگ کے خاتمے برصلے کا نولن سلطنت ترکیہ کی نسبت جلد نیصل ہونے والا ہے۔ مکن سے یہ فیصل مسلمانوں کی مسلمانوں کی سلطنت ترکیہ کی نسبت جلد نیصلہ ہونے والا ہے۔ مکن سے یہ فیصلہ مسلمانوں کی

ائمبدوں کے برخلاف ہوسکن ہم بخوبی جانتے ہیں کہ اس فیصلے میں سرکارِ برطانیہ اکیل مختار کار نہیں ہے۔ بھر بہت سی طاقتوں کا بھی اس ہیں ہا خفہ ہے۔ شہنشاہ معظم کے وزراء ہو کوسٹنیس ترکی کے حق میں کرتے رہے ہم اس کے واسطے سے ان کے بہرحال مشکور ہیں۔ یہ امرمسلمہ ہے کہ یہ جنگ مذہبی اغراض پر مبنی مذہبی اور لین لینے عمل کا اور اس کے نتائج کا ہرا ہی ذردار ہے۔

ص مرموز مملکت نویش خسسر دان دانند گدائے گوشنه نشینی تو حافظا محزوسش

گرہیں پوری توقع ہے کہ ہاری گور نمنط اس بات کا خیال رکھے گی کہ مقاماتِ مقدّسہ کا اندر ونی نظم ونسق مسلمانوں ہی کے اعفوں میں رہے اور ہم حفور سے درخواست کرتے ہیں کہ جب حفور وطن کو تشریف ہے جامیں تواس نا مور اجرابین کرونان کو تین دلائیں کہ جاسے کیسا ہی انقلاب کیوں مذہو ہماری و فاداری میں مرم و فرق مذا با بسے اور مذابی کہ ہم اور ہمارے بہروان اور مرمدان فوجی وغیرہ جن پر مرکار برطانبہ کے بے سفار احسانات ہیں ہمیشہ مرکار کے حلقہ بگوٹ اور جانار ہیں گئے۔

ہیں نہا بت رنے وافسوس سے کرنا تجربہ کارٹوجوان امیرالٹرخان والی کابل نے کسی غلطمتورے سے عہدنا مول کے اور اپنے باپ دادا کے طرزِعمل کی خلاف ورزی کرکے خداو ند تعالیٰ کے صربے تھم یعنی :۔

تسرجمہ: ''وعدے کا الفاکرو۔ صروروعدے کے متعلق بو چھاجائے گا یا کی نافر مانی کی ہم جناب والا کو لقین دلاتے ہیں کہ ہم امیرامان الشدکے اس طرز عمل کو نفرت کی بگا ہ سے دیجھتے ہیں۔

ہم اہلیان پنجاب احمد ستا ہ کے حملوں اور نا در سنا ہی فتل و غارت گری کو

نہیں محبول سکتے۔ ہم اس غلط اعلان کی جس میں اس نے سراسرخلاف واقد الكھاسے کر اس سلطنت کی مذہبی آزادی میں خدانخواست رکادے واقع ہوئی ترد بدکر نے بیں۔ امیران السر كاخاندان سركار أنكشيدكى مدولت بنا اوراس كى احسان داموسى كفران نعمت سے كمنى س م كوان كومًا واندليش دننمنانِ ملك بريجى سخت افسوس بع جن كى سازش سے تنام ملک میں مدامنی بھیل گئی اور جنہوں نے ابنی حرکات بناشائستہ سے بنجاب کے نیک نام پردھ بدلگایا مقابلہ آخرمقابلہ ہی سے اور بھی خاموش نہیں روسكا. یرحفنوروالاسی کازبردست المحفظ تحس نے بے بینی وبدامن کا این حرت تد بر سے فی الفورقلع قمع کردیا۔ان بربختوں سے ازرا ہو بزنختی فائش غلطباں مرز د هو<sup>م</sup>یس میکن حصنور ابررجمت بین اور ابر رحمت زرخیز ادر مشور زبین دونون پرکیسان برستاسيه بهم حضور كوليقين دلات يب كههم ان گمراه لوگوں كى مجنونا مذوجا ہلامة تركا کونفرت کی نگاہ سے دیکھنے ہی کیونکہ ہمارے فرآن کریم میں یہی تلقین کی گئی ہے كم : " دنیا می فساد اور برامنی مت بریراكرو اور بے شك خدا فنا و كرنے والوں سے محبت ہنیں کرتا ہ

> محفورانور! اگرچہ آپ کی مفادفت کاہمیں کمالِ ربخ ہے۔ صہ مسرغم سے بچھے کیوں نہ مسروا رہمارا لوہم سے مجھاجا تا ہے مردارہمارا

دیکن ساخة بی بها ری نوش نصیبی سے کر حضور کے جانشین مرافیرور دوریکیلیکن بالقا بہم جن کے نام نامی سے بنجاب کا بچر بچر واقف سے ، جن کا حسن اخلاق دعایا فوادی میں شہرہ آفاق سے - بو بھارے لیے حضور کے بورے نعم البدل ہیں - ہم ال کا دلی فیرمقام کرتے ہیں اور ال کی خدمت میں یقین دلاتے ہیں کہ ہم شل سابق اپنی عقیدت و وفاداری کا نبوت دینے رہیں گے ۔

صنوراب وطن کوتشرلیف ہے جانے والے ہیں۔ ہم دعاگویاں جناب باری میں دعاکرتے ہیں کرحنور مع لبڑی صاحبہ و جسع متعلقین مع الیزر اپنے پیارے وطن پہنچیں، نادیرسلامت رہیں اورو ہاں جاکر ہم کودل سے مذا تار دہیں۔

عه این دعا ازما و از جمله جهان آمین با د المستدعان

مخدوم حس بخش قريشي ، محذوم غلام قاسم سجاد ونشيين خانقا د ، محذوم سينن محد، نواب حسن ، مخدوم سيرص على ، سيرريا ص الدبن شاه ، بيرغلام عباس مناه، دبوان سبد محد ماكي منان بهادر محدوم حسن بخش أف ملتان امبال نورا حمد سجاد ونشين، بيرمحدرمتنبد منتنخ مثهاب الدين مفان بها درمنيخ احمد سبدمحد حسين مثاه متبركظ هضلع منظگری، مخدوم سِشْخ محمد ِ اجو آف ملتان، دلوان محد غون، محمد مبرعی سناه جلالپُور، بير فحد خصر حيات منناه ، صاجزاده محد سعد المراكث سيال متربيف مبير غلام مي الدين خلفُ الرِتُ بِدِسِبِرِهِ عِلى شَا هِ آفَ گُولِوْهِ مِتْرِلِينِ ،سِيرقطب عَلَى شَا هِ آف ملسّان ، بِبر چراغ على آف ملتان بيرنا مرا*لدين مثاه آف مثناه بور ، بيرغلام احمد مثن*اه آف مثناه پور مخدوم غلام فاسم سجاده نشيين ،سير لوازئش حسبن سنّاه آف مثير گرط ه صلع منتگمری ، مولوی غلام محدخادم كولطه مترليف، سبرفداحسين سناه صلح كيمبل بورَ محمداكرسناه آف سيرساه ملتّان ، غلام قالهم مثنا ه آف مثیرمثنا ه ملتّان ، مولوی سبرزین العابدین مثاه آف طمّان ، ب*يبرحدِاغ شاه كو*بط سدهامة ج*يئنگُ ، فحبوب عالم خادم گولطة مترلي*، منش*ى حيات محمد* گولط و منرلیف ابر بان الدین خادم گولط و منرلیف -

اس سیاسنا مے کو بڑا صنے کے بعد ہر مسلمان سکے دل میں ان بیروں ، سجادہ نشینوں اور روحانی قائدین کے خلاف نفرت کے حذبات بیدا ہو ناایک بالکل فطری قدرتی اور طبعی اکر سے ۔ ظاہر سے کوئی بھی پاکستانی ان بیروں کی قیادت میں اپنی

ساسىمنزل متعین نہیں کرسکتا۔ یہی صرات عقے جنہوں نے جزل صناء الحق کی '' مریت کومضبوط بنانے کی ہر مکن کوشش کی اور اس کے بدلے صنیاء کی سے جی بھر كرسياسى ومالى مفادان حاصل بجير حنيا التى سال ميس ايك آده باران سجادة فين صاحبان كوصدر كأوسيس بلات والمال اكن كى خوب خاطر مدادت كى جاتى اورا بنيس انعاً) داكرام مسے نواز اجاتا۔ یہ حضرات آئدہ ملاقات تک صیا الحق کے قصیرے برط<u> صتے</u> رستے محقے - جزل صنیاء الحق نے ہر مجاور کو اس کی سماجی جیٹیت کے مطابق سیاسی اورانتظای معاملات میں منها بت اہم عهدے تقییم کیے ۔ ایک مجاور کو ایک صوبے کا گورٹر بناد باگیا جہ ایک دومرےصاحب کو بساطِ سیاست کا بادشاہ بنا دہاگیا۔ بینی ہراعلیٰ عہدہ ان کے مشورے سے تفویض کہا جا تا تضالبکن شموا پر کے انتخابات نے ان استخوان کے ناجروں کو ہمبشہ ہمیشہ کے لیے تعوید گندے کی طرف،ی مراجعت کرنے پر مجبورکر دیا ۔ اب وفنت آگیا سے کہاں بزرگانِ دین کو مغرب کے بادر اوں کی طرح ملک کی سیاسی اورسماجی زندگی سے علی ہو کرکے مىيشد بهيشه كي ملي ما دياجاع ـ

راا، ومن کی تعرفی فراند اسلام سے مراد الله تعالی استعمال ہوتے ہیں۔
منزعی اصطلاح ہیں دین اسلام سے مراد الله تعالی فرانت وصفات، آسان
کتابوں، فرشتوں اور روٹر فیامت پر ایمان لانا ہے اور الله تبارک و تعالی کی طوف
سے بیسجے ہوئے بیغمروں کی اطاعت اور بیروی کرنا ہے۔ دنیا بھر کے انبیاع علیا سلام
صفر دین اسلام ہی کے بیغمر سنے یعنی بابائے انسانیت صخرت آدم علیہ السلام سے کر کر صورت قرصطف اصلی الله علیہ و آلہ وسلم تک بطنے بھی انبیاء اس و نیایی تشریف
لائے ہی ان سب کامشن اور مقصد حیات دین اسلام کی تبلیع کرنا ہی عقا اللہ واللہ واللہ واللہ کی تبلیع کرنا ہی عقا اللہ واللہ واللہ واللہ کی تبلیع کرنا ہی عقا اللہ واللہ واللہ واللہ واللہ کی تبلیع کرنا ہی عقا اللہ واللہ واللہ واللہ واللہ واللہ کی تبلیع کرنا ہی عقا اللہ واللہ کی تبلیع کرنا ہی عقا اللہ واللہ واللہ واللہ واللہ واللہ واللہ کی تبلیع کرنا ہی عقا اللہ واللہ 
نے آن خفرت ملی السطیر و آلہ و کم کی امت کو حفرت ابراہیم علیہ السّلام ہو کہ ہا دے

بنی کے جرا محبر حقے کی مغربیت ہر چلنے کا صحم دیا۔ ارمشاد ربانی ہے کہ: ۔

تسر جمہ: روانغہ بہ ہے کہ ابراہیم اپنی ذات سے ایک پوری اُمّت کفتا، السُّر کا مطبع ا

فران اور کیسو۔ وہ مجھی مشرک مذفقاء السُّر کی نعموں کا شکراد اگر نے دال کفاء السُّد

نامن کو منتخب کرلہا اور سید ما راسند دکھایا۔ دنیا میں اس کو کھلائی دی اور

اُخرت میں وہ اِنفین مومنین میں سے ہوگا ، چر ہم نے تخصاری طرف یہ وہ کہ جمیمی

کرایک ہوکرابراہیم کے طریقے پر چلتے جلو اور وہ منٹرکوں میں سے نہیں ۔

کرایک ہوکرابراہیم کے طریقے پر چلتے جلو اور وہ منٹرکوں میں سے نہیں ۔

( ۱۲ سور گانچل پارہ نم برہ اگیات نمبر کا تا سے ا

گواپین صطریقے سے چلنے کا حکم دیا ہے اس کا تعبق صفت ابراہیم علیات الم نے السرنعا لے کے حکم کے عبن مطابق کیا تفا ۔ بہترین اسلام کی ابتدائی اور بنیادی نعلیمات سے آگاہی حاصل کرنے کے لیے صوری سے کہ ہم حصرت ابرا ہمیم علیہ السّلام کی حیات طبیر، دعوت اسلام اور احکامات سے رہنمائی حاصل کریں۔ حصرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر قرآن مجید ہی متعدد مقامات پر مختلف انواز میں آبا سے جس سے آپ کے ما زوان ما تول سماجی معاطلات ، حالات اور تعلیمات کو سمجھنے میں بڑی مدد ملتی ہے۔ خلادہ ازی قومات اور دیگر آسمانی کتابوں بی آپ کی عظمت اور شکلات مطالعہ کو سنے ہیں۔

بأيبل كى كمناب بيدائش مين كماكياب كم ار

آیست نبلیدد اورخداوند نی ابراهیم سے کہا کر تولیف وطن الیفی ناطے داروں کے بیجے سے اور لیف گورسے نکل کراس ملک یس جا ابویس تقیں دکھاڈں گا ؟ آسے نبیس دوں گا اور تیرا نام آسے نبیس دوں گا اور تیرا نام اسلامی تا میں نہیں ایک بولی قوم بنا ڈس کا اور برکت دوں گا اور تیرا نام اسلام

مرفراز کردن کا مسونو باعث برکت ہے ۔" آبیت نبستر : یہ جو نجھے مبارک کہیں ان کویں برکت دوں کا اور جو نجھ پر لعنت

ک سور ہو اس بر میں لعنت کروں گا اور زمین کے سب نبیلے تیرے وسیلے سے برکت پائیس کے یہ

آیت نبیکر: رسوابراہیم خدادند کے کہنے کے مطابق چل بطوا اور لوط اس کیسائ ہوگیا اور ابراہیم بچہنز برس کا نظار جب وہ حادان سے روا مزہوا یہ

آبیت نبشد: را در ابراہیم نے اپنی بیوی سارا اور بھنبے لوط کو اور سب مال کو ہجد انہوں سنج کو طرح کو ہوں انہوں سنج کے ساعق انہوں کو جوان کو حاران ہیں سل سکتے ہے ساعق بساعت بیا اور و در مک کنعان کوروانہ ہوئے اور ملک کنعان میں آئے ؟

آبن نبل، اورابراہم اس ملک بی سے گذر ناہوا مقام سکم میں مورو کے بلوط کک بہنجا-اس وفت مکس میں کنعانی رہنے تھے ؟

(تولد بركتاب بيدائش باب منرادا الات منرا" تا ٢)

حضن الراہم علبرالسّلام تقریبًا دو ہزار سال قبل ہے عراق کے صدر مقام اور ہیں بہرا ہوئے۔ آپ کے والد باد شاہ و فنت یعنی تمرود کے در بار میں ایک اعلی عہدے برفائز سخفے۔ اور گی تمام آبادی حبت پرست محقی۔ ان کا سب سے بڑا بعث " نتار" ایک بلند پہاڑی بر ایک عالی شان عارت میں نصب محقا۔ اس مندر میں اکثر عورتیں کے قریب ہی اس بُنت کی بیوی " بن گی " کا معبر محقا۔ اس مندر میں اکثر عورتیں دیونا دُن کے مطابات سب سے زیادہ معزز اس فافون کو سجھا جا آنا تھا جو خدا کے نام بر اپنی عصمت لٹ تی تھی یہ خیال معام تھا کہ جب مک کوئی فاتون زندگی میں کم از کم ایک دفعہ اپنے آپ کو کسی اجنی عام تھا کہ جب مک کوئی فاتون زندگی میں کم از کم ایک دفعہ اپنے آپ کو کسی اجنی کے توالے در کر دے اس کی بخات ممکن ہی مذبحی ۔ منرود خود ان متوں کی پُوجاکرتا

تقااوراس کے اختیار حکرانی کا منبع یہ بہت ہی سفے بونکہ اللہ تعالی نے تفرت ابراميم عليه السلام كومنصب بتوت برفأنزكيا عالهزا آبسن دوزادل سسه بى لیے باب کے دین بعنی مت رسی کومسز دکر دیا اور مبت برستی کے خلاف کھلے عام احتجاج کرمنے کی مہم مٹروع کردی ادر لینے لیے دینِ اسلام اختبار کرنے کا واضح طور مراعلان کرد با رقرآن باک میں ارشا در بآنی ہے کر: ر تسوجعه :"ابراميم كا وافعد با دكروجيكماس نے لينے باب آذرسے كہائقا "كيانو بنوں کو خداما ننا سے ؟ بس نو تحصے اور نیری فوم کو کھلی گراہی ہیں با ناہوں یا ابراہیم کوہم اِسی طرح زمین اور آسمانوں کا نظام سلطنت دکھاتے تھے اور اس بیے دکھاتے فے کہ وہ بقین کرنے والوں بس سے ہوجائے رجنا بخرجب رات اس برطاری ہوئی تواس نے ابک نا را دیکھا۔ کہا یہ میرارب سے . مگرجب و ہ ڈوب کیا تو وہ بولا دوب جانے دالوں کا تو میں گرویدہ مہیں ہوں ۔ پھر جب چاند چکتا نظر آیا تو کہایہ سے میرارب مگرجب وہ بھی ڈوب گیا تو کھا اگرمیرے رب نے میری رمنما ئی مذکی ہوتی نویں بھبی گمرا ہ لوگوں میں شامل ہوگیا ہوتاً۔ پیرجب سورج کوروش دیجفانوکها یه سے میرارب ، بسب سے بطاسے - مگرجب وہ معى طوبانوابراميم يكار الحفام العيرادران قوم إيسان سب سع بيزار مول جندین تم ضدا کا سرکی طہراتے ہو۔ ہی نے توبیک ہوکرا پناوخ اس مستی کی طف کربیاجس نے زمین اور اسمانوں کوبرپراکیا ہے اور میں ہرگز مٹرک کرنے والوں یں سے نہیں ہوں سالی قوم اس سے تھالانے ملی تواس نے قوم سے کہا بر كباتم لوك الشرك معاطرين مجه سه جميط تعريب ؟ حالا نكراس نے مفح را ہ راست دکھنا دی سے اور میں تھارے شہر کئے ہوئے سٹریکو ں سے ہیں ڈرنا ، ہاں اگرمیرار کب کچھ جا ہے نوو و حزور ہوسکنا ہے۔میرے رک کا علم ہر

بیز برجهایا ہوا ہے ، پیرکیا نم ہوٹ میں ما آڈگے ؟ اور آخریس تھارے طہائے ہوئے برجھایا ہوا ہے ، پیرکیا نم ہوٹ میں ما آڈگے ؟ اور آخریس تھارے طہائے ہوئے برکوں سے کیسے ڈروں جبحہ نم الٹد کے ساکھ ان چیزوں کو خدائی میں سرکیب بنانے ہو سے نہیں ڈرنے جن کے بلے اس نے تم پر کوئی کند نازل نہیں کی ہے۔ ہم ددنوں فریقوں میں سے کون زیا دہ بے ثوقی دا طینان کا سنتی ہے ؟ بتاؤ!! اگر تم کچھ رملم رکھتے ہو۔ حقیقت میں نوامن انہی کے بلے کا سنتی ہے ؟ بتاؤ!! اگر تم کچھ رملم رکھتے ہو۔ حقیقت میں نوامن انہی کے بلے ہے ادر داؤہ راست بروہی لوگ ہیں جو اہمان لائے اور جنہوں نے بلنے ایمان کوظائم کے ساتھ آلودہ نہیں کیا ؟

( پاره نبر محسور و الانعام آیات منبر م ۲ تا ۱۸)

غرضی کم محفرت ابرا بیم علیه السّلام نے کفر ، نٹرک اور نبّت پرستی کینخلاف آواز بلندگی اوراپنی قوم کو توحید برسنی کی دعوت دی مصفرت ابرا بهبم علیه اسسّلام کے اسی مکنتهٔ نظر کومرز ااسرالسُّرخان غالبَ نے نہا بیت ہی خوبصورت انداز میں اس طرح بیان فرما باسے ، ر

ترجمه: رأبا جان مجمد سے مت لطد - آزر کے بیطے ابرا ہیم علیہ السّلام کو دیکھو،
ہرشخص ہوسا حب نظر ہوتا ہے بزرگوں کے دین پر ٹوش نہیں رہنا ،
حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے ثبت پرستی کے خلاف ز با فی احتجاج کے علاوہ
ایک عمل اقدام یہ بھی اظا یا کہ ایک دن حب شہر کے وگ ایک میلے میں نزکت
کے لیے شہر سے باہر گئے ہوئے خفے تو حسرت ابراہیم علیہ السّلام نے وقع غیمت
جان کر نمام بتوں کو تو طود یا راور کلہا طوی بوطے میت کی گردن بی ڈال دیا جب
مام وگ دابس لوٹے اور لینے معبود وں کا یہ برم اصال دیکھا تو فور اسمجھ کے کے

یرکاردائی حرف حنرت ابراہیم علیالسّلام کے علاوہ اورکسی کی نہیں ہوسکتی۔ چنا بنجہ آپ کوطلب کرکے پوچھاگیا کہ برسب کچھ کِس نے کہا ہے۔ ؟ اس برر آب نے فرما یا کہ: اجسے قرآن پاکٹے ان الفاظ ہیں بیان کہا ہے۔ :)

توجهد بر بلکر برفعل ال کے اس بڑے نے کیا ہے ، ان زخی بتوں سے پوجیر او اگر برا اس بارہ نمرے ال

اس وا نعد کی شکابت حدن ابراہم علبراسلام کے والرا زرنے نمرودسے کی جھزت ابراہم علبہالسلام کو نمرود کے در جار میں طلب کہا گیا اور آب کے سانڈ نمرود کی جو گفتگوہ وٹی اس کی تفلیسل ہم اس کتاب کے ابتدائی سفیات میں بیان کر چھے ہیں بہال مفرود نے اپنی نعفق مٹانے کے لیے حصر ن ابراہیم علیہ انسلام کو جبل میں بند کر دبااور پین نعفق مٹانے کے لیے حصر ن ابراہیم علیہ انسلام کو جبل میں بند کر دبااور پیند دنوں کے بعد آب کو آگ میں ڈال دیا گیا۔ جو اللہ تعالے اس دا تعہ نے نمرود اور اس کی گزار ہو گئی ۔ اور آب کو کسی قسم کا کوئی گزندن بہنچا۔ اس دا تعہ نے نمرود اور اس کی قوم کو ورط بھرت میں ڈال دیا۔ شاعر شرق علامہ شرق اخبال نے اس واقعہ کوئی توہدون الفاظ میں بیان کرنے موسے فرمایا ہے کہ در

مے سے خطر کود برا آتشن نمرود میں عشق عشق عقل ہے مجو تماشائے سب بام ابھی

اس دافعہ کے بعد حدزت ابراہیم علیہ اسلام تبلیغ دبن کے بیے گوسے
نکل کھڑے ہوئے آپ کی بیوی سارا اور بحقیع حدزت لوط علیہ اسلام آب کے
ہمراہ مخفے ۔ آب مصراور اردن کے راستے فلسطین چلے گئے۔ اور حاران کے مفام
پر قیام بذہر ہو گئے۔ آپ نے اسی مفام پر ایک سو، پچہٹز برس کی عمر میں انتقال فرایا
اور پروشلم سے تقریبا بیس میل کے فاصلے پر دفن ہوئے۔ حدزت ابراہیم علیا سلام
کی نس سے دو ہوئی شاخیں نکلیں ۔ ایک حدزت اسمادیل علیہ السلام کی اولاد، ہوء ب

بین مقیم هروئی اور دوسری صنرت انسحاق علیه انسّلام کی او لا د جوفلسطین میں نیام پٰډېر هونی ـ

حفزت اسحاق علبه الشلام كى اولادسے بے شمار میغیر پیدا ہوسٹے جبکہ حفرت اسلیبل علبرالسلام كاولادس بيغبر آخرالزمال حضرت مخدمصطف صلى الشرعليه والهوسلم كومف نبوت سے سرفراز کیا گیا، حفزت ابراہیم علیہ استلام نے لینے فرز ندر حفزت اسملیل عليرالسلام كى مدد سے خان كعبه كم معظم مي تعبيركيا حب كرحفرت سليمان عليداسلام نے بروشلم میں بنی اسرائیں کی سب سے برطی عبادت گا و" ببیکل سلیمان" کونغیر کیا۔ اس طرح دنبا کے تمام انبیاء میں سے صرت ابراہیم علیہ السّلام کویہ نشرف حاصل ہے کر دنیا کی جاروں آسمان کتابیں یعنی توریبت، زبور، انجیل اور قرآن پاک آب کینسل سے بیدا ہونے والے بیغمروں پرا ناری گئیں اور دنیا کی مقدس تزین عبادت کابیں آپ کے اور آب کے خاندان کے ماعقوں ہی یایہ تکمیل کوبہنیں۔ مندرجه بالا دانغان اورحضزت ابرابيم عليه اسلام كي حبات طبيبرا ورنعليمات سے یہ حقیقت روزروش کی طرح عیاں ہے کر آپ کے بیغام کامقصد مرف اور مرف خداعے وحدہ لا مخریک کی برستش کرانا اور کفر و مٹرک اور بہند پرستی کا سترباب كرنا عقا .آب نے تہی علی مفرود کے سیاسی افتدار اور بادشا ہن كو بیلنج نہیں کیا اور نہی کھی لینے بلے یا لینے خاندان کے بلیے بادنا ہت یا سیاسی اقتار حاصل کرنے کی خواہش ظاہر کی ۔امروا قعہ بہے کر حصرت ابر اہمیم عليه السلام كامنصب عقيدة توحبدكي وصاحت كزنا اورعفا تروعيا دان كاابك ابسا نظام قائم کرنا نظا جومنشا شے ایز دی کے عین مطابق ہو آب کواسی مقصد کی يكيل كے يب مبعوث كباكبا خفا فران باك فاسفان مفاصد كى شهادت حسب ذیل الفاظمیں دی سے ار

نوجهد، روه چاہتے تھے کہ ابراہیم کے ساتھ برائی کریں مگرہم نے ان کو ہڑی طرح ناکام کر دیا اور ہم اسے اور لوط کو بچا کر اس برزمین کی طرف نکال کر ہے گئے جس میں ہم نے دنیا والوں کے بیے برکتیں رکھی ہیں اور ہم نے اس کو اسحان اور ہم نے اس کو اسحان اور ہم نے دنیا والوں کے بیے برکتیں رکھی ہیں اور ہم نے اس کو اسحان اور ہم نے ان کو امام بنا دیا ہو ہما رہے تھے مسے دمہمائی کرنے نے اور ذکو قا اور ہم نے اعتیں وحی کے ذریعے نیک کاموں کی اور نماز فائم کرنے اور ذکو قا دینے کی ہدابت کی اور وہ ہمارے عبادت گذار نے ا

رباره نمبري اسورة الانبياع آبات منبري ناسري

حضن ارابيم عليه اسلام كے حوالے سے قرآن بجيد يا دبركمى بھى آسمانى كتاب بم ابساكونی اننارهٔ مکتنهی ملتاجس میں حضرت ایرا ہیم علیباتشلام یا اولا دِابرا ہمبم علیرالسّلام کوکسی بھی ملک کے سباسی اسماجی انتظامی بااقتصادی نظام کو نبدیل كرف كاحكم دياكيا مو اس كرعكس يرحقيفت يجى فطعى طوريزابت سدكر حفزت الراسيم عليه السلام اوران كيسل بي بريل وف والے نمام انبياء عليه السلام حرف عقیدر توجید کی تبلیخ اورنشهرواشاعت مین سرگیم عمل رہے ہی اوران میں سے کس نے بھی اسلامی ریاست کے قبام کے بلیے کبھی نہ توکوشش کی اور نہ ہی كبهى البساكوني سباسي نظريه وصنع كباء ان حفالن سيدوا صنح بسي كرحض ارا بييم علیرانسلام کی تشریعیت میں کسی بھی سباسی نظام فلسفہ کی کوئی گئی کمٹن کہیں ہے۔ س آب بھی اللہ کے نبی تفاور حفزت (۱۲) محرف لوسف عليدات لام الرابيم عليدالسلام كى اولادسے بيلے بيغبرين جن كالحومت مصر كے سياسي يا انتظامي معاطات مسيكسي فيم كاتعلن را سے آب سکے دالدحفزت بعقوب علیہ السلام بمفام جرون گلہ بان کر تے گئے حضرت يعقوب عليه السلام كي جاربيوبال اور فارة فرزند خفي بهزن بوسف علياسلام اور بنیلین آپس بی سکے بھائی کنے کنعان کے علاقے بی اس وفنت کوئی منظم ریاست موجود نہیں کھی اور نہ ہی نہذیب و ترت کے کوئی آناد ہے جبکہ برطوسی ملاتے ہیں معری ریاست اپنے نہذیبی عروج پر تھی۔ حصن پوسف الله الله کا تذکرہ بائیسل کی کما ب پیرائش اور قرآن باک کی سور ٹا پوسف بی نہایت کا تذکرہ بائیسل کی کما ب پیرائش اور قرآن باک کی سور ٹا پوسف بی نہایت تھی۔ کا تذکرہ بائیسل کی کما ب بیرائش اور قرآن باک کی بیشتر کتابوں بی مجھی آب کے حالات خاص طور پر در ج بیے گئے ہیں۔ گویا منصب بہون حاصل کی چنا بی آب نے ایک رومانوی ہیرو کی جنٹیت سے بھی ہے بناہ شہرت حاصل کی چنا بی سب سے بہلے ہم آسمانی کتابوں کے حالہ جات بیش کرتے ہیں۔ بائیس اور قرآن کی میں حضرت یوسف علیہ السّالام کی زندگی اور نبوت کے دافعات تقریبا ایک ہی جیسے ہیں اور ان میں کوئی خاص بنیا دی فرق نہیں ہے۔

بائیببل کی کناب پربراٹش باب منبرے سو آبات نمبرہ نا ۲ سومیں میں میں ہے۔ علیہ انسلام کی زندگی کے واقعات اس طرح بیان کیے سکتے ہیں۔

آبست نبهر در اور پوسف نے ایک خواب دبیکھا چسے اس نے اپنے بھا ٹیوں کو تبایا تو وہ اس سے اور بھی بغض رکھنے گئے ہ

آببت منبر اوراس نے ان سے کہا ذرا وہ نواب توسنو ہو میں نے در بھا ؟ آببت منبئر: "رسم کھیت میں پوٹے باندھتے نفے اور کیا دیکھتا ہوں کہ ممرا پُولا اُنظاا ورسیدھا کھڑا ہوگیا اور منظارے بُولوں نے مبرے پوٹ نے کو جاروں طرف سے گھیر لیا اور اُسے سجدہ کیا ۔"

آیننے نمیث دید ننب اس کے بھا پیوں نے اس سے کہا کر کیا نوبیج مجم ہم بر سلطنت کرے گا با ہم پر تبرانسلط ہوگا ؟ اورانہوں نے اٹس کے خوا بوں اوراس کی بانوں کے سبب سے اس سے اور بھی زبادہ بغض دکھا یہ آبیت نم<u>د</u>: «بچراس نے دوسرانواب دبکھا اور لبنے بھا بٹوں کو نتا یا اس نے کہا دیکھو مجھے ابک اور نواب دکھا ٹی دیا ہے کہ سورج اور چاندا ورگیارہ سناروں نے مجھے سیر ہکیا ی

آبیت نمناید: فیز اوراس نے لیسے اپنے باب اور بھا ٹیوں دونوں کو بنا ہا۔ نب اس کے بایب نے اسے ڈانٹا اور کہا کہ یہ خواب کمیا ہے ہو نوٹ نے دبکھا ہے ۔؟ کہا کی اور تیری ماں اور نبرے بھائی سیح بمے تیرے آگے زمین پر تھا کہ تیجے سجر وکریں گے ۔؟"

آبست بنبلی: مراوراس کے بھا یوں کواس سے حسر ہوگیا سیکن اس کے بات بادر کھی یہ

آبین بنی در اوراس کے بھائی لینے باب کی بھیطر کریاں بڑانے سکم کو گئے ؟ آبین بنی اس اس اس اس اس کہا تیرے بھائی سے میں بھیط کرلیں کوچرار سے ہوں گے سوآ کر ہیں نجھان کے پاس بھیجوں اس نے کہائیں تیار ہوں ؟

آبین بنار در نب اس نے کہانو جاکر دیجد کر تیرے بھا بیوں کا اور بھی طابر اول کا کا اور بھی طابر اول کا کا کا اور بھی جا کا کا کا اور کی کے بھی کا کا کا با حال ہے اور آگر میں تھے جردے بسواس نے اعمال ہے اور آگر میں تابا ؟ اور وہ سیم میں آبا ؟

آبست منسكر: براورابك شخف في المسيم مبدان بين ادهرا وهر آواره كبرت بايا-يه ديكه كراس سنحض في است بوجها كر توكيا وهو نظر تاسيد ؟"

آیت بندر ارس نے کہا میں اپنے بھا یُوں کو ڈھونڈ تا ہوں ذرا مجھے نباد سے کم وہ بھیط براوں درا مجھے نباد سے کم وہ بھیط براوں کو کہاں جرار سے بیں ای

أيست نيكر دراس شخص ف كما وه يهال سے چلے گئے بيں كبوكر ميں فالكو

به كننے سُناكر جلوہم دُونِين كوجاً بيں۔ چنا نجر يوسف لينے بھا بيُوں كى الانش بيں جلاا وران كو دُونِين مِين يا يا يا

کب<u>نت نبشلیر؛ م</u>ا در بچُول ہی اہنوں نے ایسے دورسے دیکھا تو پیننز اس سے کہ وہ نزدیک بہنچے اس کے متل کامنصو بہ با نیصا ی<sup>س</sup>

آبین نبوار "ادرآلی می کف گے دیجھونوالوں کا دیکھنے والاآر الم سے "

آبت نبت بنتر برا الداب م السے مارڈالیں اور کسی گڑھے بی ڈال دیں اور ببر کہد دیں گے کہ کوئی بڑا درندہ السے کھاگیا ، بھر دبجھیں گے کہ اس کے نوالوں کا انجام کہا ہونا ہے "

آبست نبرسن براد وروبی نے ان سے برجی کہاکہ خون مذ بہاؤ بکر اسے اس کوط میں ہو بیا ہاں بیا ہے اس کوط میں ہو بیا بان میں ہے والدو لیکن اس بر ہا غفر ندا عظام و وہ جا ہتا ہے کہ اسے ان کے ہا تھے اس کے ہا ہب کے باس سلامت بہنچا دے یہ آبست بہترین کے ہاس ہوا کہ جب بوسف لینے بھا یہوں کے باس بہنچا نوانہوں نے اس کی بون فراک جو وہ یہنے فغا اتا را الما یہ ا

آببت نب<sup>ن</sup>کر از اور ایسے انتقا کر گرط سے بی قال دیا ۔ وہ گرط صاصح کھا عنا اس میں فرا بھی بان منظا ک<sup>ا</sup>

آببنت بُھیں: 'ٹراوروہ کھا ناکھانے بیٹھے اور اُنکھا تھا ٹی تو د بچھاکر اسلعیلیوں کا ایک 'ٹیا فلرچلعا دسسے آرہا ہے اور گرم مصالح اور روغن بلسان اور مرسراون مٹوں پرلادے ہوئے منرکو بیے جارہا ہے ؛'

آ بست مُكْ لَرُ منب يُهُودا ه نے لينے عما يُوں سے كہاكراگر ہم لينے عما في كومار والي

اوراس كانون جِصِيا يُل نُوكِيا نفع موكا . ؟"

آبین نبتر در آو اسے اسمیلیوں کے ہاتھوں بیج دالیں کہ ہما را ہاتھا اس پر ناکھے کیوں کہ وہ ہمارا بہا اس کی بات مان لی الیوں کہ وہ ہمارا بھا تی اور ہمارا نون ہے ۔ اس کے بھا بیوں نے اس کی بات مان لی الیست نبت در مجموع و میر بانی سوداگر ادھ رسے گزرے ۔ نب انہوں نے اوسف کو کیفنے کر کرط سے سے نکالا اور اسے اسمعیلیوں کے ہاتھ ہمیں رو ہے کو بیج ڈالا اور وہ اوسف کو معریں نے گئے ؟

آی<u>سنے نب<sup>67</sup>ز</u>: ''جب رُوبِن گرطیھے برلوط کرآیا اور د بھناکہ لوسف اس میں نہیں ہے 'نوا بنا پیرائین جاک کیا ''

آبی<u>ن منتر"</u> اور اپنے بھا بڑوں کے باس الٹا پھرااور کہنے لگا کہ لو کا تو وہاں نہیں سے۔اب یں کہاں جاٹوں۔ ؟"

آبیت نبات برا برد مجرانهوں نے بوسف کی فبانے کراور ایک براذ بے کرے ایسے اس کے نون میں نزکیا یا

آیبننے نبس برا درانہوں نے اس بُوفلمُون فباکو بھجاد با۔سووہ اُسے ان کے باپ کے باس ہے آئے اور کہاکہ ہم کویہ چیز پڑی ہوئی مل اب تو بہجان کہ یہ تیرے بیٹے کی فبا سے یانہیں . ۲"

آ بننے نبیت بر اوراس نے ایک بہیا ن میا اورکہ کریہ تومیرے بیٹے کی فیا ہے کوئی بڑا درندہ ایسے کھا گیا ہے۔ او سف ہے شک جِعاط اگیا یہ

<u> آبسنند نہس '</u> برشب نیخوب نے ابنا ہیرائن جاک کیا اور طاط ابنی کمرسے لبیٹا اور ہمن دنوں تک لینے بیلیظ کے لیے ماتم کرنارہ یا،

آبین بندار در اوراس کے سب بیلے بیلیاں اسے تسلیاں دبنے جانے مقے برائسے تسلیاں دبنے جانے مقے برائسے تسلی ما ہور ا تسلی ما ہونی تھنی وہ یہی کہتار م کریں تو ماتم ہی کرنا ہوا قریس لینے بیلے سے جاملور، کا سواس کا باب اس کے بلےرونا رہا یا

آبینت نمبسر ، رُراورمِدیانیوں نے ایسے مصر بی فوطِیفار کے باعد جو فرعوں کا ایک حاکم اور جلو داروں کا سردار نفا بیجا یا

قرآن باک میں مفرنت بوسف علیرانسلام کا قصداس طرح بیان کیا گیا ہے۔ دیکھتے ترجمہ سورہ بوسف بارہ نبر۱۲ ۔ آیا سن بنیر ۲ نا ۱ ہے ،

قسرجد، در به اس وفت کا ذکر ہے جب بوسٹ نے اپنے ہاہ سے کہا یہ ابّاجان،
یس نے قواب دیکھا ہے کہ گبارہ سنارے ہیں اور سورج اور چاند ہیں اور وہ مجھے
سے رہ کرر ہے ہیں یہ جواب میں اس کے باب نے کہا، " بیٹا یہ فواب ابنے بھا یُوں
کورند شنا ناور در وہ تیرے در ہے آزار ہوجائیں گے ، حقیقت یہ ہے کہ شیطان
آدمی کا کھڑ دشمن ہے اور البیا ہی ہوگا (جیسا نوصے نواب میں دیکھا ہے کہ) تبرا
دئب تجھے (بینے کام کے لیے) منتخب کرے گا اور تجھے باتوں کی تنہذیک پہنجنا
مسکھائے گا اور تیرے اوپر اور آل بعقوع پر اپنی نعمت اسی طرح پوری کرے گا۔
جس طرح اس سے پہلے وہ نیرے بزرگوں، ابر اہمیم اور اسحاق پر کر چکا ہے،
بقینًا تیرار کب علیم اور تیکم ہیے یہ

حقیفت یہ ہے کہ پوسف اور اس کے بھا یٹوں کے قصر میں ان بو جھنے والوں کے لیے بڑی نشانباں ہیں ۔ یہ قصر پوں سروع ہونا ہے کہ اس کے عما بینوں نے آپس میں کہا یہ بر پوسف اور اس کا بھائی، دونوں ہمارے والد کو ہم سے زیادہ فیموب ہیں حالا نکر ہم ایک پوراجنا ہیں ۔ سبتی بات یہ ہے کہ مہارے آبا جان بالکل ہی بہک گئے ہیں ۔ چلو پوسف کوفت کردو یا آسے ہیں ، جا پورسف کوفت کردو یا آسے ہیں جیمارے دوناکہ تھا رے والدی نوجہ صرف تھا ری ہی طرف ہوجائے ۔ یہ کام جیمنک دو تاکہ تھا رے ایک بولا "بوسف کے بعد بھر ترک بن رہنا یا اس بران میں سے ایک بولا "بوسف کے بعد بھر ترک بن رہنا یا اس بران میں سے ایک بولا "بوسف کے بعد بھر ترک بن رہنا یا اس بران میں سے ایک بولا "بوسف کے بعد بھر ترک بن رہنا یا اس بران میں سے ایک بولا "بوسف کے بعد بھر ترک بن رہنا یا اس بران میں سے ایک بولا "بوسف کے بعد بھر ترک بن رہنا یا اس بران میں سے ایک بولا "بوسف کے بعد بھر ترک بن رہنا یا اس بران میں سے ایک بولا "بوسف کے بعد بھر ترک بن رہنا یا اس بران میں سے ایک بولا "بوسف کو سک کی بیات کے بعد بھر ترک بن رہنا یا اس بران میں سے ایک بولا "بوسف کے بعد بھر ترک بن رہنا یا اس بران میں سے ایک بولا "بوسف کے بعد بھر ترک بن رہنا یا اس بران میں سے ایک بولا "بوسف کے بعد بھر ترک بن رہنا یا اس بران میں سے ایک بولا "بوسف کو بولا سے بھر بیا کو بولا سے بولوں کو بیا کی بولا سے بولی بولا سے بیا ہو بیا گئی ہوں کو بولا سے بولوں کی بولا سے بولوں کی بولوں کو بولوں کو بولوں کو بولوں کی بولوں کو بو

كوقتل منكرو، اگر كيركرناسى سب تواسيكسى اندسكنوس بن دال دوركولى أتاجانا قافلہ اسے نکال نے جائے گا "اس قرار داد پر انہوں نے جاکر اپنے باب سے کہار اآباجان ،کیابات سے کرآب یوسف کے معاملہ میں ہم پر عیروسہ نہیں كرت حالانكرهم اسك سبخ خبرخوا وبيل كل اسع بهارب ساغذ بيسبع ديسحية کھے چُر حُرِیک ہے گا اور کھبل کو د سے بھی دل بہلاٹے گا۔ ہم اس کی حفاظت کو موبود بیں ی باب نے کہا یو مخصارا اسے سے جانا مجھے ساق گزرتا ہے اور مجھ کواندلیشہ سے کہ کہ یں اسے بھیطر یا دبھاڑ کھا مے جبکہ نم اس سے غافل ہو ؟ انہوں نے بواب دبار "اگر سادے ہونے ہوئے اسے جیط بئے نے کھالیا، جیکہ ہم ایک جتمایں، نب توہم برطے ہی نکمتے ہوں گے یا اس طرح امرار کر کے جب وہ لسے سے سکتے اور انہوں نے سلے کر لبا کہ اسے ایک اندکھے کنویں جھوڑ دیں ، توہم نے پوسٹ کو وی کی کم سرایک وفت آئے گا جب تو ان بوگوں کو ان کی بہر کت جمامے گا، یہ لینے فعل کے نتا بجے سے بے خبر ہیں ! شام کووہ رونے پیٹنے اپنے باب کے باس آئے اور کہا "آباجان" ہم دور کا مقا بارنيس اكس كفي فض اور يوسف كوبهم نے إينے سامان كے باس جبور دیا تقاکراتنے ہیں بھی طربا آکر ایسے کھاگیا ۔ آب ہماری بات کالقین نہ کریں گے چاہد مہم سیتے ہی ہوں ، اوربوسف کے قیص پر جھوط موط کا خون لکاک ہے استے تھنے ، بیس کران کے باب نے کہا <sup>در</sup> بلکہ تھارے نفس نے تھارے ليے ابک برطے کام کو آسان بنا دبا۔ انجِما، صبر کروں کا اور بخو بی کروں گا، ہو بان تم بنا رہے ہواس پر النّد ہی سے مددمالگی جاسکتی ہے ؟ المُتصرائيك قا فله يا اوراً س نے اپنے سفّے كو بان لانے كے ليے بھيجا. سنق ن جوكنوي مين دول دالاتور لوسف كوديكه كريكار الطاير مبارك بو، یہاں توایک لوط کا ہے اور ان لوگوں نے اس کو مال تجارت سمجھ کر چھ بالیا ، حالانکہ جو کچہ وہ کر رہے ہالیا ، حالانکہ جو کچہ وہ کر رہے گئے خدا اس سے باخر کفنا۔ آخر کار انہوں نے اس کو مقوط ی سی فیمن نے طالا اور وہ اس کی فیمن کے معاملہ بن مجھ زیادہ کے امر روار منر سکتھ ۔

معرکے جس شخص نے اسے خرید ااس نے اپنی ببوی سے کہا" اس کواجھی طرح رکھنا ابعیر منہیں کہ یہ ہمارے بیاے مفید تا بن ہویا ہم اُسے بیٹا بنالیں یا اس طرح ہم نے یوسف کے لیے اس سرزین میں قدم جمانے کی صورت نکالی اور اُسے معاطر فہمی کی تعلیم دینے کا انتظام کیا۔ السرا پناکام کرکے رہتا ہے، گراکٹر لوگ جانتے نہیں ہیں اور جب وہ بوری ہوانی کو بہنچا تو ہم نے اُسے قوت فیصلہ اور علم عطاکیا ، اس طرح ہم نبک لوگوں کو جزاد نے ہیں۔

جس عورت کے گھریں وہ نخا وہ اٹس پر ڈورے ڈالنے گی اور ابک روز دروازے بندکر کے بولی " آجا" یوسفٹ نے کہا خدا کی بناہ ، میرے رُب نے تو فیصے ابھی منزلت بخشی (اور میں برکام کروں!) ابسے ظالم کبھی فلاح سنیں با باکرتے یہ وہ اس کی طرف برط ھی اور یو سفٹ بھی اس کیطف برط هنا اگر اپنے رئب کی برگم ان مذریح لبنا۔ ابسا ہوا، تاکہ ہم اس سے بدی اور بے حیائی کو دگور کردیں ، در حقیقت وہ ہما رے بیجے نروں بی سے بھا۔ آخر کاریوسفٹ اور وہ آگے پیچے دروازے کی طرف بھا گے اور اس نے پیچے سے یوسفٹ کا فیص رکھینے کر) بچا اط دیا۔ دروازے بردونوں نے اس نے بیچے سے یوسفٹ کا فیص رکھینے کر) بچا اط دیا۔ دروازے بردونوں نے اس نے بیچے سے یوسفٹ کا فیص رکھینے کر) بچا اط دیا۔ دروازے بردونوں نے اس کے سٹو ہرکو مو بی د بایا ۔ اسے دیکھتے ہی عورت کہنے گئی ،" کبا سزا سے اس شخص کی ہو تبری گھروالی پر نیت خراب کرے ؟ اس کے سوا اور کبا سزاہوسکی ہے کروہ قبر کہا جائے یا اسے سخت عزاب دباجائے " یوسف نے کہا" کہا تھے ہے کہا دیکی فیصے ہوانسنے کی کوشش کررہی تھی "اس عورت کے پنے کنبہ والوں ہیں سے ایک شخص نے (قریبے کی) شہادت بیش کی کرد اگر یوسف کا قبیص کا قبیص آگے سے ہوٹا ہو نوعورت ہی ہے اور یہ حجوظا اور اگراس کا قبیص پیچھے سے بھٹا ہو نوعورت جھو بی اور یہ سنجا " جب سنو ہرنے دیکھا کہ پیچھے سے بھٹا ہو نوعورت جھو بی اور یہ سنجا کہ اور یہ معر توں کی چالاکیاں بوسف کا قبیص ہی ہے ہے اس معلطے بیں ، واقعی براے عورت کی ہوتی ہی نصور کی معانی مانگ، تو ہی اصل ہی صے در گزر کر ۔ اور اے عورت ، نواپنے قصور کی معانی مانگ، تو ہی اصل ہی خطا کا مقی ہے "

سنهری عوربس آبس بی برجاکر نے گیں کر وعزیز کی بیوی اپنے نو جوا ن غلام کے بیچھے برطی ہوئی ہے، مجاسے نودیک تو وہ صریح غلطی کررہی ہے یہ اس نے جوائی کی یہ مکارانہ بایس شاہ تو ان کی یہ مکارانہ بایس شاہ تو ان کو بلاوا بھی دیا اور ان کے لیے تکیہ دار مجلس آرا سنة کی اور صنیا فنت میں ہرایک کے آگے ایک ایک چھڑکی رکھ دی۔ (پیرعین اس وفنت جبکہ میں ہرایک کے آگے ایک ایک چھڑکی رکھ دی۔ (پیرعین اس وفنت جبکہ سامنے نوکل آ۔ جب ان عور توں کی نگاہ اس بے پوشن کو اسٹارہ کیا کہ ان کے سامنے نوکل آ۔ جب ان عور توں کی نگاہ اس بر برطی فو وہ دنگ رہ گئیں اور ایسے ہائے کا طریع بیطین اور بے ساخت بکا رائھیں "واشا اللہ" ، یہ تحص انسان نہیں وہ شخص جس کے معا ملی تم فیھ بر با تیں بناتی تھیں۔ بے شک میں نے ملسے وہ شخص جس کے معا ملی تم فیھ بر با تیں بناتی تھیں۔ بے شک میں نے ملسے رہانے کی کوشنٹ کی کئی مگر یہ برخ نکا۔ اگر یہ میرا کہنا نہ ملنے گا تو فند کہا ور بہت ذلیل و فواد ہوگا۔ یوسفٹ نے کہا " اے بیرے رئی۔

فبد فی منظور سے برنسبت اس کے کہ بیں وہ کام کروں ہویہ لوگ فیصسے جاہتے بیں۔ اور اگر نوٹ نے ان کی چالوں کو فیجے سے دفع نہ کیا نو بیں ان کے دام میں کچینس جاؤں گا اور جاہلوں میں مننا مل رہوں گا۔ اس کے رئب نے اس کی دعا فبول کی اور ان عور نوں کی چالیں اس سے دفع کر دیں۔ بے شک وہی ہے جوسب کی شننا اور سب کچھ جانتا ہے۔

بچران اوگوں کو بہسوچھی کر ابک مرت کے بلے اسے فید کر دب حالانکہ وہ اس کی باکدامنی اور نود اپن عور نوں کے براے اطوار کی مزیح نشا نباں دبیھ جے منے ۔

فبرخام بي دو غلام اور بهي اس كے ساتھ داخل موسے ـ ايك روزائ یں سے ایک نے اس سے کہا " میں نے نواب میں دیکھاسے کہ میں مثراب كشبدكرر با مون يدومر الصف كهاده ببن في دبيها كممير مربر روطياً رکھی ہیں اور برندے ان کو کھا رہے ہیں یا دونوں نے کہا" ہیں اس کی نعبیر بنابئے، ہم دیجھے بیں کر آب ایک نیک آدمی ہیں و لوسف نے کہا، ر " بہاں جو کھانا تمہیں ملاکر تاہے اس کے آنے سے پہلے میں مخصیل ان نوالوں کی تعبر بتا دول گا۔ به رعلم ان علوم میں سسے ہے جومیرے رئب نے مجھے عطاکتے بین واقعہ یہ ہے کہ میں نے اُن لوگوں کا طرابقہ بھیوڈ کر جوالیگر پرایمان بنیں لانے اور آخرت کا انکار کرنے ہیں سلینے بزرگوں ابراہیم عا، اسحان اورليفوب كاطر بفراختيار كبياسيد بهارابركام نبيب محكر التدك ساخف كسى كويشركيك طهريش - در خبننت برالسركافضل سے مم برا ور يمام السانوں بر رکراس نے اپنے سواکس کا بندہ ہیں ہنیں بنابا ، مگراکٹر لوگ شکر نہیں کرتے۔ اے زندان کے ساتھیو! تم ٹؤد ہی سو بچر کہ بہت سے متفرق رئب بہن ہیں با وہ ایک اللہ ہوسب پر غالب ہے۔ اس کو ھیوٹرکرتم جن کی بندگی کرنہ ہو وہ اس کے سوا کھر نہیں ہیں کہ بس چند نام ہیں جو تم نے اور تخصار سے آبا و اجواد نے رکھ یہ ہیں ، اللہ نے ان کے بلے کوئی کند نازل نہبیں کی۔ فرمانزوائی کا اقترار اللہ کے سواکسی کے بلے نہیں ہے۔ اس کا سحم ہے کہ نؤد اس کے سواتم کسی کی بندگی مذکرو۔ بہی عظیم سبیر حافر اق زندگی ہے ، گراکٹر فوگ جانتے نہیں ہیں۔ اسے زندان کے سائفیو، بخقارے نواب کی تعبیر ہہ ہے کہ تم میں سے ایک فولین رئب رشاہ مصر ) کو مٹراب پلاسے گا، رہا دو مرا نو اسے سولی بر بچوا حابا ہے گا اور پر تدرے اس کا مرفق فوت کر کھا بیش گے۔ فیصلہ ہوگیا اس بات کا بوتم ہو کھے دسے سے د

پیران میں سے جس کے متعلق خیال غلب مقاکہ وہ رہا ہوجائے گااس سے یوسف نے کہا کر دنا یا مگر سے اوس سے یوسف نے کہا کر دنا یا مگر مشیطان نے ایسے ایسا غفلت میں ڈالا کہ وہ اپتے رب د مثنا کا ممری سے اس کا ذکر کرنا کھول گیا اور اورسف کئی سال نک قیدخانے میں پیراراہا۔

ایک روزباد سناہ نے کہا «میں نے خواب میں دیجھا ہے کہ سات مولی گا میں ہے کہ سات مولی گا میں میں دیجھا ہے کہ سات بالیں ہری گا میں بیں اور اناج کی سات بالیں ہری بیں اور دو مری سات سکو کھی۔ اے اہل دربار مجھے اس خواب کی تعبیر بتا کہ اگر نم خوابوں کا مطلب سمجھتے ہو " کو گوں نے کہا " یہ تو پر لیشان خوابوں کی باتیں ہیں اور ہم اس طرح کے خوابوں کا مطلب مہیں جانتے یہ

ان دو قیرلوں میں سے ہوشخص بے گیا مطاا ورائے ایک مدّت دراز کے بعداب بات بادا کی اس نے کہا " میں آب مطالت کواس کی تا ویل بنا تا ہوں، مجھے ذرا (قبیر خانے میں پوسٹ کے باس) بھیج دیجئے ؟

اس نے جاکر کہا دو بوسف ، اے سرا باراستی، مجھے اس خواب کامطلب بتاكرسان مون كاين بين جن كوسات وبلي كًا بيش كهار سي بين او رسان بالين ہری ہیں اور سات سوکھی۔ شابد کہ ہیں ان بوگوں کے باس وابیس جاؤں اور شاید کروہ لوگ جان لیں یا پوسف نے کہا " سان برس کک سکانارتم لوگ کھبنی باطی کرنے رہو گئے اس دوران بیں ہوفصلیں نم کا وان میں سے س عفوظ اساحصر، ہو تھاری نوراک کے کام آئے، نکالوا ور بانی کواس کے بالوں ہی ہیں رہنے دو- پھرسات برس بہت سخت آبٹی گے۔اس زمانے میں وہ سب غلّہ کھالبا جائے گا جوتم اس وفتت کے بیے جمع کر وگئے ۔ اگر کچھ بیجے گا توبس وہی جونم نے محفوظ کر رکھا ہو ۔اس کے بعد عیرائیب سال ابسا آسے گا جس میں باران رحمت سے لوگوں کی فرما درسی کی جائے گی اور و ہ رس بخورس کے! بادستاه نے کہا اسے میرے باس لاؤ۔ مگر حب شاہی فرستادہ بوسف ع کے باس بہنجا تواس نے کہا " لینے رب کے باس والیس جا اور اس سے لوجو كران عورتول كاكيامها ملرب جنهول نے لينے باعثه كائ بليے عقے ؟ ميارب توان کی مکاری سے واقف ہی ہے یہ اس بیا دستا استے ان عور توں سسے در با دنت کیا ‹‹ تمها را کیا نجربہ ہے اس وفٹ کا جب تم نے پوٹسٹ کو رجہانے کی کوشش کی تھی ؟" سب نے بک زبان ہوکہ کہا" حاشالِٹر، ہم نے تو اس میں مدی کا شائمہ کک مذیا یا ای عزیز کی بیوی لول انتظیٰ ۱۰ اب حق کھل جیکا ہے، وہ میں ہی تھی جس نے اس کو بھیسلانے کی کوسٹن کی تھی، بے شک وہ بالکل سجا ہے ؟

ر او گوسف نے کہا اس مصیری عزف بہ تھی کہ رعز بزا یہ جان ہے کہ بین سنے کہا اس کی خیانت کرتے ہیں کہ میں سنے در بردہ اس کی خیانت کرتے ہیں

ان کی جالوں کو النّد کامبابی کی را ہ پر نہیں سگا تا۔ بیں کھے اپنے نفس کی باُت نہیں کر دیا ہوں ، نفس تو مکری پر اکسا تا ہی ہے۔ اِلاّ بہ کہ سی بر میرے رب کی رحمت ہو، بے شک میرار ک بڑا عفور ورحیم ہے۔

بادشا ہ نے کہا سو انہیں میرے پاس لاؤ ناکہ بن ان کو بینے بیے محضوص کر س سے

جب بوسف نے اس سے گفتگو کی نو اس نے کہا" اب آپ ہمار سے ہاں فدر و منزلت رکھنے ہی اور آپ کی اما تت پر پورا کھرو سا ہے ۔ " بو سف نے کہا" ملک کے خزانے میرے سپردی کیجئے، ہیں حفاظت کرنے والا بھی ہوں اور علم بھی رکھتا ہوں ! ا

راس طرح ہم نے اس سرز میں یوسٹ کے بلے اقتدار کی راہ ہموار کی۔
وہ مختار خفاکہ اس میں جہاں جا ہے اپنی بڑگ بنا ہے۔ ہم اپنی دحمت سے جس کو
جا ہتے ہیں نواز نے ہیں، بیک لوگوں کا اجر ہمارے ہاں مارانہیں جاتا، اور
اسخرت کا اجران لوگوں کے بلیے زیادہ بہتر ہے ہوا یمان سے آئے اور خدا
ترسی کے ساخہ کام کرنے رہے ۔

یوسفٹ کے بھائی مرآئے اور اس کے ہاں حافر ہوئے۔ اس نے انہیں بہجیان لبا مگروہ اس سے ناآشنا سے دبھر جب اس نے ان کا سامان نیار کروا دبا تو بہلے وفنت ان سے کہا '' اپنے سو شیلے بھائی کومیرے یاس لانا۔ د بیجھتے مہیں ہوکہ میں طسرے بیما مذبھر کر دینا ہوں اور کیسا اجھا نہمان نواز ہوں۔ اگر تم اسے مذلاؤ کے تومیرے باس منہا رے بیے کوئی غلز نہیں ہے بکرتم مرسے تم اسے منہ کوئی غلز نہیں ہے بکرتم مرسے قریب بھی مذبط کنا ۔'' انہوں سے کہا '' ہم کوئٹش کر بی سے کروالدصا حب اسے میں مذبط کنا ، انہوں سے کہا '' ہم کوئٹش کر بی سے کروالدصا حب اسے میں مذبط کنا ، انہوں کو بیسے بررامنی ہوجا بیں اور سم ابسا صرور کی سے '' او سوما نے خلا ہوں کو بھی جنے بررامنی ہوجا بیں اور سم ابسا صرور کی سے '' او سوما نے خلا ہوں کو بھی جنے بررامنی ہوجا بیں اور سم ابسا صرور کی سے '' او سوما نے خلا ہوں کو بھی جنے بررامنی ہوجا بیں اور سم ابسا صرور کریں گے '' او سوما نے خلا ہوں کو بھی جنے بررامنی ہوجا بیں اور سم ابسا صرور کی سے گئی ہوگا ہوں کو بھی جنے بررامنی ہوجا بیں اور سم ابسا صرور کی جا

اشارہ کباکر ان لوگوں نے غلّے کے عوص ہو مال دیا ہے وہ چیکے سے ان کے سامان ہی میں رکھ دوی بر ایس مسامان ہی میں رکھ دوی بر ہوست نے اس المبر برکبا کہ گھر تر بہنے کروہ ابنا وابس بایا ہوا مال بہان جامیں گے اور عجب نہیں کہ بھر بلطیں ۔
نہیں کہ بھر بلطیں ۔

حب وہ ابنے باپ کے باس گئے تو کہا "آباجان"آئرہ ہم کو غلّہ دبینے سے انکارکر دیاگیا ہے ، لہذا آب ہمارے عطائی کو ہمارے ساتھ بھیج دیجیج تاکرہم غلّہ ہے کرآیش اوراس کی حفاظت کے ہم ذمّہ دار میں یا باب نے جواب دیا "کبااس کے معامل بی تم پرولیسا ہی بھروسا کروں جیسااس سے بہلے اس کے بھائی کے معاملے میں رجیکا ہوں ؟ الندسی بہتر محافظ سے اور وہ سب سے بطھ رمم فرانے والا سے " عيرجب انہوں في ابناسامان كھولاتو ديجهاكران كامال تحبى النبين والس كردباكي سند بدد بحدكروة بكار المعطف "ا باجان ، اور ہیں کیا چا ہیئے ، دیکھیے بہ ہمارا مال بھی ہیں والیس دے دیا گیا سے رس اب ہم جا بیش گے اور لینے اہل وعیال کے بید رسد سے آبیل گے، لبنے بھائی کی حفاظت بھی کریں سگے اور ایک بارستز اور زیادہ بھی ہے آبیش کے، اتنے علر کا امنافہ آسانی کے ساتھ ہوجائے گا یہ ان کے باب نے کہا " میں اس کوہرگز نمضارے ساتھ من بھیجوں گا جب یک کہ تم الٹیر کے نام سے جھو بیمان ن دے دوکر اسے میرے باس عزوروا بس مے کرآ ڈے الآ یہ کرکہیں تم گھیرہی لیے جاٹو ؟ حب انہوں نے اس کو اپنے ا بینے ہیمان دسے د بیٹے تواس نے کہا " د مجھوا ہارے اس فول برالٹرنگہان ہے ؟ بجراس نے کہا درمیرے بیچ !مصر کے دارالسلطنت میں ابیب دروازے سے داخل من مونا بكر مختلف درواز دن سے جانا . مگریس السرکی مشیت سے تم كو بہیں

بچاسکتا ہم اس کے سواکسی کا بھی ہنیں جلتا ، اسی بریس نے بھروساکیا ، اور جس کو بھی بھروساکر نا ہواسی پرکرے یا اور واقعہ بھی بہی ہوا کہ جب وہ لپنے باپ کی ہدا بت کے مطابق شہر میں رشق ن دروازوں سے ، داخل ہو مے تواس کی بداحتیاطی تد ہراللہ کی مثبت کے مقابلے میں کھے بھی کام مذاسکی ۔ ہاں بس بعقو عید کے دل میں جوایک کھٹک کئی ایسے دور کرنے کے بلے بس بعقو عید کے دل میں جوایک کھٹک کئی ایسے دور کرنے سے بیے اس نے اپنیسی کوٹ من کرلی ہوئندیم سے ماس نے اپنیسی کوٹ ما کراکٹر لوگ معاملہ کی حقیقت کوجانتے ہیں ہیں۔

یہ لوگ یوسے کے حصنور ہمنیجے نواس نے اپنے بھائی کو اپنے باس الگ بلالیاا ور اسے بتا د باکر " پس تیراوہی بھائی ہوں (جو کھویا گیا تھا) اب تو ان باتوں کا عمٰ مذکر جو یہ لوگ کرنے رہے ہیں یہ

جب بوسف ان بین بیالردکھ دیا ۔ بھرابک پکارنے والے نے بکا دکر کہا۔

سے سامان بین اپنا بیالردکھ دیا ۔ بھرابک پکارنے والے نے بکا دکر کہا۔

" اے فاظے والو! تم لوگ بچرہو " انہوں نے بلط کر کو جیا " تمہاری کیا چیز کھوٹی گئی " ؟ مرکاری ملازموں نے کہا " بادشا ہ کا بیما نہ ہم کو بہت مہارات راوران کے جمعدار نے کہا " بوشخص لاکر دے گا اس کے لیے ایک بارشتر انعام ہے ، اس کا میں ذمیر لیتا ہوں یا ان عجا بیوں نے کہا " خدا کی قسم تم لوگ خوب جانتے ہو کہ ہم اس ملک میں فساد کرنے نہیں آئے بین اور ہم وگ خوب جانتے ہو کہ ہم اس ملک میں فساد کرنے نہیں آئے بین اور ہم جو رئی کیا سزا ہے ؟" انہوں نے کہا " اس کی سزا ؟ جس کے جو رئی کیا سزا ہے ؟" انہوں نے کہا " اس کی سزا ؟ جس کے میان نوچور کی کیا سزا ہے ؟" انہوں نے کہا " اس کی سزا ؟ جس کے میان اور ان کی سزا ؟ جس کے میان نوچور کی کیا سزا ہے ؟" انہوں نے کہا " اس کی سزا ؟ جس کے میان ناموں کو سزا د بنے کا یہی طریقہ سے یا تنب یوسفٹ نے اپنے جائی تو اینے جائی

سے پہلے اُں کی خرجیوں کی تلاسنی لبنی سڑوع کی ، پھر لینے بھائی کی خرجی سے کے مشرح چیز برآ مرکر لی۔۔۔۔ اِس طرح ہم نے لوسف کی تاثیدا ببنی تدبیر سے کی اس کا یہ کام بد تھا کہ با دشاہ کے دین ریعنی معر کے شاہی قانون ) بیں اپنے بھائی کو بچرط تا اِللّا یہ کہ السّر ہی ایسا چاہے۔ ہم جس کے درجے چاہئے بیں بلند کرد بنے بیں ، اور ایک علم دکھنے والا ابسا ہے۔ جو ہر صاحب علم سے بالا ترکہ ہے۔ اس ان بھا بیوں نے کہا ہ جو ری کرے نو کچھ تعجب کی بات بھی نہیں ، اس سے بہلے اس کا بھائی کوسف ان کی یہ بات میں نہیں ، اس سے بہلے اس کا بھائی کوسف ان کی یہ بات میں نہیں ہوری کر جہا ہے یہ یوسف ان کی یہ بات میں نہیں ہوری کر جہا ہے یہ یوسف ان کی یہ بات میں براے می درمنہ نجھ برا ، جوالزام تم سے ہواس کی میں درمنہ نجھ برا ، جوالزام تم سے ہواس کی حقیقت نے داخوب جانتا ہے ۔"

اہنوں نے کہا" لے سردار ذی اقتدار (عزیز) اس کا باب بہت بوڑھا اور می ہے اس کی باب بہت بوڑھا اور می ہے اس کی جگرا ہی اسے سی کورکھ بلیجئے ، ہم آب کو بلوا ہی نبک نفس انسان باتے ہیں ؟ بوسف نے کہا" بنا ہ بخدا ، دو سرے کمی شخص کو ہم کیسے رکھ سکتے ہیں ۔ جس کے پاس ہم نے اپنا مال با یا ہے اس کو چھوڑ کر دو سرے کورکھیں گے تو ہم ظالم ہوں گے یہ

جبوہ بوسف سے مابوس ہو گئے نوایک گوستے بی جاکرآلیں
یم منورہ کرنے گئے۔ ان بی بوسب سے بطائ وہ بولا منا وہ بولا منا جانئے
منیں ہوکہ نمارے والدتم سے خدا کے نام بر کیا عہدہ پیمان لے چکے
ہیں اور اس سے بہلے بوسٹ کے معاطے میں جو زیادتی تم کر چکے ہووہ
میں تم کومعلوم ہے۔ اب میں نویہاں سے ہرگز مذجاؤں گاجب تک کم
میرے والد مجھے اجازت مذدیں یا بھرالٹر ہی میرسے حق بی کوئی فیصلہ

فرمادے کہ وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والاسے نم جا کر لینے والد سے کہوکہ" آباجان، آب کے ماجزادے نے بوری کی ہے۔ ہم نے اسے بورى كرنے بوٹے نہيں ديجها ، جو كھ ميں معلوم موا سے بس وہى ہم بيان كردس بين اورغيب كى نگهانى توم م كرسكة فف آب اس بسى ك لوكوں سے پو چھر لیجیے بہماں ہم نفے۔ اس فافلے سے دریا فت كر لیجیے جس کے ساتھ ہم آئے ہیں ۔ ہم اپنے بیان میں بالکل سیتے ہیں ا باب نے برداسنا ن سن کر کہا مدراص بخارے نفس نے مخصارے بيايب اوربطى بات كوسهل بنادبا اججااس بربجى صبركرون كااور بخوبي كرول كاركبا بعيدسي كرالتران سب كو مجه سے لا ملائے ، وہ سب كچھ جانتاہے اوراس کے سب کام حکمت پر مبنی ہیں یے بچروہ ان کی طرف سے منہ پھر کر بیط گیا اور کہنے لگاکہ " اسے بوسف !" وہ دل ہی دلیں عُم سے گھٹا جارہا تھا اور اس کی انکھیں سفید بِطِ گئی تھیں ... بیطوں نے کہا " خدارا! آب توبس یوسف می کو باد کئے جاتے ہیں - نوبت یہ آ گئی ہے کہ اس کے غم میں اپنے آپ کو گھلادیں گے یا اپنی جان ہلاک کر والیں کے اس نے کہا" یں اپنی پرلیشانی اور اپنے عنم کی فریا دالٹدے رسواكسيسي بنين كرنا ، اوراللرسي جبسابي واقف مون تم بنين مو-مبرے بجو ، جار اور اس کے بھائی کی اواد الگاؤ ، السرکی رحمت سے مایوس مزہو، اس کی رحمت سے توبس کا فرہی مایوس ہواکرتے ہیں ! جب برلوگ مصرحاکر بوسف کی بیشی میں داخل ہومے تواہموں نے عوض كباكه "ك بردار با افتدار المم اور هماد الل وعيال سخت مصيب یم مبتلایں، اور ہم کچے حقیرسی او کچی سے کر آئے ہیں، آب ہیں عجر اور غلم

عنایت فرایش اور مم کوخیرات دیں ، الکرخیرات کرنے والول کو جزادینا ہے اللہ دیس کر کو کسفٹ سے مذر ہا گیا ) اس نے کہا '' تحقیل کچھ یہ بھی معلوم ہے کہ خمنے یوسفٹ اور اس کے بھائی کے ساخ کبا کہا تھا جبکہ تم نادا ن سخے '' وہ بچو کک کر اولے '' ہا گیا انم بوسفٹ ہو ؟ "اس نے کہا ہاں ، بیں یوسفٹ ہو اور یہ میرا کھائی۔ ، ۔ السرنے ہم پراحسان کیا یہ حقیقت یہ کو اگر کوئی نقولی اور میرسے کام نے نوالٹد کے ہاں ابسے نیک اوگوں کا اجر مارا نہیں جانا '' انہوں نے کہا '' بخراکر نم کو السّد نے ہم پر فضیلت کا اجر مارا نہیں جانا '' انہوں نے کہا '' بخراکر نم کو السّد نے ہم پر فضیلت بخشی اور وافعی ہم خطاکار کھنے یا اس نے جواب دیا '' آج نم پر کوئی گردنت بنیں ، السّد بھی معاف کرے ، وہ سب سے بوطور کر دم کرنے والا ہے۔ بنیں ، السّد بھی معاف کرے ، وہ سب سے بوطور کر دم کرنے والا ہے۔ جائی ، میرا یہ قبیص لے جاڈ اور میرے والد کے مذیر ڈال دو ، ان کی بینائی بلط آسے گی اور ابنے سب اہل وعیال کو میرے باس ہے آئی ، انہوں ،

جب بہ فافلر دم مرسے روا مر ہوا تو ائن کے باب نے دکنعان میں) کہا" میں پوسٹ کی خوٹ بو محسوس کر رہا ہوں، تم لوگ کہیں بہ مد کہنے لگو کرمیں بڑھا ہے میں سطھاگیا ہوں ﷺ گھرکے لوگ بولے" خداکی قسم آ ہیں۔ ابھی تک لینے اسی پرانے خبط میں بڑھے ہوئے ہیں ﷺ

کیرجب نوشخری لانے والا آیا نواس نے یوسٹ کا قبیص لیعقوب کے مدیر وال دیا اور کیا بک اس کی بینائی عود کرآئی۔ ننب اس نے کہا " میں تم سے کہنا نہ تفائج میں الٹرکی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں ہو تم بہیں جانتے یہ سب بول اصطفے "آباجان ، آب ہما دے گنا ہوں کی نخشش کے بیے دعا کریں ، وافعی ہم خطا کا دینتے یہ اس نے کہا " میں اپنے رک سے متانی کی در نواست کروں گا، وہ بڑا رحم کرنے والا اور

رجيم سے "

کھر حب یہ لوگ یوسفٹ کے پاس پہنچ تواس نے اپنے والدین کو اپنے ساتھ بھالیا اور (ابنے سب کبنے والوں سے )کہا "جلو،اب سنہ جس جیو،الٹدنے جا ہا توامن چین سے رہوگے ،

رشہ بیں داخل ہونے کے بعدی اس نے سابنے والدین کو اعظا کر اپنے

پاس تخت پر بہ طایا اور سب اس کے آگے ہے اخذیا رسجدے بی بھک گئے۔

یوسفٹ نے کہا آبا جان یہ تعیر سے مبر سے اس نواب کی جو بیس نے پہلے

دیکھا تھا ، میر سے رئب نے السے حقیقت بنا دیا۔ اس کا احسان سے کہ اس

نے مجھے قبد خانے سے نکالا اور آپ لوگوں کو صحا سے لاکر مجھے کو ملا یا حالا نکر سیطان

میر سے اور میر سے بھا بیوں کے در میان فساد ڈال چکا تھا۔ واقعہ یہ سے کہ

میرار کب غیر سوس تدبیروں سے اپنی مشیت پوری کرتا ہے ، بے شک وہ

عیر ما ورضیم ہے ۔ اسے میر سے رب تو نے تھے حکومت بخشی اور مجھ کو باتوں

میرار کب بہنج بنا سکھا یا رزین واسمان کے بناتے والے ، توہی و نیا اور

کی تہہ تک بہنج بنا سکھا یا رزین واسمان کے بناتے والے ، توہی و نیا اور

کے سانے ملا ؟

ر۱۳ ، تصرف لوسف علیاستلام اور رمالوی داستان کا هزو گیسف علیالستلام کے ساتھ اظہارِ عشق کا تذکرہ آسمانی کتابوں میں موجو دہد میکن اس علیالستلام کے ساتھ اظہارِ عشق کا تذکرہ آسمانی کتابوں میں موجو دہد میکن اس داستان نے مشرقی زبانوں میں ایک انتہائی رومانوی شکل اختیار کرلی ہداور اس کے ساتھ عجیب وغریب واقعات کو منسلک کردیا ہے۔ بنجابی زبان کے ایک ساتھ عجیب وغریب واقعات کو منسلک کردیا ہے۔ بنجابی زبان کے ایک ساتھ عجیب نوبا فاعدہ منسوی کی شکل میں اس داستان کو نظم بھی

کرد با ہے۔ ان داستانوں بی حضرت گوسف علبالسّلام کوابک بلند کردار
ہیرو کے روپ ہیں پیش کیا گیا ہے۔ جبکہ زینحاکوا بک برکردار نشہو ت
پرست، جنسی خانون کے روپ ہیں اُجاکر کرنے کی کوٹ نئی کی گئی ہے۔
یہاں چنداشعار پایش نصرت بہ ملاحظ فرمایتے در
(۱) ص محبت ہے واک مربم پاک دل
ہوں اک زلیخائے رنگیں سٹباب
دی صاف فاہر ہے کہ وسف باک داماں ہی رہا
صاف فاہر ہے کہ وسف باک داماں ہی رہا
صاف فاہر ہے کہ وسف باک دامان ہی رہا
سے خلوت بننہ بی گراؤے وہ زلیخائے ہہار
ہمنہیں یوسف کی عذر باک دامان کریں

مندرجہ بالا استعارسے آپ نے ان داستان گوسے ان کی ذہنبت کا اندازہ لکالبا ہوگا۔ حیرت کی بات ہے کہ اس کے باوجود ہمارے واستان گواور بعض مفترین اس بات پر بھند ہیں کہ زبیخا مذھرف یوسف علیہ السّلام کے عشق میں گرفنار ہونے کے بعد بوان ہوگئی بلکہ بیوہ ہونے کے بعد اسسلام کے ساعة شادی بھی کرئی۔ سناع مشرق علام اقبال حصرت ہوسف علیہ السّلام کے ساعة شادی بھی کرئی۔ سناع مشرق علام اقبال فرماتے ہیں کہ در

سے غنی روز سیا کا پیرکنعاں را تما شاکن کہ نور د بیری رش روشن کندچشم ز لیخارا

معلوم نهب زلبخاکی آنکھوں میں کونسی روشنی بیرا ہوگئی تھی بہر حال رومانوی داستانیں ہیشہ فق الفطری اور مبالغہ آمیز عنا صربر مشتمل ہوتی ہیں اس بیے اس داستان برزیا دہ متعجّب ہونا بھی مناسب معلم نہیں ہوتا۔۔۔ شهنشاه ظرادنت حصرت اكبرالله بادى نے اس حاد نے كا باكل درست فطرى اور منطفی تجزیه كرستے ہوئے كہا كہ حضرت پوسف علیہ السّلام اور زلیخا كاكوئی قصور نہیں مقااصل خطا كار زلیخا كا مشوہر مقا ہو ایک اجنبی اور حسین نوجوا ن كو گھر میں لا نے كے نما بح كا دراك ہی مذكر سكا۔ شابیر و ایجی كوئی باكستانی سباستدان ہی خفا۔ اكبراله آبادی فرواتے ہیں كہ:۔

۔ ۔ اوسف کو مہ سمجھے کرسین بھی ہے جواں بھی منا بید ہذے لیڈر کنے زابنی کے میاں بھی

بهرحال مندرجه بالاتفعييلات اور ناريخي بيإنات سيصحزت بوسف علیہ السلام کی زندگی کے بارے میں حسبِ ذیل تما بٹے مرتب کئے جا سکتے ہیں، دا، حضرت بوسف عليه السّلام كوبيس درم كے عوض مصر كے بازار بيس فروخت کر دیا گیا۔ خرید نے وا کے کا نام فوطیفا دیفنا ہو سننا ہی باڈی گارڈ یابعض روائنول کے مطابق سناہی خز انے کا ابک اعلی افسر عظا- اس کی بيوى كانام زليخا بخاراس وفنت حصرت يوسمف علبيدالشلام كي عمرستره سال عفی وہ ایک نوبصورت اور مجز لورشاب کے مالک نوجوان نے۔ ٢٦) فوطيفارن ليف كركانمام انتظام حون بوسف عليراسلام كيوك كرد بإ يجن كم باعث زليخاان سے انتہائی قربب ہوگئی اوراسی فربت كے باعث زلبخان صفرت بوسف عليه السّلام كودعوت كناكا دى اور لبن ناباك مقصدين ناكام بون كے بعد التا معزت اوسف عليه السلام كومور والزام ظہرادیا جس کے نتیج میں حضرت اوسف علیاسلام کوجل میں فیدکر دیاگیا۔ رس، ابك الفافى حادث في صورت يوسف عليه السلام كو ما دستارة وفن کے قربب بہنچا دیا۔ آب نے معرکے بادشاہ یا فرعون سے ملک کے خزانوں کا

نگہبان مبننے کی نواہنش ظاہر کی ہو بوری ہو گئی۔ ری حصرت بوسف علبه السّلام نے لینے فرائفن منصبی نہابت دیا تراری ا وفا داری سمجداری محنت اور فابلیت سسے انجام دسیٹے جس کی وجہ سے مملکت معر فخط کے بحران سے محفوظ ہوگئی۔جس کے باعث امرائے مملکت میں آپ کامرننب لبند ہوگیا۔ آب نے لینے خاندان کومصر بلواکروہیں آباد کر لیا ۔ آب في معربي مين شادي كي اوراين طبعي عمركوة بينح كر ايك كامياب و کامران زندگی بسرکرے کے بعداس دار فانی سے رخصت ہو گئے. آب ك وصبت كے مطابَق آب كو جارسوسال بعد رو وشلم ميں دفن كيا كريا \_ (۱۲) مصرکا سیاسی نظام یه بھی ایک سلم فقیقت ہے کہ مصر کا سیاسی نظام اسیاسی نظان نسلی بادشاہت برقائم نظا ہر باد شاہ کا برط ابلیا ہی و کی عہد *رسل*طنت ہونا تضا. ہوباب کی مو*ت کے* بعد بادشاه بنتا يخااوراس روابين كونوطرنا عام حالان مين ممكن بهي بنر يخفا. اس دورکے حالات کے مطابق اہل معرفیت پرستی کرنے سکنے اور کسی بھی شخص کو ثبت شکنی کی جرائت نہیں تھی۔اس کے علادہ وہاں سورج اور كالے كى پوچبانجى كى جانى تھتى ۔ الغرصْ ملك بيں توحيد بريستى مكمل طور برناب بر کتی۔معرکے بادشاہ سکسل طور برِمطلق العنان ہوتے ستھے۔

(۵) کھٹرن لوسف عیاس اور مصری سیاست علیاسلام کامور کی سیاست علیاسلام کامور کی سیاسی، سما جی اور مذہبی زندگی برکسی قسم کا کوٹی اثر نظر نہیں آتا جیسا کہ ہم بہلے بیان کر جیکے ہیں کہ معرکار باستی اقترار بادستاہ یا فرعون کی ذات بیں ہی مرکز ہوتا تظا اور ملک کا نظم ونسق جلانے کے لیے وہ جے جا ہتا انتظامی

افتبارات ابنی مرضی و منشاء سے تفویض کر دینا تھا۔ حصرت یوسف علبہاس آلم کووزارت خزارت کی ذیر داری سو نبی گئی تھی جو آب نے نہا بن کامبا بی سے پوری کی۔ علاوہ اذبی قومی زندگی کے حسب ذیل معاملات میں آب کا کو ٹی کر دار نظر نہیں آنا۔

دا، حصرت بوسف علیدالسلام نے معرکے سناہی نظام میں کسی فنم کی کوئی تبدیلی کرنے کی کوشش نہیں کی۔ آب نے اسلامی ریاست فائم کرنے کی کبھی کوئی خواہش نہیں کی اور مزہی جزل صنباء الحق کی طرح نفاذِ اسلام کاعمل جاری رکھا۔

 اورہ ہی حصزت ہوسف علیہ استلام نے مھرکے تعزیزی اور دیگر فؤانین یس کسی قسم کاکوئی ردو بدل کیا بلکر آبنے فرعونی قوانین سے مطابق ہی اپنی ذمتر دار ایوں کو بطریق احسن بورا کیا۔

(۲) اہلِ مفرصزت ابراہیم علیہ السلام کی متر لیبن سے قطعًا ناوا قف مخفے۔ حضرت یو سف علیہ السّلام نے اہلِ مفرکوکیھی بھی اس متر لیعت سے متعارف کرانے کی صرورت محسوس نہیں کی ۔آپ نود تو حبر برست سکتے لیکن آپ في المرموكوتوحدريسنى برجبورنهب كيا-

(۵) حضرت بوسف علیه اسلام کی سیرت و کردارسے به سمجھنے بیں کو نیم د شواری بیٹ سہیں آنی کم ، بہ

(لو) ریاستی افتدار اورمنصب نبوّت دو الگ الگ افراد کی ذات میں مجتمع ہوسکتے ہیں،گو ہا رہاستی افترار میں مذنومنصب نبوسٹ کا حصر ہونا ہے اور مذہی اس کے لیے ایسا ہونا حزوری ہونا ہے ۔

دب، نیونن کامنصب بنیادی طور بر بنی نوع انسان کی اخلاقی اصلاح کا طلب گار ہوتا ہے۔ سیاسی اقتدارا علی یامذ ہبی دیا سن کا فیام مقاصرِ نیون میں شامل نہیں ہوئے۔

حفرت یوشف علبالسلام کے انتقال کے بعد نقریکا چار سوسال تک بنی امرائیل مقریس آباد رہے اور خوب پیلے بھوے ۔ بنی امرائیل کی افرادی قت نے اہلِ مقر کو فکر مند بنا دیا اور وہ بنی امرائیل کو لینے بلیے خطرہ سمجھنے لگے۔ اسی خدرشے کے بیش نظر خوبِ مقر نے حکم دیا کہ بنی امرائیل سمجھنے لگے۔ اسی خدرشے کے بیش نظر خوبِ مقر نے حکم دیا کہ بنی امرائیل سے جراً بیگار کی جائے تاکہ ان پر حکومت کی طافنت اور قوت کی دھاک بیٹے جائیل کی اور انہاں کے نوعولود بیٹے جائیل کے وقود دیا مرائیل کے نوعولود دیا جبھے جائے ۔ نیز اس نے عبر ان دایوں کو خدیا کردیا کر بی جبے لوطکیوں کو زندہ چھوٹ دیا کریں۔ اس طرح فرعوب مقر سے بنی امرائیل کی خلاف سنگیں قسم کی جارہ اس نے مواد شن کردی کی امرائیل کی خلاف سنگیں قسم کی جارہ ہی من مقا کیو کہ ان کی سب سے برطی کم زوری بی کے رسوا اور کوئی جارہ ہی من مقا کیو کہ ان کی سب سے برطی کم زوری بی کا گفتی کہ انہوں نے جارسوسال تک باپنے آپ کو بالکل الگ تھاک رکھا اور کھی بھی بینے آپ کو مقائی آبادی بی سمونے کی کوشش نہیں کی۔ اسی کمھی بھی بینے آپ کو مقائی آبادی بی سمونے کی کوشش نہیں کی۔ اسی کمھی بھی بینے آپ کو مقائی آبادی بی سمونے کی کوشش نہیں کی۔ اسی کمھی بھی بینے آپ کو مقائی آبادی بی سمونے کی کوشش نہیں کی۔ اسی کمھی بھی بینے آپ کو مقائی آبادی بی سمونے کی کوشش نہیں کی۔ اسی کمھی بھی بینے آپ کو مقائی آبادی بی سمونے کی کوشش نہیں کی۔ اسی کمھی بھی بینے آپ کو مقائی آبادی بی سمونے کی کوشش نہیں کی۔ اسی کمھی بھی بینے آپ کو مقائی آبادی بی سمونے کی کوشش نہیں کی۔ اسی کی دور آپ

بیے اہلِ معرانہ یں غیر ملکی سمجھتے تھے۔ ان ہی حالات ببی معریس مصرت موسلی علبہالسلام کا ظہور ہوا۔ آب کے اعلانِ نبوتت سسے بنی ارائِس ہی نہیں بکر پوری انسانی تاریخ کے نئے دور کا آغاز ہو تاہے۔

آسمانی کتاب قرآن باک میں بھی حضرے موسیٰ علیہ السلام کی بریرائش، نبوت اور ہجرن کے واقعات نہابت تفصیل کے ساتھ بیان کے گئے ہیں نیز تقدی كمابون اورديكرروا يتون مصمعلوم بوتلسه كمبنى امرائبل كوالترنبارك نعالى نے کائنان کی ہرابین ورمہنائی کے لیے منتخب کر لیا بھنا اوران کے ستقل قیام کے بلیفلسطین کا خطاع ارمنی بھی محصوص کر دیا تھا۔اللہ جلِ شانہ نے حضرت ابراہیم علبہ السلام سے وعدہ کیا تفا کرفلسطبن کی مرز بین ان کی اُولا د كودى جائے گانسى خبال كے بيٹسِ نظرتمام انبيائے بنى امرائبل كو بروشلم بب دفن كباكبا خفاريهي وجرسك كربني امرائبل كى جنيت آج بقى ايك خاندان یا فیبلے کی سے واورکوئی بھی شخص جو کسی غیر قوم سے تعلق رکھتا ہو، یہودی ىنېيى بن سكتا-نىيز چارون آسمانى كتابىي، تورىيت ،زلور، ابخيل اور فرآن مجير اولا دِ ابراہیم برہی نازل کی گئی ہیں اور دینیا کی مقدّس ترین عبادت کا ہیں تھی اسی خاندان کی تعمیر رود میں مصرنت موسسی علیدانسلام اسی خاندان کے جلیل القدر پیغبر مقے ۔ آب دین اسلام کے پہلے بیغبر تھے جنہیں حسب ذیل و چوہان کی بناء ہر بہت بطی فضبلنت حاصل ہے بر داً، آب بہلے بیغمر نظے جنہیں السُّرتعا کے سے براہِ راست کالم کرنے كالترف حاصل بهوا ـ اسى يد أب "كليم النز كهلام ـ

دii) کا ہے ہی وہ بہلے پیغمبر ہیں جن پر اللّٰد کی طرف سے نور بیت کی شکل بمرا سمانی ہدایت نازل کی گئی ۔

دازن آب کوالٹد کی طرف سے کئی معجزات بھی عطا کیے گئے اور آب کو الند کا دیدار بھی نصیب ہوا۔

۱۷۱) آپ کو لین عہد کے سب سے بواے اور طاقت ور حکران فرعوں کو "بلیغ می کرنے کے بیے نتخب کیا گیا۔

بیدساکرآب پیچلے صفحات میں برط صبحے ہیں کرآب کی پریدائش کے زمانے میں فرعون نے بنی الرائیل کے نوزائیرہ لط کوں کوفتل کرانے کا حکم دے دکھا تھا۔ جنا بخبر اللرنغا لے سنے حضرت موسلی علیہ السلام کی حفاظت اور بہیدائش و برورس کا تسلی بخش انتظام کر دیا۔ اس انتظام کا تفصیلی ذکر قرآن مجید اور بائیبل کی کتاب بہیدائش میں درج کیا گیا ہے۔ آبید بہین ذائن مجید کا مطالعہ کری جس میں مسور ہی القصص میں ان حالات کا ذکر درج ذیل انداز میں بیان کہا گیا ہے۔

توجماد : روم ہم نے موسلی کی مال کو اشارہ کیا ۔ اس کو دو دھ پلا ہے بھر جب تجھے اس کی جان کا خطرہ ہو تو اسے در یا میں ڈال دے اور کچھ توف اور عم ان کر ۔ ہم اسے تیرے ہی پاس وابس نے آ بٹی گے اوران کو پیغمبروں میں شامل کریں گے یہ

آخر کار فرغون کے گھروالوں نے ایسے دریا سے نکال لیا تاکہ وہ ان کا دستن اوران کے ربخ کاسبب بنے۔ واقعی فرعون اور مامان اوران کے سنکر بڑے غلط کا ربھے۔ فرعون کی بیوی نے کہا یہ مبرے اور تبرے بیے آنکھوں کی کھنڈک ہے، اسے قتل سنکرو، کیا عجب کریہ ہمارے بیے معنبہ ہویا

سم اس كوابنا بيباسى بناليس أ

(باره ممير٢ سورة القصص آبات مير٤ نا ٩)

غرصٰ برکر حضرن موسلی علیہ انسلام کی برور سنن ابنی مال کے دودھ سے فرعون کے محل میں ہوئی ، توربیت اور نلمود کے بیا نان کے مطابق آہے نے معزوں کے تمام علوم کی ندلیم ہائی۔آب شہزادوں کی طرح رہتے تھے اوراکٹر بنی امرائیل کی آبادی جش کا دورہ میں کرتے سفے آب نے اپنی آ نکھوں سے ان مظالم کو د بچھا جو قبطی حومت کے اہل کار بنی ا مراتیل پر روا دکھتے تھے۔ آپ کی کوششوں سے فریون نے بنی امراٹیل کے بلیے بفتے بیں ایک دن کی جھٹی مقرر کی انہی دنوں آب ابک حادثے سے دوچار بھی ہو گئے جس کی بناء بر آب کومصرسے جلاوطن ہونے بر مجبور ہونا برا۔ ر قرآن *نٹر*ایف بیں اس وا فعہ کی تفصی*ل سور ہ قصص بیں مو بو*د ہے جبکہ بأييبل بين يه وا قع كناب خروج باب آول بين ملتاسب - مختصرًا به واقعه کھائس طرح ہے کہ ایک دن حصرت موسلی علیہ السّلام نے دیکھا کرابک قبطی ایک امرائیلی کومار را سے امرائیلی نے آب کومدد کے بیے بکارا آب نے قبطی کوایک گھونسا مارا جس سے وہ موقع پر ہی ہلاک ہوگیا۔ و ہا ں کوئی آدمی موہود نہیں تھا اس بلے آپ سے اس قبطی کی لاش ربیت میں دبادی ۔ دوسرے دن آب نے دیجھا کہ وہی عبانی دوسرے عبانی سے اط را سے آپ نے اسے ماربیط کرنے سے منع کیا تواس نے ہوا گا کہا۔ کیا ا ہے مجھے تھی اس معری کی طرح قتل کرنا جا سے ہیں۔ ؟ اس طرح فریون کو بهي اس وا فع ي اطلاع ً مل گئي - چنا پنجر حضرت موسى عليه السلام اېن جا ن بجاكر مدبان جلے گئے۔ و ہاں آب كوابك كابن كے باس رسنے كو جكر

مل گئی ہیں نے آکھ یا دس سال کے بعد اپنی لوط کی صنوراکی شادی صرت موسائی سے کر دی ۔ حصرت موسلی علبہ السکام کے مبزبان کی شخصیت متناذعہ فیر ہے ۔ توربیت کی روابیت ہے کہ آپ کا نام رعدائل یا میرو تقا اور آب کا ہن سخفے تلمود میں آب کے ٹین نام بتائے گئے ہیں جبحہ فر آن باک میں اس کی کوئی تفریح نہیں ملتی ۔ البتہ اسلامی کتب سے یہ نابت ہونا ہے کہ آپ حصرت شعیب علیہ السکام مضے ۔ علام افبال نے تواس دس سالہ رفاقت کے متعلق بہاں کہ کہ دیا ہے کہ :۔

مے بہتر اگر کوئی شعیب آسٹے بہتر شاہد کا میں دوندم سب

الغرض يركر حفرت موسى عليه السلام البيف معابد كى مدّت بورى كرك ابن وعيال كے ساتھ والبس آ رہے تقو کو فاطور بر آب كو ايك آگ نظر آئى به بورا و افعہ فرآن باك كى سورة الفقص كى آبات ٢٩ تا ٣٥ بالتفييل اس طرح بيان كياكيا ہے : ر

سجب موسئی علبراسلام نے مدّت پوری کردی اوروہ لینے اہل وعیال کو کے کرچلا توطور کی جا نب اس کو ایک آگ نظر آئی۔ اس نے لیف کھروالوں سے کہا "ہمرو ، میں نے ایک آگ دیکھی ہے، سٹا بد بمی وہاں سے کوئی فی نظر ہی انظالا قول جس سے کوئی انگارہ ہی انظالا قول جس سے کوئی انگارہ ہی انظالا قول جس سے تم تاب سکو "و ہاں پہنچا تو وادی کے واپنے کن رے برمبارک خط سے میں ایک درخت سے پکا داگیا کہ « لے موسلی، میں ہی اللہ مہوں ہا لیے جہان والول کا مالک "اور (حکم دیا گیا کہ) بجھینک دے اپنی لاکھی۔ بوہنی موسلی عن دیکھا کہ وہ لاکھی سانب کی طرح بل کھار ہی ہے تو وہ بیجھ موسلی عن دیکھا کہ وہ لاکھی سانب کی طرح بل کھار ہی ہے تو وہ بیجھ

بچیر کربھا گا اور اس نے مرط کربھی مذ دیکھا۔ دار شاد ہوا) دد موسی ہا بلط ہے۔ اور خوف مذكر، توبالكل محفوظ سے - ابنا با عظ كر بيان بي دال، جيكتا ہوائكلے گابغرکسی تکلیف کے۔ اور نوف سے بچنے کے بیے ابنا بازومجینے لے۔ بدد وروستن نشانیاں ہیں نبرے رب کی طرف سے فرعون اور انسس کے در بار ابوں کے سامنے بیش کرنے کے لیے، وہ برطے نافرمان لوگ بیں " مولئ نے عرض کمیا ددمیرے آفا میں توان کا ایک آدمی فتل کر جیکا ہوں ورنا ہوں کہ وہ مجھے مار واکیس سکے . اور میرا بھائی کا رون مجھے سے زیادہ زبان اورسے السے مبرے ساتھ مدد کا رکے طور بر بھیج تاکہ وہ میری تائيدكى ، مجھاندلىنبىك كروة لوگ مجھ جھلائيں كے "فرماياد سم تبرے عما نی کے ذریعے سے تیرا ہا تق مضبوط کریں کے اور نم دو توں کوالیسی سطوت بخنیں کے کروہ تھارا کھے مذبکا اسکیں گے ہماری نشانبوں کے نرورسے غلبہ منہارا اور منہارے بیرووں کا سی ہوگا یہ

قرآن پاک کی سور ہ طلہ آبات منبرہ نا ۵ ۵ میں حصرت موسی علیہ السلام کی نبوت کے مفاصد ، آب کا فرعون کے ساتھ مکا لمہ ، حصرت موسی علیہ السّلام کا بنی امرائیل کو نے کرمصرسے ہجرت کرنا ، فرعون کا تعافب کرنا اور سمندر میں عرق ہونا وغیرہ وغیرہ اس طرح بیان کئے گئے ہیں ، ر

"اور نہیں کچھ موسی کی جرتھی پہنچی ہے ؟ جب کراس نے ایک آگ دیجھی افد لینے گھروالوں سے کہا کرد فرا طہرو" بیس نے ابک آگ دیجھ ہے۔ مٹا پدکر منہارے بیا ابک ادھ انگارہ سے آؤں یا اس آگ بر مجھے (راسنے کے متعلق کوئی رہنمائی ال جائے ؟

ولان بهنجانو بکاراگیا سلے موسلی امیں می برارب ہوں ، جو تیاں

ا تاردے ۔ تووادی مقدس طوئی میں ہے اور میں نے بچھ کوجن لباہے ، سن ہو کچھ وی کیا جا تاہیے ۔ میں ہی اللہ ہوں میرے سواکوئی خدا تہہیں ہے ،

بس تومیری بندگی کراور میری یاد کے بلیے نماز فائم کر فیامت کی گھڑی عزور اس تومیری بندگی کراور میری یاد کے بلیے نماز فائم کر فیامت کی گھڑی عزور اسنی والی ہے ۔ میں اس کا وفت محفی رکھنا جا بننا ہوں ، تاکہ ہم متنفس ابنی سعی کے مطابق مبرلہ پائے ۔ لیس کوئی ابسا شخص جواس پر ایمان تہیں لا تااور ابنی خواہش سنی سکے مطابق مبرلہ پائے ۔ لیس کوئی ابسا شخص جواس پر ایمان تہیں لا تااور ور دے، اس خواہش کی فکرسے مذروک دے، ورمذ نوالا کت میں بوط جائے گا ۔۔۔ اور لے موسلی ، یہ نیرے ہا خظ میں کرا ہے "؟ ورمذ نوالا کت میں بوط جائے گا ۔۔۔ اور لے موسلی ، یہ نیرے ہا خظ میں کرا ہوں اور خواہش کی کرا ہوں اس سے ابنی بر لوں کے بلے بنتے جھا ڈتا ہوں ، اور کھی بہت سے کا م بیں ہواس سے ابنی بر لوں کے بلے بنتے جھا ڈتا ہوں ، اور کھی بہت سے کا م بیں جواس سے ابتیا ہوں ؟

فرمایا " پھینک دے اس کو موسلی ! اس نے پپینک دیا اور کیا بک وہ ایک سانب تقی جو د کور را کفا

فرمایا "پکڑلے اس کوا ورڈر نہیں ، ہم اسے بھرولیسا ہی کردیں کے جیسی یرتھنی اور ذراابنا ہا تھا ہن بغل میں دیا ، چمکنا ہوا نکلے گا بذرکسی تکلیف کے ، بہ دو مری نشانی ہے۔ اس لیے کہ ہم بچھے اپنی بڑی نشانیا ں دکھانے والے ہیں . اب نوفزعون کے پانس جا، و ہ مرکش ہوگیا ہے ؟

موسی نے عرض کیا "بروردگار میراسینہ کھول دے ،او رمبرے کام کومیرے بیے آسان کردے اور میری زبان کی گردہ مسجھا دے تاکہ لوگ مبری بات سمجھ سکیں ،اور میرے بیے میرے کننے سے ایک وزیر مقرر کردے ، ہارون ہو میرا جائی ہے ۔اس کے ذریعہ سے میرا ہاتھ مصنبوط کراوراس کو میرے کام میں مٹریک کردے ، تاکہ ہم خوب نبری پاکی بیان کریں اور نبرا چرچا کریں۔ تو

ہمبننہ ہارے حال برنگراں را سے یا

فرمایا " دیاگیا جونومنے مانگا ہے موس مہم نے پھرایک مرنتبر نجھ دالجسان کیا۔ بادکروہ وفنت جبکے ہم نے تبری مال اسٹارہ کبا الیسااسٹارہ ہووجی کے ذرایعہ سے ہی کیا جا تا ہے کراس بیجے کوصندوق بی رکھ دے ، اور صندوق کودریا میں جھورطوے۔ در بالسے ساحل پر پھینک دے گا اور اسے میراد نشمن اور اس بیج کا دستمن اعظا کے گا۔ میں نے اپنی طرف سے نجے بر محبیت طاری کردی اور البا انتظام کیا کہ نومبری مگرانی میں بالاجامے. یا دکر جبکه نیری بهن چل رسی مفنی انجیر جا کرکہنی ہے، دو میں تحصیب اس کا بہنہ دوں ہواس بیجے کی ہر درش اجھی طرح کرے ی<sup>ہ</sup> اس طرح ہم نے تجھے بھر تیری مال کے باس بہنجا دیا اکراس کی آنکھ تطنطی رہے اوروہ رنجیدہ سر برو ۔ اور (بر بھی باد کرکہ) تونے ایک شخص کوقتل کردیا تھا، ہم نے تجھے اس بجندُ سے نکالاا ورنجھے مختلف آزمائشوں سے گزارااور تو مذبن کے لوگوں میں کئی سال شہرار ہا۔ عیراب تھیک لینے وفنت پر تو آگیا ہے اے موسلی کیں نے تجھے کو اپنے کام کا بنالباہے جاتوا ورتیرا کھائی مبری نشانیون کےساعظ اور دیکھوئم میری یادیس تفصیر مذکرنا ، حاؤتم دولون فرون کے ہام کرو ہرکن ہوگیا ہے ۔اس سے ترقی کے ساتھ بات کرنا، شاید کرو ہنصیحت قبول کرے با ذطرحائے یہ

دونوں نے عرص کیا " بروردگار اسیں اندلینہ سے کہ وہ سسم بر زیادتی کرے گا یا بیل برطے گا ،

فرمایا " طرومت، بی نخارے ساتھ ہوں ، سب کھر س و ہوں اور دیکھ رہا ہوں اور کہو کہ ہم نیرے رک کے فرستا ہے

مین بن ارائیل کو ہا دے ساتھ جانے کے بیے جھوڑ دے اور ان کو تکلیف مدوے ہم تیرے باس نیرے دب کی نشانی نے کرآئے ہیں اور سلامتی ہے اس کے بیے ہورا ہو راست کی بیروی کرے ۔ ہم کووحی سے بنا باگیا ہے اس کے بیے ہورا ہو راست کی بیروی کرے ۔ ہم کووحی سے بنا باگیا ہے کہ عذاب ہے اس کے بیے ہو جھالائے اور منہ موڑے ۔ "
موکی عذاب ہے اس کے بیے ہو جھالائے اور منہ موڑے ۔ "
موکی نے ہواب دیا "ہمارارب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی مافت موسی ، بخشی ، بیراس کو اس می مادار ب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی مافت بخشی ، بیراس کو اس تہ بنایا "

فرعون بولا '' اور بہلے ہونسلیں گزرج کی ہیں ان کی پھر کہا حالت تھی''؟ موسیٰ نے کہا '' اس کا علم میرے رکب کے پاس ایک نوشنتے میں محفوظ ہے۔ میرارک مزجوکتا ہے مز بھولتا ہے ''

وہی جس نے تنہارے بلے زبین کا فرش بچھا با اوراس بیل تنہا ہے چھا با اوراس بیل تنہا ہے چھا با اوراس بیل تنہا ہے چلنے کوراسنے بنائے ،اورا وپر سے پانی برسایا ، بھراس کے ذریعہ سے فننف افسام کی پریا وار نکالی ۔ کھاڈا ور اپنے جا نوروں کو بھی جراؤ ۔ لھینا اس میں بہت سی نشا نیاں ہیں عقل رکھنے والوں کے بلے۔ اسی زبین اس میں بہت ہم نے تم کو بدا کیا ہے، اسی میں ہم تھیں واپس سے جا بیس کے والی سے ہم نے تم کو دوبارہ نکالیں گے ۔

ہم نے فرعون کو اپن سب ہی نشا نیاں دکھا بٹی مگر وہ جھٹلائے چلا گیا اور ندمانا ۔ کہنے لگا ''لے موسلی ، کیا نو ہمارے باس اس لیے آبا ہے کہ اپنے جادو کے زور سے ہم کو ہمارے ملک سے نکال باہر کرے ۔ ؟ اچھا، ہم بھی تیرے مقابلے میں ولیسا ہی جا دُولا نے ہیں ۔ طے کر لے کب اور کہاں مقابلہ کہ ناہے ۔ نہ ہم اس قرار داد سے بھریں کے مذفی جھیر ہو۔ کھلے

ميدان مين سلمنة آجاي

موسی نے کہا ''جنن کا دن طے ہوا، اور دن بیرط سے لوگ جمع ہوں یا فرعون نے بلبٹ کر لبنے سارے ہتھ کنڈے جمع کئے اور مفاجلے آگیا۔

موسی سے این موفع برگروہ مفابل کو مخاطب کر کے کہا) 'رستامت کے مارد، مذھونی تہتیں با ندھوالٹر بر، ورمذوہ ایک سینت عذاب سے تمہارا ستباناس کر دے گا۔ جیوط جس نے بھی گھطاوہ نامراد ہوا ''

به سن کران میں اختلاف رائے ہوگیا اور وہ چیکے چیکے اہم شور ہ کرنے گئے ۔ آخر کار کچھ لوگوں نے کہا کہ « یہ دونوں تو محض جا دُو گرہیں ۔ ان کامفصد یہ ہے کہ ابنے جا دُو کے زور سے تم کو ہتھادی زمین سے بے دخل کردیں اور منہا رہے مثالی طریق زندگی کا خاتمہ کر دیں ۔ ابنی ساری تدبیریں آج اکھی کہ لو اور ایکا کرکے میران میں آؤ ۔ بس یہ محمولو کر آج ہو غالب رہا وہی جیت گیا ۔ "

جادوگر بوی، مدموسلی تم چینکتے ہو یا بہلے ہم بھینکبی ۔ ؟ " موسلی نے کہا، د نہبی تم ہی بھینکو ؟

بکابک اُن کی رستیاں اور اُن کی لاکھیاں اُن کے جا دُوکے زورسے موسئی کو دوڑتی ہوئی محسوس ہونے گبیں، اور کوسئی لینے دل میں ڈرگیا۔ ہم نے کہا سمت ڈر، توہی غالب رہے گا۔ بھینک ہو کچھ تیرے ہائے میں ہے، اکھی اِن کی ساری بناؤ کی چیزوں کو نیکلے جا تا ہے۔ یہ جو کچھ بناکر لائے بیں بہنو جا دُرگی کا مباب نہیں ہوسکتا ، خواہ کسی بن وجا دُدگر کا فریب ہے، اور جا دوگر کبھی کا مباب نہیں ہوسکتا ، خواہ کسی سٹان سے وہ آئے یہ آخر کو یہی ہوا کہ سارے جا دُوگر سیرے یہ گرادیہے مشان سے وہ آئے یہ آخر کو یہی ہوا کہ سارے جا دُوگر سیرے یہ گرادیہے

سکے اور بہارا سطے رو مان لیا ہم نے ہاروں اور دوسی کے دیب کو۔ اس کی فرعوں نے کہا" تم ایمان ہے آئے قبل اس کے کر میں تحصیں اس کی اجازت دبتا ، معلوم ہوگیا کہ یہ منہا داگروہ سے جس نے تحصیں جادوگری سکھائی محتی ۔ اجھا ، اب میں منہا رہ ہا تھ باؤں مخالف سمنوں سے کھوانا ہوں اور محجود کے تنوں برنم کوسٹول دیتا ہوں ۔ پھر تھیں بڑا چل جائے گا کہ ہم دونوں میں سے کس کا عذاب زبا دہ سخت اور دبر با ہے "ربعنی میں مختیں زیادہ سخت سرادے سکتا ہوں یا موسلی ۔

جادوگرون نے ہواب دیا "قسم ہے اس ذات کی جس نے ہیں بیراکب ہے یہ برگر نہیں ہوسکنا کہ ہم روشن نشا نبال سائے آجانے کے بعد بھی ہوائی پر انجھے ترجیح دیں ۔ نوبو کھ کر ناچا ہے کر ہے ۔ نوزیادہ سے تبادہ بس اِسی و نیا کی زندگی کا فیصلہ کر سکتا ہے ۔ ہم تو اپنے دکب پر ایمان ہے آئے ، تاکہ وہ ہماری خطا بیش معات کردے اور اس جا دوگری سے ، جس پر تو نے ہیں بجور کیا فقاء درگر د فرمائے ۔ اللہ ہی اچھا ہے اور وہی باتی رہنے والا ہے ، مقیقت یہ ہے کہ جو جم بن کر اپنے دکب کے صفور حاصر ہوگا ایس کے لیے جہنم ہے جس میں وہ مذہبے گا مذمرہ کی اور جو اس کے صفور موہ ی کی جہنم ہے جس میں وہ مذہبے گا مذمرہ کی اور جو اس کے صفور موہ ی کی ویشن سے سب جن میں وہ مذہبے گا مذمرہ کی اور جو اس کے حضور موہ ی کی ویشن سب بی میں ہوں گے ، ایسے سب بیشن سب بی بی بی بی بی بی میں ہوں گے ، ایسے سب اوگوں کے بیا بان میں وہ ہمین دائیں میں ایمار باغ بیں جن کے نیچے نہریں بہر انہاں گئی وہ ہمین دائیں گئی ہم ہوں گے ، ایسے سب اختیار کرے ۔

ہم نے موسی پروحی کی کہ اب رانوں دانت میرے بندوں کو ہے کر جل بڑا، اوران کے لیے سمندر میں سے سوکھی مرکک بنائے . نجھے کسی کے تعاقب کا ذرا خوت مذہر اور مذر (سمندر کے نیچے سے گزرنے ہوئے) ڈریگے ۔

پیچھے سے فرعون اپنائشکر سے کر پہنچا اور بھے سمندرائن ہر چھاگہا جیسا کہ جھا جانے کاحق تھا۔ فرعون نے اپنی قوم کو گراہ ہی کیا تھا ،کڈی جیجے رہنما ٹی نہیں کی تھی .

آخر کارحفزت موسی علیہ استالم بنی امرائیل کو معرسے نکال کر پیجانے میں کامیاب ہوگئے لیکن بنی امرائیل چالیس سال نک کنعان یا پروشلم بک پہنچنے میں ناکام دہدے الشرتعالے نے امرائیلیوں کے لیےمن وسلولی کی نتیب نازل کیں ۔اوران کی ہر طرح موصلہ افزائی کی مگروہ آگے برط سے کانا ہی نہ لینے عقے۔ بلکہ الٹا سامری جادوگر کے بہکانے پرگائے کی پرستش متروع کردی ۔ حضرت موسی علیہ السلام اوران کے بھائی اور منزیک بنوتت مصرت موسی علیہ السلام اوران کے بھائی اور منزیک بنوت بنوتت ہوئے کی برستش میں انتقال کر گئے ان کی دفات کے بعد بنی امرائیل اپنی منزل مقدود پر تاہیے گئے ۔

ردا) کسٹرٹ موسلی علیاسلام کی نہوست کے مقاصل علیہ السلام کو معود فرط نے کامفصد اللہ تعاسلے نے قرآن پاک پی سور کا طلہ کی آیات نمیرے ہم اور مہم میں درج ذیل طریقے پر بیان فرمایا ہے۔
اندرجمیں: ۔ " فرمایا ڈرومت، بی تنہارے سائٹے ہوں، سب بچھس راہوں اور دیجھ رام ہوں، جا ڈاس کے ہاس ا در کہو کہ ہم تیرے رئب کے فرسنا دہ بی اور دیجھ رام ہوں، جا ڈاس کے ہاس ا در کہو کہ ہم تیرے رئب کے فرسنا دہ بی بنی امرائیل کو ہمارے سائٹ جانے کے لیے جھور طودے اور ان کو آکا بیف بنی امرائیل کو ہمارے رئب کی نشانی نے کہ آئے ہیں اور سلامتی بنی در سائٹ میں اور سلامتی بنی در سے بیمن نیرے یاس نیرے رئب کی نشانی نے کہ آئے ہیں اور سلامتی

ہے اس کیلئے جوا السن کی بیردی کرے۔ ہم کودی سے بناباگیا سے کونڈاپ ہے اسکے لیے جوجھ لائے ورقم خط موٹسے و بعنی حرف یہ کر بنی امرائیل کو فرعون کے طلم وستم سے بنجانت دلا کر فاسطین سے لیے جانا ۔ اس ذہر داری کو اپر راکر نے کے یالے محفزت موسلی علیا دسرائے کوئی معجزے عطا کئے گئے اور ان کی جو سلما فزائی بھی کی گئی۔ مگر آب بعدد شکی اس کی کے لیے نبار ہوئے ۔

تران باک باکناب مقدس بین اس قسم کاکوئی اسناره تک بہین ملتا کرجس سید قباس کرا جاسکے کہ اس

رق اسلای ریاست کا قبام مفرت موری طیدانسر آلام کی نویت کے مفاصری سنا مل عذا، باعبر

دب، فرعون کی غَبراسلامی حکومت کا نخنه السطے دیڑا آ ب کے فرائض میں شامل عفار

حفزت موسی علیہ استلام کی پوری جدّ وجہداس امر کی غماّص سے کہ آپ نے ہجیشہ بنی ارائیس کی روحا نی اور اخلاقی اصلاح کو اپنا نصب العبین بنا مے رکھا اور ان کے دلوں میں خدا ہرستی کے عقید سے کورا سنخ کرنے کی کوشش کی۔ آپ نے کہیں جبی کسی مملکت کے قیام یا کسی ملک کے انتظام والضرام کو اپنی توجیہ ایت و ترجیحات کا مرکز نہیں بنایا ۔

یهاں بر امر فابل ذکر سے کرم مرسے نکلنے کے بعد بنی الرائبل نے کوچ طور میر اللہ اللہ میں المرائبل نے کوچ طور میر طور کے قریب قبام کبا محصر خاص میں مصرف عبادت رہے اور اپنی عبر حاصری میں مصرف عبادت رہے اور اپنی عبر حاصری میں مصرف عبادت در جے ابنا جانث بین سقر کیا کولا طور پر تین اہم واقعات دونما ہوئے جو در جے ذیل ہیں : ۔

دن حصرت موسلی علیه السال م الله تعالی سے به مکلام ہوئے۔ دنن حصرت موسلی علیه السلام نے الله تعالی دیدار کی نواہسش کی الله نعالے نے فرایا یہ مکن نہیں اللہ نعالے نے بہاط پر نجلی کی ۔ پہاط ربزہ ریز ہا ہو گیا اور حصرت موسلی علیہ السلام بے ہوئن ہو گئے۔

دأزان الندنع لے نے بین کی سلول براحکامات مکھ کر محفرت موسی علیہ استلام کے جوالے کئے۔ قرآن پاک سے بارو انبر و سور کا الاعراف آبات نبره ما تا عمرا میں اس واقعہ کا ذکر این الفاظ میں کیا گیا ہے،۔

" اس کے بعد ہم نے موسی کو ہر شعبہ زندگی کے منعلق نصبحت اور ہر پہلو کے متعلق واصح ہرابیت تختبوں بر مکھ کر دی اور اس سے کہا: ر

" ران ہرایات کومفبوط انفوں سے سیستھال اور اپنی قوم کو محکم دے کہ ان کے بہتر مفہوم کی ہیروی کریں۔ عنقریب بی بخصیں فاسفوں کے گھر دکھاؤں گا۔ بیں اپنی نشانیوں سے ان لوگوں کی نکا بیں پھیر دوں کا جو بغیر کسی می گئر میں اپنی نشانیوں سے ان لوگوں کی نکا بیں بھیر دوں کا جو بغیر کسی سے میں بڑے بیں ، وہ خواہ کوئی نشانی دیکھ لیں بھی اس برایمان مذلا بیٹ کے اور اگر اگر سببر معاد است استے آئے تو ایسے اختبار مذکریں کے اور اگر طبطو اداست نظر آئے تو اس برجی پروائی کرنے رہیے ہماری نشانیوں کو فیطو ما اس کے جو اور ان کسے بے بروائی کرنے رہیے ہماری نشانیوں کو جس کسی نے جھلا یا اور ان سے بے بروائی کرنے رہیے ہماری نشانیوں کو حس کسی نے جھلا یا اور ان سے بے بروائی کرنے رہیے ہماری نشانیوں کو حس کسی نے جھلا یا اور آخرت کی پیشنی کا انگاد کیا اس کے سارے اعمال منا لٹے ہوگئے کیا لوگ اس کے سوا بچھا در جزا پا سکتے ہیں کہ جیسا کریں دلیا

مینیبل کی کتاب خروح باب نمبراس آبین نمبردا میں اِن احکامات کا ذکر اس طرح کباگبا ہے۔ رد اورجب خدا و ندکو ہو سینا پر موسی عسب باتیں کر جیکا تو اس نے ایسے منہادت کی دولوصیں دیں۔ وہوجیں بیخ کی اور خدا کے ہا کھ کی مکھی ہو ٹی تیں بی موجو کی اور خدا کے ہا کھ کی مکھی ہو ٹی تیں بی موجو کی اور خدا کے اور دیکھا کہ آپ کی فرم ایک: چھوے کی ہو جا کر رہی ہے تو آب کو سیخت عقد آیا اس پر آپ نے محضرت ہاروں علیہ السلام کو خوب ڈانٹ بلائی اور بائیس کے بیاں کے مطابق محضرت ہاروں خیباں کے مطابق احکامات کی تحقیق ایشاں کی دوحان اور اخلاقی اصلاح کے لیے مشرہ دس احکامات بنی نوع انسان کی روحان اور اخلاقی اصلاح کے لیے مہمت ذیا دہ اہمیت کے حامل ہیں۔

ود دسن احكامات حسب ديل بين بر

رi) میرے علاوہ کسی اور کو اپنا خدامہ بنا نا۔ (۱۸) فرس احتکامیات اِننے بلے کوئی ثبت نہ بنانا، مذاس کے

سلىمىنىسى <sub>دە</sub>كرنا، نەبى اس كى عيادىن كرنا .

دانان بے کاربانوں میں لینے خدا وند کا نام مذلینا .

(۱۱) ثبت کے دن کا تفکس قائم رکھنے کے بلے اس دن کو بادر کھنا۔

رم، لینے باب اور اپنی ماں کی عز*ت کر*نا۔

دانها كسى كوفتل مذكرنا-

(vii) زنا مذکرنا ـ

(iii) بچری مذکرنار

رxi) جھوط مذبولنا۔

(x) کسی ایسی چیز کی نوا بهش مذکرنا بو تنهارے ہمسلئے کی ہو۔ اگر بغورجاڑ کا جائے تو آج بھی پوری و نیا کے اخلاقی نظام کی بنیا د

انہی دس احکامات بااصولوں براستوار کی گئی سے ۔ان می سب سے اسم اصول ثبت کے دن کا ہے۔اس دن کی حقیقت کا علم بہت کم لوگوں کو سے سکن اس کے باو بود یہ اوری دنیا بس نافذالعمل سے کتاب مقدس اور فرآن پاک بی اس امری صراحت کی گئی ہے کہ الله تبارک و تعلیا نے النات كويجِردُن بس نعبركها اورساتوي دن آرام كيا- يعني ثبيت كاسببرها سادامفهم سفتے میں ایک دن کی جھی سے۔ نواہ یہ جھی کسی بھی دن کی جائے اصولی طور پر سفتے ہیں ایک دن کی جیمٹی بوری د نبایس منائی جانی ہے۔ ان احکامات بس ر باسنوں کی تشکیل یا افتداراعلی حاصل کرنے یا منتقل كرنے كے منعلق كوئى حكم موجود نہيں ہے . ظاہر ہواكہ ملى سياست كے اصول ھے کرنا مقاصدِ نبوّت ہیں شامل نہیں ہے۔الٹر تعالیٰ نے بنی امرائیل کوار فن فلسطین توسے شکے دبیری نبکن وال براسلامی ریاست قائم کرنے کے متعلن کوئی میم آسان کتابوں میں بنب ملتا اس سے ظاہر ہو ناسے کرسیاسی حكة منول كى تشكيل اوراعلان سے متعلق جمله معاملات طے كم ناالله تعاسلے نے بنی نوع انسان کی صواید پیر پرچھوٹر دسیتے ہیں۔

(۹) بیشوع بن تون کی فیاوت اصطرت موسی علیه استلام اور که استوع بن تون کی فیاوت احضرت بارون علیه استلام که انتقال کے بعد السّٰد کی طرف سے بنی امرائیل کی قیادت لیشوع بن افون کے سپردگ گئی۔ بائیب لی کتاب بیشوع بی اس تقریبی کا ذکر درج ذبل انداز میں کیا ہے:۔

(باب نمبرا - آبات نمبرا تا ۱۱)

آبیت بنیلر: " اور خدا و نرکے بندہ موسی کی وفات کے بعد البا ہواکہ خدا فند

نے اس کے خادم نون کے بیٹے یشوع سے کہا۔ " آبیت نمیسے: مبرابندہ موسلی مرگبا ہے سواب تواعظ اور ان سب لوگوں مرین میں میں سے مریا ہوئی مرکبا ہے سواب تواعظ اور ان سب لوگوں

کوسا تفدے کراس پرکتن کے باراش مک میں جا جے میں اُک کولینی بی ارائیل کو دبنیا ہوں یہ

آبین بنسر: "جس جس میگر تھارے با وں کا نلواٹیکے اس کو جیسا میں نے موسی میں نے موسی کی اس کو جیسا میں نے موسی کا موسی کی اس کے اس کو جیسا میں ان کے موسی کی اس کے اس کو جیسا میں ان کا ان کو جیسا میں ان کو جیسا میں ان کے اس کو جیسا میں ان کے اس کو جیسا میں ان کے اس کو جیسا میں ان کو جیسا میں ان کے اس کو جیسا میں ان کو جیسا میں ان کے اس کو جیسا میں ان کے اس کو جیسا میں کو جیسا میں ان کے اس کو جیسا میں کو جیسا کو جیسا میں کو

آبین بنگر: ربیابان اوراس بنگان سے کر برطے در بابعی در باسے فرات کی جنتیوں کا سارا ملک اور مغرب کی طرف برطے سمندر مک بمهاری صد بود گی یا

آبین نب<u>صر: "نبری زندگی مرکوئی شخص نبر</u>ے سامنے کھڑا مذرہ سیے گا۔ چیسے میں موسیٰ کے ساتھ تھا و بیسے ہی تیرے ساتھ رہوں گا۔ یں ادر مذ تجھ سے دست بردار ہوںگا اور مذیخھے چھوڑوں گا۔"

آبین نملی : یر سوم صنبوط ہوجا اور ہوصلہ رکھ کیونکہ تو اس قوم کو اُسس مکس کا وارٹ کرائے گاجسے میں نے اُن کو دبنے کی قسم ان کے باب دا دا سے کھائی یہ

آببت نبكر: مرد توفقط مفنبوط اور نها ببت دلبر بوجا كرا حتباط مدكد واسس سارى نتر بعب بندة موسل ان تجد كو ديا. سارى نتر بعبت برعمل كرے جس كا حكم ميرے بندة موسل انے تجد كو ديا. اس سے ند داہنے الحق مط نا اور ند با بنى تاكر جہاں كہيں نوجائے نجھے خوب كاميا لى حاصل ہور؟

آبین نیمردد از مزبعت کی به کتاب نیرے منہ سے منہ ملے بلکر تھے دن اور دات اِس کا دصیان ہو تاکم جو کھراس میں مکھا سے اس پر نواحتیا طرک

على كرسىكى، كيونكه ننب سى نجھے إفبال مندى كى را ونصيب ہوگى اور تو نوسب كامياب ہوگا "

آبین نبور، ٹرکیا ہیں نے نجھ کو حکم نہیں دیا، سومسنبوط ہوجا اور حوصلہ رکھ۔ خوف سے کھااور ببیرل مذہو کیو کہ خدا و ند تبراخدا جہاں جہاں نوجائے نیرے ساعف رہے گا۔''

آبن نبن بنار "نب بیشوع نے لوگوں کے منصبداروں کو تھکم دیا کہ "
مین نبیار "نر تم اللکر کے بیج سے ہو کر گذر و اور لوگوں کو بہ حکم دوکہ
تم ابنے ابنے بیے زا دِرا ہ نیار کر لوکیو کہ بین دن کے اندر تم کواسس
یردن کے بار ہو کر اس ملک پر قبصنہ کرنے کو جا ناسے جے فداو ند تمہارا
فرانم کو دیتا ہے ناکر تم اس کے ماک ہوجا ڈ "

یشوع کی قیادت میں بنی امرائیں نے اس علاقے پر قبصہ کرلیااور اینوع نے بہ علاقہ بنی امرائیل کے مختلف قبائل میں بانسط دیا۔ بینوع کا ایک سودس سال کی عربی انتقال ہوگیا۔ بنی امرائیل اس علا نے بیل کوئی منظم اور متحکم حوصت قائم کرنے میں ناکام رہے۔ اس کے برعکس انہوں نے دہاں قبائی طرزی ریاسٹیں فائم کیس اور مقافی آبادی کے ساخت معاہدے کر ایس خوبی بیت کا نام کرلیے۔ یہ قویمی بحت پر ست تھیں ان کے سب سے برطے بت کا نام لیل کفا۔ اس کی دوبیویاں تھیں لیل کفا۔ اس کی دوبیویاں تھیں ایک سنال علاقوں کے لیے اور دو مری فلسطین کے لیے یہ دونوں افرائش ایک سنال کا دوبیویاں تھیں وکر دیویاں تھیں عبادت کا بین زناکاری کا اور تا تھیں ورتوں میں مطاح باتا کا اور ان کے ساکھ برکاری کرنے کوئین عبادت گا ہوں میں رکھا جاتا کا اور ان کے ساکھ برکاری کرنے کوئین عبادت گا ہوں میں رکھا جاتا کا اور ان کے ساکھ برکاری کرنے کوئین عبادت گا ہوں میں رکھا جاتا کا اور ان کے ساکھ برکاری کرنے کوئین عبادت سمجھا جاتا تھا۔ بنی امرائیل نو میر برستی کا عقبہ ہو

کے کراکئے سنے، مگروہ مقامی حالات سے متاثر ہو کر بٹت پرستی بیس معروف ہوگئے۔ بائیبل کی کتاب زلور باب نمبر ۱۰ آیات بہ ۱۳ ما اہم میں بنی امرائیل کے کردار کا تذکرہ درج ذیل انداز میں کیا گیا ہے ۔۔

"انہوں نے ان قرموں کو ہلاک مذکیا جیسا کہ خداو ند نے ان کوسکم دیا عظا بلکران قرموں کے ساتھ مل گئے اور ان کے جیسے کام سیکھ گئے۔ اور ان کے بنوں کی پرستش کرنے گئے۔ جو ان کے بیے بھندا بن گئے بلا نہوں نے لیے بیٹروں کی پرستش کرنے گئے۔ جو ان کے بیے بھندا بن گئے بلا نہوں نے لینے بیٹے اور بیٹیوں کو شیاطین کے بیے فر بان کیا اور معصوموں کا بعنی ابنے بیٹے اور بیٹیوں کا خون بہایا۔ جن کو انہوں نے کنعان کے بنوں کے بلیے قربان کر دیا اور ملک خون سے ناپاک ہوگیا ہوگ ہوگ وہ لینے ہی کاموں سے آلودہ ہو گئے اور لینے فعلوں سے بیوفا بنے۔ اس بیے خداکا قہر لینے لوگوں پر محبط کا اور ایسے اپنی میرات سے نفرت ہوگئی اور اس نے ان کر فوموں کے قدموں میں کر دیا اور ان سے عداوت رکھنے والے ان پر محکمان ہوگئے ہوگئی اور اس ان پر محکمان ہوگئی اور اس کے ان پر محکمان ہوگئی اور اس کے ان پر محکمان ہوگئی اور اس کے ان پر محکمان ہوگئے ہوگئی اور اس کے ان پر محکمان ہوگئے ہوگئی ہوگئی ہوگئے ہوگئی ہوگئی ہوگئی ہوگئی ہوگئی ہوگئے ہوگئی ہ

مفتوحة قوبس بنی امرائیل کی دسمن بن جی تقبس جنا پخرا نهول نے ابک مقدہ محاذ قائم کر کے مختلف معرکول میں بنی امرائیل کو بہت بڑے علاقتے سے عودم کردیا۔ حتی کران سے تابوت سکیہ بعنی خدا و ند کے عہد کا صندون بھی جیبن لیا۔ حالات سے مجبور موکر یہ لوگ بینے بنی سموٹیل علیہ اسلام کے باس آئے اور ان سے در نواست کی کہ ان کے بیلے ایک باد مثناہ مقر کبا جائے۔ حضرت سموٹیل علیہ السلام کو امرائیلیوں کی یہ بات بڑی گئی آب نے خدا و ند سے دعا کی ۔ اللہ تعالیے نے آب کوان کی بات بڑی گئی آب خواد ند سے دعا کی ۔ اللہ تعالیے نے آب کوان کی بات بات مان لینے کا حکم دیا اور یہ بھی کہا کہ ان کو بتا دو کہ جو باد شاہ ان بر

سخمت کرے گااس کاطرلبقہ کیسا ہوگا،اس کی تفصیل باٹیبل کی کتا ب ا۔سمویُل باب نمبر ۸ آیات نمبر ۸ تا۲۲ میں بیان ہوئی سے اسے درجے ذبل ملاحظہ فرمایئے ،سر

آبیت نبشر: رُجیبے کام و ہ اس دن سے جب سے میں ان کومفرسے نکال لایا آج نک کرتے آئے ہیں کر مجھے نرک کرکے اور معبودوں کی پرستش کرتے رہے ہیں ولیسا ہی وہ تجھ سے کرنے ہیں ی

آبست نمك در سوتوان كى بائت مان توتجى نوسنجير كى سے ان كو نوب جتا دسے اور ان كو بنا بھى دسے كر جو با دشا لا ان برسلطنت كرے كا اس كاطر لفنہ كيسا ہوگا ي

آببت نبار برادسموسی ان اوگون کو بواس سے بادستا ہے طالب سے خصے میں میں میں ان کو بواس سے بادستا ہے میں کہ سنا بین ؟

آ بننے نمسلہ: '' اور نخصاری بیٹیوں کوسے کرگندھن اور باور جن اور نان پر بنائے گا۔''

آبین بنہار بر ادر نھارے کھیتوں اور ناکتنانوں اور زیتون کے باعوں کو بھا ہوں کے لے کر اپنے فدرست گاروں کو عطا

1.625

آبین نبط بی اور نمارے کھینوں اور ناکسنانوں کا دسواں حصہ ہے کہ اپنے نوجوں اور خاد موں کو دے گا ۔"

آینت بندار براور منهارے نوکر جاکروں اور او نظابوں اور منهارے شکیل جو انوں اور منهارے شکیل جو انوں اور منها رے گدھوں کو لے کرابنے کام پر لسکائے گا؟

آبت بنار ، رُراوروہ تہاری بھیط مکر نوں کا بھی دسوال حصد نے گا تو تم

آیست نمبار براورنم اس دن اس بادران و کے سبب سے جسے تم نے اپنے بلے جُنا ہوگا فریاد کروگے ویراس دن خداو ندتم کو جواب مذربگار " آبیت منبطر برز تو بھی لوگوں نے سموٹیل کی بات مذہشی اور کہنے لگے نہیں ہم نو بادران و جا بننے ہیں ہو بہارے اُوپر ہو۔"

آببن نمبتر درس تاکہ ہم بھی اور سب تو موں کی مانند ہوں اور ہما ابادنناہ ہماری عدالت کرے اور ہمارے آگے آگے جلے اور ہماری طرف سسے رطا ٹی کرے ی<sup>ں</sup>

آبینے نمائے : پر اور سموٹبل نے لوگوں کی سب باتبس سنبی اورا کی کوخداوند کے کانوں مک بہنجا بای<sup>ہ</sup>

آببنے نمٹلے بنر اورخدا وندنے سموٹیل کوفرمایا توان کی بات مان اور ان کے بیت مان اور ان کے بیت مان اور ان کے لیک سے ان کے لیک کی سے کہا کہ تم سبب بیٹے بیٹے شہر کو چلے جائے یہ

قرآن پاک بین اس واقعہ کا ذکر اور اس کے بعد کے نتا بھے کابیان بار و نمب لرسورة البفرہ آبات نمبر ۲۷ تا ۷۵ میں تفصیل کے ساتھ آبا سے آبات نمبر ۲۸۴ تا ۲۴۸ کا ترجمہ درج ذبل بیش کباجار کا ہدید داران بنی « بچرتم نے اس معاملے پر بھی غور کیا ، جو موسلی کے بعد مرداران بنی امرائیل کو بیٹیش آبا غفا ۱۰ نہوں نے اپنے نبی سے کہا : ہمادے لیے ایک بادشاہ مفرر کرو تاکہ ہم السّد کی را ہ بیں جنگ کریں ۔ نبی نے بوجھا : کہیں ایسا نونہ ہوگا کہ نم کو لوائل کا حکم دیا جائے اور کپر نم مذابط و و و کہنے لگے : عبلا یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ہم را و خدا بیں مذابط بن جبکہ ہیں اپنے گھروں سے نکال دیا گیا سے اور ہما دے بال بہتے ہم سے جدا کر دیئے گئے۔ مگر جب ان کو جنگ کا حکم دیا گیا، نوا بک نظام کو جانت ہے ۔

اق کے بنی نے ال سے کہا کہ النگر نے طاقوت کو تمہارے بیے بادشاہ مقرر کبا ہے۔ بہرس کر وہ اولے: "ہم پر بادشاہ بننے کا وہ کیسے حقدار ہوگیا؟ اس کے مقابلے بیں بادشاہی کے ہم زیادہ متی ہیں۔ وہ تو کوئی برا امالدار آدی نہیں ہے یہ نبی نے ہواب دیا : "النگر نے تمہارے مقابلے بیں اسسی کو منتخب کیا ہے اوراس کو دماغی وجہمانی دونوں قتم کی اہلیت بی فرادانی کے منتخب کیا ہے اوراس کو دماغی وجہمانی دونوں قتم کی اہلیت بی فرادانی کے ساتھ ان اورائس کو اختیار ہے کہ اپنا ملک ہے جاہیے دے ،النگر بیلی وسعت رکھتا ہے اور سب کچھاس کے علمی ہے "اس کے ساتھ ان بیلی وسعت رکھتا ہے اور سب کچھاس کے علمی ہے "اس کے بادشاہ مقرر ہونے کی علامت یہ ہے کہ اس کے عہد بی وہ صندوق تمہیں وابس مل جائے گا ، کی علامت یہ ہے کہ اس کے عہد بی وہ صندوق تمہیں وابس مل جائے گا ، جس میں تمہارے رئب کی طرف سے منہ ار سے بیاے سکونی تعلب کا سامان ہے ،جس میں آل ہو سی اور آلی ہارون کے جی شرے ہوئے تبرکات ہی اور سے بیس کواس وفت فرستے سنوالے ہوئے بیں ۔اگرتم موٹن ہو، تو یہ تمہارے جس کواس وفت فرستے سنوالے ہوئے بیں ۔اگرتم موٹن ہو، تو یہ تمہارے

بے بہن برطی نشانی ہے یہ

مرجند كرخداوند تعالے اورسموسیل علیہ السلام نے بادشا و بنانے كی بحور كوبسندر كباتاهم الثدنعا لطسك كحكم مصحصرت مسموتيل عليه السلام نے قبیل بنیلین کے ایک تیس سالہ نوجوان کو بنی اسرائیل کا بادشاہ *مفررگر دیا ۱ اس شخص کا نام سا دُل عقا به بهت می خوبصورت اور دراز قد* انسان کفا عام آدمی اس کے کا ندھوں تک آنے تھے ۔ ساڈل گھرسسے لینے باب کے گمشدہ گدھے کی تلائش میں نکلاتھا۔ وہ جب مفرن سمویل عليه السالأم كے گھر کے قربب پہنچا نوالٹید نعالے حضرت سموٹیل کو اسٹارہ کیا کم یں ہے دشخص جس کو ہم نے بنی اسرائیل کی بادستا ہی کے بیے نتخب کیا ہے لہٰذا سُونِيل عليه استلام أسه إبنه كلم لائے - نبل كى كبتى كے كراس كے مربرانطلى اور السيج ما اوركهاكم "خدا وندنے تھے مسى كيا تاكر تواس كى ميرائ كابيتوا ہوٰ یہ اس کے بعد انہوں نے بنی امرائیل کا اجتماع کر کے اس کی باُد شاہت كا اعلان كرديا و (حواله: ١ يسمونيل باب واور ١٠)

بہلے توبنی الرائیل نے انتخاب براع راض کیا مگر اجد ہیں اس کو بادشاہ بنا نے پرراصی ہوگئے۔ سا ول بنی الرائیل کے تشکر کی قبادت کرتا ہوا فلطین کے مترمقابل بہنے گیا۔ فلسطینیوں کا رشہ نرور پہلوان جالوت میران ہیں اثرا اوراس نے الرائیلیوں کو دعوت مبازرت دی حصرت واؤ دعلیہ السلام اس وقت ایک کمس نوجوان سفتے لیکن بہت ہی بہا در بھے۔ آ ہب نے جالوت کو قتل کر دیا۔ الرائیلی فتح سے ہمکنار ہو گئے۔ مصرت واؤ دعلیہ السلام جالوت کو قتل کر دیا۔ الرائیلی فتح سے ہمکنار ہو گئے۔ مصرت واؤ دعلیہ السلام تمام بنی الرائیل کی آنکھ کا تارا بن محلے۔ ما دشاہ ساؤل نے ان سے ابنی لوا کی بیاہ دی اور ساؤل کے بعد آ ہب بنی الرائیل کے دو الرساؤل کے بعد آ ہب بنی الرائیل کے دو الرساؤل کے اور ساؤل کے بعد آ ہد بی الوا کی بیاہ دی اور ساؤل کے بعد آ ہد سے ابنی الوا کی بیاہ دی اور ساؤل کے بعد آ ہد سے ایک

ا*س طرح سا ڈل بنی اسرائیل بلکہ اہل کتاب کے پہلے* بادشا کا مقرر ہوئے تخفے گویا سسیاسی فنإدت کومنزمہی قیادت سے علیٰ دہ کر دیا گیا تقااور بیہ علجيرگي الله نقاله كے حكم سے عمل بي لائي گئي تحتى اور اس عليدگي كى كاروائي ایک نبی بین حفرت سموئیل علیه انسالام کے ماعتول مکس بوئی متی رسادل نے بنی اسائیل کی بیکی با قاعرہ ریاست بہودواہ کی بنیادر کھی حورت داؤد علیہ انسلام دوسرے اور ان کے بیٹے حضرت سلیمان علیہ انسلام اس میاست کے بیسرے بادستا کا منے رحصرت سلیمان علیہ انسالام کے عہدیاں یہ رماست نز قی اور خوشی لی کے اعتبار سے عروج پر متی ۔ آب نے بچائس سال کے سے محدمت کی راور آپ کی وفات کے بعد برریا سنت دوحسوں ہی آفتیم ہوگئی حدرت داور علیہ السالام اور حدرت سلیمان علیہ السلام کے عہدیں میں نبوت اور بادشاہت بیجارہے ۔ میکن اس کے بعد دونوں ادا رے ہمیت ہمیشہ کے بیلے ایک دوسرے سے انگ ہو گئے ۔ اور اس کے بعد بادسناب کا داره اتنام صبوط موگیا کراس ایملی بادسنا موں نے بہت سے انبیاء کو باتو قتل کر دیا با جلاوطن مونے پر مجبور کردیا۔ حضرت عيبى عليه السلام كي بعد نبوت كاسلسله بني الرائيل سع منتقل اوكر حفرت اسماعیل علبہ انسلام کی اولاد بیں آگیا ۔اورانٹ تعالے نے آپ کی اولاد سع بغير اخ الزمال حفزت محتمصطف صلى الشرعليه والهوسلم كومبعوث فرمايا اور اپن آخری کتاب به آبیت بین فرآنِ پاک ان برنازل فرمانی .ان حقائق کود مجھتے ہوئے برتسلیم کرنے ہیں کوئ دسٹواری بیش نہیں آئی کم اسلامی ر ماست كاتصور فض مفاد برست عناصرى اختراع بعدا وراس كااسلاى نظريد حيات سے کوئی تعلق ہیں ہے۔

# خلافت راشره

بلاشب خلفا عے رامترین کا دوری کومت دنیا کھرے مسلمانوں کے بیے ایب ثالی" نظام حجمت "خیال کباجا تاسے لیکن اس حَنبقت سے بھی ا ککار كى كوئى كنجائش بميركر المنظم كالا أبيط بل دورخلانت "اب صرف انساني ذينون مِن توقائم بوسكتاب سيكن عملًا اس مآدى دنبا بي اس كافيام بذريه والمكن نهیں اس لیے کراس کی دو بطی اور اہم درج ذبل و بوہات ہیں. (۱) معامتر فی برس منظر اسلام سے بن عرب بن وق میں در) دران معامتر فی برس منظر الموجود نہیں تھی تمام آبادی مختلف قبائل میں منتسم عتی اور ہر تبلے کی تیادت قرائلی مربراہ کے ذیتے ہونی عنی مربراہ کا انتخاب نبیلے کے افراد کی رہنا مز*ری سے کیا ج*اتا عنا۔ بدانتخاب انگیروار كے سنرلینا منخصائل اور ذانی اوصاف كی بنیا د برعمل میں آتا بھا فنبائلی سردامہ لینے قبیلے کے داخلی معاملات اور دومرے قبائن کے ساتھ تنازعات کھے كران كادم دار بونا ففارقباً لى سرداريه فرائض محص اپني صوابديديديا كهراين مشبروں کی مددے سرانچام دیتا تھا۔ لورے مکب بی حرف مکہ اور مدبینہ دوسى مخفوس شهر من ركم كرفان كعبه كى وجست خاص البميّة ماصل عفى

کیو جھ خانہ کعیہ مرق عبادات کا مرکز ہی نہیں تقابلہ بیاں تبالل کے تمام

انم معاملات اور تناذعات کے فیصلے بھی کیے جاتے تھے۔ سکتہ شہر بہ کل بارہ

قائں منے میں ہری آبادی کے نمام مسائل اور تنازعات طے کرنے کی ذہرداری

2

مخناف قبائل کے سربرا ہوں کے سرد ہوتی تی تو نکہ حضرت الو برصد لیں اسلام لانے سے قبل اس قسم کی ذمہ داری انجام دبیتے رہے متھے چنا بخراسی عائرتی بس منظرين جب حض الوكر صداق المحمسلم جماعت كا قائد منتخب كيا كيا تو اس انتخاب سيرع بول كرسياسى ورمعاسر تى زندگى بير كوئى بنيادى تبديلى رُونما بنيس بوئى تقى كيونك خليفة المسلبين ايك عام شهرى كى طرح بى زندگى بسركريد عفروه ابنى دوزى حسب سابق فودسى كمات اورسكم مكت كيمعاملات كابرين كيمشور سي طي كرتے تق عرب معارث میں تبدیلی کا آغاز خلیفہ دوم حضرے عرفاروق کے دورِ حکومت میں ہوا۔ ' آب کے عہد خلانت بین مسلم ریاس*ت کی حدود نے بے* بنا ہو سعت اختبار كرلى اوردنیا عركے خزائن مربینم منورہ كى گلیوں بس سمط آئے۔اس کے ساخة بى ساخته عجمي افكار اور نظريات مجهىء بى معامترت بين داخل بونا ترفع بو گئے یہ اہنی حالات کا بیجہ عقا کہ بالا خرصزت امیر معادیہ نے خلافت راشدہ كى روايات بهيشه بهيشم كي بيان مسلمان بإديثابت قائم يحتى يركتني عجيب بات سي كرخلافت راسْره لينے تمامتر فیوض دبرکان کے باوجود یس سال سے آگے مزبرط رسکی جبکہ تھزت اميرمعاوية كى قائم كرد وخاندانى بادسناست ابنى تمام ترخزابيون اوربرا يمون کے باوجود آج کک دنیا کے مختلف سلمان ممالک میں فائم سے۔ اس صدی مرسلم ملت کاسب سے بطاکارنا مرابران کا دہ اسلامی انقلاب ہے جس مين ولائت فقرسيه "كاصول براسلامي حكومت كا قيام عل يس لايا گیا ہے ۔ حسزت امبر معاً دینم کی خلاف*ت اور ایرا*ن کی انقلابی محومت کے تقابلی مطالعه سے ہردو حکومتوں کے درمیان پائے جانبولے مشترک عنا مرکو

بخوبي ديجها بمحااور بركهاجا سكتابيه

مربر من المسلام المالي محرت كي خليف المسلام محرت المي خليف المسلام المي محرت عثمان غي أي خلافت کے دوران عجی اثرات نے مسلمانوں کے سیاسی نظام میں مطوس تسکل اختیار مرلی تھی جسے مختصر طور برجسب ندیل واقعات سے واضح کیا جا سکتا ہے۔ (i) بنوامبیه میرے عرد ول کی تقسیم: مرحورت عثمان نے اپنے عمر خلافت میں مبنوامیہ کو مذرف بیت المال کےعطیات سے فواز ا بلمراعفیں بطے بڑے جہدے بھی دیئے تھے۔ آب نے کونے کی گورزی سے سعتر الى دقاص كومعزول كركان كي السين سوتيلي بهائي وليدين عقبه كوكوف كاكورز بناد باعقا اسى طرح أين في حضرت الولوسى عشري كولفر كى كورزى سعة بطاكراك كى جيم اينے ما موں زادىجا كى عبداللدين عامر كويم \_ کا گوزر بنا دیا۔مھرکی ً دِرزی سے حزت عروبی العامق کومع ول کرکے کینے رصنائی عیمائی عیدالنگر بی سعد کومو کاگورتر بنا دیا مرحزت عرض نے حصرت امیرمادیہ كودشق كالورنر بنا ديا عقاجبكة حضرت عثمان في آب كودشق جمص فلسطين اردن اورلبنان كالورز بناديا -علادة أدب آبي في في المناخ جازاد يجائى مردان بن الحكم كواینا سيكر بطري مقرر كر ديارجس نے نها بيت بهوت ياري اور جالا كي مسيحتمام افتيالات برقبصنه كرليار

﴿ معلوم ننہ بن تو ہما ہے بعد زیاد ہ دانا ہوگیا ہے یا ہم نبرے بعد احمق ہو

المخترين ي

بواباولى عهرعقبه نے كها به

" الو اسعاق برافروخة من الدية قو بادشابى سے -صبح كوئى اس كے مزے كوئت اور "

حزت سورانے فرمایا:م

سین سیجتا ہوں واقعی تم لوگ اسے بادشاہی بناکر چھوٹروگے را ولید بن عقبہ بٹراب بیٹے کے عادی تھے۔فرائض کے اعتبا دسے تمازی امامت کرنا گورنر یا خلیفہ کی ذہر داری ہوتی تھی۔ ایک روزولبیر نے نشے کی وجہسے صبح کی تمازی میں چار رکعتیں بطرہادی اور ججر لوگوں سے لوجیا کا فی بیں ۔ ؟ یا اور بطرہاؤں ؟ اس واقعہ کی اظلاع جب حضرت سے پاچیا کا فی بین ۔ ؟ یا اور بطرہاؤں ؟ اس واقعہ کی اظلاع جب حضرت عثمان غنی تک بہتی تو آپ نے مد صرت اسے امادت سے ہٹا دیا باکر سٹراب فین کے الزام ہی مرجی جاری فرمائی ۔

(ااز) بعمائ بجنگی اور خلفاء کے تنہادت برحدت عثمان غی کی خلافت کے دوران مسلم مملکت مختلف وجوہات کی بناء پر داخلی انتشار اور خال خارج بھی کا شکار ہوگئی تھی ۔ یہ اسی داخلی انتشار کا بیجے تقاکہ دو اکا ہمین خلفاء بعنی حضرت عثمان غی اور صرحت علی کو خود مسلمانوں نے دن دہ اولے شہید کر دیا ۔ امیرالمون بین حضرت علی اور امیر سنام حصرت امیر معاوی کے در مبیا ن بیدا ہونے والے اختلافات کی وجہ سے مسلم ملت سے در میان مشد بر بیمنا میں بوسکے اور آخر کا زخلافت کو بیمنا میں بوسکے اور آخر کا زخلافت کو بیمنا ہمین میں تبدیل کر دیا گیا۔ ان عضوس حقائق سے یہ اسی دامنے ہوجاتی ہے کہ اکا برین اسسلام جی میں صحابہ کرا رہ بھی سنامل بات واضح ہوجاتی ہے کہ اکا برین اسسلام جی میں صحابہ کرا رہ بھی سنامل بات واضح ہوجاتی ہے کہ اکا برین اسسلام جی میں صحابہ کرا رہ بھی سنامل بات واضح ہوجاتی ہے کہ اکا برین اسسلام جی میں صحابہ کرا رہ بھی سنامل بات واضح ہوجاتی ہے کہ اکا برین اسسلام جی میں صحابہ کرا رہ بھی سنامل بات واضح ہوجاتی ہے کہ اکا برین اسسلام جی میں صحابہ کرا رہ بھی سنامل

نقے مطلق العنان بادشارسی کے قبام کی مخالفت م*ا کرسکے* ر (i) رسالت مآب سلحه الله عليه والهوسكم كه تعليم وتسريبين: رآنحضور صىالله عليه وآلم وسلم في ابنى تعليم وتربيت سي صحابة كرام كاليك تعاص طبقه تباركيا يقاجن كوبلاشبه سراعتباري يحمل انسان اوركامل مسلمان كهاجاسكاب بقول شاعر شرق علامه اقبال كے در يه فيضا إن نظر عقا يأكم مكتب كى كرامت عقى سکھائے کس نے اسماعیل کوآ داب فرز ندی برحمت ِ دوعالم صلی السُرعلیہ وآلہ وسلم کی نظرکا ہی قیض تقاحب کے باعث آنحصور كے صحابط نے فقروشہنٹا ہى كى تفريق كو بالكل خم كرد باسكار آج کی دنیایں مزور علم سے اور منہ ہی وہ متعلم ۔اس بیے خلافت الشرہ جیسی حومت کا قائم ہو ناعگل نامکن ہے۔ (٧) حزت اميرمناويش كه حكومت ورحزت اميرماوية كو ۵۳ سال کی عربی معزت عرض فرشق کاگورنر نبا دیا بخار آب نے رونداقال سے ہی شاھا مذفحا ط باط سے اپنی امارت کا آغاز کہا۔ ایک مرتبہ جب حزت عرض نے دمشق کے قیام کے دوران حضرت امیرمعادیش کے طرنب حکومت پر تنقبد کی تو حضرت امبرمعا دیشنے خواب دیا کہ ، ر و امیرالمونین دنتمن بهار سے بهت فریب سے اس کے جاسوس اور مخبربهت سے بین، ین چاہا ہوں کہ وہ شوکتِ اسلام دیجیں یا اس بواب پرجض عرض عاموش ره سکتے اور امبر معادیم کو لینے طرز عمل کی سنر جواز مل گئی۔ حضرت عثما انٹے کے عہد خلامنت کیں حزن امیر معادید كى امارت مين د تجے اور افتارات كے اعتبار سے بهت زمادہ وسعت بدا بوكئي تقى آب في دشق شهرين ايك عظيم الشان عل تعمير كروايا رجس كانام التقرِ خضرى " ركها كي رحفزت أمير معاوية إين علاق كي كك طوريد نود مختار حکران کے ادرمرکز خلادنت سے آپ کا تعلق برائے نا م کا ہی وجرب كرآب نے مزصرف اميرالمومنين حصرت على كاحكامات مانى سے انکار کردیا تھا بکر آ بے خلات صفیتن کے مقام پر با قاعدہ جنگ عجی کی عقی سیکن ان کی کمزور اول کے باو جود محزت امیرما ویڈنے کما رل "مدتراور حکت علی سے کام لیتے ہوئے سات بھے میں ھزت امام حسن سے صلح کر سے ملکت اسلامیری بادشا ہت حاصل کرلی اور اُس طرح مسلم ملت کے بادشاہ ہونے کا اعلان کر دیا۔ (Vi) حضرت اصيرمعاوري كاسباسى تدبير : ياس حثيقت بي کوئی شک کی کنجائش نہیں کہ حدرت امیر معادینہ کی شخصیت اسلامی دنیا کے کیے بڑی متنا زعدفیہ ہے تقریبًا تمام مسلم مورخین نے آپ کی ذات اور سیاسی کردار کو بهیشة تنقیر کانشان بنا یا بے اس تنقیر کی اصلی بنیادوں كوبتوامية اوربن باشم كے درمیان پائی جانے دالی قریم قبالل عصبیت يس بخوبى تلاس كياجا سكتا ہے۔ ليكن حالات كى تبديلى نے إن بنيادوں بركئ اوررنگ بھی چرطھا دیئے ہیں۔ بہرحال یہ تقیقت باسکل تسلیم سندہ سے کر حضرت امبر معاویہ اسلامی دنیا ہے بیکے کامیاب سیاستدان آور بیار مغرسیاسی مفکر تے آب مسلمانوں کے نظام خلافت کے داخلی تضادات اورسیاست کے عصری تقاضوں سے یہ بیج نکا لنے بی بالکل حق بجانب من كرنطام خلادنت بمن انتقال اقترار كاكوئي دا صح اصول مقررته ين كباكيا اسى طرح كسى غيرمقبول خليفرسي يحك كلوخلاصي حاصل كرية

كاكونى طريقة طے نہيں كيا كيا - اس بيے نظام خلافت كى اس بنيا دى كمزورى كا يذميتح بالكُلُ قدرتى امر بوكاكم برخليفه كے تفرّر ما اسكے منصب خلافت سے علیدگی کے دقع بیسلمانوں کوخا مہنگی اور نونر سیزی کے مراص سے گزر نا بردگااس کے الدہ آب نے قرب د جوار کی غیرسلم ملکتوں کے نظام حکوت كوديكه كرا نلازه لكاليا مناكم إص دور ممين مشحكم اوريائي ارحكيمت كانتيام حرف بادشاہت کے دریعے ہی مکن تقاچنا بخراب نے ماصرت اپنی بادشاہت كاعلان كرديا بلكراين بعظ يزبدكوا يناولى عهدسلطنت بجى مقررك وماعراو کی ارد نخ بیں بر آنرا بط اکارنا مر تھا کرجس کی اس سے بیلے کوئی اور مثال موجود نہیں تھی معزت امیرمعاوی نے کمال تربرسے کام نے کرمسلمانوں کے یدایک تعکم اور بائی ارنظام حکومت کی بنیا دی فراسم کرے ان کی سیاسی زندگی می غیر معولی کرداراداکیا نیکن عجی تعصب ادر خاص طور ریابرا نبول کی عرب دشمنی نے آموی حکومت کا تخته الط دبا اس طرح محزت امبر معاویہ کے کارنا موں کونظرانداز کردیا گیا۔اس کے باوہود اسوی خلافت کے کھنے اس برقائم موسنے دائی عباسی خلافت ان راسنوں سے مرموانحراف م<sup>ر</sup> کرسکی جو حضرت اميرمعاديّه نے مقربي ڪھے ۔ ( أنه) ضبياءً الح<u>ق كے دعوے :</u> رجزل صناء الحق نے لينے گيارہ سالہ طویل عہد کو مت ہی نفاذِ اسلام کے بہت سے بنیا د، کھو کھلے اور مضحة خيزدعوب كيرجن كامفضل ذكرهم اس كتأب كيسالقة ابواب بى كرجيح بي علاد مازى وم خلانت داشر م كوايتا بسند مير و نظام حكومت نابت کرنے کی کوشش بھی کرتار ہا مگر ایس نے بد تواسلام نا فذ کرنے میں ہی کوئی کامیابی عاصل کی اور مذہی خلفائے واٹ ریٹ جیسا چلن ہی بیش کرےنے

یم کامیاب ہوسکا - البتہ اس نے حصرت امیر معاوید کی سیاسی پالیسی کے بعض اصولوں پر سختی سے عمل کیا مثلًا : م

نبرلا حصرت امیرمعادیّهٔ کا قول تقاکم ده لین مخالفین کو پہلے زبان سے منع کرتے ہیں اگر دہ نہ ما نبی تواکفیں مال ددولت دے کرراصیٰ کر لیتے ہیں اگر کوئی مال ودولت سے بھی راصی مذہو سے تواس کے خلاف طاقت استعمال کرتے ہیں۔ چنا بجہ فوجی آمر جزل صنیاء الحق نے حصرت امیرمعاقیہ کی اسس شنت پر بخوبی عمل کیا۔

(١) حصرت امير معادية في اسلام كى تشريح وتعبير صرف ليف يل محضوص كرركهى هتى وتصيح بإستة مسلمان بناليتي اورجس كسى كوچاست كافر نبا دينيه چنا نچے بصرت علی فرات اور خا مذان کیخلان دسشنام طرازی بھی آسی انداز ِ \* فكر كاشاخهاً من تحقى اسى يليع جزل صنياء الحق في يعيى اس اصول كو كما حقرا ختيار كمريبا بظاا وروده بھى گيارہ سال مك اسلام كىتشىرىحوتبيرا پنى مرضى ومنشا ہی سے کرتار ہا۔ میر تقیقت مجھ اپنی حیکم مسلم سے کم اسلام کے دسمنوں کیخلاف حضرت اميرمعاوييم كارديه بهت سخت بوتاعفا واسلام اورمسلمانول كيسربندي و عُظمت کے سلسلے میں مصرت امیرمعاوید کا سبست بطا کارنامہ بحری بیطے کی تباری ہے ۔اس بحری بیکھے کی وجرسے حضرت امیر معاویہ نے اور ک دنیا برمسلمانوں کی فوج قرمت اور برتری کی دھاک بطادی تھی اس کے بیکس صنیا عالحق نے اپنی بست ہمتی اور کوتا ہ اندلیشی کی وجرسے ہیں دنیا عے اسلام کے سب سے بواے دہشمن امریکم کا دست نگرا ور محتاج بنا کر رکھ دیا ہے۔ الیمامعلوم ہوناہے کہ ہم امریحہ کے غلام بن چیج بی اوراس کی کالونی کے طوربر پاکنان بظا ہر دنیا کے نقشے پر ایک آزاد ریاست صردرہے سیکن

تتقیقی طور اِمرکد سے نژوم ریای وفوجی مقاصد کے حصول کے لئے پاکستان مہرے کے طور براننعال كياما المبيع وكتاني وام فيام كركوه بمعي الحيي نظرت بي ويصاحبك حزل صيالي في كل طوربيه بإكسنان اوراك كى غنوتر وتو وارقوم كوامريج كي حجو لى مي اس كے مقاصد في كميل كم يقط ال يستحب كالمتبوال طويل ترين عرصه في قوم في منتف اندا زست بهاكما ساور الذريعياس طوق علامى كالمار تااورايك أزادتوم كى حيثيت سع البين فيصل أب كرنا باكستاني قوم ك الدائمان بي إسد انسانى نارىخ كمطالع سدير قيقت بخوي عيال بوجاتى مے مفاق کامنات نے لینے بندے کو کیس آزاد بربراکبا ہے۔ یہی وجرسے کر کسی بھی رنگ و نسل ورخط كالمتياز كي بنكري على مال نے اپنے بيج كو قطعًا آزاد اند طور يرسي جنم وباہے يجير كبادجب كرومة زمبى برأزاد ببدا اون والعربي كوال بى مى سے ابك نے دوسرے كوغلاى كارنجيرس بهنادى بين-آمر بيت كاسسله دور صاصر مين كونى نيا تنهيب ہے بکر ہردور بیں اسکی اقسام مختلف صرور رہی ہیں - جنا بخد اسی مختلف اندانر غلامی نے فرد کو فرد کا ، قوم کو قوم کا غلام بناکر رکھ دیا ہے۔ لیکن وقت کی تیزرفناری اور آزا دا به سوج کی برق سشداری نے دفتہ رفن افرادوقوم كوطوني غلامى اتارف برمجبوركرد بإسب انشاء اللروة دن دور نہیں جبکہ ہمارا وطن اور قوم بھی سامراجی آقاوں کے تسلطسے ا زاد ہوکرزندگی گزاریں کے اور پیم کسی بھی آمرکہ یہ جڑان نہ ہو سے گی کہوہ جزل صنیاء الحق کی طرح لبنے آفت اُر کے دوام کے بیلے اینے سامرجی اتاوں کے مذہوم مقاصدی تھیں کی خاطر مکے وقوم کی آزا دی کاسودا کرسے۔ کاش کہ یہ لمحات ہماری زندگی میں ہی ملک وقوم کوئٹیسر ا تجایش اور ہم بھی آزاد فضاؤں میں سانس لینے کی دیر میڈارزو کی تکمیل کرسکیں ۔ م

ہمزبرِ بظر کتاب کے ادائل بی اس حقیقت من کی جانب اسٹارہ کر سچکے ہیں کربعس دہو ہات کی ربنا پرامریکه کو برّاعظم ایشبا کے معاملات سے خصوصی دلچسیں بھٹی ہیں میں د و المورخاص طورسے فابل وكريب - أول يه كه ابنيا امر كيركى نظر بين نفع بخنس نجارتی منطی عقی ۔ دوئم برکہ دوسری عالمی جنگ کے بعد سووبیت بونین سیاس سطح پرامر مکیر کے بیے ایک بہت بڑا جیلنج بن کر اعبرا عنا لہذا امریکم نے کیمونسٹ نظریات کا سترباب کرنے کے بلے البٹ بائی ممالک کی داخلی سیاست پس اہنا اٹرورسوخ بڑھانا مٹروع کردیا گنا ۔ پاکستان کے معاملات بن امریکه نے روزا ول ہی سے گہری دلچسین کا مظاہرہ کیا عنا بعد میں بہ دلچہی اس حد تک برط ه گئی کرامریکی اسفارے بر باکستان کی حکومتیں بنتی او راوشتی ریم ۔ باکسنان کی پہلی جمہوری اور منتخب *بنٹرہ حکومت جن*اب **ذوالف**فار علیمسو کی فیاوت بی فائم مو ی فتی چونکریه کومت وام کے نمائروں کی فتی الم زاساماری طاقت امریکم کے لیے جناب بھٹو کی شخصبت اورنظ بان دونوں ہی کسی طرح بھی فابل قبول مذیخے بہر چند کر جناب عظیو نے امریکر کے ساتھ افہام و نفہیم کے بیے سبجیرہ اوراخلاص سے بھر پورکوٹ شبس کی تھیں گرامریکہ کے شکوک و شبہات دورہ ہوسکے بہرحال امریہ سنے ابب طرف توبھ توصاحب کے أقتدارا ورتخفين سع نجات حاصل كرلى جبكه دوسرى طرف وم لينع قابل اعتماد اور وفا دار جرنبل كو برمر اقتدار لانے مین كامباب بوگیا بر جزل ضیاد امرکیہ کا ابک ایسا ہے مغنز مہرہ نخنا رہے امریکی پالیسی کے مفاد میں فو مَی اور ببن الاقوامى سطح يرمر وكد استعمال كياجاسك عظا وربداسى باليسى كانتبجر كمآج امريكى سفرالطا ف حسين جبےنسلى وعلافا ئى ليڈر كے گھر برجا كرملا ماتيں

كرنے ميں كول جوك فسوى نہيں كرنا امريكہ باكسنان كى داخلى سياست ميں اس حدیک ملوث سے کراس کا سفیرانتخابات کے دوران قومی اسمبلی کے امرروارون سے ملافاتیں کر ناسے اور روز نام نوائے وقت جیسے مؤخرا خبار كودين كية انطولومين بهال تك كهنه مين كوتى عاريا ججك عبي مسون نبين كرتاكه بإكستان كے انتخابات اولزسقال اقتدار بس امريكم ف بناكردار ا د اكب سے۔ گویا باکستنان امریکہ کی نوآبادی ہے اورامر بکی سفیرنے رمیز پیڑنے نے فرائض سنهال ركهيي بيراسى فارجر بإلبسى كانيتجرب بوصباء الحق فيصاجزاده بعفوب خان جیسے سفار ترکاروں کے ذربعے نافذ کی تفی اور مزید ستم ظریفی كاعالم يربي كرنتي منتخب ستره حكومت بهي صاحبزاده ليعقوب على خان كووزارت خارجه سے الگ مرکسی لو یادس کروٹر انسانوں میں صاحبزادہ لیعفوب خان کے علاوہ کو ٹی ایک بھی ایسا شخص موجود نہیں ہے بچو وزار نیے خارجہ کی ذمر دایا احس طریقے سے سنھال سکے۔اس صور تحال کابس منظریہ ہے کہ دومسلما ن ملكول بعنى ايران ا ورافعانستان مين ابيسے انقلاب بر بإ كرو تے جنہوں نے امریکی مفادات کو تباه و برباد کرے رکھ دباعظا . برحیند کرمت زکرہ دونوں انقلابات بالهى طور برمتصادم سخفے سكن امريكه دستمنى كاعفر وو نول بيس قدرمِ شرک کا جینیت رکھتا ہے ۔ان دونوں انقلا بات کی وجہ سے تمامتر فالره جزل صنياء الحق كويهنيا ببنا بچه وه مه حرف امر بجر بلكر بورس مغربي بلاك كاميدون كامركز بن گبا - يه صنياء الحق مى مقائجس كى وجهسسه ايك طرف تو باكسنان روس كيخلاف ايك فرنط لاش اسطيط بس نبدبل بوكباا وردوكري طرف خلیج میں امریکی مفادات کے تحقّظ کے لیے باوربیس بن گیا۔

افغان بالسی ایربل الم الم کوایک و ن انقلاب کے ذیابع افغانستان بی نور محد تروکئی کی قیادت بی سوشلٹ

صحیمت برمرا فترار آگئی۔انقلابی حکیمسنے باکسٹنان کے سابھ معول کے تعلقات فائم رکھے۔ 9 رستمبر 1924ء کو جنرل صنیاء نے کابل کا دور کا کیا اورافغالستان کے صدرسسے ہاسہی دلچسپی کے امور میربات جیت کی نبکی افغانتان کے بنیاد برست عنا مرا درمنیا الی اس انقلاب کو قبول كرينے برنيارمز ہوسكے اور افغانستان میں بنیاد برستوں نے انقلاب کی مخالفت ہٹروع کردی اورا پنی مساعی کوجاری رکھنے کے بلیے پاکستان یں ہجرت کا آغاز کر دیا۔ افغان حکومت نے اس صور تحال سے نمٹنے کے بلے سوویت اونین سے دفاعی معاہرہ کر لیا اس معاہدے کے نحست ۷۷ر دسمبر<sup>429</sup> مروسی فوج افغانستان میں داخل ہوگئی۔ جنا نچر روس سے ونینام کیں شکست کا انتفام لینے کے لیے اقتصادی اور فوجی امداد کے دروازے کھول دیئے گئے۔اس کےعلاوہ مغربی بلاک نے بھی افغان مهابرين كو بحبر الورا مداد دے كرافغانسنان ميں سوشلسط انقلاب کوناکام بنانے کے لیے ہرمکن کوششیں کی ہیں۔ سیکن ناحال ان کی بیہ كونشنين بارآور ثابت مز موسكين اورىز هى مستقبل قربب مين البيدكونى امكانات نظاً نے ہیں۔ بین الافوامی سطیراقوام متحدہ كى زیرِ بگرانی اسس مشلے کے برامن حل کے لیے جنبوا معاہرہ طے باچکا ہے بیکن اس کے باوبودامن كے آثار كہيں دور دور كاك نظر تهيں آئے ايسامعلوم بوتاہے كرافغانسنان كوا خركار دوا زا درياستول مين نقيم كرد بإجائے كا افغانستان میں امریکی پالبسی کو کا میاب بنا نے کی بنا پر پاکستنان کو بیشک امریکہ کی

جانب سے مالی اور فوجی امداد توملنی سی سے نبکن ہیں الیسی بالیسی کوجاری رکھنے کی ہوسزا مل حکی ہے باآئندہ ملنے وال ہے اس کے مقابلے میں اس مالی و فوجی امداد کی کوئی چنٹیت تہیں ہے۔

افغان بالسی کے نقصانات است وطن عزیز باکستان

كوابيب نقصان نويه ہواكه بإكسنان كے سينكروں نہيں ملكه ہزاروں افرا دكو لقمة اجل بنايا كيا اور بيش نبهت جائيدادون كوتباه وبربا دكر ديا كيا . دومرا يركر ملك كي اندر عدم التحكام اورعدم تحفظ كي بر لمح برصف خطات كوفروغ ملا بيكن أس بالسيكانتها تى خطرناك اورتباله كن نقصال به بوا كامريكم نے باكستان كوايك بے حس بھكارى اور كار ليس قوم ميں تبديل کر دیا۔ صنیاء الحق کا گیارہ سالہ دورِافت ارپاکستنان کی نار بخ کاسب سے زیادہ غیرببداواری اور بنجردور تابن ہور السے اس بورے عرصے میں مک میں سی بھی میران میں کو طے بازی کے علاوہ کوئی نزفی ہنیں ہوئی۔ امریر صنیاء الحق کی حکومت کو قائم رکھنے کے لیے اسے اقتصادی امداد دینا را سی کانتیجریه مواکراب مماس امریکی امداد کے بغیر جبل ہی نہیں سكت - جزل صنيا الحق اس د نياسس خصت جو كيا ا در ملك مي عطه دراذ بعدایک عُوامی حکومت برسر اقت رارا چکی ہے لیکن ملکی پالیسیوں میں مردست كوئى بنيادى نبريلى نظرتهين آنى ـ اورىدى مستقبل قربيب مين كسى خاص اور بنبيادى تبديل كاكونى إمكان سبعداس كاحفينى وبنبيادى سبب یہ ہے کرامریکہ بہی اسس مفام پر ہے آباہے کہ امریکی امراد اور تعادن کے بغیر ہماری کوئی بھی حکومت لینے پاؤں براعتماد ولقین کے

ساھ قائم نہیں روسکتی۔

السم ابران كى ببه لوى حكومت كا زوال خليج مبر امريكي مفادات رايران بير ايك كارى صرب عقى فيليى تيل كى بريراواراور سبلاني بر مولاً كنطول امريكي خارجه بإليسي كابنباً دى عنصرے دايران سے ملك مدر ہونے کے بعدامر کیہ نے جلبح کے بولسس میں کی ذمتہ داری پاکستان کو سونب دی ۔جس کا نیتجہ یہ تکلا کہ ہم کو لوسے تر تی کرکے ہی۔ تین نک، پنج سر بی بالبسی میں ایک نیا ایک نیا ایک نیا عنصر بیرشا مل کردیا ہے کہ سوویت یونین کو گرم پانی تک پہنچنے کاسترباب كياجام اس مكتر نظر سے ليف مفادات كے تحت امريكم كي نظروں مبى باکتنان کی فدرومنزلت میں بے پنا ، اور نمایا ں اصنا فہ ہو گیا۔ یہی وجهب کرامریکه یاکستان کی داخلی سیاست مین بهن زیاد و ملوث سے ۔امریکی مفادات کے تحفظ کے بلے بوچ نان کا صوبہ اورخاص طور برسات سوساعظ كلوميطر رقبے برمشتمل ساحل علاقہ روی اہمیت كا حامل ہے . صنباء الحق نے امریکہ کوصور شا بلوجہ نا ن میں وسبع بیمانے برمرا عان دے رکھی عظبی اس علاقے میں تبیس ہوائ اوسے تعیر ہورہے ہیں کوسط کے جنوب مغرب میں افغانستان کی سرحد کے قریب جگان کے علاقے یں ایک زیر دست ہوائ ا وات کے رن وے کی لمیانی دس ہزار فیط کے قربیب سے ۔ امریکہ نے اپنی سریع الحرکت فوج کا نام بدل کر او الیس سینطِل کمانڈرکھ دیا ہے۔ اس سینطل کمانٹوکو اپنی کاروائی کے لیے مرف البيدمتقامات كاصرورت موتى بعجهال كمراسلي كا ذخيره كبياجا يسك اوراس کی نقل و حرکت کے بلے آمدور فنت کی سہولتب موجود ہوں ۔

جزل صنیا الحق نے س<sup>مو</sup>اع میں امریکہ کو جا سوسی طیارے پی تبن کے در لعے اس علانے ہیں جا سوسی کرنے کی اجازت دی تفی اور اس مفصد کے لیے مارى بۇركرائى كا بوا ئى اختى استعمال كرے كى سېولىت فراسم كى تىتى. بى تىن مغربی دنباکااینی سب مسرین وارفیر (اے ایس و دبلیو) سمندرکی بگران کرنے کے بیے مخصوص طبارہ کیے جبکہ کولو بلنری سے ذہب کی جاسوسی کرنا نظا۔ پی ۔ تین کا تعلق امریجہ کے بحری دفاعی نظام سے ہے۔ به طباره سووبت بحری بیرط سے اور خاص طور بر ایمی جہازوں بر نظر ركفاسي روي البير من امريكم في المريكم المنظم فارس اور جنوب مغرى البير المربكم اس طبارے کے ذریعے جاسوسی کے بیے پاکسٹان کے ہوا تی او وں کو استعمال کیا تفا اور بیسلسلم منوزجاری سے راسی بیے ضیاء الحق نے لینے ایک اخباری بیان بین کہا تفاکر "جب کے امریکی امرادجاری رہے گی اس علاقے بن امریکی مفادات کا تحفظ کیا جائے گا یا امر بکہ نے صنیاء الحق کی وساطنت سے پاکستان کواس طرح لینے جال ہیں پھانسا کراس سے بمكل جانانتهائ وشوارنظ آتاسيه

#### تستبالخسير

## کتابیات

نام کتاب معتنن (۱) قرآنِ مجيد (۲) کتاب مقدش لآخری آسمانی کتاب د بائیبل) رس، تغیرخنآنی مولانا عبدا لحق ام) تغبيماً لَعْرَان يولا نا يودودى (۵) راسلامی ریاست مولانا مودودي (۱۷) دمیاً بل ومساکل مولانا مودودي دے، الجہاد فی الاسلام مولانا تودودي (٨) مارش لاء كاسياى انداز ايم - لے کے بوردی ۹۱ ندمجهاورسیاسی قرقه بندی التمض ظغر ١٠) تحديث نعمت بومدى فترظفراً للدخان (11) عالى پل برائے معوق انسانى نثاءالند نورعوري (۱۲) آزادی موبوم ذوالفقارعلى بجلو (۱۳) يرتيسرى دنيا،انخادُ كاتقامنا ذوالفقارعل بحطو (١٢) تشكيل جُريدِالهِيَّاتِ اسلامِيهِ علاتمرا نتيال دها آمرکون ؟ ایس ایم ظفر ظغرالم گختی . فرخ سهیل گومندی (۱۶) محطو کی آواز (۷۴ تحرکیک دلیشی دومال مولا ناحسين احمدمدني ۱۸۱ نقرش حیات مولا ناحسين احمدمدني (١٩) پاکستان کی ښيادي محمودعلى (۳) الميمشرق باكستان منيراحمدمنبر پروين خان (۱۷) مارشل لاء کے تیدی (۲۲) الجانِ حدري سولدسال م.ب-خالد قدرت الندشهاب (۳۳) شهاب نامه دا *څعبرالرمش*بيد (۲۴) جویں نے دیکھا (۵۷) بلوچستان کامقدمہ تا درښاه عادل

(۲۷) سقوط بونیجو جاوبداحمد صدلقي دد، جزل منياء كدى سال بشيرابنِ عادل ومهم مارشل لاء كادائط بيير مسئنآ دطابر واكثر بشرصن (٢٩) مشاهراي انقلاب (۳۰) جی اینج کیور سیاست فحدتل خالد مانازمزا اام) حیات میریتر لعیت (۱۳۳) تاریخ پاکستناک محمرعلي جراع زابرحسين الخم (۱۹۷) پاکستان کی خارجہ پالیسی واكط صفدر محمود (۲۲) آيرِن پاکستان واكطرص خدرجحوو (۳۵) مسلم میگ کادود پخومت واكرم صغدر محود الس پاکستان کیوں والم ا ديس ياكستان مي امريكه كاكردار قامني حاويبه (۲۸) ظهوریاکسنان بتوبدري فخدعلي (۱۳۹) پاکستان مرکیہ کے چکل ہی افرالخان (۴۷) پخاب کسباسی تحریکیں عيدالنرملك بيرهل فخدرات دى (۱۲) رودادین (۲۷) رقص مرک متدشترصين (۱۲) افکادِسیای تسري معين (۲۴) جديدا مول سياسست مسلطان احمدم تدلقي (ه) کماغورت آدھی ہے۔؟ پردفیسردادث میر (۴4) اورلاش كرط فحنى مولاناكوژ نيازي (۷۷) بختوگسیاست ذوالغفارعي بمثيو (٣٨) سلانى دنباه الرئيل ادر شيطاقتيس فتكيل احمد صنياء (۴۹) الوتب خان مشتا*ق مز*ا

### (انگریزی کتابی)

جسٹن ڈاکونسیم حسن مثنا ہ درمشیدہ پٹسیل خان عبدالول خان (٥٠) كانسطيطيش لاطينه پاكستان افيمرز
 (٥١) اسلام رئيش آف لا زلون پاكستان
 (٥٢) فيكش آرفيكش

### آلویسات ایک نظرمین

نبیادی تقوق اورمازشل لاء! انسان پیدائشی طور پڑھوت ومراعات کاطالب نظراتا ہے، جبکہ فرائض کی بجاآوری بھی اس کی جبآت کا جاتھے۔ کیک بیشتر ادقات وہ ان سے راہ فراراختیاد کرتا نظراتا ہے جبکہ مارشل لاء جبگل کا قانون ہے۔ یہاں صرف احکام کی پابندی کرانام قصو دہوتا ہے بریکس اس کے تفوق کی ادائیگی کا پہاں تصور بھی نہیں ہوتا۔

م پاکستان کے دسانتیبر استوباد ۱۹۵۲، ۱۹۵۲ ، ۱۹۷۳ ورپی سی او ۱۹۱۱ والذکرتینوں دسایتر و طریع زیزے میمبوری نیم جمهوری آئین ہیں اور موخرالذکرآمریت کی بوترین شکل کا مئین دار ہے، صرف ۱۹۷۳ و کا آئین ہی متنفظ جمہوری واسلامی آئین <u>تو ن</u>ر کا عزاز رکھتا ہے۔ جس برآت تک تمام سیاسی جماعتیں متنفق ہیں۔

👝 ایوپ خان کاافتدار پرقیضه؛ پیهلے فوجی آمرکاجه وریت پر قاتلانه و بز دلانه عمله، دراصل یک دورپاکستان کی سیاسی بنیاد و ل کوشتم گرنے جمہور پیچکے سیاسی ادار دب کے خاتمے کا دورثا ہت ہوا۔

ے کیٹی خاک اور مسدارت! پاکستان ہیں دوسری آمریت کاد ورجو ملک کی تقسیم پر پرختی ہوا اور ملک وقوم اورتازی عالم ولسلامی زریں تاریخ کو داغدار کیا گیا، پاکستان کی بہادر کی افواق کے ترانوے مزار جوانوں نے بیٹمن بجھادیت کے سامنے مجھیار ڈائے۔

و مشنی مجیسالر حمن کے پید نگات؛ بالا فریس نکات پاکستان کے دولیت ہونے کاباعث بناورانت بی علی ناکام کردیا گیاسیاسی رواداری کا خاتم اورانتها اپندی کادور دورہ ہوا،اور تھرہ پاکستان اب بنگاد دلیش کے وبود میں آنے کے بعدانی اصلی صالت برقرار نہ دکھ سرکار یقتیم پاکستان ہی کی نہیں بلکر مسلم امریکی تقیم ثابت بڑی کی۔

ے ذوالفقاطی بھٹوکا عبد بھکومت! آمریت سے نجات اورعوامی صالمیت کا زرّیں دور کا غاز مقاجس میں ایک اور فوجی آمریت ر ضیا الحق نے امریخی سامران کے اشارے پر رات کی تاریخی میں عوامی، تمہوری وائینی حکومت کا طاقم کر کے ملک پرآمریت قائم کر دی۔ محمل نے الحق میں مدالت

ت جزل ضیاءالی کا دوراقت دارا جمهوریت کاقتل ،عدلیه کی تقیر بربریّت ظلم وتنندّت ،مذبی منافرت ،کوژب بازی ،علاقائیت قر نسلی نهٔ کادور ،آئین کامیموندْ سے انداز سے مذاق کا دورتھ جو بالآخرالمناک وعبرت آمیز موت پینیم ہوا۔

﴿ حِبْرِل صَبِيا اِلْحَقّ كالسلام! محرو فريب تنگ نظرى، زريتى، اقت ارتيتى، جادَّةُم كالصول، اناكى تسكين، مذم بِكِ ذاتى اغراض ئيلة مغاد پرستانه ونو دغرضانه استعال نفس به بهنسرل ضياء الحق كالسلام تنفا.

مذیرب اورسیاست کااصولی فرق! انبیائی کرام علاستام کی تلیغ دین او رنظام سیاست پر پیمبرخاه بنتی پیغام خاوندی و توجیهٔ رسالت کی بعوت. درانسل بین مقصد نبوّت بیمبی تیماند که نظام سیاست کا تعیّن انبیائی کرام کا مقصو د و نظلوب تیما.

ے خلافت رامتندہ! اسلامی تاریخاً کا عبد زرّی جو خرت مائیڈتم ہوااو رامیر معاویتے نے خاندانی باد شام ت کی بنیاد کھی ہو تھی کے سی صوتی آت جھی اسلامی دنیا میں جاری وسادی ہے۔

م امریکی وافغان پالیسی! جزل ضیار لیق کاامری مفادات کے لیے علی مفادات کوفر بان کرنا، امریکی مفادات کی جنگ علک وقوم پرز مسلو کرنا اور وطن عسسز میز کونسلی و علاقاتی عصبیت کا شد کار کرنا ۔